[illegible] لکھا

[illegible] فضل خلاق زمان [illegible]

[illegible] مسمّیٰ

تاریخ متقدمین

جسکو

مولوی غلام مصطفیٰ (مولوی فاضل و زبدۃ الحکماء) بی اے

مدرس علوم [illegible] آرٹ فنون حکمیہ کالج علوم مشرقی لاہور نے

زیر ہدایت

جناب عالی [illegible] ڈاکٹر جی ڈبلیو لیٹنر صاحب بہادر ایم اے پی ایچ ڈی

رجسٹرار [illegible] بانی [illegible] پنجاب

باہتمام [illegible]

[illegible] اردو زبان میں تالیف و طبع ک[illegible]

[illegible] مطبع انجمن پنجاب لاہور میں چھاپا گیا

[illegible] ذخیرہ [illegible]

134947

فہرست مضامین تاریخ متقدمین

ابواب	فہرست مضامین تاریخ متقدمین	صفحہ
پہلا باب	مصر کی تاریخ مین	۱
دوسرا باب	اتھیوپیا (نوبیا یا سینیا) کی تاریخ مین	[illegible]
تیسرا باب	آسیریا (آشور) و ببلونیا کی بیان مین	[illegible]
چوتھا باب	ایشیا کوچک و سیریا (شام) و پیلسٹائن) کے بیان مین	[illegible]
پانچوان باب	پیلسٹائن یعنے کنعان کی تاریخ مین	[illegible]
چھٹا باب	میڈیا (ماده) و فارس کے تاریخ مین	[illegible]
ساتوان باب	کارتھیج کے بیان مین	[illegible]
آٹھوان باب	یونانی ریاستونکے بیان مین	
نوان باب	یونان کی ریاستون اور بستیونکی تاریخ مین جنگ فارس [illegible]	
دسوان باب	یونان کی قدیم زمانہ کی تاریخ مین فارس کی لڑائیونکی [illegible]	[illegible]
گیارہوان باب	مقدونیہ (میسیڈونیہ) کی تاریخ مین	[illegible]
بارہوان باب	اُن ریاستون کی تاریخ مین جو مقدونیہ کی سلطنت کی زوال کے بعد [illegible]	[illegible]
تیرہوان باب	ملک اطالیہ کی قدیم تاریخ مین	[illegible]
چودہوان باب	جزیرہ سسلی (صقلیہ) کی تاریخ مین	
پندرہوان باب	روما کی جمہوری سلطنت کی تاریخ مین	
سولہوان باب	سلطنت روما کی جغرافیہ اور ملکی حالات کی [illegible]	[illegible]
سترہوان باب	سلطنت روما کی تاریخ مین	[illegible]
اٹھارہوان باب	ہندوستان کی قدیم تاریخ مین	[illegible]

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اُس احکم الحاکمین کو سزاوار ہی کہ جسکے حکم کے محکوم جن و انسان ہین زیر فرمان زمین و آسمان ہین شمس و قمر اطاعت کے حلقہ مین سرگردان ہین متقدمین اور متاخرین فرمانبردار ہین اور جسکی شان مین یہ شعر شایان ہین

قدم ہے ذات کبریا ہی کہ جسکی ذات مبدا خلق کا ہی - وہی ہی ابتدا ہر ابتدا کی وہی ہی انتہا کے انتہا ہے

نعت اُس سید المرسلین امام المتقدمین فخر المتاخرین کو زیبا ہی کہ جسنے عالم برایا خلایق کو کوچہ غوایت سے نکالکر منزل صحیح کا راستہ بتایا اور ثنا اُس سلطان الانبیا و تاج الاصفیا کو لایق کہ جسنے تمام شاہان جہان کو اپنا مطیع اور منقاد بنایا صلی اللہ علیہ وعلی والہ واصحابہ اجمعین -

بی شک ہی شاہنشاہ اقلیم نبوت کا ولی ہر ملک کا اور کارفرما ہر ولایت کا سرفراز ان مین اسکو خود خدا نے تاج بخشا ہی سعادت کا سیادت کا شرافت کا نجابت کا حمد و نعت کے بعد اقل العباد ہی بندہ غلام مصطفی ولد مولوی فضل الدین سلمہ اللہ القوی المتین ارباب فطرت اور اصحاب خبرت کی خدمت مین عرض پرداز ہی کہ جب جناب معلی القاب وحید العصر جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لیٹنر صاحب بہادر ایم اے کے ارشاد سے تعلیم تاریخ متقدمین ٹیلر صاحب اِس عاصی پر معاصی کیطرف گذشتہ ایام مین تحویل ہوئی تو اُسوقت یہ فکر لاحق اور دامنگیر ہوئی کہ یہ کتاب لاجواب چونکہ اردو مین نایاب ہی اور جسکے ترجمہ کی ضرورت پنجاب یونیورسٹی کو عرصہ دراز سے بسبب ہی کسیطرح ترجمہ ہوکر رایج اور شایع ہو تاکہ طلبا پنجاب یونیورسٹی کو فایدہ تام حاصل ہو اسلئے مینے نہایت جانسوزی اور عرق ریزی سے تدوین اور تالیف پر کمر باندہکر اُن اوراق [illegible] اکمل المترجم افضل ماسٹر جودھیا پرشاد صاحب [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

134947

مصر وہ ملک ہے جہان سب سے اول ریاست کا قاعدہ نکلا۔ اور انتظام ملک کے دستور اور آئین جاری ہوئے مگر یقیناً یہہ نہین کہا جا سکتا کہ سنہ مین اس سے پہلے یہہ صورت نہ تھی +

سب سے اول اس طرح کی عقل اور شائستگی مین ترقی کرنے کا باعث غالباً اس ملک کی حیثیت ہوئی۔ چونکہ اول اہل زراعت کی غرض سے دریا کی کنارون پر اکثر لوگ متفق ہوکر رہنے لگے اسلئے یہ اختلاط شائستگی کا باعث ہوا ملک مصر صرف دریاے نیل کے باعث سے ہے شاداب و سیراب نہین ہے بلکہ اوسکی سالانہ طغیانی لوگون کے عادات و اطوار و مذاہب و علوم و طریق معاشرت پر اوس سے زیادہ تر موثر ہے یہی سبب ہے کہ حزقیل نبی نے مصر پر غضب الٰہی کو ان الفاظ سے تعبیر کیا۔ کہ دیکھ مین تیرا اور تیری دریا کے خلاف ہوکر یہ سرزمین مصر کو بالکل ویران کردونگا۔ غالباً مصر مین شائستگی جنوب سے شمال کیجانب پہیلی ہے اسلئے ہم مصر کا حال سرحد جنوبی سے شروع کرتے ہین دریاے نیل شہر سینی کے قریب آبشار سے نیچے مصر مین داخل ہوکر کیمیس یا چیمیس تک ایک تنگ قطعہ مین جو ۹ میل فراخ ہے بہتا ہے۔ وہان سے آگے بڑھکر وہ قطعہ کشادہ ہوتا جاتا ہے۔ شہر سرکی سورس تک جو اوسکے دہانہ سے ۲۰ میل وری ہے برابر بہتا چلا جاتا ہے +

وہان پہونچکر دو شاخون مین منقسم ہو جاتا ہے جسکو ڈلٹا کہتے ہین اوس تنگ قطعہ اور چیمیس کے مابین واقع ہے اپر ایجپٹ یعنی مصر علیا کہتے ہین۔ اور درمیانی قطعہ کو مڈل ایجپٹ یعنے مصر وسطی۔ اور ڈلٹا کا نالور ایجپٹ یعنی مصر سفلی۔ مصر سفلی مین بارش بہت ہوتی ہے اور اوسکی شمالی اضلاع مین بالکل مینہ نہین برستا۔ صرف دریا کی سالانہ طغیانی

Marfat.com

پر اسملک کی زرخیزی منحصر ہے اگر یہہ نہو تو یہہ سرسبز قطعہ چند روز مین بنجر اور جنگل بنجاے۔
اس طغیانی کا باعث وہ کثرت بارش ہے جو ملک حبش مین مئی سے ستمبر تک رہتے ہے۔
[illegible] جنکا حال آجتک معلوم نہین ہوا نیل مین آکر گرتے ہین نیل کی طغیانی
[illegible] جون سے شروع ہوکر جولائی مین بڑہتی جاتی ہے اور اگست مین پانی کنارون سے باہر
[illegible] بہا کر اول اکتوبر سے کم ہوتا جاتا ہے یہانتک کہ آخر اکتوبر کو اصلی حالت
پر آجاتا ہے اس [illegible] سیرابی کی باعث سے اکثر ایک سال مین دو فصلین ہوتی ہین وادی نیل کے مشرق
[illegible] ایک سلسلہ پہاڑ کا بحرہ قلزم تک چلا گیا ہے اسملک مین زراعت نہین ہوتی مگر بعض جگہہ
[illegible] پانے کے قابل ہین البتہ سنگ مرمر اور اکثر عمدہ عمارتی پتہر انہین کانون سے نکالا ہوا ہے۔
اور [illegible] ضلع نیلی اور آبشار کیطرف سے نکلتا ہے۔ قدیم زمانہ مین جو مصریون نے
[illegible] عمارتین اور بہت بنائی تہے وہ بڑے بڑے پتہر انہین کانون سے نکلے تہے چنانچہ ایسی [illegible]
[illegible] پہاڑون کی شمال کیجانب لیٹوپولس تک بہریری پتہر کی پہاڑی قطار [illegible]
[illegible] نظر آتی ہے۔ مصر علیا مین کل مندر ایسے پتہر کے بنے ہوئے ہین [illegible]
[illegible] انہین پتہرونسے چونا بن سکتا ہے جو کہ منارونکی تعمیر مین مصالح کا
[illegible] ہے۔ [illegible] تجارتی اسباب ان کہانیون سے لائے جاتے ہین نیل کے مغرب کیطرف ایک
[illegible] ہوتی ہوئی صحرائی اعظم سے جاملتی ہے اسمین ریت کی ٹیلی [illegible]
[illegible] زمانہ قدیم کی سیکڑون قبرین مقبرے [illegible] ہین جنکے دیکھنے
[illegible] صحرا کی [illegible] سے وادی نیل کی بڑی [illegible] ہے
[illegible] ریت مین غرقاب ہوجاتا۔
[illegible] کی بڑی جو صحرا ہے وہ ریگستان ایک بحر ذخار ہے اور کہین کہین اسمین نخلستان
[illegible] بھی واقع ہین۔ انمین سے بڑے نخلستان مین جو [illegible] امن دیوتا کا مندر
[illegible] علیا مین قدیم زمانہ کی نشانیان بکثرت پائی جاتی ہین نیل کی پہلی آبشار کے

Marfat.com

سررشتہ تعلیم نے ہنگام اسسٹنٹ پروفیسری اورینٹل کالج مین اس احقر کو ترجمہ کروایا تھا اور جس ترجمہ کی وساطت سے کئی طلبار نے آجتک امتحان پروفیشنسی کا پاس کیا تھا معہ بعض حصص تراجم دیگر اسسٹنٹ پروفیسرونکے جو انہون نے اپنے اپنے عہد مین وقتاً فوقتاً کیے تھے باہم مقابلہ کیا اور سبکو جمع کرکے ایک نئی کاپی کو جو کہ ساتھ اصل کتاب کے ہر باب مین مطابق اور ہر فصل مین موافق ہے لکھنا شروع کیا۔ اور احباب ذی استعداد کی امداد سے جنکا مولف نہایت مشکور و ممنون ہے عرصہ تین سال مین پورا کیا۔ اور حسب ہدایت کمیٹی کارکن مختصر کو باتفصیل اور مفصل کو بالاجمال بیان کیا۔ بعض احبار عظام اور دوستان کرام کی تحریک سے قصد چھپوانیکا کیا۔ اگرچہ مین جانتا تھا کہ ایسے کام مشکل مین ہاتھ ڈالنا از قبیل محالات ہے کیونکہ وہی بات ہے کہ چھوٹا منہہ اور بڑی بات ہے مگر اس بات کے خیال کرنیسے کہ اپنے معظمون اور مکرمونکے حکم کی تعمیل کے قصد کرنے مین خدا کی تائید ہوتی ہے خاصکر کے ایسی حالت مین جبکہ وہ کام سراسر مفید عام ہو علاوہ اسکے حسب مضمون اس بیت کے۔ بہر کارے کہ ہمت بستہ گردد۔ اگر خارے بود گلدستہ گردد۔ میری ہمت قوی ہوگئی اور خدا پر بھروسا کرکے اس حکم کی تعمیل کرنی شروع کی۔ مینے اسکی طیاری اور محنت اور جانفشانی مین کسی نوع کی کوتاہی اور کاہلی وجودی نہین کی بلکہ کئی فصلین جو مختصر ٹیلر مین نہین تھین بڑی کتاب سے ترجمہ کراکے ایزاد کین۔ اور حتی الوسع اپنی دانست مین کوئی شمہ صحت الفاظ اور نام وغیرہ کا یا کوئی دقیقہ جسکا جاننا طالب العلم تاریخ ہذا کو ضروری ہے فروگذاشت نہین کیا۔ باب اول سے اخیر باب تک ترتیب ابواب اور فصول کے وہی ہے جو کہ اصل کتاب سالم مین مصنف نے لکھی ہے۔ ناظرین پڑھکین جسوقت چاہین ترجمہ ہذا کو اصل کتاب کے ساتھ مقابلہ کرین ممکن نہین کہ تا عموماً مطلب مین فرق نہ پائینگے اور لغزش اور خطا کو جو کہ مقتضائے بشریت ہے معاف کرینگے اور اصلاح اغلاط وغیرہ سے طبع ثانی کے لئے بندہ کو ممنون فرماوینگے +

[illegible]

چونکہ کتب مترجمہ مین عبارت آرائی بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن ہی لہذا ہر باب اور ہر فصل مین مولف سلیس اُردو قریب الفہم کو کام مین لایا ہی تاکہ مطلب جدا اور عبارت مربوط ہو۔ اور ترجمہ کرنا اور ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان مین لانا نہایت دشوار ہی مگر مینے حتی المقدور ایسی کوشش کی ہی کہ باوجود رعایت لفظی ترجمہ کی عبارت کو مطلب خیز اور مضمون کو معنی انگیز ایسا صاف لکھا ہی کہ شاید ہی وہ دقتین پیش آئینگین جو لفظی ترجمہ کے سمجھنے مین اکثر لاحق ہوتی ہین ہرچند اسامی انگریزی اور لاٹن کے پڑھنے مین ناظرین کو دقت ہوگی لیکن یہ امر لاچاری ہی کیونکہ ہر ایک نام کو دوسری زبان مین بدلنا ناممکن ہی۔ اور اکثر نامون کے معانی خط قوسی مین انکے فارسی عربی وغیرہ نام مندرج ہین اور مجھکو کچھ مولف یا مصنف کہلانے کا شوق نہین ہی میری غرض صرف اتنی ہی کہ میرے ہموطنونکو حالات متقدمین کے سہولت کیساتھ دریافت ہون اور پنجاب یونیورسٹی کے متعلمین کو امتحانات متعینہ مین سہولت تام حاصل ہو اور نیز صاحبان یورپین اور گورنمنٹ کالج کے متعلمین کو اسکے ترجمہ سے اُردو زبان مین دسترس اور واقفیت عمدہ پیدا ہو ✦

قبل اسکے کہ مولف اس دیباچہ کو ختم کرے چاہتا ہے کہ اُن صاحبون کا کہ جنسے اس کتاب کے مسودہ نقل طباع مین مقابلہ کے وقت مدد پونہچی ہی شکریہ بجالاوے اُن مین سے میرے عنایت فرما مولوی محمد حسین صاحب ایم بی اے اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی کالج علوم شرقی اور ناسخ شیخ الدین صاحب انصاری مترجم انجمن پنجاب وغیرہ و منشی محمد علی صاحب مدرس اسٹنٹ جان لارنس کے سید اولاد علی صاحب بی اے ہین - ان صاحبون نے مجھپر ایسی عنایت کی اور تقویت بخشی کہ اُسکا شکریہ مجھسے ادا نہین ہوسکتا سچ تو یون ہی کہ اگر مولف کو ایسی مدد نہ ملتی تو کتاب ایسی خوبصورتی اور صفائی کیساتھ نہ چھپتی ✦ و آخر دعوانا الحمد للہ رب العالمین

Marfat.com

آگے فلی اور ایلفن ٹائن دو جزیرے واقع ہین اور انمین بہت سی عمارتین کہنہ یعنے کہنڈرات جنکو
یونانیون اور رومانیون اور عربون نے بنایا تہا پائی جاتی ہین سینی سے شمال کیطرف شہر ہاے
آومبوس اور سلسیلس اور ایلتہیا واقع ہین انسے آگے ای ڈیو دیوتا کا مندر ہے جو کہ
تہیبز کے مندر کے سوا سب سے افضل ہے وہان سے شمال کیجانب جیتولیس اور لیٹو پولس اور
ہرمون تہس کے کہنڈر ہین ۔ مصر علیا کی دار الخلافہ کا نام عفریت تہیبس جسکو ڈاس پولس
یعنے جیوپیٹر یا امین کا شہر بہی کہتے ہین دنیا کی ایک عجائبات مین سے ہے ۔ اسکی ۱۰۰ دروازے تہی
اسکی نام پر ایک شہر ملک یونان کی صوبہ بیوشیا مین تہا اسلئے یونانیون نے تہیبس مصر کا نام ہکیٹم پلاس
رکہا ہوا تہا ۔ اسمین ایک مندر بنام ممنن تہا اور جب اسپر آفتاب کے کرنین پڑتے تہین تو مثل آدمی کی صاف آواز سے
باتین کرتا تہا اور اس شہر کے ہومر شاعر یونان نے بہت تعریف لکہی ہے ۔ اور یہہ شہر دریا کی دونون
طرف جو کہ آدہ میل چوڑا ہے بنا ہوا تہا اور اسکی ۹ میل کی گردی مین بڑے مندر اور ... اور
ابلسک اور قبرستان واقع تہی ۔ دریا کی مغرب کے طرف ایک محل مندر جسکو مدینہ ... تہا ممنون کا ...
کا مندر اور خاندان عثمانیہ کے شاہی محل اور قبرین تہین ۔ سب سے بڑا ... ۲۲ ...
ہوگا ۔ مشرق کیطرف ہندر لکسور اور کارنک کے تہے ۔ انمین عجیب مورتین بنی ہوئی تہین دریا کی مغرب کیطرف ...
پہاڑون مین بڑی بڑی غار موجود ہین اور بادشاہون اور امیرون اور علما کی مقبرے ہین جنکو دیکہنے سے قدیم
باشندون کا حال منکشف ہوتا ہے ۔ تہیبز سے آگے ... شہر ... تی رس ... ہین واقع
یہان ایک بڑی عالیشان مندر منطقۃ البروج کا نقشہ لکہا ہوا ہے جو کہ سب سے اول ... ہے

مصر وسطی کا بیان

اسکو ہپٹی نومیز بہی کہتے ہین یہہ علیا سے زیادہ چوڑا ہے پہلی دار الخلافہ ... جسکو بائبل مین
منف کہتی ہین اور یہہ آرسینی کے آگے نیل کے مغربی کنارہ پر واقع ہے اور فرعون کا ... جبکہ مین ابراہیم یوسف ...
مصر مین آکر بسے تہی دار الخلافہ تہا اور قوم ہکسوس کا بہی تہا ۔ بعد خارج ہونے قوم ہکسوس کے تہیبز مقرر کیا گیا ۔
اور یہان ایک عجیب ... جو قدیمی تاریخ مین بہت مشہور ہے شہر آرسینو کے پاس تہا جسے شہر کروکو ڈائلس یعنے نگرمچہ نگر کا

شہر ہی کہتی ہین اور میرس کی جہیل واقع تہی اور ضلع فیوم بباعث زرخیزیکی نہایت مشہور تہا اور ممفس کا شہر یا آرسینو خاصکر زیادہ زرخیز تہا اور بہول بہلیان اسکی قریب تہین لیکن اب صرف پتہرونکا ٹیلہ نظر آتا ہے ہیریکلیو پولیس اہرام ممفس سے لیکر ڈیلٹا تک بنی ہوئی تہے بڑی مینار کے احاطہ کی زمین کا رقبہ دس لاکہہ ستر ہزار مربع فٹ کی قریب تہا انہین سی دو مینار چیالیس اور کیفرنیس کے بہت مشہور ہین ٭

مصر سفلی کا بیان

مشرقی پہاڑیکا سلسلہ قاہرہ پر ختم ہوجاتا ہے مگر مغربی کا صحرائی لیبیا تک چلا گیا ہے - یہہ مقام زرخیز ہے مگر کل ڈیلٹا زرخیز نہین ہے٭ چونکہ یہہ صوبہ بشکل مثلث ہے اسلئے اسکا نام ڈلٹا ہوگیا ہے جسکی سرحد کیسورس سے شروع ہوئی اور وہانسے متعدد دہارین نیل کی بحیرہ روم مین گرتی ہین اور ایک دہانہ کا نام پلوسیم اور دوسریکا نام کناپک ہے کہ بسبب دو شہر پلوسیم اور کناپس جنکو حال مین ڈمیاط اور روسٹا یعنی رشید کہتے ہین مشہور ہین - اور اس صوبہ مین پانچ شہر مشہور ہین ہلیوپولس ہیریکلیوپولس ناکریٹس اور سیس اور ٹینس اور پلوسیم و کناپس بڑی شہر زمانہ قدیم مین تہی لیکن اب سکندریہ اور [illegible] وغیرہ مشہور ہین - بنی اسرائیل ٹینس مین رہتی تہی اور شہر سیس مین مزوا دیوتا کا مندر تہا - اور ہلیوپولس مین سورج کی نام کا ایک مندر تہا - لیکن کامبوسیز - بادشاہ ایران نے ان سب مندرون کو مسمار کرادیا تہا٭ شام کی سرحد پر جہازونکی بندرگاہ کی لئے شہر رای نوکورورا - جسکو اب ال اریش کہتے ہین واقع تہا - مغرب کیطرف سکندریہ جسکو سکندر نے بنایا تہا واقع ہے مصری لوگ گڈریونسے بڑی نفرت کرتے تہے اسلئے بنی اسرائیل کو فرعون نے علاقہ گوشن عطی دو فایدونکی بخشدیا تہا - اول یہ کہ قطعہ زمین کا زرخیز ہوگیا دوسرا شام اور عرب کے لٹیرون سے روک ہوگئی

٭ اس صوبہ مین عہد قدیم کی عمارتین خصوصاً بشکل مثلث سنگ مرمر کی درگاہ و دم چوبیل مینار اور بہول بہلیان [illegible] جو کہ [illegible] میل [illegible] بعض [illegible] ایک نہر تہی جو بحیرہ روم کو بحیرہ قلزم سے وصل کرتی تہی چونکہ [illegible] اسکا [illegible] تہا اور عرض ۱۵۰ فٹ کا [illegible] سیاسٹرس اور [illegible] نے بنانیکا ارادہ کیا تہا [illegible] بعد بادشاہ [illegible] چہوڑدی تہی مگر دیرس نے [illegible] مصر کا [illegible] بند کرادیا [illegible] ممفس مین [illegible] دیوتا کا مندر [illegible] شہر کو عمرو بن العاص نے فتح کرکے ویران کردیا تہا اور شہر فسطاط دریای نیل کی شرق کی جانب آباد کیا [illegible] قلعہ [illegible] شہر قاہرہ اور فسطاط ایک ہی [illegible] معز بن منصور اسمعیلی [illegible]

٭ اول علامت سی اخیر علامت تک [illegible] صاحب کی تاریخ سے لکہا گیا ہے -

دوسری فصل مصریون کے طریق معاشرت اور انتظام ریاست میں

مصری لوگ اکثر بھوری رنگ کے آدمی تھے مگر دین کے پیشوا وغیرہ کا رنگ کسیقدر اوجلا تھا اگر [illegible]
اختلاف سے اونکی نسل مین بھی اختلاف ہوگا۔ اور سردار لوگ ملک میں رہتے [illegible] تھے۔ اور زبان [illegible]
اور سلطنت کے طریقے اپنی ہمراہ لائے جو کہ بعد ازان وہ جگہہ بہت عرصہ تک رائج رہے [illegible]
شائستگی کا طور ہندو یونسے حاصل کیا ہو کیونکہ اہل ہند اور اہل مصر کے اکثر [illegible] اور [illegible]
مگر یہہ ثابت کرنا مشکل ہے کہ کسطرح ہندوستان سے یہہ لوگ آئے ہونگے کیونکہ [illegible]
کوئی جہازرانی نہ تھی مگر اسقدر ثبوت ضرور ہے کہ کئی پودی چھوٹی [illegible]
کنارہ تک آتے تھے اور پھر دریا نیل کیطرف آباد ہوئے [illegible]
قوم کے اور شاہی وقت کی بانی ہوان شاید ہندو اور مصری لوگ انہیں [illegible]
ناممکن ہے۔ مختلف جگہون کے رہنے سے مصر کے لوگون کی عادات [illegible]
پہاڑی اضلاع اور ڈیلٹا کی گذری رہتے تھے کیونکہ کاشتکاری وہان [illegible]
ماہیگیر اور ملاح رہتے تھے۔ وادی اور زرخیز ملکا نو نہین تھا [illegible]
[illegible] اصل کی اختلاف سے یہہ مختلف ذاتین بنی۔ دین کے پیشوا اور [illegible]
اور اونسے اوترکر کاشتکار اور ملاح اور سوداگر وغیرہ اہل حرفہ کے لوگ تھے [illegible]
سب سے کم درجہ کی ذات گڈریونکی تھی یادیون نے [illegible]
اپنی بستیان قائم کین جنگلو درمیان [illegible] ایک مندر بنا [illegible]
منہ تہہ بنجاتے تھے جب مصر کی تقسیم ہوئی تو ہر ایک قسمت کا [illegible]
[illegible] ایک طرح کا [illegible] اختلاف تھا کیونکہ [illegible]
[illegible] سلطنت مین شامل ہوگئی۔ چنانچہ [illegible]
[illegible] دیہات وغیرہ کو کہتے [illegible] قدیم [illegible]

Marfat.com

شہر کے مصر سفلی اور مصر وسطی پر قابض ہو کر بادشاہ ہکسوس یعنے گلہ بان کے نام سے ملقب ہو کر [illegible]
تھے - اور انھون نے پلوسیم کے پاس ایک قلعہ اوری رس بھی تعمیر کرلیا تھا - گلہ بانون کے بعد مصر
ایک بادشاہ کے ماتحت ہو گیا - اور ہر ایک خاندان کے لوگ علیحدہ علیحدہ پختہ طور پر پوجاری مقرر ہوتے تھے
مثلاً امن مندر کے پوجاری سورج مندر کے پوجاری نہین ہوتے تھے اور مندرون کے پنڈتون کو
بادشاہون پر بڑا اقتدار حاصل تھا کیونکہ یہہ لوگ علاوہ پوجاری ہونیکے جج یعنے منصف و وکیل بھی
اور حکیم اور معمار و سنگ تراش بھی تھے غرض کہ سب کام جانتے تھے - سپاہی کا فرقہ دو حصوں پر
منقسم تھا اور کئی بستیونکی آمدنی خاص انکے واسطے مقرر تھی سب سے اول فوج کا انتظام باقاعدہ
مصریون نے کیا تھا - حال کے رسالون کیطرح مصر مین جنگی رتھونکا لشکر ہوتا تھا اور لڑائی مین رسالہ
کا کام دیتا تھا - اور رتھ والا ہمیشہ کھڑا رہتا تھا مگر سفر طول مین چوکی پر بیٹھ جاتا تھا اور رتھ مین
اکثر دو سپاہی ہوتے تھے - قدیم مین مصری تیر اندازی مین بہت استاد تھے جیساکہ زمانہ متوسط مین
انگلستان کے لوگ تھے چنانچہ **یرمیاہ** نبی نے کہا **لدین** جو ہاتھون مین کمان رکھتے تھے الخ
لدین سے مراد وہ قوم ہے جو افریقہ شمالی مین رہتی تھی اور مصریونکی مطیع تھی مصر مین پیادی برچھی
خنجر - خود - ڈہال - رکھتے تھے لیکن بعضی تیغہ بھی باندھتے تھے اور گرز بھی رکھتے - مصریونمین ڈہال کے
چھن جانے کو بڑی بیعزتی سمجھتے تھے انکی خود کبھی پیتل یا لوہے کی ہوتی تھی مگر اوپر سے کپڑا لپیٹے
ہوئے ہوتے تھے - اور پیادہ سپاہی زرہ بھی پہنتی تھی اور خاص سپاہی جیسے گوبیتہ یا چمین وغیرہ
[illegible] بھی پہنتی تھی - مصریونکی فوج مین قواعد کا طریقہ نہایت عمدہ تھا ہر ایک حصہ سپاہ کے
پاس جھنڈا ہوتا تھا جسپر اوس فرقہ کے آئین کی تصویر ہوتی تھی جب سپاہی بھرتی ہوتا تھا تو اوسکا [illegible]
سکہ سے لکہا جاتا تھا - مصری اپنے قیدیون سے بڑی بیرحمی سے پیش آتے تھے اونکو مار ڈالتے تھے یا اونکو غلام
بنا لیتے تھے - مصریونکا آداب مذہب و طرز حکومت ملی ہوئی تھی اور ہر ایک کام کیواسطے کئی خاص
رسومات مقرر تھین جنسے بادشاہ [illegible] تھا [illegible] پوجاریونکو ہر ایک کام مین بڑا دخل تھا
اور پوجاریونکا مذہب [illegible] بت [illegible] تھا اور انکی پرستش کی بڑی

حمایت کرتے تہے اور زراعت کو لوازمات ریاست سے سمجہتے تہے چنانچہ اسی سبب انکی مذہب مین ہیئت کو دخل تہا۔ مصری علم نجوم کے قائل تہے اور ہر کام مین ستارون سے صلاح پوچہتے تہے اور یہہ منصب سوا دوسرے کو حاصل نہ تہا۔ کل مصری دوسرے جہان کا عقیدہ رکہتے تہے مگر دو طرحسے ایک بطریق تناسخ اور دوسرا یہہ کہ جبتک جسم کو قیام ہے تب تک روح کو قیام ہے اسلئے مصری اپنی مردونکی لاشون کو بڑی احتیاط سے مصالح وغیرہ لگا کر رکہتے تہے۔ مصر کے لوگون مین پیشے موروثی ہوتے تہے۔ اور مصری فن عمارت مین تمام قومون پر سبقت لیگئے تہے خاصکر شہر تہیبس کی عمارت جو کہ ایک طلسمات کا نمونہ ہے جسکی دریافت کرنیسے ہمارا آجکل کا علم جر ثقیل سرگردان اور حیران ہے۔ مصریونکو نغمہ وغیرہ سے بہت دلبستگی تہی۔ کہانیکے وقت میز کرسی لگا کر بیٹہتے تہے۔ مشرقی ملکون کی بہ نسبت یہان کی عورتون کی زیادہ عزت کیجاتی تہی لیکن خاوند کو قانوناً اپنی عورت پر ہر طرح سے اختیار تہا۔ خفیف جرمون کی سزا صرف بہت سی ہوتی تہی مگر سن رسیدہ اور معزز آدمی کی عزت کیجاتی تہی مصر مین لذیذ میوے یہہ پیدا ہوتے تہے۔ سکمور۔ انجیر۔ انار۔ آڑو۔ لوکاٹ۔ انگور۔ اسکی بہت حفاظت کرتے تہے اور امیر اور سوداگر انگوری شراب کثرت سے پیتے تہے اور اناج اور مختلف قسم کی دالین اور ترکاریان کثرت سے پیدا ہوتی تہین۔ سکندریہ مین ۴۰۰ کنجڑے ترکاریان فروخت کرتے تہے۔ مصر مین بلی کی بباعث شکار کرنیکی نہایت تعظیم کرتے تہے اور کتے کئی قسم کی ہوتے تہے اگرچہ صیاد ایک علیحدہ قوم تہی مگر امیر لوگ بہی شکار کا بہت شوق رکہتے تہے اور ہرنون کے شکار کیلئے شیر پالے جاتے تہے۔ صحرائی جانور یہہ تہے۔ بکرا۔ بہیڑیا۔ ہرن۔ خرگوش۔ شتر مرغ شکاری جانور چیتا۔ بہیڑیا۔ گیدڑ۔ کفتار۔ حبش اور جنوب کی ملکونسے ہاتہی۔ زرافہ۔ بندر۔ وغیرہ خراج مین آتے تہے۔ نیل کے آبی جانورن سے مگرمچہہ۔ اور دریائی گہوڑا نہایت عمدہ تہے۔ اور دریائی گہوڑا جسکی ڈہال عمدہ ہوتی تہی شکار وغیرہ سے حاصل ہوتا تہا۔ مصر مین مرغیان۔ اور ہنس۔ بٹیر۔ اور بطلین بہت تہین۔ ہنس کے انڈونکو تنور وغیرہ مین رکہکر بچہ نکال لیتے تہے جو آجتک رائج ہے +

Marfat.com

تیسری فصل مصریون کی تاریخ کے بیان مین

ابتدا سے شاہ سیمٹیکس کے جلوس تک ورمسیح کی پیدایش کی

۱۵۰۰ برس پہلے سے ۶۵۰ تک

وہ چہوٹی چہوٹی ریاستین جوکہ مینی تہوس کے مرتب کی ہوئی فہرست کے مطابق مصر علیا مین قایم ہوئے تہین - تہیبس - ایلی فن ٹائن - تہینس - ہر کلیا - مصر وسطی مین ممفس مشہور ریاست تہی - مصر سفلی مین یہہ تہین ٹانس - منڈز - بوباسٹس اگرچہ تہیبس کی نہایت قدیم ریاست تہی مگر جیسے ممفس کے ابتدائی حالات معلوم ہوتے ہین ویسے اوسکے معلوم نہین ہوتے - حضرت ابراہیم اور فرعون کے عہد مین بہی یہی دار الخلافہ تہا - اور تجارت کی بڑی بہاری منڈی تہی - ھکسوس یعنی گڈریا بادشاہون کا بہی یہی دار السلطنت تہا - مصری عبرانیون کو ساتہ ملکر کہانا نہین کہاتے تہے - جب حضرت ابراہیم یہان آئے - تو فرعون بادشاہ نے جواوس زمانہ مین وہان حکمرانی کرتا تہا بڑی مہمان نوازی سے حضرت ابراہیم کا استقبال کیا حضرت ابراہیم کے مصر سے رخصت ہونے اور یوسف کے پوٹی فر سوداگر کے پاس فروخت ہونیکے عرصہ مین ھکسوس اور اور اگرد قومون نے مصر پر حملہ کرنے شروع کر دیئے تہے - بادشاہ فرعون نے (فرعون) جو اوس زمانہ مین حکمران تہا ضلع گوشن کے زمین بنی اسرائیل کے لوگون کو دینی بڑی دانائی کی کیونکہ اوس سے یہہ ضلع جس جراگاہین بہت تہین اور جسپر حملہ آورون سے بہت ہی خوب محفوظ ہو گیا بنی اسرائیل اپنا کام خیرخواہی اور جانفشانی سے کرتی رہی حضرت یوسف کی وفات کی بعد کسی زمانہ مین شاہی خاندان بدلگیا اور بہت دلیلون سے ثابت ہے کہ اس تبدیل خاندان سے ھکسوس لوگونکا مصر کو فتح کرنا مراد ہے پہلی دلیل یہہ ہے کہ مصر کا ایک وطنی سکہ بنی اسرائیل سے جنسے مصر کو بہت فایدہ پہنچتے تہے ظلم سے پیش آتا تہا - دوسری دلیل یہہ ہے بنا لینے سے جو فرعون نے کہا کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہمسے زیادہ زور آور ہین - اب یہہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اگر ہم اس سے مصر کے کل قوم مراد لین - تیسری دلیل یہہ ہے کہ وہ بوجا نہ ہیون کی بلا کے بعد فرعون بادشاہ اگر مصر کا باشندہ ہوتا تو حضرت موسی کو

اون جانورونکی قربانی کرنیکی اجازت نہ دیتا جو اس ملک مین پاک سمجھے جاتی تہے - چوتھی دلیل یہہ ہے کہ حضرت موسی نے بنی اسرائیل کے لوگون کو کہا کہ خبردار کسی مصر کے آدمی کو حقیر نہ جاننا کیونکہ تم اس ملک مین مسافر ہوکر آئی تہی - یہہ کلمہ کہنے سے حضرت موسی نے اون بادشاہون مین جنہون نے حضرت یعقوب کی اولاد کو مہمان تو اعلے ہو بلوایا تہا اور اونمین جنہون نے اونکے اوپر ظلم کیا تہا ایک قسم کا فرق ظاہر کیا - جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس فرعون نے بنی اسرائیل پر ظلم کئے وہ مصری نہ تہا - اون تکلیفون مین سے جو بنی اسرائیل پر اس زمانہ کی بادشاہون نے ڈالین تہین خصوصاً اینٹونکا بنانا تہا جو ملک مصر کے جلا دینے والی دہوپ مین ایک سخت کام اور قلعونکا جو کہ مصر کی لوٹ جمع کرنیکے لئے بنائے گئے تہے - لیکن جب فرعو بادشاہ نے دیکہا کہ باوجود اس سخت کام دینے کے بنی اسرائیل پہر بہی طاقت ور ہوتے جاتے ہین تو اوسنے حکم دیا کہ اونکے تمام لڑکے قتل کئے جاوین لیکن موسی کو خدا نے بچایا اور فرعون کی بیٹی نے محل شاہی مین اوسے پالا اور اسکے بعد یہہ حکم منسوخ ہوگیا - چونکہ حضرت موسی نے ایک ظالم کو تنگ ہوکر مار ڈالا تہا اسلئے اسکو مصر چہوڑنا پڑا اور سرزمین مدین مین پناہ گزین ہوا - کوہ حورب پر موسی کو خدا کے تجلے نازل ہوئے اور حکم دیا کہ اپنے لوگون کو رہا کراوے اور اوسے معجزے عطا کئے - چونکہ فرعو بادشاہ نے بنی اسرائیل کے جانے سے انکار کیا اسلئے خدا نے دس بلائین نازل کین اور آخری بلا سے مصر کے ساری پلوٹھون کو ہلاک کیا جس سے بنی اسرائیل کو جانیکی جلدی اجازت دی گئی مگر جب بنی اسرائیل مصر سے روانہ ہوئے تو فرعون نے بمعہ فوج کے اونکا تعاقب کیا - خدا نے ۱۹ سنہ مین فرعون کو بمعہ اوسکی لشکر کثیر کے بحر قلزم مین غرق کیا اور بنی اسرائیل کیلئے سوکہا پانی مین رستہ کہولدیا - ھکسوس یعنے گلہ بانون کی طاقت کو روز بروز تنزل ہوتا گیا اوس کے بعد بادشاہون کا پورا پورا اور واقعی حال نہین ملتا مگر جسقدر ظاہر ہوا ہے ذیل مین لکہا جاتا ہے -

اول اول شاہ مینس یا مزریم بن حام بن نوح بانی سلطنت ہوا اور حضرت ... اول فرعون تہا مینی تہو کے فہرست کے مطابق اٹہاروان ... خاندان حکومت کرتا رہا بادشاہ امینوفس اول کے عہد مین تہیز والون نے جنوب کیطرف ملک نوبہ کی ایک حصہ پر قبضہ کیا اور ... مسیح کی اینٹون کے مقبرہ مین نہین ... کا رواج جاری ہوا - اس خاندان کے ... بادشاہ

تہوتہمیز (تہوت موسس) کے عہد مین بنی اسرائیل مصر سے چلے گئے اور گلہ بانون کو مصر سے خارج کیا گیا
اسکے بعد تہوتہمیز چہارم نے گلہ بانون کے قلعونکو فتح کرکے اونکو شام کیطرف جانیکی اجازت دی اسکے بعد
امینوف سوم مشہور بادشاہ ہوا یہہ معہ اپنے بہائی کے سلطنت کرتا تہا لیکن آخر کو بہائی کو ملک سے نکالدیا
اور اوسکا بہائی یونان کے ملک **آرگوس** مین جاکر ۱۴۳۰ قبل مسیح کے مسمی بہ **ڈمیناس** بادشاہ ہوا۔
امینوف کیوقت مین بت اور مندرونکی تعمیر ہوئی ملک نوبہ کا بہت سا حصہ شامل کیا گیا۔ انکی
جانشینونمین سے اٹہارویں اور انیسویں خاندان کے دو بادشاہونکا نام **ریمیسیز** تہا۔ انمین سے پہلے کو
اوسکے بہائی نے نکالدیا اور اسکو بعضے ڈمیناس کہتے ہین اور دوسرے کو **می امین** (محب امین) اسنے
تہیبز مین **محل مدینا ابوکا** بنایا۔ **امینوف** چہارم کے عہد مین جو اٹہارویں خاندان کا آخر بادشاہ
تہا حملسیس یعنی گلہ بانون نے پہر حملہ کرکے بادشاہ کو ۱۳ سال تک ملک ایتہیوپیا مین نکالدیا اس عرصہ مین
گلہ بانون نے مصریونکو نہایت تنگ اور لاچار کیا۔ آخرکار **امینوفس** نے اپنی بیٹے اور فوج حبش کی مدد سے
گلہ بانون کو نکالکر ملک مصر مین پہر امن کیصورت پیدا کی۔ **ریمیسیز** چہارم جسکو سیتہاز یا **سیسا سٹرس**
بہی کہتے ہین مصر کی بادشاہونمین بہت مشہور اور نامور بادشاہ گذرا ہے اسمین شک ہے کہ آیا وہ ریمیسیز ہے جسنے
مدینہ ابوکا محل بنایا یا امینوفس کا لڑکا تہا اگرچہ کچہہ ہو مگر اسکی عظمت اور جلالت مین کسیطرحکا شک نہین ہے
اسنے مشرق مین **باختر** اور مغرب مین **تہریس** تک فوجکشی کی اور اسکے تخت کے سامنے کوہ قاف اور ملک
حبش کے قیدی کہڑے رہتے تہے یہہ عرب کے ایک حصہ کو فتح کرکے ایک جہاز لیکر ہندوستان کے مغربی ساحل تک
پہونچ گیا تہا۔ اور ملک حبش ایتہیوپیا فتح کرکے آبنوس سونا ہاتہی دانت خراج مین لیا غرضکہ اسکا ایشیا اور
یورپ تک پہونچنا بخوبی ثابت ہے شمال کیجانب شام اور ایشیا کوچک اور تہریس اور مشرق مین باختر اور
ہندوستان تک پہونچنا ہے اور ملک اشور اور دریای فرات تک فتوحات کین سب سے بڑی مہم یہہ ہے
کہ اسنے شام اور فلسطین کے بہادرونسے قلعے جو لیئے تو مواجہ بنا کے ہزیمت کیئے چونکہ اس بادشاہ کی فتوحات
اسوقت ہوئین جب بنی اسرائیل ریگستان مین آوارہ پہر رہے تہے اسلیئے اسکا ذکر بائبل مین نہین لکہا۔ اسکی
ان فتوحات پر وہ مورتین جو کہ بڑے بڑے معابد اور مندر والی مغربی برج کی دیوارون پر اب تک بنے

Marfat.com

ہین شاہد ہین۔ چونکہ اسکی جانشین عیاشی مین پڑہ گئی اسلئی اسکی بعد ۳۰۰ سال مین اسی [illegible]
بادشاہ نامور گذرا ہے اسنے ۹۷۰ قبل مسیح کی رحبعام کی پانچوین سال جلوس مین فوج کثیر لیکر بیت المقدس
لوٹا۔ اس فوج مین ۱۲۰۰ رتہہ اور ۶۰ ہزار سوار اور بے شمار پیادہ تہے۔ دوسرے [illegible]
کو زوال حاصل ہوا اور حبش کے سردار سباکو نے اسے فتح کرلیا جسکا ذکر آگے آئیگا اور کچھ عرصہ [illegible]
سیتہوس نامی مالک تخت بن بیٹھا چونکہ رعایا اور سپاہ لوگ اس سے ناراض تہے [illegible]
جب آشور کے بادشاہ سنحرب یا سیناکریب نے مصر پر حملہ کرکے پلوسیم تک بڑہا تو اسنے مزدوروں [illegible]
کی فوج کو جمع کرکے مقابلہ کو روانہ ہوا مگر اتفاقاً اشور کے لشکر کو وبانے آگھیرا اور مجبوراً اسکو [illegible]
سیتہوس کے بعد بارہ سرداروں نے ملک کو باہم تقسیم کرلیا لیکن حسد کے جھگڑے سے ایک سردار [illegible]
جو کہ سائس کا حاکم تہا جلا وطن کردیا۔ اسنے یونان اور کیریا کے لوگوں کی مدد سے کل مصر کو فتح کرلیا اور بادشاہ
بن گیا چونکہ یہہ غیر ملک کی لوگون پر جنکی ذریعہ سے بادشاہ بنا تہا زیادہ شفقت کرتا تہا اسلئی کل سپاہ [illegible]
برس قبل مسیح مصر سے نکلکر حبش مین جا بسی ۔

چوتھی فصل مصر کی تاریخ مین

سیمٹیکس کے عہد سے شاہ فارس کے تسلط تک مسیح کے ۶۵۰ برس پہلے سے ۵۲۵ برس پہلے تک

سیمٹیکس کے عہد مین مصر کی نظم و نسق مین بڑا انقلاب واقع ہوا۔ سپاہی کی جگہ غیر ملک کے لوگ [illegible]
ملک شام کی فتح کی تدبیرین ہونے لگین۔ پوجاریونکی پرستش وہ نہ رہی۔ تجارت کو ترقی ہوئی [illegible]
اور فینشیا اور بحیرہ ہند اور بحیرہ شام کی بیچ کے رستہ پر قبضہ کیا۔ اور شہر ازوتس کا جو کہ شام کی [illegible]
واقع ہے ۲۹ سال تک محاصرہ کرکے آخر کو فتح کیا سیمٹیکس کے بعد اسکا بیٹا نیکس جب [illegible]
۶۱۶ برس قبل مسیح تخت نشین ہوا اسنے بحیرہ شام اور بحیرہ احمر مین جہازون کی [illegible]
سویز کو کہود کر دونون بحیرونکی ملانیکا ارادہ کیا تہا مگر یہہ ارادہ ڈیڑہ سو برس بعد دارا ہستاسپس بادشاہ [illegible]
کے عہد مین پورا ہوا۔ اسنے آشور کی بادشاہ پر فوج کشی کی ارادہ سے دریای فرات تک کوچ کیا
مگر یہود کا بادشاہ جوسیاہ نے اسکو روکا اور کارکمش یا سیسیم کا محاصرہ نہ کرنے دیا پہلے نیکو نے

چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب لکہتے ہین کہ اسکی دو [illegible] مین اب تک موجود ہین ایک ایشیا کو جاتا مین بقدر پانچ ہاتھ لمبی [illegible]
[illegible]

Marfat.com

اوسکو سمجہایا مگر بعد ازان وادی مگدو (گلش یا مگدو) مین دونونکا مقابلہ ہوا آخر یوسیاہ شکست کہاکر مارا
گیا۔ نیکو نے سیحم کو فتح کرکے بوقت واپسی کے اورشلیم پر قبضہ کرکے بادشاہ یو آخز کو گرفتار کرلیا اور
اوسکے بہائی الیاقیم کو تخت پر بٹہایا سلطنت آشور کی بعد بابل مین کسدیونکی طاقت زیادہ ہوئی۔
بنوکدنذرکا نیکو نے مقابلہ کیا مگر شکست کہا اور سوای یاسیم کے سب ملک قبضہ سے جاتا رہا یرمیاہ
نبی نے اسکی مفصل کیفیت لکہی ہے نیکو نے ایک جہازونکا بیڑا تیار کروا کر اور اوسپر فنیشیا کی ملاح نوکر رکہکر
بحر احمر مین بہیجا وہ الٹے آہنائی باب المندب سے گذر کر افریقیہ کی کنارے کنارے چلکر راس امید پر پہونچکر
اور قبادس اور آبنائی جبرالٹر اور بحیرہ شام کو طے کرتا ہوا تین برس کے بعد پہر مصر مین واپس آگیا اس سے
ثابت ہے کہ اس امید کا رستہ اول پہلے دریافت کیا۔ ... اور واسکو ڈیگاما نی جوکہ ۲ ہزار برس کے
بعد اس راہ گذرے تہے دوسرے دفعہ دریافت کیا۔ ۵۹۶ قبل مسیح مین اپریز یا فرعون جافرہ
نے فنیشیا اور صیدا کو قبضہ مین لایا اور یہودا کی بادشاہ زدقیہ کیا (صدقیاہ) سے دوستی کیکے اوسکو
بنوکدنضر کے برخلاف بغاوت پر آمادہ کیا بنوکدنضر نے بمطابق حزقیل اور یرمیاہ انبیاؤن کے
پیشین گوئی کے مصریون کو شکست دیکر صدقیاہ کو گرفتار کرکے لیگیا۔ اسکے بعد یونانیون نے
تنجن قورین مین ایک بستی بنائی تہی یہان کی لوگون نے اپنے تئین بادشاہ باطوس کی سرداری سے لیبیا کا ملک   یا سائرین
ملک چہین لیا۔ یہان کی اینٹی کون نامی سردار نے فرعون جافرہ سے مدد چاہی مگر دونون نے
شکست کہائی جسسے ملک مین بغاوت پہیل گئی۔ بنوکدنضر نے بہہ موقع دیکہکر مصر سفلی کو برباد کیا
اور آخر کار اماسس ایک شخص نے فرعون جافرہ سے تخت چہین کر آپ تخت نشین ہوا۔ اور ۵۶۹
قبل مسیح کے قیدخانہ مین اوسی مروڈالا۔ اماسس ذات کا کمینہ تہا۔ اسنے اپنی عقلمندی سے تمام مصریون اور یوچاریون
اور یونانیونکو اپنا دوست بنایا۔ اور سائرن یا قورین کی ملکہ سے نکاح کرکے اوسکو شریک سلطنت کیا۔
جزیرہ قبرس (سائپرس) کو فتح کرکے مطیع کیا اماسس یا (کریسس نے) قارون سے عہد کیا۔ سائرس شاہ
ایران کے برخلاف دوستی کی ... سائرس نے شکست دیکر اماسس کو اپنا خراج گذار بنایا بعد مرنے سائرس
کے اماسس آزادی کا طالب ہوا لیکن جب دیا سائرس کی بیٹی کیمبائیسس نے برہم ہوکر اماسس پر

نیلو کے ... سائرن کو ... قبل مسیح ... نے مصر مین ... لیبیا کی ملکو نکی کیفیت دریافت ... قاعدے

Marfat.com

چڑہائی کی چونکہ قسمت کی خوبی سے ادہر سے یونانی سپاہ کے افسر فینیز سے بگاڑ ہوا - اور نیز سیموس کی بادشاہ پولی کریٹیز سے ان بن ہوئی اسلیئے یہہ دونون کمبائی سیز کے معاون ہوئے مگر اجل سے ۵۲۵ قبل مسیح کے مرگیا اسکے بعد اسکا بیٹا ہیمینٹس تخت نشین ہوا - فارس کی فوج نے مصر کے شہر پلوسیم کا محاصرہ کرکے ایک بڑی قلعہ کو فتح کرلیا آخر ہیمینٹس نے ایسی شکست کہائی کہ انہے دارالخلافہ کو بہی نہ بچا سکا بالآ کیمبائیسیز نے اپنی ایلچی کی عوض مین امیرون کو مرواڈالا اور انکی جورو بچون کو غلام بنایا اور بادشاہ کو بہی زہر کہلا کر مرواڈالا - کیمبائی سیز نے پاک جانورونکو ذبح کیا اور بتون کو توڑا - اور پجاریون کو کوڑے لگوائے اور انکی مندرونکو لوٹا فارس والونکو مصر سے کچہہ مذہبی مخالفت نہ تہی بلکہ اونکا زور کم کرنے کی لیئے یہہ حکم صادر فرمایا تہا کیونکہ جس ملک مین پجاریونکا زور ہوتا تہا اوسکو فارس والے اپنا جانی دشمن سمجہتے تہے اور حزقیل پیغمبر کی پیش گوئی حرف بحرف پوری ہوئی ؛

پانچوین فصل مصریونکی صنعت اور تجارت کی بیان مین

انکی صنعت کی فروعات سے کپڑیکا بنا ایک بڑی مشہور صنعت تہی - اور روئی اور سن خاص مصر مین پیدا ہوتی تہی - ریشم کے کچہہ نہیں جال اور ٹاٹ طیار ہوتا تہا چنانچہ یسعیاہ نبی نے لکہا ہے - یہہ کپڑے بڑی بڑی کارخانون مین بنے جاتے تہے جنمین سونے اور چاندیکا کام بہی ہوتا تہا اور پجاری اونکا اہتمام کرتے تہے اور کپڑے ایسے رنگین اور مخلوط رنگدار اور چمکدار ہوتے تہے جو کہ آجتک یورپ والونکو نصیب نہین ہوئے - اور ایسے باریک ہوتے تہے کہ عضو نظر آتا تہا اور مختلف قسم کے رنگ جیسے سفید زرد نیلا سبز سرخ کالا ہوتے تہے مگر یہہ ہوئے مین تعجب تہے جسمین عجائبت ہے کہ رنگ امیزی انکو نہین آتی تہی - اسکی بعد دہات کی صنعت تہی لوہا مصر مین بہت کم تہا - مصریون کو تانبے کو سخت اور نرم کرنیکی ترکیب خوب یاد تہی اور ہتہیار و اوزار بہی انہین دہات کے بناتے تہے مصری لکڑی کے کام مین بہی سب سے سبقت لیگئے تہے چنانچہ پلنگ و ستارین اور چرخے نہایت عمدہ بنتے تہے - اور مصر مین مٹی کے برتن بہی بہت عمدہ ہوتے تہے جو کہ یونان اور اٹالیہ کی ہمسری کرتے تہے اور پاک جانورونکی لاشین رکہنے کے لیئے بنائے جاتے تہے - فنیشیا کے فتح سے پیشتر یہان جہازرانی کا کچہہ پتا نہ تہا - مگر دریائے نیل مین اسباب کے لیجانیکے لیئے مختلف قسم کی کشتیان بنائی جاتی تہین تہی بیڈ (تہیبس) تجارت کا مرکز تہا

اور جنوبی ایشیا اور اضلاع مغربی اور اتھیوپیا اور شمالی افریقیہ کے مال کا دین لین ہوتا تھا یہہ مقام بہت عمدہ موقع پر تھا کیونکہ اسکے نزدیک زر ریز کانین بھی واقع تھین اور حبش سے سوداگر سونا ہاتھی دانت آبنوس چمڑے غلام لاتے تھے اور عود عرب سے آتا تھا۔ گرم مصالحہ ہندوستان سے اور یہہ سب چیزین مصر سے یونان اور فنیشیا مین جاکر فروخت ہوتی تھین۔ اور شام وغیرہ والے مصر کو اناج کی منڈی جانتے تھے۔ پہلے یونانی بیوپاریون نے تجارت کو پہیلانے نہ دیا مگر سیمیٹیکس کے زمانہ سے جبکہ یونانی مصر کی فوج مین بہرتی ہوئی تجارت کی خوب رونق اور گرم بازاری ہوئی۔ فارس کے حملون سے تجارت کو کچھہ نقصان ہوا تھا مگر بالکل بند نہوئی اور بطلیموس یا (ٹولمی) کے خاندان کے عہد مین تجارت کو ویسی ہی رونق ہوگئی جیسی کہ پہلے تھی +

باب دوم اتھیوپیا کی تاریخ مین

اتھیوپیا کا بیان جسکو حال مین نوبیا اور عربی مین نوبہ کہتے ہین

فصل اوّل

جغرافیہ و نباتات و حیوانات و معدنیات کے بیان مین

اتھیوپیا کی حدود اربعہ شمال مین مصر مشرق مین ریڈ سی مغرب مین صحراے لیبیا و ریگستان جنوب مین ابی سینیا افریقیہ کے شمالی حصہ کے مغرب کیطرف لیبیا کی نیم وحشی قوم آباد تھی۔ مور اور عرب قدیم سے اس ملک پر قابض ہین جو کہ ابتک ایکدوسرے کے برخلاف ہین۔ بربری جو کوہ اطلس مین رہتے ہین انہین کی اولاد مین سے ہین ٹروگلوڈائٹس قوم جو کہ ان پہاڑون کی غارون مین جنسے افریقیہ کا مشرقی حصہ بنتا ہے سکونت رکہتے تھے نہایت مشہور ہے میکروبین یعنے دراز عمر کے لوگ حبش کے کچھہ قطعہ پر قابض تھے اور اکتھوفیگائی یعنے ماہی خور بحیرہ قلزم کے آس پاس رہتے تھے۔ گو بدبر لوبان غلامون کی تجارت کثرت سے ہوتی تھی ماہی گیر سب سے زیادہ وحشی تھے۔ غرضکہ مصر کی جنوب مین ماہی گیر سے لیکر گدڑیے تک سب قسم کی آدمی آباد تھے لیکن اتھیوپیا کے کچھہ حصہ مین ایک مہذب قوم آباد تھی جو کہ قوانین اور کچھہ لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ علوم اور طریق تمدن مین سب سے زیادہ ترقی دیکر انہون نے سب عمدہ عمدہ عمارتونکے کہین پاس اور کہین کچھہ فاصلے پر واقع تھی۔ پہاڑون کی دونو طرف

ریگستان ہین - بعض جگہہ کی زمین مثل مصر کی زرخیز اور سیراب ہے - ریگ روان سی بہت عمارات دبی ہوئی ہین جس مقام پر دریای نیل دریای ایسٹی پورٹس یا ارگیم سی ملتا ہے وہان کا مقام مختلف حاکمون کا تابع رہا ہے کبھی قوم کوش اور کبھی مصر یونکا - نوبہ کی وادی مین بڑی عالیشان عمارتین پائی جاتی ہین - مصر اور نوبہ کی پیداوار مین کچھہ بڑا اختلاف نہین نوبہ مین شکاری جانور اور زہریلے سانپ کثرت سی پائے جاتے ہین نیل گائی - ہرن کثرت سی ہوتے ہین میرو کی جزیرہ مین اونٹ بکثرت سی ہوتے تھی مگر مصر مین کم آتے تھے ہاتھی دانت - آبنوس - اور مصالح نوبہ سی ہوکر وسط افریقہ سی مصر مین آتے تھے - ہندوستان کی تجارت کے لئے میرو کے بندر مصر کے بندرونسی بہ نسبت جہاز وغیرہ کے پسندیدہ مقام پر واقع تھی - میرو کی جنگلون مین زرافہ یعنی شتر گاو پلنگ کا شکار کرتے تھے -

دوسری فصل اتھیوپیا کی تاریخ مین

میرو کی ابتدائی تاریخ کا بخوبی پتہ نہین لگتا - مصر کی بڑی بڑی عمارتین نوبہ کے عمارتین کی نمونہ پر بنی ہوئین معلوم ہوتی ہین - روایت ہے کہ مسیح سے پیشتر ۱۱ صدی مین سمیرامس ملکہ آشور نے اسکے فتح کرنیکا ارادہ کیا مگر یہہ بات صحیح معلوم نہین ہوتی - لیکن یہہ بخوبی ثابت ہے کہ ۹۷۱ قبل مسیح مین شیشنق نے ملک یہودیہ پر چڑہائی کی اوسوقت نوبیا بڑا زبردست تھا - کیونکہ اہل اتھیوپیا نے اسوقت بہت سوارونسی اوسکی مدد کی تھی - اس واقعہ کے ۲۷ سال بعد اہل اتھیوپیا نے بغیر مدد مصر کے یہودیہ پر حملہ کیا چنانچہ کتاب مقدس مین یہہ قصہ مفصل لکھا ہوا ہے . . . . . . ††

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اتھیوپیا والے بڑی طاقت ور تھے اور بحیرہ قلزم اور عرب کے مالک تھے اور اونکی طاقت یہانتک بڑہی کہ اونہون نے مصر کو فتح کیا انمین سے تین بادشاہ یعنے سباکون اوسکے بیٹا ایک دوسرے کی بعد تخت مصر پر متمکن ہوئے - سیوی کس سب سے زبردست بادشاہ ہوا

بنی اسرائیل کے بادشاہ ہوسیع نے بادشاہ آشور کے برخلاف بغاوت کی مگر نتیجہ یہہ نکلا کہ یہودیونکی دس قومین قید کی گئین - ٹراکس یا (ٹرفا) بڑا جنگی بادشاہ تھا جب والی آشور سنحریب نے اورشلیم کا محاصرہ کیا تب اسنے اوسپر حملہ کیا - ہیروڈوٹس کی روایات سی پایا جاتا ہے کہ اوسوقت آشور والونکی

†† آسا کی لشکر مین جو اسکی ہمراہ تھی یہودیہ مین ۳ لاکھہ ۸۰ ہزار کل ۵ لاکھہ ۸۰ ہزار تھی اسکی مقابل مین کوشی شارق دس لاکھہ فوج اور ۳۰۰ رتھہ لیکر آیا تھا مگر اسکے لشکر کو مار بھگایا اور بہت غنیمت ہاتھہ آئی ... مین کہ یہہ واقعہ ہوئے اسوقت تہاسب بعد اوٹھا کر ... جناب باری سے مدد مانگی ...

Marfat.com

غرور کو خدا نے توڑا ✣

یمیٹکس کے عہد مین بہت سپاہی مصر سے خفا ہوکر اتہیوپیا مین چلے گئے تہے اونہون نے وہان جاکر تمام نئے طریقہ لڑائی کے اور قواعد وغیرہ اہل اتھیوپیا کو سکہائے اور انکو اس لائق کر دیا کہ کیم بائی سیز کے خلاف سر اوٹہا وین ✣

کیمبائی سیز نے اہل کارتہج اور اہل امونیا اور میگروبین پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور انکو پیغام اطاعت کا کہلا بہیجا مگر اونہون نے جواب حقارت سے دیا۔ اسلئے اوسنے فوراً اتھیوپیا پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا۔ مگر وہ تہوڑے ہی دور گئے تھے جاکر رسد وغیرہ کے احتیاج سے بہت تنگ اور لاچار ہوکر اولٹا واپس آیا۔ روایت ہے کہ اتہیوپیا کی بادشاہ ہمیشہ پوجاری لوگون کی قوم سے منتخب ہوتے تہے۔ انمین دستور تہا کہ جب اپنی بادشاہ سے اکتا جاتے تہے تو اوسکی پاس قاصد بہیجکر مرجانیکا پیغام بہیجتے تہی۔ آرگیمی نس نے جو بطلیموس دوم کی عہد مین تہا اس بیہودہ رسم کو توڑا اور نیا مذہب قایم کیا یعنے مذہب بہی دیہ جاری کیا۔ اتہیوپیا مین عورتین بہی فرمان روا ہوئی ہین منجملہ اونکی ملکہ قندا قی نے ۲۰ برس قبل مسیح اگسٹس سے ہنگامہ آرائی ہوئے مگر شکست کہا کر صلح کرلی۔ اسنام کی یکا اور ملکہ کے عہد مین یہودیونکا مذہب جاری تہا چنانچہ اسکے وزیر کو اورشلیم مین ۳۴ء عیسوی مین مقدس فیلیپوس نے عیسائی کیا اور اوسکی ذریعہ سے اتہیوپیا مین مذہب عیسائی پہیلا۔ میرو کسی زمانہ مین بڑا شہر تہا مگر فی الحال وہان وحشی بستے ہین

تیسری فصل میرو کی فنون تجارت و صنعت کی بیان مین

میرو کے مناری مصر وسطے کی منارونسی اگرچہ چہوٹے ہین مگر عمارت کی خوبصورتی مین اوسے فایق ہین۔ مقبرے اور محرابین سی واضح ہوتا ہے کہ اہل اتہیوپیا نے فن عمارت مین کامل ترقی کی ہے۔ ہوسکین صاحب کہتے ہین کہ اومین مدور اور نوکدار دونو قسم کی محرابین موجود ہین وہانکی منارے مصر کے منارونسی زیادہ قدیم اور نزاکت و صفائی مین بڑہکر ہین مگر اونمین مصر جیسا تکلف نہین پایا جاتا۔ میرو۔ شمال جنوب مشرق کی درمیان جاکر ہندوستان اور وسط افریقہ کی تجارت کا ایک بیش بہا موقع پیدا ہوتا تہا۔ زمین زرخیز یہان کی کارخانے رونق پر تہے اسی سبب سے کو عظمت اور شان و شوکت شہرون مین حاصل ہوئی اور سب قسم کی قافلوں یہان چلتے تہے۔ باعث [illegible]

Marfat.com

باب سیوم بابل ور اشور کی تاریخ مین

پہلی فصل جغرافیہ طبعی اور مدنی کے بیان مین

ببلونیا یا کیلڈیا مابین دو بڑی دریاؤن یعنی دجلہ اور فرات کی جوکہ مشرق اور مغرب مین ہین واقع تہا دونون دریا کوہستان آرمینیا سے نکلکر جنوب کیطرف بہکر خلیج فارس مین ملکر گرتے ہین نیل کی طرح اونہون نے بہی اوس قطعہ زمین کو رونق اور سیرابی بخشی ہوئی تہی اور یہان بہی طغیانی کے لئے نہرین اور جہیلین کہود وائین گئین تہین ببلونیا وہ ملک تہا جو فرات کی اسفل کیطرف واقع تہا - اسکی شمال مین مسوپوٹیمیا * واقع تہا اور انکی پرلیطرف آرمینیا تہا - مورخ قیاس کرتے ہین کہ طوفان کے بعد نوح کی اولاد اول اول اسجگہ آباد ہوئی سوپوٹیمیا اور بابل کی بیچ مین اہل مادہ اور لیڈی قومونکی روک کے لئے ایک دیوار بنی ہوئی تہی - اسی غرض سے ۴ نہرین ایسی کہودی ہوئی تہین جو جہاز اونمین بخوبی چل سکتا تہا - آجکل دریا فرات سمندکی ورے ۶۰ میل کے فاصلہ پر دجلہ مین ملجاتا ہے بابل فرات پر واقع تہا اور دجلہ کے دوسرے کنارے پر اشور کا علاقہ اور شہر نینوہ تہا وہانکی زمین مرتفع کوہستان سے محدود تہی - رب ساقی اشور کا جرنیل لکہتا ہے کہ یہہ غلہ اور شراب اور روٹی اور تاکستان اور زیتون اور شہد کا ملک تہا لیکن بباعث تاخت اور تاراج بادشاہونکی ویران اور سنسان ہوگیا ہے - فرات کی زمین مصر کی زمین سے پیداوار وغیرہ مین ہمسری کرتی تہی لیکن درخت وہان کم ہوتے تہے اسلئے لکڑی کی کمی کی باعث سے بابل والون نے جہازرانی نہین کی اور تجارت کو کہو بیٹھے - اور پتہر لکڑی سے بہی کم تہے مگر مٹی کی خوبی سے کچی اور پکی اینٹین ایسی سخت اور پائدار تہین جو کئی سو برس کے بعد بہی ویسی ہی سخت موجود ہین کہجور کی نر اور مادہ مین پہلے اہل بابل نے فرق دریافت کیا تہا - نفط یعنے معدنی تیل ور رال بابل مین گارے اور چونے کا کام دیتے تہے اور ناگرموتہہ اور کہجورون اور درختون کے پتے دیوارونکی تہہ مین بچہائے تہے *

دوسری فصل اہل بابل و اہل اشور کی طریق تمدن و طریق حکومت کی بیان مین

سلطنت اشور مین حکومت شخصی نہایت ظالمانہ اور بے قانونی تہی - اور بادشاہ کو اختیار کلی حاصل تہا

* اسکو ارم النہرین اور عراق عرب اور دیار بکر بہی کہتے ہین -

مثل اوتارونکی اپنی پرستش کرواتا تہا - اسکی محل مین بی بیون بیشمار تہین جنکی خواجہ سرا رہتے اوسوقت بڑی رتبہ کی لوگ یہہ ہوتے تھی ناظر - میر خواجہ سرایان - میر منجمان - وزیر اعظم - پوجاری کہ عموما کلدی یا کسدی کہلاتے تھی موروثی ہوتے تہے - اس ملک مین لوگ آفتاب اور ماہتاب کی پرستش کرتے تھی انکی دیوتا کا نام بعل تہا - اور دیوی کا نام ملیتہ تہا جسکو اہل شام اسٹارٹی کہتے تھی اور اسی مراد چاند یا ملکہ سمیرامس تہی - اہل بابل و اہل اشور کی پرستش مین بیرحمی و بیحیائی بیحد پائی جاتی تہی - انسانکی قربانیان دیتے تہے - اور فرائض مذہبی مین حرام کاری پائی جاتی تہی - بتون اور دیوتونکی سر آدمی کا اور دہڑ شیر کا یا سر ہاتہی کا اور دہڑ انسانکا ہوتا تہا لڑکیان خوبصورت بازارونمین فروخت کیجاتی تہی اور انکی قیمت کا روپیہ بدصورت لڑکیونکی جہیز مین دیا جاتا تہا اور کل آدمی شرابخوار تہے - جر ثقیل و ہیئت اور ریاضی مین اہل بابل نے بہت ترقی کی تہی - اور کپڑا بنے اور دہات کی برتن اور اوزار بنانے کا کام بہی ہوتا تہا - پہاڑونکی پتہرون مین نقش کھدے تھے - بابل کی زبان شامی زبان کی فروعات مین سے تہی جسکی عبرانی اور عربی اور ارمنی بہی شاخین ہین - انکی حرف الف بی کے طور پر تہے - اور اینٹون و ستونپر لکہتے تہی

تیسرا فصل اہل آشور و اہل بابل کی تاریخ مین ۲۲۰ قبل مسیح سے ۵۳۸ قبل مسیح تک

جب برج بابل کی تعمیر خدا کی قدرت سی بند ہوگئی تو نمرود بمعہ رفقا کے وہانسے چلا گیا اور ملک سرزمین سنعار مین بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ مین سلطنت کی بنیاد ڈالی پہر آشور مین جاکر نینوہ کئی شہر تعمیر کئے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمرود وہی تہا جسکو تاریخ مین نائی نس لکہا ہے اور جسکو زبردست اور شکاری اور فاتح شہرونکا بنانے والا اور بانی سلطنت کا بیان کیا ہے -

سلطنت آشور کی بنا مسیح سے ۱۲۳۷ برس پہلے پڑی اور نینوہ اسکا دار الخلافت تہا

نائی نس کی بی بی کا نام ملکہ سمیرامس تہا جوکہ بڑی عقلمند اور مدبر تہی - نائی نس کے بعد اسکا بیٹا منیاس بادشاہ ہوا اور ملکہ مذکورنے بطریق نیابت انتظام ریاست کیا - اس ملکہ نے شہر بابل کے رونق بڑہائی اور وہان بڑی بڑی عمارتین تعمیر کین - اور یہہ ملکہ مغرب مین مصر کو فتح کرکے حبش تک حملہ کیا

Marfat.com

اور مشرق مین ہندوستان پر یورش کی۔ سیمیرامس کے بعد اسکا بیٹا نیناس تخت نشین ہوا یہہ بہت
سست اور عیاش تہا اور ہمیشہ محلون مین رہتا تہا اسلئے سلطنت مین زوال نے دخل پایا (جیسا کہ
فی الحال مشرقی سلطنتونمین جاری ہے) اسکے بعد کئی پشت تک ایسی ہی بادشاہ ہوئے جنکی باعث روز
بروز تنزل ہوتا گیا ۷۷۰ برس قبل مسیح پل کی عہد مین آشور کی سلطنت دریای فرات کی مغرب کیطرف
زیادہ بڑھ گئی یہہ بادشاہ سلطنت بنی اسرائیل کے بادشاہ غاصب مناحیم سے ہزار قنطار چاندی کی لیکر
واپس چلا آیا پل کے بعد ۷۴۷ برس قبل مسیح تگلت پلاسر تخت نشین ہوا۔ اسنے بنی اسرائیل کی سلطنت کو
فتح کرکے وہان کی باشندونکو مختلف حصونمین بسایا۔ اسنے یہودا کی بادشاہ آخز کے ترغیب سے شام پر فوج
کشی کی اور دمشق پر حملہ کرکے اوسکی رعایا کو فرات پر آباد کیا اسکے بعد ۷۲۸ برس قبل مسیح سلمناسر
بادشاہ ہوا۔ اسنے بنی اسرائیل کے بادشاہ ہوشیع پر حملہ کرکے ۳ برس کی بعد سمرون کو فتح کرکے بنی اسرائیل
دس قومونکو قید کرکے اپنی ہمراہ لایا اور وہان اور ملکون کے آدمی بسالئے۔ اسکے بعد اسنے فینشیا پر
حملہ کیا اور ٹائر یعنی صور کے سوا وہانکی سب شہر فتح کرلئے۔ سلمناسر کے بعد سنخرب یا (سناکرب) بادشاہ
ہوا۔ اسنے ۷۰۲ برس قبل مسیح یہودا کی بادشاہ خزقیا پر چڑہائی کی اور مصر پر بہی حملہ کیا مگر خدا کی غضب سے
اسکی کل فوج نیست و نابود ہوگئی جب یہہ واپس آیا تو اسکی بیٹون نے اسے آتے ہی قتل کیا سنخریب کے
بعد اسکا تیسرا بیٹا جسے کتاب مقدس مین سرہدون اور تاریخون مین سردانا پالس لکھا ہے تخت نشین ہوا
اور قاتل محروم رہی * اسنے یہودا کی سلطنت کو فتح کیا۔ اور مصر پر بہی حملہ کیا۔ آخر اسکی عیش
طلبی سے اسکی فوج نے باغی ہوکر اسکا محاصرہ کیا یعنے ارباسیز حاکم میدیا اور اہل بابل نے ننوہ کا محاصرہ
کرلیا۔ اسنے مقابلہ دشوار سمجھکر خزانہ اور سب مال و متاع بمعہ اپنی بی بیونکی جلادیا۔ اور یہہ آپ بہی
جلکہ خاکستر ہوگیا اسطرح سلطنت آشور کی ختم ہوکر بابل مین منتقل ہوئی اور یہہ [illegible]
وقوع مین آیا۔ شاہان آشور نے کوہ قاف اور کوہ طارس کی خانہ بدوش قومونکو جنہین کسدی یا
کلدی کہتے ہین فوج مین بہرتی کرکے بابل مین رکہا تہا۔ انہون نے اپنے آقاؤن سے بغاوت کرکے
نئی سلطنت بابلونیا کی قایم کی بابلونیس کا پہلا بادشاہ نبوپلاسر تہا جو ۶۲۵ قبل مسیح مین تخت نشین ہوا

* بعضے کہتے ہین کہ اس نام کے دو بادشاہ ہوئے ہین مگر غالب یہہ ہے کہ اسنے اول سپاہی اور چالاکی سے کام کیا اور پہر عیش و عشرت مین پڑگیا۔ اس سبب سے دو کا شبہ ہونے لگا۔

Marfat.com

اس بادشاہ کی عہد مین مصر کیطرح سال شمسی کا رواج ہوا۔ بنولصر اور اوسکی ۱۲ جانشینون کے عہد مین
بابل پہر آشور کا تابع ہوگیا۔ اور پوری آزادی بوقت سارڈاناپالس کی ہوی۔

آشور کی تباہی کے بعد ۶۲۶ برس قبل مسیح بنوپلاسر بابل کا بادشاہ ہوا۔ اسکے عہد مین فرعون نکو
نے سلطنت کو دریا فرات تک بڑہانا چاہا اور کارکمش پر قبضہ کیا اور سیلی سریا اور فنیشیا کی صوبہ داروں
کو اکسا کر باغی کروا دیا مگر اسکی بیٹی بنوکدنضر یا بنوکل عصر نے ان باغیونکو دبایا اور کارکمش پر ۶۰۵ سنہ مین
فتح نمایان حاصل کرکے مصر پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر باپکے مرنے کی خبر سنکر بابل مین واپس آیا۔

پہر وڈوٹس شہر بابل کی بعض عالیشان عمارتین جو حقیقت مین بنوکدنذر کے عہد مین تعمیر ہوئین
ملکہ نیٹوکرس کیطرف منسوب کرتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بنوکدنذر کی ملکہ کا نام نیٹوکرس
تہا۔ بنوکدنذر نے یہودا کو فتح کیا اور دانیال نبی کو قیدکرکے لایا آخر دانیال بابل کا گورنر ہوا ستہیاس
بادشاہ میڈیا کی ایک گروہ نے ملک آشور پر حملہ کیا اور یہودیون نے بہی موقع پاکر آزادی مین کوشش کی
بنوکدنذر بعہد سایکزریز سردار میدیا کے ننوہ کی محاصرہ مین تہا بعد فتح کرنے ننوہ کے اورشلیم پر چڑہائی
کی اور اسکو فتح کرکے فنیشیا کو فتح کیا۔ اسکے بعد مصر عالیا کو لوٹا جب واپس آیا تو اسنے ڈورا کی میدان مین
سونیکی مورت نصب کروا کر اوسکی پرستش کا حکم دیا مگر شدرک اور میسک اور ابدنیگو نے پرستش سے
انکار کیا اسلئے انکو جلتی بہٹی مین ڈلوایا مگر خدا کی شان سے انکا بال بہی نہ جلا۔ آخر یہہ بادشاہ
دیوانہ ہوگیا اور بیلون کی طرح چرتا رہا اسلئے اسکو بلشضر بہی کہتے ہین۔ اسکے بعد ایول مرودک بادشاہ
ہوا مگر چند روز کے بعد اسکے بہنوئے نیریگلاسر نے اسکو قتل کرڈالا اور شاہزادہ بیلشضر کو بہی قتل کرنا
چاہا تہا مگر نیٹوکرس جسکو بعضے انکی والدہ اور بعضے اسکی بی بی کہتے ہین کسی امن کی جگہہ مین لیگئے۔

اسوقت میڈیا والی عروج اور ترقی پر تہی جسکا حاکم سایکزریز تہا۔ اہل بابل نے تمام مغربی ایشیا کے
بادشاہونکو انکی طاقت توڑنے کیلئے جمع کیا مگر سایکزریز اور اوسکے پہانجی سائرس نے اونکو شکست دی
جسمین نیریگلاسر مارا گیا اور ۵۵۵ برس قبل مسیح اسکا بیٹا لبوشور تخت نشین ہوا مگر چند ماہ کے بعد بباعث
ظلم کے معزول کیا گیا اسکے بعد بنوانڈل اصل وارث تخت کا جسے بنونادیس اور بینیٹس بہی لکہا

Marfat.com

تخت نشین ہوا اور اپنا لقب بیلشضر یعنے زبردست بادشاہ بابل کا رکہا۔ چونکہ یہہ بچہ تہا اسلیے اسکی والدہ نیتوکرس منتظم مقرر ہوئے اسنے قلعہ اور فصیل کی عمارت کو پورا کیا اور دریا فرات کے اوپر پل اور نیچے سے بہی ایک سرنگ نکالی۔ بابل کی شمال مین ایک نہر اور ایک جہیل بنوائی۔ جب بیلشضر خود مختار ہوا تو اسنے اہل میڈیا کے ساتھہ دشمنی ٹہان لے اور انجام کار یہہ ہوا کہ سائرس اور اسکے بہانجے سائرس نے بابل پر چڑہائی کرکے دار الخلافہ کا محاصرہ کرلیا۔ اسوقت بیلشضر امید فتح پر اپنے وزیرون کی دعوت مین مصروف تہا۔ ناگہ دفعتاً اہل میڈیا کا لشکر نہر رستہ سے شہر مین داخل ہوگیا اسوقت مین بیلشضر کی محفل مین ایک ہاتہہ نمودار ہوا اور اوسنے یہہ عبارت لکہی جسکو دانیال نبی نے پڑہا منی منی تقل فارسین یعنے تیری سلطنت میڈیا او فارس مین جائیگی جب لشکر اندر آگیا تو اوسنے معہ چند رفیقون کے دادِ مردانگی کی دی لیکن آخر مارا گیا اور ۵۳۸ھ مین سلطنت بابل کا خاتمہ ہوا۔

چوتہی فصل نینوہ اور بابل کی بیان مین

نینوہ کا بیان۔ غالباً شہر نینوہ نائنس کے نام سے نکلا ہوا ہے جو کہ اوسکا بانی تہا۔ یہہ شہر دریاے دجلہ کے مشرقی کنارہ پر قریب ۳۰۰ میل بابل کے شمال کی طرف واقع تہا۔ اور بصورت مستطیل طول مین ۱۵ میل اور عرض مین ۹ میل اور محیط مین ۴۶ میل بنا ہوا تہا۔ آجکل کے یورپین خیالات کے مطابق نینوہ ایک شہر نہین تہا بلکہ قصبات اور دیہات اور امیرونکی مکانات کا مجموعہ تہا۔ کہتے ہین کہ آبادی اسکی ۲۰۰۰۰۰ سے زیادہ تہی ایک فصیل اور قلعات عالیشان سے محصور تہا۔ فصیل ۱۰۰ فٹ بلند اور اسقدر فراخ تہی کہ تین گاڑیان باہم اوسپر چل سکتی تہین۔ علاوہ اسکے ۲۰۰ بلند مینار اور ۱۵۰۰ برج عظیم حفاظت کیلیے موجود تہے ✣

بابل کا بیان۔ بابل ایک مربع شہر تہا۔ دریاے فرات ٹہیک اوسکے درمیان گذرتا تہا۔ فصیل مین سو دروازے جنکی کواڑ پیتل کے تہے جڑے ہوئے تہے بازار سیدہے اور کشادہ تہے۔ بخت نصر کے عہد مین ٹہیک مربع تہا جسکا ہر ضلع طول مین ۱۵ میل اور محیط ۶۰ میل کا تہا۔ مشرقی کنارہ پر کا حصہ سمیریون یا کلدیون نے بنایا تہا۔ اور بخت نصر کا محل بہی اسیطرف تہا۔ بابل

[illegible] نفط پیدا ہوتے تھے جو کہ چونے کی جگہہ کام دیتے تھے بابل کی فصیل کا آثار
[illegible] ہوئی تھی ۸۷ فٹ تہا اور بلندی اوسکی ۳۰۰ فٹ سے زیادہ تھی - اور فصیل کے
[illegible] برج بنے ہوئے تھے - اس شہر میں ۲۵ پہاٹک تھے جنکا ہر ضلع [illegible]
[illegible] دریای فرات کا اوپر جسکے بیچ [illegible] پل جسکا طول ایک [illegible]
[illegible] اسکے دونوں طرف دو سڑکین ملی ہوئی جاتی تہین - شہر کی عمارت
[illegible] بلند تہا [illegible] تہا - آخر [illegible] میں تعلق بابل بڑی
[illegible] تب آہستہ وہان آ گیا [illegible] دوبارہ بنانیکا ارادہ
[illegible]

[illegible] بابل کی تجارت اور صنعت کے بیان مین

[illegible] تیار ہوتے تہی - ایک قسم کے [illegible]
[illegible] گلاب - کیوڑا - اور نگینی کہدی ہوئے [illegible]
[illegible] کا فن بابل میں نہایت ترقی پر تہا - [illegible]
[illegible] یہان سے وہ سونا اور جواہرات اور عمدہ پارچات لیجاتے [illegible]
[illegible] تے تھے - بابل سے ایک سڑک نکلکر کوہ ارارات [illegible]
[illegible] دوسرے ایشیاکوچک کو جاتا تہا - اور جہاز دجلہ اور فرات
[illegible] ہوکر جزیرہ لنکا کو جاتی تہی لیکن آخر [illegible] کے باعث
[illegible] بابل کو جزائر بحرین سے جو خلیج فارس پر واقع ہین [illegible]
[illegible] تھے اور لکڑی بھی جہاز بنانیکے لئے انہین [illegible] ملتی تھی

[illegible] اور شام اور فلسطائن کے بیان مین

134967

پہلی فصل ایشیاکوچک کے جغرافیہ مین

[illegible] بحر یونان اور [illegible] اور بحیرہ خضر اور لونٹ کے واقع ہے - [illegible]

Marfat.com

جسکو حال مین اینی ٹولیا بہی کہتے ہین ایشیا کوچک مقرر ہوا - اس ملک مین شمال کیطرف [illegible]
تہین - مسیہ - بہتینیا - پیفلی گونیا - پونٹس - وسط مین - لیڈیا - فریجیا - گاپشیا - [illegible]
- آہی سوریا - قپی ڈوقیا - آرمینیہ - جنوب مین - کیریا - لسیا - پسڈیا - پیمفلیا - سلیشیا [illegible]
مغربی حصہ جسمین شہر ٹرائی واقع تہا فرگیہ کوچک یا ٹروآس کہلاتا تہا - راس [illegible] اور [illegible]
کے درمیان ایک لنگر گاہ تہی جسکو جزیرہ ٹینی ڈوس سے مدد پہنچتی تہی اور یہان [illegible] کوہ ایڈا [illegible]
تہا جوکہ دریاے زنتس یا سکے مینڈر اور سیموئس سے سیراب تہا یہہ دونون کوہ ایڈا سے نکلکر [illegible]
ٹریلینین مین گرتے ہین - شہر ٹرائی جسکو الیم بہی کہتے تہے کوہ ایڈا پر واقع تہا - اور [illegible]
درجہ پر شہر تہرنی کس ایک جزیرہ پر تہا بہتینیہ پیفلی گونیا پونٹس بحیرہ اسود پر واقع [illegible]
بہتینیا مین دو بڑے دریا ہالس اور سنگیریس جوکہ بحیرہ اسود مین گرتے ہین بہت مشہور [illegible]
ایشیا کوچک کے مغربی کنارہ پر یونانی [illegible] آبادیان تہین [illegible]
[illegible] - [illegible] کیریا [illegible] پہاڑی ریاستین تہین - لیڈیا کا دارالسلطنت
تہا - فریجیا مین گورڈیم اور [illegible] دو بڑے شہر تہے - جب اہل مقدونیہ نے اس ملک
تو یہہ مین شہر تعمیر کیے - آپامی - لاوڈیقیا - قلوسی - گلیشیا کو [illegible]
یہان آکر بسایا تہا الیساریا اور لیقاونیہ کی باہین کوہ طارس واقع تہا - [illegible] کا
تہا آرمینیہ مین ایرکیز اور سارس دو بڑے دریا تہے - [illegible]
شہر تگری نوسٹریا آباد کیا - کیریا مین یونانی بستیان سب سے زیادہ تہین - لسیا
پیمفلیہ پہاڑی علاقہ تہی - سلیشیا جو شام کی سرحد پر واقع تہا [illegible]
سارڈانا پالس نے تعمیر کیا تہا مشہور شہر تہے

دوسری فصل ایشیا کوچک کی قدیم تاریخ مین

ایشیا کوچک مین سے صرف تین سلطنتون یعنے ٹرائی - فرگیہ - لیڈیا کا حال بیان [illegible]

ٹرائی کا بیان روایت ہے کہ ڈارڈینس سیموتہریس کے باشندہ نے جو کرا [illegible]

Marfat.com

جلاوطن کیا گیا تھا اور جسکی شوسر بادشاہ ایشیا نے اپنی بیٹی کا نکاح کرکے جاگیر عطا کی تھی پیدا قبل
مسیح کی اپنے نام پر شہر دانیئا ٹونیا قایم کیا اسکے بعد ارکٹ ٹیونس جسکو گھوڑونکا بہت شوق تھا تخت نشین
ہوا۔ اسکے بعد جب ٹروس بادشاہ ہوا تو اسنے اوس شہر کا نام ٹرائی مقرر کیا۔ ٹروس کے بعد
ایلس جسنے اس شہر کا نام ایلیم رکھا۔ ایلس کے بعد لیومیڈن جسکے زمانہ مین ہرکیولس نے ٹرائی کو
لوٹا تھا تخت نشین ہوا۔ اسکے بعد پوڈارکیز یا پرائم بادشاہ ہوا چونکہ اسکا بیٹا سکندر یا پیرس
جو یونان مین ایلچی بناکر بھیجا گیا تھا سپارٹا کی بادشاہ مینیلاوس کی بیوی ہیلین کو اپنے ساتھ بھگا
لایا تھا اسلیے یونان کی سب قومین متفق ہوکر ٹرائی پر چڑھ آئین اور دس برس کی محاصرہ کے بعد فتحیاب
ہوکر شہر کو لوٹا اور جلادیا +

فرگیہ کا بیان اہل فریجیا کی تاریخ مین اگرچہ روایات مبہم کی بھی رواج تھا مگر یہہ بات ثابت ہو کہ
کہ ابتدا مین اہل فرگیہ نہایت طاقتور لوگ تھے اسی باعث سے اونکا مذہب ایک زمانہ مین تمام ایشیائے کوچک مین
رائج تھا۔ اور نیز اونکی قبرین اور مندر اس امر کے مصداق تھے۔ انکی بڑی دیوی کا نام سیبل تھا
انکے پوجاری یونانی کوری بنٹیز کہتے تھے۔ اور یہہ وجد مین آکر ناچتے اور ایکدوسرے کو کاٹتے اور مار ڈالتے
تھے جب تہذیب مین ترقی ہوئی تو یہہ رسم جاتی رہی۔ فرگیہ کے بادشاہونکا لقب اکثر میداس
یا گورڈیس ہوا کرتا تھا جنکی تخت نشینی کا سن معلوم نہین ہے۔ گورڈیس اول جسنے شہر گورڈیم کو آباد
کیا تھا اصل مین گنوار تھا۔ میداس پنجم کے عہد مین فرگیہ کی سلطنت لیڈیا مین شامل ہوگئی۔ لیڈیا
والی جنکو میونین بھی کہتے تھے کیریا والونمین سے تھے۔ انپر تین خاندانون نے متواتر حکومت کی۔
اٹلی یاڈی کا خاندان ۱۲۲۳ مین ختم ہوا۔ اس خاندان کی اخیر بادشاہ کے بیٹے ادمنیل نے کریسس
شادی کی اور اسی باعث سے ہرکیولیڈی کا خاندان تخت نشین ہوا۔ اس خاندانکا اخیر بادشاہ کینڈالیز
تھا جسکو ۷۱۶ قبل مسیح مین اکائڈا کے امیر گائی جیز نے اوسکی ملکہ کی بہکانے سے قتل کیا۔ اسکے بعد گائی جز
جب وہ بادشاہ ہوا تو اسنے اپنی گاڑی کا اڈا جوئے سے باندھا تھا۔ لوگ کہتے تھے جو کوئی اس گانٹھ کو کھولیگا وہ ایشیا کا بادشاہ
ہوگا جب یہہ بات سکندر کے آگے بیان کی گئی تو اوس نے اوسکو اپنی تلوار سے کاٹ دیا +

Marfat.com

نے خاندان مرمینیڈی کی بنیاد قائم کی - اِسنے یونانیونکی بستیان پر حملہ کرکے بہت شہرونکو فتح کیا ملک
مائی لیس باشندون نے اسی شکست دیکر واپس کیا جاتا ہی مرگیا - اِسکے بعد آرڈس بادشاہ ہوا اسنے
سمیرا نیز نے حملہ کیا مگر پچاس سال کے بعد اسکے پوتے الیاٹیس نے انکو قطعًا نکالدیا - الیاٹیس میڈیا کے
بادشاہ سائزکیسس یا کیکاوس سے ۶ برس تک لڑتا رہا - آخر ۵۸۵ ق م مین ایک جنگ عظیم ہونیوالا تھا
مگر سورج گرہن کے سبب ملتوی رہا یہہ پہلا سورج گرہن تہا جسکو حکیم تہیلز نے بتایا تہا - الیاٹیس نے
مائی لیس کے باشندونپر کئی دفعہ حملہ کرکے اونکی فصل اور مندر وا کی مندر کو برباد کیا مگر آخر کار انکی
غلہ وغیرہ کثرت سی دیکھکر صلح کرلی الیاٹیس کے بعد اسکا بیٹا کریسس جانشین ہوا - اسنے یونانیون کی تمام
ریاستین جو ایشیای ملک مین تہین فتح کین اور مشرق مین دریائے ہالس تک ملک لیلیا - اسنے
اپنے شہر سارڈس کو بہت سجایا - اور ڈلفی کے حکم سے فارس پر فوج کشی کی مگر آخر یہہ گرفتار ہوا اور
سائرس نے حکم دیا کہ اسکو جلا دین مگر سولن حکیم کے نصیحت کے ذریعہ سی ۵۴۶ ق م مین نجات پائی اور
سائرس یا خسرو کا مشیر خاص بنا - لیڈیا اور ایشیا کوچک کا باقی علاقہ سکندر اعظم کے عہد تک سلاطین فارس
کی ماتحت رہا +

تیسری فصل شام کے جغرافیہ مین

یونانی خاص شام مین ارم النہرین اور ایشیا کوچک کی ایک حصہ کو بہی شامل کرتے ہین لیکن خاص شام
کی حدود اربعہ یہہ ہین - شمال مین کوہ امانس - مشرق مین - دریای فرات - جنوب مین عرب
- مغرب مین فنیشیا - شام کی تقسیم - اول شام خاص مین یہہ صوبے شامل ہین کماجین - سلیوکس
سیلی سریا دوسرا حصہ فنیشیا تیسرا حصہ فلسطائن یا کنعان اسکا ذکر علیحدہ آئیگا کماجین مین
شہر سیموساٹا دریائے فرات کی کنارہ پر واقع تہا - سلیوکس مین انطاکیہ اور
اور اسیمین ہائی ارا پولس یا حلب اور ہیلیوپولس یا بعلبک واقع تہی - سیلی سریا کا دارالخلافہ
دمشق تہا یہہ شہر ابراہیم وابیلا... و ڈامی لوشیا کی زمانہ مین بہی موجود تہا - اور شہر تدمور یا
پالمائرا جسکو سلیمان نے بنایا تہا اور شہر تہب سی کس اسیمین واقع تہی فنیشیا جو بحیرہ شام کے

Marfat.com

مشرقی کنارہ پر واقع تہا - اس مین مشہور شہر ٹائر یا صور - سیڈون ایری ڈس طرابلس جبیل بیروت تہی - ٹائر یا صور قدیم بڑی بارونق منڈی تہی - بنوکدنضر نے اسکا ۱۳ سال تک محاصرہ کیا مگر فتح نہوا اور صور جدید یا ٹائر حیرام نے جو کہ سلیمان کا ہمعصر تہا بنایا - اسکے گرد پتہر کے چوکون فصیل تہی - اسکے قریب شمال اور جنوب مین دو بندر تہے - سکندر نے جب سکندریہ مصر مین بنایا تب یہہ ویران ہوا +

چوتہی فصل اہل شام اور اہل فنیشیا کی طریق حکومت و معاشرت مین

شام مین صرف جورڈن تیز بڑا دریا ہے چونکہ اسکا پانی گدلا ہے اسلیئے روزمرہ کے کام مین نہین آسکتا دمشق کے پاس بارادی دریا کا پانی صاف اور عمدہ ہے - زمین چرائی کے قابل ہے مگر زراعت کے نہین صور مین مصر سے اناج آتا تہا - اسمین نمک کی پہاڑ تہے - اور کوہ لبنان پر لکڑی عمدہ پیدا ہوتی تہی شہرون مین تہوڑے ریاست تہی مگر دیہات مین لوگ خودمختار تہے - شام کے لوگ بت پرست تہے انکی دیوی کا نام ایسٹارٹی تہا جسکے معنی چاند کی ہین - اہل فنیشیا اور اہل شام دونون شام ابن نوح کی اولاد مین سے تہے سب سے پہلے صیدا رونق پر تہا مگر بعد اوسکے صور ترقی پر تہا بعل دیوتا کی قربانی ہوتی تہی اور تہاموس یا اوڈنس کی پوجا بہت فحش رسمون کے ساتہ ہوتے تہے +

پانچوین فصل اہل شام و فنیشیا کی تاریخ مین

ق م ۱۰۰۰ برس پہلے یہودیہ کا بادشاہ داود شام کی بستیون پر قابض ہوا - سلیمان کے عہد مین رزن نام ایک باغی نے دمشق مین سلطنت کی بنا ڈالی - اسکے جانشینون بن حدد نے اخاب و جہورام اسرائیل کے بادشاہون کو شکستین دین آخر اسکے نوکر ہازیل نے ۸۸۴ ق م مین اسکو مارکر خود بادشاہ بنا - یہہ ایک بڑا بہادر اور دلیر آدمی تہا اسنے اسرائیل و یہودا کی سلطنتون پر قبضہ کرکے اونکو اپنا خراج گذار بنایا اور ایلات کو بہی اپنے قبضہ مین لایا اور ملک مین بڑی ترقی اور رونق ہوئی مگر اسکی بیٹی بن حدد دوم کی وقت وہ سب قوت جاتی رہی - رزین ثانی کے عہد مین یہہ سلطنت کو کچہہ تقویت حاصل ہوئی - اس نے اسرائیل کے بادشاہ پیکا یا فقہ سے اتحاد کرکے یہودیہ کے بادشاہ پر حملہ کیا - اہز نے شکست کہا

Marfat.com

اسیریا کے بادشاہ تگلت پلاسر سے مدد مانگی اسنے دمشق پر حملہ کرکے سلطنت شام کو سنہ ۷۳۲ برس قبل مسیح
مین غارت کردیا فنیشیا کی اکثر ریاستین جدا جدا تہین انمین سے صرف صور یعنی ٹایر کی تاریخ معلوم
ہوسکتی ہے +

صور یا ٹایر کی تاریخ

پہلا بادشاہ ابیبال جو کہ ہم عصر داؤد کا تہا سنہ ۱۰۵۰ قبل مسیح کو تخت نشین ہوا۔ اسکی بیٹے حیرام کے عہد
مین سلطنت کو بڑی عروج حاصل ہو۔ اسکا اتحاد سلیمان کے ساتہہ بہی رہا چنانچہ اورشلیم کی تعمیر مین جو
لکڑی صرف ہوئی وہ اسنے سلیمان کو بہیجی تہی اور ایلات کی بندر مین جہاز بنوائے۔ اور اوفیر سے جو جزیرہ نما
ہند کے کنارہ پر تہا تجارت شروع کی۔ اسوقت صور بڑی تجارت کی منڈی تہی۔ حیرام کی
جانشینون مین سے اتہ بعل اول اور پگمیلین بہت مشہور ہوئی ہین۔ اتہ بعل جو کہ اہاب کی
بدکار بیبی ازبیل کا باپ تہا۔ اسکے عہد مین افریقہ مین کچہہ بستیان بسائی گئی تہین۔
پگمیلین کے عہد مین ۹۰۰ برس قبل مسیح کارتہیج کی بنا پڑے۔ پگمیلین نے روپیہ کے لالچ سے اپنے چچا اور بہنوئی
سکی اس کو مار ڈالا اسکے ظلم سے اسکی ہمشیرہ الائی سا یا ڈائی ڈو سمندر کی راہ افریقہ مین چلی گئی وہان
جا کر اوسنے کارتہیج کے بنایا چند روز مین یہہ شہر تجارت کے باب مین صور سے بہی ترقی لیگیا تہا۔ صور
مین حکومت اگرچہ شاہی تہی لیکن کنعان کیطرح یہان بہی امرا اور وزرا بہت اقتدار رکہتے تہے اور بادشاہ
کے ظلم کو روک دیتے تہے۔ صور کی ریاست اگرچہ اور ریاستون پر فائق تہی مگر یہان رعایا کے
ساتہہ بے رحمی سے پیش آتے تہے۔ اہل فنیشیا ظلم سے تنگ ہوکر اول آشور سے بعد اسکے
مدد مانگی اسنے صور کو غارت کردیا مگر وہان کی باشندون نے قدیم سے ایک جزیرہ پر
کیا۔ اسجگہ مجسٹریٹ حکمرانی کرتی تہے اور اونکا لقب شفیٹم تہا۔ سنہ ۵۳۸ مین تمام فنیشیا سائرس
مگر خسرو یا سائرس نے اونکو حکم دیا کہ صور مین بدستور سابق طریق حکومت کا رہے۔ اور سکندر کے حملہ تک
باج گذار رہا آخر سنہ ۳۳۲ مین سکندر نے اوسکو ایسا غارت کیا کہ پہر نہ آباد ہوا +

Marfat.com

چھٹی فصل اہل فینشیا کی آبادیان اور ممالک مقبوضہ کا حال

فینشیا والے بستیونکی ترقی کو اپنے دیوتے ملکارت کیطرف منسوب کرتے تھے - انکی آبادیان بحیرہ شام کے کنارے مشرق سے لیکر مغرب تک پھیلی ہوئی تہین - سائپرس یا جزیرہ قبرس جسکی دار الخلافہ کا نام کیتیم تھا جزیرہ [illegible] یا قریطش اور سسلی سارڈینیا مین بہی تہین - اور بحر الجزائر یونان مین بہی موجود تہین - صور والے ہسپانیہ والون سے بڑی تجارت کرتے تہے - کتاب مقدس مین ہسپانیہ کو ترشیش کے سبب ترسیس لکھا ہے - جبل الطارق اور سوٹا کو اوس زمانہ مین ہرکیولیز کی بستیون کہتے تہے اور سبب اہل فینشیا جزائر برطانیہ اور جرمنی سے تجارت کرتے تہے - افریقیہ مین انکی مشہور بستیان یہہ تہین - لپٹس - کارتہیج - یوٹیکا - یہہ تینون شہر تجارت کی منبع تہے - مغربی افریقیہ مین جزیرہ مڈیرا تک پہونچے ہونگے مگر ٹھیک ٹھیک حد مقرر نہین ہے - ایشیا کوچک اور بحیرہ اسود کی بستیان انسے یونانیون نے چہین لی تہین - اور مشرقی سمندرونمین خلیج فارس اور خلیج عرب کے ساحل پر واقع تہین - اور مصر سے انہون نے کمال رابطہ و اتحاد پیدا کیا تہا +

ساتوین فصل اہل فینشیا کی صنعت و تجارت کا حال

صیدا اور صور کے ارغوانی کپڑے کی باعث بہت شہرت تہی - اور یہہ ارغوانی لفظ سرخ گلابی نافرمانی وغیرہ رنگون پر حاوی تہا - بحیرہ شام کے کنارے پر گہونگی بڑی کثرت سے ہوتے تہے - سوت یا سن کو مختلف رنگونسے رنگ کر تانا بانا ملا کر کپڑا بنایا کرتے تہے اور یہہ سب سے اول انہون نے ایجاد کیا ہے - لکڑی اور ہاتہی دانت کا کام اور موتی جواہرات و کہانے اور شیشہ جات کا بنانا یہان کے لوگ خوب جانتے تہے - فینشیا والے بحری تجارت کے سوا خشکی مین بہی تجارت کرتے تہے جو کہ تین قسم پر منقسم تہے اول عرب جسمین مصر اور بحر ہند بہی داخل تہا - دوسرے بابل کیطرف جسمین وسط ایشیا و شمالی ہند بہی شامل تہین - تیسری آرمینیہ جسمین میڈیا اور کوہ قاف کے کل ممالک شامل تہے - ساحل بحر پر بندر املات اور ایلانا بہی جو اب یہودیونکی قبضہ مین تہے جسکی دار الخلافہ پٹرا کی عالیشان عمارات کے آثار حال مین دریافت ہوئے ہین - جزائر برطانیہ سے قلعی لاتے تہے اور ایشیا سے عنبر اور ہندوستان و افریقیہ و سینگال تک

Marfat.com

جاتی تہی - فرعون نیکو کے وقت مین ان لوگون نے راس امید کا رستہ دریافت کیا - اگرچہ بنوکدنضر کے
حملون نے انکو ایسا تنگ کیا کہ انکی امیدین خاطر خواہ بر نہ آئین اور انکے جہاز بغیر قطب نما اور بغیر علم
ہیئت کی برطانیہ اور سنگلدیپ کیطرف جاتی تہے +

پانچوان باب کنعان یعنی پیلسٹائن کی بیان مین

جغرافیہ

کنعان جسکو ارض مقدس بہی کہتے ہین فینیشیا اور ادوم کی مابین واقع ہے - شمال مین فینیشیا اور جنوب مین اڈیومیا - مشرق مین بحیرہ لوط دریای جورڈن جہیل گلیلی - مغرب مین بحیرہ شام یہہ ملک مختلف زمانون مین مختلف حصونمین تقسیم تہا - اول اول اسرائیل کی باران قومون نے اسکو باہم تقسیم کیا - بعد ازان اسرائیل اور یہودا مین تقسیم ہوا اور پہر اہل فارس اور یونان اور رومانی اسکو فتح کرکے چہوٹے چہوٹے صوبونمین منقسم کیا - اس ملک مین پہاڑ یہہ ہین کوہ لبنان یعنی کوہ سفید ہرمون - ٹیبر - کارمل - کیل وری - انگادی - ایبل - جیر نیرم - میدان یہہ ہین وادی جورڈن اور ازڈرا ایلین - کنعان مین جورڈن بڑا دریا ہے جو کہ بحر لوط مین گرتا ہے اور جہیلین دو ہین ایک بحر مردار جسپر سادوم اور گمارا دو شہر تہے اسکا پانی نہایت تلخ تہا - دوسرے جہیل گلیلی اسمین مچہلیان بہت ہوتی ہین اس ملک مین مشہور شہر یہہ ہین - یروشلم جو ملک یہودا کا دار السلطنت تہا - اور سمرون یا سمیریا جو اسرائیل کا دار الخلافہ تہا - یروشلم چار حصونپر منقسم تہا - اول جیبس جہان داودنے ایک محل بنایا تہا دوسرا اکیت جسکو دختر جیہون و سلیمان کا شہر کہتے تہے تیسرا شہر جدید چوتہا کوہ موریہ جہان ہیکل تعمیر ہوئے تہے - اڈیومیا جو کہ کنعان کی جنوب میں انکے مابین کوہ سیر واقع ہے اسکا سب سے بڑا شہر پیٹرا تہا جسکو داود نے فتح کیا تہا - کنعان کی گہاٹیان زرخیز اور سیراب تہین یہان سے اناج و منقودی خرما کا غلہ … اور انگور کے درخت افراط سے تہے اور روغن بلسان بہت تہا - اور نخلستان بہت تہی - یہان شہد بہت پیدا ہوتا تہا - اور مچہلیان دریای جورڈن مین اور نمک بحر لوط مین بہت تہا اگر …

Marfat.com

دوسری فصل کنعان کی تاریخ مین

۲۰۹۱ قبل مسیح سے ۱۶۹۰ قبل مسیح تک۔ خدا نے ابراہیم علیہ السلام کو ۱۹۲۰ مین ملک کلدستان یا کالڈیا سے بلا کر
ایک برگزیدہ قوم کا سردار بنایا تاکہ یہہ قوم بت پرستی کی جگہ سچے مذہب کو قائم کرے۔ ابراہیم کے بعد ۱۸۲۱
قبل مسیح اسحاق اوسکا جانشین ہوا۔ اسحاق نے وعدہ کی زمین آل یعقوب یعنی اسرائیل کو وارث بنایا۔ یعقوب کے بیٹے
اپنے بہائی یوسف سے حسد رکہتے تہے اسلیے اوسکو عرب کے سوداگرونکے ہاتہ فروخت کیا۔ اونہون نے مصر مین لیجا کر بیچ ڈالا
یہان وہ فرعون کا وزیر ہو گیا۔ جب اوسکے بہائی قحط مین غلہ خریدنے کو آئے تو اوسنے اونکو مع والد و خاندان
اپنے ۱۷۰۶ قبل مسیح مین بلا کر [illegible] گوشن مین آباد کیا۔ جو عذاب انپر وارد ہوئے اور کیونکر ۱۴۹۱ مین مصر سے
غلامی کی بار اوٹہا گئے یہہ سب اجرا مصر کی تاریخ فصل سوئم مین بیان ہو چکا ہے۔ جب بنی اسرائیل عرب کے
ریگستان مین پہرتے تہے تو اوسوقت بہت سے عیب مثل غلامونکی انمین موجود تہے مثلاً بت پرستی۔ تند مزاجی۔
نافرمانی۔ بیوفائی۔ بزدلی۔ بغاوت۔ وہمی۔ جنکے سبب اونکے سردار کو بڑی دقتین پیش آتی ہین۔ بجائی
اسکے کہ خدا کا شکریہ ادا کرتے وہ ہمیشہ نافرمانی کرتے تہے۔ اور من و عمدہ غذا سے متنفر ہو کر پیاز و لہسن وغیرہ کو
مانگتے تہے۔ آخر خدا نے اونکو بعض دفعہ سزا دی اور ایک بار وسیکڑون ہلاک کیئے۔ جبکہ بنی اسرائیل پہاڑ سینا
کیطرف جا رہے تہے تو قوم عمالقہ نے اونپر حملہ کیا مگر آخر موسی کی دعا کی برکت سے اونہون نے شکست
کہائی۔ موسی کا خسر اس فتح کو سنکر موسی کی بیبی اور بچونکو مدین سے لے آیا اور یہہ انتظام کیا کہ موسی
خدا کے احکام رسانی کیطرف توجہ کرے اور نوجوان دیگر منصف مقرر کیئے جائین۔ اسکے بعد موسی کوہ سینا پر گیا وہان سے
اوسکو دس احکام ملے ان قانونکی پابندی و سداقت یہودیونپر واجب اور فرض ہوئی۔ مدعا اون تعلیمون کا
یہہ تہا کہ خدا کو اپنا بادشاہ حقیقی جانین۔ اور خاص اشخاص یعنی کاہن کو اوسکے احکام کے پہونچانیکا وسیلہ سمجہین
کاہن ہارون کی اولاد سے منتخب ہوتے تہی۔ اور کم درجہ کے پوجاری قوم لاوی سے ہوتے تہے جبکہ موسی کوہ
طور پر احکام سن رہا تہا تو اوسکے پیچہے بنی اسرائیل نے بسرکردگی سامری کی ایک سونے کا بیل بنا کر اور
ہارون کو بہی راضی کر کے اوسکی پرستش کرنی شروع کی۔ یہہ پرستش اونہون نے ممفس سے سیکہی تہی مصر مین اسکی بہت ادب و تعظیم
ہوتی تہی [illegible] آدمی کو آدمی کہاتا تہا اوسوقت مین [illegible]
[illegible]

جب موسیٰ ۴۰ روز کے بعد پہاڑ سے واپس آیا تو اونکی اس حرکت کو دیکھکر ایسا خفہ ہوا کہ غصہ مین آکر اون لوح
کو جنپر خدا نے دس احکام لکھے تہے زمین پر دے مارا چنانچہ وہ تختی ریزہ ریزہ ہوگئی اور بچھڑے کو توڑ ڈالا - اس
گناہ کی عوض مین تین ہزار آدمیونکو قتل کیا - اور موسیٰ پھر پہاڑ پر گیا اور ۴۰ روز کے بعد دو اور نئی تختیان
احکام کی واپس لایا - جب بنی اسرائیل کوہ سینا سے کنعان کیطرف چلے تو باوجود معجزے دیکھنے کے پھر بھی موسیٰ
سے بغاوت کرتے رہے - جب کیدلیش برنیا پہنچے تو بنی اسرائیل نے بارہ آدمیونکو بارہ قومونسے کنعان مین
جاسوسی کیلئے بھیجا - ان جاسوسون نے سوائے یوشع اور کیلب کے سب نے بیان کیا کہ کنعانی بڑی طاقتور
اور جنگی قوم ہین اور ملک فتح نہین ہوگا چونکہ بنی اسرائیل بڑی بزدل اور نامرد تہے اسلئے آگے چلنے سے انکار
کیا - خدا نے ناراض ہوکر یہہ حکم صادر فرمایا کہ سوائے یوشع اور کیلب کے اونمین سے کوئی شخص کنعان مین داخل
نہوگا اور ۴۰ سال تک جنگل مین آوارہ پھرینگے - اور خدا نے جو ابراہیم سے وعدہ کیا تہا اوسکی اولاد کو
اوسکا ایفا ہوگا - یہہ حکم سنکر ایسے شرمائے کہ مسلح ہوکر جنگ پر موسیٰ کے سامنے اصرار کیا - موسیٰ نے
منع کیا مگر اونہونے خواہ مخواہ دشمن پر حملہ کیا جسے شکست فاش کہاکر واپس آئے بعد اوسکے مصر سے
بعد جہان سے جاسوس گئے تہے اوس مقام پر حملہ کیا مگر قوم آرد کے بادشاہ سے شکست کہائی - دوسرے [illegible]
مشرق کیطرف سے حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور اسطرفسے موسیٰ و ہارون کو بھی خدا کی قدرت مین کچھ شک
ہوا جسکی پاداش مین وہ بھی پہونچنے سے محروم رہے - اوسکے بعد ادومیا کی راہ سے کنعان کیطرف
چلے مگر اس ملک کے بادشاہ نے رستہ دینے سے انکار کیا - اور چونکہ خدا تعالیٰ کیطرف سے اوسپر حملہ کرنیکی ممانعت
ہوگئی تہی اسلئے وہ کوہ ہور کیطرف واپس آگئے اثنائے معاودت مین حضرت ہارون نے وفات پائی اور کوہ [illegible]
پر دفن کئے گئے پھر شمال کیطرف چلے اوسجگہ اونہونے اموریت کی بادشاہ سیحون اور باسن کے حاکم
پر فتح نمایان حاصل کین - بعد ازان موآب کی بادشاہ بالق نے اسنے خوف کی [illegible]
اور عمونیون ہی سے مدد نہین مانگی بلکہ بلعام یا بالم نبی سے بہی مدد کا طالب ہوا - لیکن بلعام نبی نے
شکست کہاکر ایک نیا جال پہیلایا اور بالق کو صلاح دی کہ بعل پعور کی عید کرنیکا حکم [illegible] اس عید مین
نہایت شنیع افعال ہوتے تہے تاکہ بنی اسرائیل اس خراب رسم مین مشغول اور مصروف ہو جاوین

Marfat.com

چنانچہ ایسا ہی ہوا اور خدا نے اس نافرمانی کی عوض انکو یہہ سزا دی کہ ایک وبا مین بنی اسرائیل کی ۲۴ ہزار آدمی مرگئی۔ اور ایک ہزار آدمی موسی کی حکم سے قتل کیے گئے۔ اور عہد کرنے والونکا یہہ حال ہوا کہ مدین کے پانچ بادشاہ مع بلعام نبی کے لڑائی مین مارے گئے اور کل رعایا قتل ہوئی اور بہت سا مال موسی اور الیعازر کے ہاتھ آیا اور بعد ہارون کی الیعازر کو پوجاری کا عہدہ عطا ہوا۔ اور موسی ۱۴۵۱ مین ۱۲۰ برس کا ہوکر جبل نیبو پر چڑھ کر مرگیا اور یوشع یا جوشع اوسکا جانشین ہوا +

تیسری فصل کنعان کی فتح کے بیان مین

موسی کے انتقال کے بعد بنی اسرائیل دریائی جورڈن کی کنارہ پر خیمہ زن ہوئی۔ یوشع نے ۴۰ سال کی عمر مین ملک کنعان کے جنگ کی طیاری کی۔ یوشع نے پہلی عبور کرنے دریائی جورڈن کی دو جاسوس شہر جریکو مین جو کہ کنعان کی حد پر واقع ہے بھیجے۔ ایک عورت مسمات رحب نے ان جاسوسونکی بڑی خاطر و مدارات کی۔ ان جاسوسونکی واپس آنے پر یوشع نے دریائے جورڈن کو جو کہ اوسوقت امداد غیبی سے خشک ہوگیا تھا* عبور کرکے جریکو پر حملہ کیا اور ۶ دن تک جریکو کا محاصرہ رکھا ساتوین روز یوشع نے اپنی فوج کے سمیت حملہ کیا اور اوسپر فتحیاب ہوکر سوای رحب اور اوسکے خاندانکی کل باشندونکو قتل کیا اور شہر جلا دیا۔ اور سونے چاندی کے برتن خانہ خدا مین رکھے گئے۔ چونکہ فرقہ جوداہ کی ایک سردار عکین نے جریکو کی لوٹ سی برخلاف حکم الہی کے کچہہ اشیا اپنی لئے چہپالی تہین اسلئے بنی اسرائیل نے جب شہر آئی پہر حملہ کیا تو شکست پائی۔ اخر عکین مارا گیا۔ اور جب اونہون نے توبہ کی تو خدا نے اونکو شہر آئی پر فتح دی۔ اس فتح کے بعد یوشع نے کوہ ایبل پر قربانیان دین اور کوہ ایبل اور کوہ جریزیم پر بنی اسرائیل کو کہڑا کرکے اونپر موسی کے احکام اور وعظ وغیرہ مفصلاً بیان کئے۔ چونکہ اسوقت سب کنعان مین بڑا تہلکہ پڑگیا تہا۔ اسلئے قوم گبعون یا جباعون نے یوشع سے امن کی درخواست کی یوشع نے انکی درخواست کو منظور کیا مگر خداوند کی قربانگاہ اور جماعت کیواسطے پانی اور لکڑیان لانیکا حکم دیا جب یروشلیم کا بادشاہ

* خشک تہی ہر فرقہ نے عبور کے وقت ایک ایک پتہر اوٹہا لیا تہا اور دوسرے کنارہ پر ان پتہرون کا ڈہیر بنا کر خدا کی شکرانہ مین یوشع

اودنے صدق یا ایڈانی زیدک کبعون کی حرکت سے ناراض ہوا - اور چار آور بادشاہونکو اپنی متفق کر کے
کبعون سے لڑائی شروع کی تو کبعون نے یوشع سے مدد مانگی جستے یوشع نے پانچون بادشاہونکو جا کر کا [illegible]
دی اس لڑائی مین جبتک یوشع نے انسے پورا پورا انتظام نہ لیا تب تک آفتاب نہ رہا تہا اپنی جگہہ سے [illegible]
سے ٹہری رہے - سات برس تک بنی اسرائیل کنعان کی فتح مین مشغول رہے مگر [illegible] جیسا کہ خدا [illegible]
تمام بت پرست قومونکو دفع نکیا اور بہ صلاح فرقہ رُوبن - اور جاد - اور منسی کے جنگ کو ترک کیا جس [illegible]
یہہ ہوا کہ کنعان کے رہنے والے جب موقع پاتے تھے اپنے بہائیونکا انتقام لیتے تھے - اور جب کنعان مین [illegible]
ہو گیا تو یوشع نے اپنی قوم کو جمع کر کے خدا کی خالص عبادت کا ازسرنو عہد لیا اور آخر ۱۱۰ برس کی عمر [illegible]
فوت ہوا ٭

چوتھی فصل - قاضیون کے عہد کے تاریخ مین

موسی نے یہہ قانون جاری کیا تہا کہ خدا کو اصلی حاکم اور بادشاہ جانین اور [illegible]
سپرد تہا - جو کہ حکم الہی سے مقرر کی جاتی تہی - مگر یوشع کی وفات کے بعد [illegible]
... حکم الہی سے قاضیون یا منصفونکا تقرر ہوا موقوف ہو گیا - چونکہ [illegible]
بت پرستی اختیار کر لی اور ایک شخص [illegible] نام نے چاندیکا بت بنا کر [illegible]
وہان کے فرقہ [illegible] اس بت کو لیجا کر بت پرستی کرنے لگے [illegible]
لاوی سے بدسلوکی کی جس سے تمام [illegible] پہیل گئی - اسلئے ان [illegible]
ارم النہرین کے بادشاہ کو آٹھہ برس تک مسلط کیا لیکن جب انہون نے [illegible]
کو اپنا [illegible] بنایا - اور انکی ماتحت [illegible]
[illegible] غلامی مین رہے - آخر کو [illegible]
[illegible] کو شکست دیکر [illegible] سو آدمی کو ہلاک کیا - [illegible]
مین یابین شاہ کنعان کی جسکا وزیر سیسرا [illegible] غلام بنائے گئے - یہہ [illegible] سال تک نہر ظلم کرتا
مگر آخر کو دبورا نبیہ نے سردار بارک کی مدد سے انکو ہار کروایا - چوتھی بغاوت مین [illegible]

٭ [illegible]

Marfat.com

ہین سات برس تک رہو گئے انہون نے بنی اسرائیل پر حد سے زیادہ سختیان کین اس سختی سے جدعون یا گدعون نے صرف ۳۰۰ آدمیونکے ساتھہ ملک بت بعل کو منہدم کرکے انکو چھوڑایا - قاضی جدعون کے عہد مین چالیس برس تک مملکت مین امن رہا مگر اسکی مرنے کے بعد سکم یا شکم کے رہنے والون نے گدعون کی بیٹے ابی ملک کے اغواسے اسکی تمام اولاد کو قتل کیا - اور ابی ملک کو اپنا بادشاہ بنایا - اسنے رعایا پر بڑے ظلم کئے مگر چند روز کے بعد شہر تہبیز مین مارا گیا - قاضی تولا اور جائر کے عہد مین کوئی مشہور بات واقع نہین ہوئی مگر انکے بعد بت پرستی نے اسقدر زور پکڑا کہ خدا نے بنی اسرائیل کو فلسطائن اور امونائٹ کی سپرد کیا - اس مصیبت مین بنی اسرائیل نے جلعد کی حرامی بیٹے جفتاہ سے مدد مانگی اسنے خدا سے عہد کرکے بنی عمون یا امونائٹ پر چڑھائی کیا جب انپر منصور ہوا تو منت کی ادا کرنے کیلئے اپنی بیٹی کو چڑھا دیا - جفتاہ کے بعد ابزن اور ایلون اور عبدون قاضی مقرر ہوئے - انکے عہد مین کوئی مشہور بات نہین ہوئی - انکے بعد عیلی یا ایلی جو کہ اعلے ربی یعنے بڑا کاہن بھی تھا قاضی مقرر ہوا - اسکے عہد مین بنی اسرائیل نے پھر بت پرستی شروع کی اور خدا نے انکو فلسطینیون کے حوالہ کیا جنہون نے انکو چالیس سال تک خوب تنگ کیا اور بہت ستایا [illegible] چنانچہ لوہار کو بھی انکی بستیون سے نکال دیا - اس موقع پر خدا نے سمسون کو پیدا کیا [illegible] باپ کی پیری کے عہد مین پیدا ہوا تھا اور بہت بڑا بہادر اور شجاع تھا اسکی [illegible] کی بابت ایک فرشتہ نے اسکی ماں کو پہلی ہی سے کہہ گیا تھا اور پیدا ہونے سے ہی خدا کے نذر کیا گیا تھا - اسنے [illegible] مین بخلاف مرضی اپنے باپ کے فلسطائن کی ایک عورت سے شادی کرنی چاہی - مگر چونکہ اوس عورت نے ایک اور سے شادی کر لی تھی اسلیے یہہ قوم فلسطائن کا دشمن ہوگیا اور [illegible] انہون مین شکست دی اور اونکے کھیتان کو جلا دیا - اسوقت فلسطی فوج کو جمع کرکے یہود پر چڑھ گئی اور [illegible] اسکو قید کرکے لائے مگر سمسون نے زنجیر انکو مثل رسی کی توڑ ڈالا - اور ایک ہزار آدمی کو مار ڈالا اسکے بعد وہ شہر غازا مین گیا مگر ایک فاحشہ عورت دلیلہ پر عاشق ہوکر اپنی قوت کی بہید کہدیا - اس عورت نے اسکی بالونکی سات لٹین کاٹ کر فلسطینیون کے حوالہ کیا - اونہون نے اسکی آنکھین نکال کر چکی پیسنے کا کام لیا جب اسکی بال بڑھ گئے تو پھر اسمین قوت پیدا ہوگئی [illegible] ایک [illegible] اپنے [illegible] کے واسطے پرستش اور تماشہ کے جمع ہوئے اور وہان [illegible]

بلایا۔ سمسون نے دو ستونون کو جنپر مکان قائم تہا گرا دیا کہ خود [illegible]

و بکر مر گیا۔ قاضی عیلے جسکی عمر اسوقت ۱۰۰ برس کی تہی معہ اپنے بیٹے حفنی اور فینحاس [illegible]

سے کچہہ فایدہ نہ اوٹہا بلکہ اسکے بیٹے عیاشی مین پڑگئے اسلئے خدا نے سموئیل کو [illegible]

حفنی اور فینحاس نے فلسطیون پر لشکر کشی کی مگر شکست کہائی [illegible]

عہدنامہ کا لڑائی مین کہو یا گیا اور یہہ بہی مارے گئے اور عیلی بہی بمجرد سننے [illegible]

ہی تہا ۔ عیلی کا جانشین مقرر کیا گیا اور عہدنامہ کا صندوق پہر اسکے [illegible]

کے ہمیشہ امداد غیبی سے منصور و فتحمند ہوتا رہا اور جب اسکو ضعف ہوگیا [illegible]

بباعث نالایق ہونے اوسکے بیٹون کے بادشاہ مقرر ہونیکی درخواست کی [illegible]

قوم بن یمین مین سے [illegible] مین ساؤل ولد قیس کو اول بادشاہ بنی اسرائیل کا بنایا [illegible]

پانچوین فصل بنی اسرائیل کی سلطنت کے بیان مین

ساؤل نے تہوڑی ہی عرصہ کے بعد بنی اسرائیل کو جمع کرکے عمونیونکے بادشاہ ناحس [illegible]

محاصرہ کیا تہا اور اوسنے بنی اسرائیل کو داہنی آنکہہ نکلوا نیکا حکم صادر کیا تہا شکست [illegible]

سب نے ساؤل کی بیعت کی اور سموئیل نے استعفا دیا۔ ساؤل کا بیٹا یونتہن [illegible]

اپنے باپکی مدد کرتا تہا۔ اسنے تہوڑی فوج لیکر فلسطیون پر فتح پاکر قلعہ جبعہ [illegible]

حملہ کیا اور اس لڑائی مین سموئیل حاضر نہ تہا اسلئے ساؤل نے واسطے [illegible] قربانی [illegible]

ساؤل کے حق مین ضرر ہوا کیونکہ آیندہ سے اوسکی اولاد خاندان شاہی سے محروم [illegible]

فقط ۶۰۰ آدمیون اور اپنے بیٹے یونتہن کی جوانمردی سے جبعہ کی پہاڑ مین [illegible]

ساؤل نے خدا کے حکم سے قوم عمالقہ پر حملہ کیا اور سب کو قتل کیا مگر بخلاف [illegible]

یا اجاگ کو نہ مارا اسلئے سموئیل نے ساؤل کو بڑی ملامت [illegible]

اور بموجب خدا کے حکم کے داؤد کو ساؤل کا جانشین مقرر کیا چونکہ خدا کی رحمت ساؤل پر [illegible]

اسلئے وہ سودائیون کی [illegible] کیطرح پہرتا تہا۔ اسکے [illegible]

طبیب نے [illegible] بلایا۔ اسوقت مین فلسطائن ساؤل کو بیمار سمجھکر لڑائی کیلئے
پھر تیار ہوئے - اور ساؤل بھی انکے مقابلہ کو روانہ ہوا جب دونون فوجونکا مقابلہ ہوا تو ایک پہلوان
جالوت نام [illegible] میدان مین [illegible] پکارا کہ بنی اسرائیل مین سے کوئی بہادر ہو تو میدان مین
نکلے - اسکی [illegible] باوجودیکہ ساؤل نے یہہ اقرار کیا تہا کہ اگر کوئی اسکو مارےگا
[illegible] - آخر الامر داؤد نے خدا پر بہروسہ کرکے فلاخن سے اسکا
[illegible] داؤد کی شجاعت نے یونتہن کو اوسکا دلی دوست بنایا - مگر
ساؤل [illegible] دشمن ہوگیا اور [illegible] ساؤل نے داؤد سے یہہ شرط کی کہ [illegible]
[illegible] - داؤد نے [illegible] فلسطائن کو قتل کرکے اوسکی بیٹی سے نکاح کیا
[illegible] - اسلئے داؤد نے جلاوطنی اختیار کی ور ساؤل نے اوسکا تعاقب کیا
مگر داؤد نے [illegible] دونونکے مابین چند روز صلح رہی مگر داؤد پھر فلسطیون کے
بادشاہ [illegible] ساؤل کا نہایت ابتر حال ہوا - اور فلسطی فوج لیکر
[illegible] مین آیا مگر آخر کار بنی اسرائیل نے کوہ جلبوعہ پر شکست
[illegible] ساؤل [illegible] دشمنون کے ہاتھ مین نہ آجاؤ خود اپنی تلوار پر گرکر
[illegible] لڑائی مین مارا گیا - داؤد قوم یہودا کا بادشاہ ہوا اور
[illegible] بادشاہ بنا اور شہر محنیم مین جاکر [illegible]
[illegible] اور داؤد کی جرنیل [illegible]
[illegible] اور [illegible] جو [illegible] ابنیر کو مار ڈالا [illegible]
[illegible] دو جنگی افسرون کی مارا گیا - اسکے بعد تمام [illegible]
[illegible] مین کچھہ نفاق [illegible] - داؤد نے شہر یروشلیم جسکو یبوسی
[illegible]
[illegible]

داؤد سے اتحاد قلبی کو مستحکم کیا اسکے بعد خود داؤد نے عہدنامہ کے صندوق کو قریہ جیریم سے اورشلیم
مین لایا۔ اسکا ارادہ عبادت خانہ بنانیکا تہا مگر خدا نے اوسکو منع کیا۔ اور پہر سلیمان نے اوسکو بنایا
اسکے بعد داؤد نے فلسطیون اور موابیون اور عمالیقیون کو خوب مغلوب کیا اور شامیون اور ادومیون
کو باج گذار بنایا اور دریائے فرات تک سلطنت کو بڑہایا۔ مگر داؤد کے سلطنت مین خانگی جہگڑے
اور فساد برپا ہوئے۔ اور اسکے بڑے بیٹے امنون کو اوسکی سوتیلی بہائی ابی سالوم نے بانتقام اپنی بہن کے
مروا ڈالا۔ اور جب داؤد نے اوسکے جرم کو معاف کردیا۔ تو وہ باپ کو تخت سے اوتارنیکے درپے ہوا
اتہیوفل کے سمجہانے سے اوس نے باپکے برخلاف بغاوت کی اور داؤد کو شہر اورشلیم سے نکال دیا مگر
آخر الامر داؤد نے بعد جنوب افریم کے میدان مین ابی سالوم کو شکست دی اور جوآب نے اوسکا سر جو کہ بلوط کی
شاخون مین پہنسا ہوا تہا کاٹ ڈالا اور شمالی قومون نے پہر بسرداری شیبہ کے بغاوت اختیار کی مگر پست کی گئی
اسکے بعد داؤد نے فلسطیون پر بہ متواتر فتحین پائین چونکہ اسنے خانہ شماری کا حکم دیا تہا اسلیے خدا نے
ناراض ہوکر ایک ایسی وبا نازل کی جس سے ستر ہزار آدمی یکلخت مرگئے۔ جبکہ داؤد کا دوسرا بیٹا ادونیاہ
بادشاہ بننے کی سازشین کرنے لگا تو داؤد نے سلیمان کو جو کہ بنت سبا کی بیٹے سے تہا اپنا ولیعہد مشتہر کردیا
اور خود چالیس ۴۰ سال سلطنت کرکے ۱۰۱۵ مین راہی ملک بقا ہوا۔ سلیمان نے تخت پر بیٹہتے ہی ادونیاہ اور جوآب
کو مروا ڈالا۔ سلیمان نے فرعون مصر کی بیٹی سے نکاح کیا اور اسکے جہیز مین اسکو کنعان کا کچہہ حصہ جسکو
مصر کے بادشاہ نے فتح کیا تہا حاصل ہوا سلیمان نے خدا سے حکمت مانگی تہی مگر خدا نے اوسکو منظور کرکے علاوہ
اسکے دولت اور عزت اور طول عمری کو بہی عطا کیا اسکے عہد سلطنت مین امن رہا اور ساڑہے سات برس تک
مسجد اقصی کے بنانے مین جو کہ کوہ موریہ پر بنائی گئی تہی مصروف رہا اور کوہ موریہ کے مقابل اپنا
محل بہی بنوایا اور بنی اسرائیل کی لڑائی مین گہوڑون اور رتہون کا رواج پہلے پہل اوسکے عہد مین شروع ہوا
اور نیل سے فرات تک سلطنت کو پہیلایا۔ اسنے تجارت کو بڑی ترقی دی۔ اسنے مصر اور مغربی اور جنوبی
ایشیا کے درمیان تجارت کی آمدورفت کی آسانی کرنیکے لیے شہر تدمر جسکو پالمرا بہی کہتے ہین آباد کیا۔ اوس
بحیرہ قلزم کے شمالی حصہ مین ایک بندر جسکو ایزن گیبر کہتے تہے بنایا۔ پہر ف بادشاہ [illegible] تہا

[illegible] وقت مین داؤد ... [illegible] خدا کا قہر نازل ہوا اور ... [illegible]
[illegible]

[illegible] فاضل اور عقلمند بہی تہا چنانچہ سبا کی ملکہ بلقیس اسکا شہرہ سنکر عرب کے جنوب سے اوس کے دیکہنے کو آئی
[illegible] بڑہاپے مین عیاش ہوگیا اور [illegible] ہوگیا اسی سبب سے ملک ادومیہ مین بغاوت برپا ہوئی -
[illegible] نے شہر دمشق پر قبضہ کر لیا - اور [illegible] عیسی پر [illegible] علانیہ شمالی قومون کی سلطنت کا دعوی کرنے
لگا چونکہ [illegible] مقابلہ کو مستعد نہین تہا اسلئے مصر مین شیشاک کے پاس پناہ گزین ہوا - اور مرنے سے پہلے
اپنے گناہون سے توبہ کی اور ۴۰ سال سلطنت کرکے ۹۷۵ برس قبل مسیح مر گیا - اور داؤد کے شہر مین مدفون ہوا

[illegible] دس قومونکی بغاوت مین

رجعام اپنے باپ سلیمان کا جانشین ہوا - سلیمان کے اخیر عہد مین بنی اسرائیل پر بہت ظلم ہوئی اسواسطے
اونہون نے یربعام کو اپنا وکیل مقرر کرکے رجعام کے پاس بہیجا تاکہ ہماری تکلیفین بادشاہ کے اگے [illegible]
کرے - رجعام نے بعد مشورہ کے بباعث ناتجربہ کاری کے یہہ کہا کہ مین اپنے باپ سے تم پر دوچند ظلم کرونگا
یہہ سنکر بنی اسرائیل نے بغاوت کی اور ادورام کو جو کہ خراج لینے رجعام کیطرف سے آیا تہا مار ڈالا - اور شمالی
قومون نے سوائے قوم یہودا کے یربعام کو بادشاہ بنا لیا اسوقت سے بنی اسرائیل کی دو سلطنتین
ہوگئین یربعام دس قومون پر حکومت کرتا تہا اور اسکی سلطنت کا نام اسرائیل مقرر ہوا - اور رجعام
دو قومون پر حکمران تہا جسکی سلطنت کا نام یہودا مقرر ہوا - یربعام ولد نباط یا [illegible] نے
بادشاہ ہوتے ہی سلطنت یہودا سے تعلقات قطع کئے اور بیت ایل اور دان مین بت بنا کر رکہے اور
بت پرستی پہیلا دی [illegible] اور قوم یہودا سے برابر لڑائیان ہوتی رہین آخر ۲۲ برس سلطنت کر کے گیا
اور انیسوین سال جلوس کے [illegible] ہوا سے [illegible] شکست کہائی [illegible] پہر لڑنیکی جرات نہوئی - اسکے بعد اسکے
بیٹا ناداب نے دو برس سلطنت کی مگر اس عرصہ مین اسکی افسر بعشا نے اوسکو اور اوسکی تمام خاندان کو غارت
کیا - اسکے بعد بعشا [illegible] ہی بادشاہ ہوکر بت پرستی اختیار کی اور جب حاجیونکو اورشلیم کے جانے سے مانع ہوا
تو جو [illegible] بادشاہ [illegible] نے اوسکو شکست دی آخرالامر ۲۴ سال سلطنت کرکے ابشا ہی مر گیا - اور اوسکے
بعد الا اسکا بیٹا دو برس سلطنت کی بعد [illegible] جسوقت کہ اسرائیلیون نے شہر جبتون کا محاصرہ کیا ہوا
تہا اپنے مقرب کپتان زمری کے ہاتہ سے مارا گیا - اسکے بعد عمری بادشاہ ہوا - اور زمری اور تبنی

مارے گئے - عمری کی عہد مین شہر سمیریا آباد ہوا - اور سلطنت اسرائیل کا دار الخلافہ مقرر ہوا - عمری
اگرچہ بدکار تہا لیکن اسکا جانشین اخاب اس سے بہی بڑہکر بدکار ہوا - اسنے صیدا کی بادشاہ کی بیٹی ایزبل سے
شادی کی - اور بیوی کی ترغیب سے صیدا کی بت پرستی کو عام رواج دیا - اسنے اکثر خدا پرستون اور بہت سے نبیون
واعظون کو قتل کیا - اسوقت الیاہ نبی نے اسکا مقابلہ کیا مگر آخر کو بہاگ کر جنگل مین جا چہپا جہانکہ
اوسکو کوون نے کہانا کہلایا اور جب ایک عورت سارپتا کی رہنے والی نے اوسکو کہانا کہلایا تو اوسکا مرا ہوا
لڑکا زندہ ہوگیا - آخر بت پرستی کی باعث سے خدا نے اوس ملک مین قحط ڈالا - جب آخاب قحط سالی سے تنگ
ہوا تو اوسنے الیاہ نبی کو بلوایا - اس نبی نے بت بعل وغیرہ کو لوگون کو فہمایش کرکے توڑ ڈالا جب لوگ
خدا پر یقین لائے تو قحط دور ہوگیا مگر جزبیل بتونکی توڑنے سے ناراض ہوئی اسلیئے الیاہ کو پہر بہاگنا پڑا -
آخاب کی سلطنت کے انیسوین سال کی شروع مین شام کے بادشاہ بن حدد نے معہ ۳۲ سردارون اور
لشکر کثیر کے سمیریا کا محاصرہ کرکے دو دفعہ حملہ کیا مگر ہر دو دفعہ اوسنے شکست فاحش کہائی اور آخر صلح ہوگئی
آخاب بڑا ظالم تہا چنانچہ اپنی باغ کے بڑہانے کیلئے نباتہ مالک زمین سے زمین مانگی - جب نباتہ نے انکار
کیا - تو اسکی بی بی نے اوسپہ جہوٹا الزام لگاکر اوسکو سنگسار کرادیا - مگر الیاہ نبی نے انکو پر خدا کا غضب
ظاہر کیا - اسکے بعد آخاب نے یہودا کی بادشاہ یہوشفط سے ملکر شہر راموت جلعاد کی لئے شام والونپر حملہ کیا مگر
شام والون نے انکو سخت شکست دی جسمین آخاب تیر سے مارا گیا - آخاب کے بعد اخزیاہ بیٹا اسرائیل کا بادشاہ ہوا
مگر دو سال کی بعد کوٹھے سے گرکر مرگیا - اسکے بعد آخاب کا دوسرا بیٹا یہورام تخت نشین ہوا - یہہ اپنی
بہائی کی نسبت بت پرستی کیطرف کم مائل تہا - اسنے یہودا کی بادشاہ یہوسفط سے ملکر موابیون کو شکست
فاحش دی - انہین ایام مین الیاہ نبی زندہ آسمان پر چڑہ گیا اور الیسع نبی اوسکا جانشین ہوا
معجزونکی بہت شہرت ہوئی چنانچہ نعمان شام کے جرنیل نے دریائے یردن مین غسل کرکے برص
سے شفا پائی - اور دمشق نے بادشاہ بن حدد نے کئی دفعہ شکست کہاکر یہہ سوچا کہ الیسع نبی کی باعث
مجہکو شکست ہوتی ہے کسطرح گرفتار کرنا چاہیے اسلیئے اسنے سمیریا کا محاصرہ لشکر کثیر سے کیا لیکن خوف
کہاکر بہاگ گیا اور رستہ مین بن حدد کو اوسکے نوکر حزائیل نے مار ڈالا اور آپ بادشاہ بنا - یہورام

Marfat.com

نے یہوداکے بادشاہ اخزیاہ یا اہزایہ سے دوستی کرکے شامیون پرحملہ کیا مگر دونون نے شکست
کہائی بلکہ جیورم مجروح ہوکر واپس آیا اور علاج کے لئے یزرعیل مین گیا اسوقت الیسع نبی نے خداکی حکم سی
[9] یاہو یا جیہو کو بادشاہ اسرائیل کا بنایا ۔ یاہونے بادشاہ ہوتے ہی یزرعیل کے قریب جیہورم اور اہزایہ
قتل کرکے اول کو تاکستان مین اور دوسر کو یروشلیم مین دفن کیا چونکہ جزبیل نے اوسکو منع کیا تہا اسلئے
اوسکی لاش کو بہی گہوڑونسی روندوایا ۔ اور آہاب کے ستر بیٹے سمرون مین اور یہوداکی خاندان کی ۴۲ ۔ آدمی مارے
یاہونے بعل دیوتاکی پرستش کو موقوف کیا مگر اوس بت پرستی کو جو کہ یروبعام نے قائم کی تہی جاری
رکہا اسلئے اوسکی خاندان مین چار پشت سی زیادہ بادشاہت نہ رہی ۔ یاہو اور اسکے بیٹے جیہو اہاز کی عہد مین
شام کے بادشاہ حزائیل نے انپر کئی دفعہ حملے کئے مگر فتح نہ پائی ۔ اور جیہو اہاز کی بیٹے یوآس یا جیہو آش [11] نے
بت پرستی کو روکا اور الیسع نبی کی مرنے کی بعد اسنے شامیون پر تین فتحین حاصل کین اور یہوداکی بادشاہ
اماسیا کو بہی مغلوب کرکے اورشلیم کو غارت کیا ۔ یوآس کے بعد یروبعام [12] دوم بادشاہ ہوا اسنے شام اور
یہوداکی کئی شہر فتح کئے اور ۴۱ برس تک سلطنت مین خوب ترقی ہوئی اور رقبہ بہی بڑہا یا گیا اسکے بعد
۱۱ سال تک تخت خالی رہا بارہوین سال اسکا بیٹا زکریا [13] بادشاہ ہوا مگر ۶ مہینے کی بعد سالوم نے اسی قتل کیا
اور سالوم کو منہم [14] نے مارا اس غاصب کے عہد مین سارڈاناپالس بادشاہ اشور نے حملہ کیا ۔ مگر منہم نے
بہت سا روپیہ دیکر اسے ٹالا اسلئے اسکا باقی زمانہ امن سی گذرا ۔ اسکے بعد اسکا بیٹا فقحیاہ [15] مالک سلطنت
ہوا مگر دو برس کے بعد سردار فقح یا پیکا [16] نے اوسی مار ڈالا ۔ اور خود بادشاہ بنا ۔ فقح اگرچہ ظالم تہا مگر یہودا
کا بادشاہ اخزیاہ یا آہاز اسے زیادہ بدکار تہا اسلئے اخزیاہ پر فقح نے بہت فتحین پائین ۔ دمشق کے
بادشاہ ریزن کے ساتہہ اسنے جنوبی کنعان کے باشندونکو قریب ۲ لاکہہ کے تہے مقید کرکے لی آیا
مگر رستہ مین خداکی حکم سے اونکو چہوڑ دیا اگرچہ اوسوقت اسرائیلیون نے خداکی حکم کی تعمیل کی لیکن اوسکی
نافرمانیونکی باعث سی گناہ اونکی بڑہتے گئے اسلئے تمام ممالک مین بغاوت پہیلی گئی جتنے اسیریاکی فوجون نے
دریائے جورڈان کی پار سب ملکونکو تباہ کردیا اور ایک سردار ہوشیع نے فقح کو مار ڈالا ۔ اور ۹ سال تک خانہ
جنگیونکا بازار گرم رہا آخر کار فقح کے ۹ برس بعد ہوشیع [17] تخت پر متمکن ہوا ۔ لیکن ۷۳۰ ع میں شور کے

پادشاہ تگلت پلاسر اور اسکی بیٹہ سلمناصر نے سلطنت اسرائیل پر قبضہ کر کے [illegible]

ہوشیع نے خود مختار رہنیکے لیے انہیں ایام پادشاہ مصر یا سبا کو سے دوستی پیدا کی لیکن سلمناصر نے [illegible]

سمریان کا تین برس تک محاصرہ کر کے آخر ۷۲۱ برس قبل مسیح کے شہر کو فتح کر لیا [illegible]

اپنے ملک کے باشندے آباد کیے اور انکو دریائے فرات کی پہلی طرف جا بسایا [illegible]

پیدا ہوئی جسنے ان اور یہودیوں میں ہمیشہ سے دشمنی رہی

ساتوین فصل سلطنت [illegible] تاریخ [illegible]

فلسطین کے جنوبی اور شمالی اضلاع کے لوگون مین بباعث عداوت [illegible]

برپا ہوئین ۔ اور سلیمان کے عہد مین ایک لڑائی ہوتی ہوتی رہ گئی [illegible]

تیز مزاجی اور کم فہمی سے اخیر کو دو سلطنتین ہوگئین ۔ [illegible]

بت پرستی کو کثرت سے رواج دیا لوگون پہ جاری [illegible] سے لوگ [illegible]

بعد تین برس کے اندر ہی رحبعام نے بھی جب بت پرستی شروع کی تو مصر کے [illegible]

مین بمعہ لشکر کثیر ، لوبی اور سکی اور کوشی اور شہر یروشلم [illegible]

دیکر تالار رحبعام کے بعد اسکے بیٹے ابیاہ یا ابیام نے تخت نشین ہوکر [illegible]

بیمار خورد سالی ہی مین مر گیا ۔ ابیام کے بعد آسا جو دا کا پادشاہ مقرر ہوا [illegible]

تہا اسنے بت پرستی کو موقوف کیا ۔ اسنے مصر یونکو اپنے ملک سے نکال [illegible]

مضبوط کیا ۔ آسانی قوم کوشی زارح [illegible] عرب [illegible] رہنے والے تھے فتح پائی [illegible]

اخیر مین وہ ظالم ہو گیا تہا اسلیے خدا نے اوسکو عین شباب مین [illegible]

جہوسفط تخت نشین ہوا اسنے اپنے عہد کی ابتدا مین بت پرستی کے موقوف [illegible]

سلطنت کو بھی بہت ترقی دی یہانتک کہ عرب [illegible]

شادی آہاب کے بد کا بیٹے عتلیاہ یا اتہلیاہ سے کی اس سبب سے اسکو رامات جلعاد کی لڑائی مین جانا پڑا

اور قوم شام سے شکست کہائی ۔ اسکے بعد موابیون اور عمونیون اور کوہ شعیر [illegible]

ایک بڑا گروہ اسپر چڑہہ آیا مگر خدا نے اونمین باہم ایسی پہوٹ ڈالی کہ آپسمین لڑکر مرگئے - یہہ بادشاہ
خدا پر بڑا بہروسا کرتا تہا - اِسنے اخزیاہ کمبخت سے دوستی کرکے بحر احمر کے بندر ایلات مین ایک بیڑا جہازون
کا بنوایا جو کہ غضب الٰہی کے طوفان سے تباہ ہوا مگر اسرائیل اور یہودا کی فوجونکو یہہ اجازت ہوگئی کہ ملک
قوم موآبئیٹس کو شکست دین غرضکہ جہوسفط نے سلطنت یہودا کو ایسا ترقی اور رونق پر چہوڑا
کہ سلیمان کے بعد اوسکو یہہ بات حاصل نہوئی تہی اسکا بیٹا جیہورم[۵] بادشاہ ہوا اسنے بت پرستی کو
اول چہپایا مگر تخت نشینی کے بعد اپنے بہائیونکو قتل کیا اور بت پرستی کو جاری کیا اسکی سزا مین قوم
ایڈوم والوں نے بغاوت کرکے آزادی حاصل کی اور قوم فلسطین اور عرب نے حملہ کرکے اسکی بیوی اور
بچونکو مقید کرکے لیگئے - انجام کار یہہ جذام کی بیماری سے مرگیا جیہورم کے بعد اسکا چہوٹا بیٹا اخزیاہ[۷]
جو کہ عربونکی ہاتہہ سے بچا تہا تخت سلطنت پر متمکن ہوا - اِسنے بدکار مشیرونکی صلاح سے خدا کی مرضی کے
خلاف کام کئے اور اسرائیل کی بادشاہ جیہورم سے دوستی پیدا کرکے شام کے بادشاہ حزائیل پر حملہ کیا مگر
ناکامیاب رہا - اخیر مین جیہورم اور یہہ دونون یزرعیل مین یاہو کے حکم سے قتل کئے گئے - اسکی والدہ
عتلیاہ یہہ خبر سنکر بیباک و قابض ہوکر تمام خاندان شاہی کو سوائے یوآش کے جسکو یہوسبع یا جو آیدا کاہن کی
بیوی نے چہپایا تہا قتل کیا اور یوآش کے ۶ سال تک ہیکل مین خفیہ تعلیم ہوتی رہی - جب یہہ بچہ بالغ
ہوا تو اس پادری نے قوم کے سردارونکو جمع کرکے اسکو تخت پر بیٹہایا اور عتلیاہ کو قتل کیا - بادشاہ
کے ایام طفولیت مین جہویدا ریاست کا کاروبار کرتا رہا اور بت بعل کو توڑکر خدا کی عبادت کا انتظام کیا مگر
جب وہ ۱۳۰ برس کی عمر مین گذر گیا یوآش نے جو جہوٹا اور بعل دیوتے کی پہر عبادت شروع کی چنانچہ جہویدا
کے بیٹے زکریاہ کو قتل کروایا - اِسکی سزا یہہ ہوئی کہ شامیون کی تہوڑی فوج نے اِسکے لشکر کثیر کو تباہ کردیا
اور اسکے نوکرونے اسکو مار ڈالا - اِسکے بعد اِسکا بیٹا اَمصیا[۸] یا امیزیا بادشاہ ہوا - اِسنے اپنے
باپکے قاتلونکو موسیٰ کی شریعت کے مطابق مارا اور قوم اڈومیون کو مطیع کیا اور جبل شعیر کا کل علاقہ فتح
کیا مگر بیوقوفی سے اونکی مذہب کو اختیار کیا اسلئے خدا نے یہہ سزا دی کہ اسرائیل کے بادشاہ یوآش نے
اسپر حملہ کیا - یوآش نے یہودا پر کامل فتح پائی اور بادشاہ کو قید کیا اور یروشلم کا مال لوٹکر

سمیریا مین لیگیا - امصیاہ جب ہ ہوا تو یروشلیم کے لوگون نے اسپر بلوہ کر کے مار ڈالا - اسکی بعد
اسکا بیٹا اوزیہ ۱۶ سال کی عمر مین بادشاہ ہوا - اسنے بت پرستی کو دور کر کے خدا کی پرستش پہر قایم
کیا اور امداد غیبی سے فلسطیون اور عربون اور خانہ بدوش قومونکو مغلوب کیا اور قلعہ بکی [illegible]
بنوائی اور تالاب اور حوض تعمیر کروائے مگر جب طاقت ور ہوا تو اسکے دل مین غرور سمایا اور [illegible]
پوجاری کا خدمہ اپنے لئے کوشش کی اس سبب سے مجذوم ہوکر مرگیا - اسکے بعد یوتام [illegible]
بادشاہ ہوا - اسنے خدا کی پرستش کو قایم کر کے [illegible] سال [illegible]
یا پہر اسکا جانشین مقرر ہوا یہہ سب سے شریر تہا [illegible] خدا کی [illegible]
سلطنت پر شام اور اسرائیل کی بادشاہون نے حملہ کیا اور بہت [illegible]
قیدیون کو چہوڑ دیا - پہر آدومی اور فلسطی حملہ آور [illegible]
سے مدد کا خواہان ہوا مگر شاہ موصوف نے [illegible] اور مدد [illegible]
اور ہیکل کی برتنونکو توڑا اور یروشلیم مین مذبح بنوائے [illegible]
گذری کہ یہہ بادشاہ مرگیا - اسکے بعد حزقیاہ بادشاہ ہوا [illegible]
کی اور ہیکل کو نجاست سے پاک کیا اور خدا کی پرستش کا رواج دیا - اسکے عہد [illegible]
سے ہوئی - اسکا بڑا مشیر یسعیاہ نبی تہا - بعد [illegible] بت پرستی کے [illegible] آثار رہگئے [illegible]
- اسنے اسیریا کی طاعت سے آزاد ہونا چاہا تہا مگر سلمنا [illegible] کے بیٹے سناحیرب نے یہوداہ پر حملہ کیا - اور [illegible]
فتح کے لئے ایک لشکر کثیر بسرداری ربساقی جرنیل [illegible] کے بہیجا - حزقیاہ اور یسعیاہ [illegible]
تدبیرین کر کے خدا سے مدد مانگی اسی اثنا میں حبش کے بادشاہ ترہاقہ نے [illegible]
پر حملہ کیا اس سبب سے سناحیرب ناچار اپنی فوج کو [illegible] واپس [illegible]
خود یروشلیم کا محاصرہ کر کے بربادی کی دہمکیان دینے لگا آخر ایک فرشتہ نے رات کو [illegible]
ڈیرہ لاکہہ آدمی کو ہلاک کیا سناحیرب جب نینوہ مین واپس آگیا تو اوسکے بیٹون نے [illegible]
معجزہ کی خبر تمام ملکون مین پہیلگئی چنانچہ بابل کے بادشاہ نے اسکے پاس [illegible] بادی کے [illegible] ایلچی بہیجے

[illegible] کی [illegible] گیا غرور سمایا کہ ان بادشاہ کے ایلچیونکو اپنا تمام خزانہ دکہایا اور خدا کو بہولا یا
[illegible] کے ذریعہ سے یہہ حکم دیا کہ تیری سلطنت کو بابل والے ایکدن غارت کرینگے آخر اسکی
[illegible] اور افسوس کیا۔ اسکا بیٹا منسی اسکا جانشین ہوا یہہ احزیا و [illegible] کیطرح بت پرست ہوا
[illegible] مقام [illegible] ہوا گیا۔ اور یسعیاہ نبی اسکی عہد مین آری سے چیرا گیا جسکے سزا مین اشور
[illegible] کرکے یروشلیم کو فتح کر لیا اور [illegible] برس قبل مسیح کو اسکو قید کرکے بابل مین لیگئے لیکن بادشاہ
[illegible] سلطنت [illegible] بحال کیا گیا اور باقی عمر اسکا امن سے گذرا بادشاہ امون اسکا جانشین ہوا
[illegible] کیا اور دو سال کی سلطنت مین تمام ملک کو برباد کیا آخر اسکے نوکرون نے اوسے
[illegible] اسکے عوض [illegible] قتل ہوئے۔ اسکا بیٹا یوشعیا جو آٹھ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا
[illegible] کی عبادت کو قایم کیا ٭ اسوقت مین اتفاقاً شریعت موسوی کا
[illegible] کا لکھا ہوا نسخہ خلقیاہ کاتب کو ملا جسے لوگونکو زیادہ خوف و ڈر پیدا
[illegible] کی ٭ اور اکثر زمانہ اسکا امن سے گذرا لیکن ۳۱ سال بعد جلوس کے فرعون
[illegible] یروشلیم مین مر گیا۔ اسکا چھوٹا بیٹا یوآخز یا جیہوآخز تخت نشین ہوا
[illegible] اسکے بہائی الیاقیم عرف یہویقیم کو تخت پر بیٹھایا۔ اول تو اسنے بنوکدنضر یا بخت نصر
[illegible] اطاعت قبول کی مگر چند روز کے بعد بغاوت کا ارادہ کیا اسلئے بنوکدنضر نے اورشلیم کو لوٹا اور
[illegible] اسکے بعد اسکا بیٹا جیہویاکین تخت نشین ہوا مگر تین ماہ کے بعد بنوکدنضر اوسکو قید کرکے بابل مین لیگیا۔ اسکے بعد
[illegible] صدقیاہ یا زدکی کا یا تخت کا مالک ہوا۔ اسنے چند روز کے بعد فرعون نیکو سے ملکر بنوکدنضر سے بغاوت کی
[illegible] یرمیاہ اور [illegible] نے اسکو منع کیا مگر اسنے کسیکی نہ سنی اور یرمیاہ کو زندان مین ڈالدیا آخر بنوکدنضر نے
فرعون کو شکست دیکر بہگا دیا اور صدقیاہ کو پکڑ کے [illegible] بچونکو اسکے سامنے مار ڈالا اور اسکی آنکھین نکالدین
اور یروشلیم و ہیکل کو مسمار کرکے اسکے باشندونکو جلاوطن کرکے ۵۸۶ قبل مسیح کو بابل مین لیگیا اور ستر برس تک یروشلیم و ہیکل اسیطرح ویران پڑا رہا

[illegible] یروشلیم فتح ہوا اور [illegible] چہوتی مہینے کی ۹ تاریخ کو واقعہ ہوا اور [illegible] جلکر خاک مین ملا
[illegible] قومونکا دستور تہا کہ جب کسی قوم پر فتحیاب ہوتے تہے تو وہانکے قیدیونکی ساتہ بڑی بے رحمی
[illegible] کرتے تہے اسیطرح بابل والونے بہی بنی اسرائیل سے ایسا کیا ہوگا
[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کی دل پر ایسی چوٹ لگی کہ اسکے بعد کبھی بت پرستی کیطرف [illegible] تہا۔

چھٹا باب ۔ مادہ فارس والون کے احوال مین

پہلی فصل جغرافیہ مین

اہل فرنگ ایران کو پرشیا کہتے ہین ۔ عروج کے زمانہ کی حدود اربعہ یہہ تہین جنوب مین خلیج **فارس** وبحر ہند ۔ مشرق مین دریای **سندہ** اور **اوکس** جسکو حالمین **جیحون** کہتے ہین ۔ شمال مین بحیرہ خزر اور **کوہ قاف** ۔ مغرب مین دریائے **فرات** اس ملک مین صحرا اور زرخیز وادیان اور پہاڑ اور چراگاہین بکثرت پائے جاتے ہین ۔ ساحل خلیج فارس عرب سے بہت مشابہت رکھتا ہے ۔ وہ قطعہ جو درمیان دریائے ہرمند اور مکران کے واقع ہے نہایت مشہور ہے اس صوبہ کا دار الخلافہ جسکا یونانی مین پرسی **پولس** نام ہے فارس خاص مین واقع تہا ۔ اسکو سکندر نے ویران کیا تہا ۔ اور اسکے کہندرونکو چہل منار کہتے ہین ۔ اسکے متعلق ایک چھوٹا گانو پتھر گیڈا تہا جہان شاہی قبرستان اور خزانہ تہا صوبہ **سوسیانہ** جسکو اب خجستان کہتے ہین فارس اور بابل کے درمیان واقع تہا ۔ اسمین گلہ بان اور جنگی قومین جو کہ شاہان فارس سے خراج لیتے تہے آباد تہین اسکی دار السلطنت کا نام **سوسا** تہا جو نہایت زرخیز اور سیراب تہا مگر اب ویران ہے ملک **مادہ** یا میڈیہ دو صوبون پر منقسم تہا ایک مادہ خورد جسکو اب **آذربیجان** کہتے ہین دوسرا مادہ کلان جسکا نام اب **عراق عجم** ہے ۔ صوبہ خورد مین **تارس** یا **تبریز** بڑا مشہور شہر تہا مگر زمین وہانکی بنجر تہی صوبہ کلان مین **شہر نسا** با نیشاپور کے قریب چراگاہین تہین ۔ اور نسا کے گھوڑے کل ایشیا کے گھوڑونسے بہتر اور عمدہ تہے مادہ کا دار الخلافہ اکبتانہ یعنے **ہمدان** تہا جو کہ شان شوکت مین پرسی پولس سے بڑھکر تہا

ایریا صحرائے کرمان سے ملا ہوا تہا ۔ اسکے درمیان ایک مضبوط کہاٹی ... واقع تہی اسکی دار السلطنت کا نام بہی ایریا تہا اور اسکی جگہ اب ہرات واقع ہے مادہ کی شمال مین **پارتھیا** اور ہرکانیا یعنے **تبرستان** اور **مازندران** ۔ دو پہاڑی اضلاع تہے ہرکانیا کا دار السلطنت **زندرا کارتہ** تہا ۔ اسمین کبہی کبہی بادشاہ جا رہتے تہے ۔ ان علاقون کی شمال مشرق کیطرف صحرا ...

Marfat.com

خروان تہا - ایریا کی مشرق کیطرف صوبہ بکٹریانہ واقع تہا اُسکے اور سوگڈیانہ یعنے سغدیہ کی بابین
دریاے جیحون بہتا تہا - بکٹریانہ کا دارالسلطنت بکٹریہ تہا جسکو اب بلخ کہتے ہین - اور سغدیانہ کا دارالخلافہ
میرکانڈ تہا جسکو اب سمرقند پکارتے ہین یہہ شہر دنیا مین تجارت کے باعث نہایت مشہور تہا - فارس
کی مشرق کیطرف کرمانیہ یعنے کرمان اور جڈروشیہ یعنے مکران واقع تہی اور یہانکے لوگ نہایت جاہل اور
مہمل پر اوقات بسر کرتے تہے - فارس کی وسطی پہاڑونمین سبزہ کم ہوتا ہے - مشہور دریا یہہ ہین -
پولائی یعنے کیورن - ایرس - ہیرمنڈ یا ایٹی مینڈر - یہانکے کتے اور گہوڑے بڑے
قدآور ہوتے ہین - اور آدمی بہی توانا اور خوبصورت ہوتے ہین جسکا سبب یہانکی آب و ہوا ہے - القصہ
ملک فارس مین سلطنت کی کامیابی کے لئے سب قسم کی طبعی آسانیان پائی جاتی ہین مگر چونکہ یہہ ملک زمانہ بعید سے
ظالم بادشاہونکی ماتحت رہاہے اسواسطے یہان کی ذاتی فایدے کسی کام مین نہین لائیگئی ✦

دوسری فصل اون کتابون کے بیان مین جنسے فارس کی قدیم تاریخ مستنبط ہوتی ہے

چونکہ فارس کے قدیم تاریخ مین تاریکی اور اختلاف واقع ہے اسلئے اسکو دو قسم پر منقسم کیا گیا ہے - ایک وہ جو یہان
کے مورخون نے لکہی ہے دوسری وہ جو غیر ملک والون نے ترتیب دی ہے انمین یونان کے مورخ
اور شام کے پیغمبر بہی شامل ہین - اونمین سے ایک کتاب ژند وستا ہی جسمین اہل ایران کی حکایتین
اور زرتشت کا طریقہ اور آتش پرستی کے قواعد مندرج ہین - دوسری کتاب دبستان مذاہب ہے
جسکو ڈہائی سو برس ہوئے ہین کہ ایک مسلمان سیاح نے تالیف کیا ہے - دراصل اہمین فارس کے قدیم بادشاہان کا
حال بیان ہے انکے سوای کئی فارسی کتابین ہین جو ہندوستان مین انگریزون نے جمع کین ہین - انکی بعضے شاخون
مین بادشاہونکا حال اور ۶۰ ہزار شعر ہین فردوسی کا جو کہ دسوین صدی مین گذرا ہے تالیف کیا ہوا
اونکی مثنوی غیر معتبرون روایتون سے بہی ہین انمین صدق کذب ایسا ملگیا ہے کہ تمیز کرنی مشکل بلکہ
محال ہے - میرخوند اور اوسکے بیٹے خوندمیر کی تصنیف سے دو تاریخین ہین کہ ۱۵ صدی کے آخر مین لکہی
گئی تہین - یونانیونکی بڑی کتابین جنسے فارس کی قدیم زمانہ کا حال منکشف ہوتا ہے ہیروڈوٹس
اور زینوفن اور ٹالیمی ستس کے تصنیفات مین سے ہین انمین سے ہیروڈوٹس کی کتاب بہت مشہور ہے

اور فارس کا حال **دانیال** اور **عزرا** اور **نحمیا** کی کتابون مین بہی مل سکتا ہے اور فارس کا حال **پوپ**
صاحب اور **برنوف صاحب** اور **شلیگل صاحب** کی کتابون سے بہی معلوم ہوتا ہے [illegible] ہون
سنسکرت اور زند زبانون کی مشابہت ہونے سے ثابت کیا ہے کہ ہندوستان اور ایران دونون کے قدیم
حاکم ایک ہی نسل سے تہے اگرچہ فارس کا صحیح حال بخوبی معلوم نہین ہو سکتا مگر سب کتابون کے ملانے سے
کچہہ مرتب ہو سکتا ہے ✣

تیسری فصل فارس کے قدیم باشندون کے طریقت [illegible]

زمانہ قدیم سے وسط ایشیا پر شمال اور مشرق کی جانب سے اکثر اوس کوہستانی علاقہ سے جو کہ [illegible]
بیرونی مین واقع ہی خانہ بدوش قومونکی یورشین ہوتی رہین حال کی تحقیقات [illegible]
اعلی فرات و ملکا ہی مسکن معلوم ہوتا ہے — وہان سے جو لوگ [illegible]
آرائی کہنے لگی یہہ لفظ اور لفظ آریا ایک ہی لفظ سے مشتق ہین — یہان کے [illegible]
جانتے تہے اور یہہ گہوڑی کی سواری مین بڑے اوستاد تہے اور سب سے پہلے رسالا [illegible]
جمشید نے جسکو یونانیون نے **ایکیمینیز** لکہا ہے انہین کاشتکاری سکہائی [illegible]
اسکے خاندان مین موروثی کر دیا — اور خسرو کیوقت مین اہل ماد کو جو کہ مدت سے حاکم تہے کاشتکارون نے
نکال دیا اور مذہب بہی اوسوقت تبدیل ہو گیا — جبتک حاکم اہل ماد یا میڈیا والے جاری تہے تب تک انکا مذہب
صابئی رہا یعنے چاند اور سورج اور ستارون کی پرستش کرتے تہے مگر خدا کو واحد بہی جانتے تہے اور
جب میڈیا والونکو شکست ہوئی تو اوسوقت ایک شخص زردستہ یعنے زردشت نے مذہب مین پوری پوری
تبدیلی کر دے اور اسکا یہہ مذہب تہا کہ خدا قدیمی اور ابدی ہے عالم مین خیر اور شر کے دو چشمہ ہین
یا یزدان خیر کا اور اہرمن شر کا مالک ہے — ہرمزد کے فرشتے نسل انسانی اور عنصر [illegible]
مصروف ہین اور اہرمن کے فرشتے بخلاف اسکے کام کرتے ہین — روشنی علامت خیر کی اور تاریکی شر کی
وہ کہتا ہے کہ خدا نے مجہے کہا کہ میری روشنی سب چیزون مین چمکتی ہے اسلئے اسکے پیرو آتش اور سورج
وغیرہ کی پرستش کرتے ہین اور فارس کے سکون پر بہی یہہ آثار قائم رہے یہودیون کا قول ہے کہ زردشت

Marfat.com

دین حق کی تلقین ایک پیغمبر نے کی تہی زردشت نے کل لوگون کو معہ چار قومون مین تقسیم کیا اول آموزبان یعنے حکیم لوگ تہی انکا خاص کام پرستش تہے دویم نضاری یعنے سپاہی سوئم مردیائی یعنی کاشتکار چہارم اکمین شوی یعنے دستکار زردشت کی قانون کے بموجب ہر ایک ذات کی لوگونکو یوجاری ہنیکی حیثیت حاصل ہوگئی شاہی کچہری مین اکثر حکیم اور کاہن ہوتے تہے اور بادشاہ مثل غربا کی قانون کا پابند ہوتا تہا مگر اسکے سوا خود مختار بہی ہوتا تہا چونکہ انکی پاس سپاہ بہت تہی اسلئے انہون نے ملک کو جلدی فتح کیا مگر یہی سپاہ زوال کا باعث بہی ہوئی کیونکہ یہہ تنخواہ کی خاطر یا لوٹ وغیرہ کے طمع سے لڑتے تہے جب انکا افسر مارا جاتا تہا تو کل فوج بہاگ جاتی تہی - اور دوسرے رعایا بہی بباعث عدم توجہی اونکی حقوق اور زیادتی محصول کے تنگ ہو رہی تہے اسلئے آخر مین ایسا انقلاب ہوا کہ دن بدن زوال راہ پا گیا -

چوتھی فصل کیانی خاندانکی عہد مین

مادہ اور فارس والونکی کیفیت ۰۰ قبل مسیح سے ۵۲۲ قبل مسیح تک

مادہ اور فارس دونون آشور کی صوبہ تہے اور نینوہ کی بادشاہ انسی بے رحمی سے پیش آتے تہے خاصکر صحاک نے انکو برباد کیا تہا جب سارڈانا پالس کے مرنے بعد آشور کی سلطنت تباہ ہوئی اور میڈیہ مین بہی غدر واقع ہوا تو ۷۰۸ قبل مسیح مین کیقباد نے جسکو یونانی ڈی اوسیس کہتے ہین شہر اکبتانہ کو آباد کرکے رعایا کو وہان بسایا اور سلطنت کو مستحکم کیا - آخر یہہ بادشاہ بابونیا کی لڑائی مین مارا گیا - اسکے بعد اسکا بیٹا فری اورٹیس یعنے فریدون اسکا جانشین ہوا - اور اسکے بعد سائی زیریز یعنے کیقاؤس تخت نشین ہوا اسکے عہد مین اوگونکو بڑا عروج حاصل ہوا - ابتدا مین بہت دقتین پیش آئین اسکے عہد مین نینوہ کے محاصرہ کیوقت قوم سیتہیا یا اسقوطی شمال کیطرف سی مادہ پر چڑہائی کرکے ملک کو تاراج کرتے رہے آخر سائی زیریز نے اپنی فوجکو جمع کرکے ان سبکو دعوت کی بہانے سی بلاکر قتل کیا جو بچ رہے تہے وہ بادشاہ لیڈیا کے پاس پناہ گزین ہوئے اسلئے ۵ برس تک دونون مین لڑائی رہی علاوہ اسکے لڑائی مین ایکدفعہ سورج گہن ایسا لگا کہ دونون خوف کہا کر میدان چہوڑکر بہاگ گئے مگر اسکے بعد صلح ہوگئی سائی زیریز نے دوسری دفعہ بابل کے بادشاہ کی مدد سے آشور پر حملہ کیا اور نینوہ کو فتح کرکے اسکی قبل

Marfat.com

مسیح مین بالکل نیست نابود کردیا - اسکے بعد تمام کارکمش پر فرعون نیکو کو شکست دیکر مغربی ایشیا
وشام کا بہت سا حصہ فتح کرلیا - اسکے بعد اسٹائیجز یعنے افراسیاب بادشاہ ہوا اوایان نے
اسکا نام شیر شاہ لکہا ہے اسنے تالقب قلوبکے لئے کیمبای سیس سے جو کہ جمشید کے خاندان اور پیشدادی
کی قوم سے تہا اپنی بیٹی کا نکاح کردیا - اس لڑکی سے اگرادڈایٹس جسکا نام بعد ازان سائی رس خورس
یا خسرو قرار پایا پیدا ہوا ان تینون الفاظ کے معنے خورشید کے ہین - ہیروڈوٹس کے بیان کے بموجب
روائیت ہی کہ کیمبای سیس یعنے سیاوش باپ سے ڈرکر بہاگا اور اسٹائیجز یعنے افراسیاب شاہ توران کی بارگاہ
پناہ گزین ہوا اوسنے اپنی بیٹی فرنگیس سے نکاح کردیا - کہتے ہین کہ کیمبای سیس کو اوسکی خسر اسٹائیجز نے کسی بات
غصے ہوکر قتل کیا مگر بادشاہ کے وزیر اعظم ہارپیگس نے بادشاہ کی لڑکی اور جنین کو بچا لیا -
یہہ لڑکا جسنے چہوٹی جنگل مین پرورش پائی تہی مشہور بادشاہ سائرس ہوا جب اسکو یہہ معلوم ہوا کہ
مین اسٹائیجز کا نواسہ ہون تو فوج جمع کرکے اوسنے مادہ پر حملہ کیا اور بادشاہ کو قیدخانہ مین ڈالا اور بجائے
خود بادشاہ بنکی اپنے ماموں ہمانو ریعنے کیقاؤس دوم کو بادشاہ بنایا کیقاؤس دوم نے ۵۶۰ قبل مسیح مین
تخت نشین ہوکر اپنے بہانجے کو بابل پر قبضہ کرنے کے لئے بہیجا - جب خسرو نے بابل کو فتح کیا تو کیقاؤس نے
اوسکو اپنا دار الخلافہ بنایا اسوقت دانیال نبی اسکا وزیر اعظم تہا مگر حاسدون نے بباعث عدم اطاعت
بادشاہ کے دانیال کو شیرون کے سامنے ڈلوایا مگر شیرون نے اوسکو نہ کہایا اور صحیح سالم رہا جسکے بعد یہہ
وزیر اعظم ہوا اسکے جسکو ڈیریس یا دارا کے نام سے ڈارک کہتے تہے اور یونڈکا برابر تہا اسیکی عہد مین جاری ہوا
بعد مرنے کیقاؤس دوم کے ۵۳۶ برس قبل مسیح مین خسرو بادشاہ ہوا جسنے توران کی بزرگی ایران مین منتقل
اسنے اپنے ماموں کی اطاعت سے لڑیا اور آشور اور بابل اور مغربی ایشیا کو فتح کرلیا تہا اور اسنے
یسعیاہ یعنے ازایا نبی کی تخت نشینی کے بعد حکم دیا کہ یہودی اپنے ملک مین آکر بسین اور یروشلیم اور ہیکل تعمیر کی
اجازت دی - سات برس تک اسنے امن اور اقبال مندی سے سلطنت کی - اسنے بوجا ربونکی اختیارات کو گہٹایا
اسکی موت مین بہت اختلاف ہے زینوفن کہتا ہے کہ وہ قدرتی سے مرا ہیروڈوٹس کا قول ہے کہ سقوطیون نے
اوسے کہیر کر مارڈالا فردوسی اور میرخوند کہتے ہین کہ خلوت خانہ مین غائب ہوگیا مگر یہہ بات محقق ہے کہ دیکہا نہ گیا

Marfat.com

مین مدفون ہوا اور اوسکے مقبرے کے کہنڈر ابتک موجود ہین - سٹریبو کے زمانہ مین اوسپر یہہ کتبہ کندہ تہا
کہ ای شخص مین خسرو سلطنت فارس کا بانی ہون اس تہوڑیسی زمین پر مجہہ سے حسد نکر - اسکا بیٹا
کیمبای سیز یعنے لہراسپ ۵۲۹ قبل مسیح مین بادشاہ ہوا اسنے تخت پر بیٹہتے ہی مصر پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور شہر
پالوسیم کو جو مصر کی کنجی ہے فتح کرکے ایک یونانی آدمی **فینیز** کی مخبری سے مصر کے اخیر بادشاہ **سمیٹیکس**
کو شکست دیکر کل ملک پر قبضہ کر لیا - چونکہ یہہ بادشاہ ہی پوجاریونکا بڑا دشمن تہا - اسلئے پوجاریون نے
اوسکو اپنی کتابون مین ظالم لکہا ہے - اسکے بعد اوسنے ملک حبش کو فتح کرنا چاہا مگر اسکی فوج ریگستان مین
بہت تکلیف اوٹہا کر واپس چلی آئی اسکے بعد کیمبای سیس کا ارادہ تہا کہ مغربی افریقہ مین اپنی فوج لیجائے مگر چونکہ
اسکے جہازران اہل فینیشیا کا تہیج والونکی بہائی بند تہے اسلئے اونہون نے لڑنے سے انکار کیا - اسنے
اپنی حکومت مستحکم کرنیکے لئے اپنے بہائی **سمرڈیس** کو مروا ڈالا مگر ایک اور شخص **غاصب** نے اس نام کو اختیار کرکے
سلطنت پر قبضہ کیا - جب یہہ بات کو سنتا ہے مقابلہ کیواسطے واپس آیا اور وطن مین پہونچا تو اتفاقاً اپنی تلوار
سے زخم کہا کر مر گیا مگر مرنے سے پہلے ارکین کے روبرو قسمیہ بیان کیا کہ یہہ میرا بہائی نہین ہے چونکہ اسکا وارث
کوئی نہین تہا اسلئے حکومت خاندان کیانی کی جسمین اہل فارس و مادہ شامل تہے ۵۲۲ء مین ختم ہوئی

پانچوین فصل فارس کی تاریخ زیر حکومت خاندان اہستاسپ کی بیان مین ۵۲۱ء قبل مسیح سے ۳۳۴ قبل مسیح تک

سمرڈیس کاذب کا حال اچہی طرح تو معلوم نہین ہے مگر ایسا ... معلوم ہوتا ہے کہ پوجاریون نے اوسکو بادشاہ بنایا
تہا - چونکہ فارس کے امرا اوسکی برخلاف ہو گئے تہے اسلئے اونہون نے اوسکو مار کر ہالی **ٹیس یعنی**
گشتاسپ کو اپنا بادشاہ بنایا - اس بادشاہ نے تخت پر بیٹہتے ہی اپنا نام **دارا ہستاسپ یعنی**
ڈیریس ہسٹیس رکہا - اس بادشاہ نے پوجاریون کی بڑی خبرلی - اور روایت ہے کہ زردشت
یعنے زورو آسٹر اسکے زمانہ مین تہا - اسنے اپنی حکومت کو مستحکم کرنیکے لئے خسرو کے دونو بیٹیون سے
بیاہ کیا - کچہہ عرصہ کے بعد بابل والون نے سرکشی کی لیکن دارا ہستاسپ نے اوس شہر کا ۲۰ ماہ تک محاصرہ کیکے
دغا سے اوسکو فتح کیا یعنے اسنے ایک آدمی کو دو گونیان مار کر اونکے لشکر مین بہیجا تہا اوسکو سردار لشکر کا بنا کر لڑائی شروع کی وہی لشکر کو

Marfat.com

اب اس بادشاہ نے مغربی ایشیا پر حملہ کرکے تہریس کو فتح کیا - اس فتح سے اسکی ایسی جرأت بڑہی
کہ سدیا یا ستہیا پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر بڑی شکست کہائی اور ایسی بدتر حالت سے
واپس ہوا کہ جسکا بیان نہین ہوسکتا - اسوقت ملٹیاڈیز تہریس کے حاکم نے یونانیون کو صلاح
دی کہ دریائے ڈینوب کا پل توڑدو اور بادشاہ کو ہلاک کرو - مگر میلٹس کے حاکم ہسٹیس نے
اوسکی خلاف صلاح دی جسکا اوسکو یہہ نتیجہ ملا کہ دارا کی قیدخانہ قید کیا گیا - ہسٹیس کے بہتیجے ارسٹوگورس
کو بادشاہ کے ظلم پر غصہ آیا اور اوسنے یونان مین جاکر اتہنز والون سے مدد چاہی - اتہنز والون نے
ہسٹیاس کو نکالی ہوئے تہوڑا ہی عرصہ ہوا تہا اور ہسٹیس فارس کی بادشاہ کے پاس چلا گیا تہا
سے اہل اتہنز نے ارسٹوگورس کی مدد کی اور سنہ ۵۰۰ قبل مسیح مین ارسٹوگورس نے شہر سارڈس کو جلا دیا
مگر جب بادشاہ دارا کی فوج نے اوسکا تعاقب کیا تو ارسٹوگورس ... مارا گیا ... اوسکا ...
تمام بغاوت پس پا ہوگئی - اب دارا کو یہہ سوجہی کہ یونان پر حملہ کرے اسواسطے اوسنے ...
فوج جسکا حاکم اپنے داماد مارڈونیس کو بنایا تہا طیار کی - مارڈونیس نے بہت ...
مگر ایک طوفان نے کوہ ایتہوس مین اوسکی تمام بیڑیکو غارت کردیا - اور تہریس ...
اوسکے بہت سی لشکر کو تباہ کرکے مارڈونیس کو زخمی کیا - یہہ دیکہکر دارا نے ایک اور لشکر ...
ڈیٹیس اور آرٹی فرنیز سنہ ۴۹۰ مین روانہ کیا - اہل اتہنز نے بسرداری ملٹیاڈیز ...
کو مراتہن* کے مقام پر شکست دی - ان شکستون کی عوض لینے کے واسطے دارا نے ...
کرنیکا ارادہ کیا مگر ایک طرف سے مصریون نے بغاوت کی اور دوسری طرف اسکے بیٹون مین تخت
نشینی کی باعث سی فساد پڑا - ان فسادون کو ابی رفع کرنے نہ پایا تہا کہ سنہ ۴۸۵ مین ...
یہہ بادشاہ جنگی - لئیق - دلیر - بہادر - ہوشیار - جوانمرد - عاقل ...
اوسنے شکستین پائی تہین مگر مشرق مین اوسنے اسقدر فتوحات کین کہ کسیطرح اوسکی جوانمردی کو
دہبہ نہین لگ سکتا *

(*یہہ اول لڑائی مراتہن کی شمار کیجاتی ہے -)

زرکسیز سنہ ۴۸۵ مین تخت نشین ہوا اور تخت پر بیٹہتی ہی اوسنے مصر پر حملہ کرکے وہانکی باغیونکو

پس پا کیا - اس فتح سے مغرور ہوکر اوسنے یونان پر حملہ کرنیکے ارادہ سے اسقدر فوج بری بحری
کو جمع کیا کہ کبہی اوسکے نظیر دنیا بہر مین نہین ہوئی - علاوہ ازین اس مطلب کے واسطے اوس نے
کارتہیج والون سے بہی دوستی پیدا کی کہ جب مین یونان پر حملہ کرون تو وہ اٹلی اور سسلی پر حملہ کرین
کیونکہ یونانیونکی وہان بہت سے بستیان قایم تہین - تین برس تک اس لڑائی کے لئے تیاریان
ہوتی رہین - اس عرصہ کے بعد اوسکی فوج ابنائے ہلسپونٹ کے کنارہ پر وارد ہوئی اس بحر پر
ایک بڑا کشتیون کا پل باہندا گیا تہا اور خاکنائے اتہوس کے درمیان ایک بڑی نہر کہودی
گئی تہی اسکو عبور کرکے مقام تہرموپلی پر دونو فوجون کا مقابلہ ہوا تہرموپلی کے مکان پر سپارٹا
کے بادشاہ لیونی ڈاس نے چند آدمیون کی مدد سے اس تمام فوج کو شکست دی مگر آخرکار فریب
ایکا اور رستہ سے جاکر اس فوج نے اسکو گہیر کر سبکو قتل کیا - اب زرکسیز یونان مین گہسا مگر
چونکہ تری اور خشکی دونون مین شکستین کہائین تہین سلمی آخرکار بیعزت ہوکر فارس کو اولٹا پہرا
لیکن تہوڑیسی فوج زیر حکم مارڈونیس کے چہوڑ گیا جسنے پلیٹی کے مقام پر یونانیونکی فوج سے شکست
کہائی بلکہ یونانیون نے فارس والون کو بحیرہ میڈیٹیرینین سے نکالدیا اور ایشیا کوچک پر حملہ
کرنا شروع کیا - اس بادشاہ کا نام فارس مین اسفندیار ہے جب وہ یونان سے واپس آیا تو
حرم خانون کے جہگڑون مین مصروف رہا - اور اپنی لونڈی ہامن کی خوش کرنے کیواسطے یہودیون
کے قتل کرنیکا حکم دیا - مگر آستر کے کہنے سے اس امر سے باز رہا - سنہ ۴۶۵ قبل مسیح مین زرکسیز اور اوسکے
بڑے بیٹے کو کپتان آرٹی بینس نے قتل کیا اور اوسکی تیسری بیٹی آرٹی زرکسیز کو تخت پر بٹہایا
اور یہہ سوچا کہ اب ہم ہی سلطنت کرینگے - مگر بادشاہ نے اوسکو اور اوسکے دوستون کو بہت
جلدی قتل کیا - اس بادشاہ کا نام اردشیر بہمن تہا یہہ بڑا فیاض اور منصف تہا - اوسنے یہودیون
کو اورشلیم کے بنانے کی اجازت دی باوجود اسکے نیکیون کے اوسکی سلطنت نے زوال پکڑا
اور روز بروز تنزل پر چلی گئی اسوقت فارس والون نے یونانیون کے ہاتہ سے بہت سی
شکستین کہائین - اور آخرالامر صلح ان شرائط پر سنہ ۴۴۹ مین مقرر ہوئی - اول یونانیونکی

بستیان ایشیا کوچک مین ازاد رہین - دوم - فارس کا بیڑا سمندر مین نہ جاسکے - سوم فارس کی
فوج بحیرہ شام کے کنارہ سے تین دن کے فاصلہ تک دور رہے - اس بادشاہ کے عہد مین [illegible]
اور بغاوتین بھی بہت ہوئین - اول ملک بکٹریہ مین بادشاہ کا بڑا بھائی ہائڈسٹس پس باغی ہوا اور
مشکل سے مطیع ہوا - اسکے بعد مصریون نے ایملوس اور انی رس کے ترغیب اور اتہنز والون کی
مدد سے سنہ ۴۶۳ مین بغاوت کرکے مصریونکی فوج کو شکست دی - اور بادشاہ کے بھائی کو مار ڈالا - مگر شام کے
صوبہ دار مگی بزیس نے مصریون کو شکست دیکر شہر ببلس مین انکو قید کیا - آخر کار انی رس سنہ ۴۵۵ مین
مطیع ہوا - مگر ایمل ٹوس بھاگ گیا - اور مدت تک فارس والون کو ناگہانی حملون سے تکلیف دیتا رہا
چونکہ ارٹی زرکسیز کا بھائی مصر کی بغاوت مین مارا گیا تھا اسلئے ارٹی زرکسیز کی مان نے بادشاہ سے درخواست
کی - کہ قیدیون کو میرے حوالہ کردی کیونکہ انہون نے میری بڑی بیٹے کو مارا ہے - پانچ برس تک بادشاہ
انکار کرتا رہا - مگر آخر کار اون قیدیونکو اپنی مان کے سپرد کردیا جنکو اوسنے بہت تکلیف دیکر مار ڈالا - اسپر
مگی بزیس بڑا خفا ہوا - اور سنہ ۴۴۷ مین بغاوت کا جھنڈا قایم کرکے بادشاہ کی فوج کو کئی دفعہ شکست دی -
مگر آخر کار بادشاہ نے اسکے پاس صلح کی درخواست بھیجی - جب وہ مطیع ہوگیا - تو اسکو بے ایمانی سے پکڑ کر
عمر بھر قید رکھا - اور اس سبب سے اس بادشاہ کی تمام عہد مین مگی بزس کے بیٹے اس سے لڑتے رہے - آرٹی
زرکسیز سنہ ۴۲۵ مین مرگیا اور اسکا بیٹا زرکسیز دوم تخت پر بیٹھا - مگر ۴۵ روز کے بعد اپنے بھائی سوگڈیانس کے
ہاتھ سے مقتول ہوا جو اپنے باری مین اوکس کے ہاتھ سے مارا گیا - اوکس نے تخت پر بیٹھتے ہی دارا دوم
اپنا نام مقرر کیا - اس بادشاہ کے عہد مین سلطنت مین زوال آیا اور صوبہ دار باغی ہونے لگے
ایمرٹیوس نے مصر مین سلطنت قایم کی چونکہ اسوقت یونانی خود اپنے خانہ جنگی [illegible]
تھے اس سبب سے فارسیون پر حملہ نہ کرسکے - بلکہ شہزادی سائرس نے جسکو اسکے باپ نے [illegible]
بنایا تھا - سپارٹا والونکو بڑی مدد دیکر اتہنز والون کو شکست دی - دارا کے مرنے کے بعد اسکا بیٹا
ارٹی زرکسیز دوم ملقب بہ نمین سنہ ۴۰۵ مین تخت پر بیٹھا مگر اسکے بھائی سائرس نے جسکو اسکی مان
پیری سیٹس بہت چاہتی تھی اسکا مقابلہ کیا اور دس ہزار یونانیون کی مدد سے اپنی بھائی پر -

حملہ کیا مگر کیونک کی لڑائی مین ان ہٹہ مین مارا گیا - اور اسکے دس ہزار مددگار بسرداری زنوفن
اسکے ملک سے نکل گئے - اس بادشاہ کے باقی عہد مین خانگی جہگڑے ہوتے رہے اور جب یہہ حالتین ہو رہین
تہین تو سپارٹا کے بادشاہ آجس ایلاس نے مغربی فارس پر حملہ کیا - اور یقین تہا کہ سلطنت فارس کو
غارت کردیتا اگر اسکے ملک مین لڑائی نہ ہوتی - اس بادشاہ نے مصر کے فتح کرنیکا ارادہ کیا تہا مگر کامیاب
نہ ہوا - جزیرہ سایپرس ازاد ہو گیا اور تمام مغربی ایشیا مین بغاوت پہیل گئی - اسکے بڑے بیٹے دارا نے
بادشاہ سے بغاوت کی لیکن آخر کار مارا گیا - یہہ دیکہا اس سبب اسکے چہوٹے بیٹے اوکس نے اپنے بہائی کو
مار ڈالا - جب یہہ بادشاہ خانگی مصایب سے شکستہ دل ہو کر مر گیا - تو اوسکا بیٹا اوکس ۳۵۹ قبل مسیح مین بنام
ارٹی زرکسیز سوم تخت نشین ہوا - اسنے اپنے تین تخت پر مستحکم کرنے کی غرض سے ۸۰ شہزادون کو مار ڈالا
یہہ دیکہکر مغربی ایشیا کے صوبہ دار آرٹی بیزس نے تخت چہیننے کا ارادہ کیا - مگر اوکس نے اسے شکست دی
اور اوسکو یونان مین بہاگنا پڑا - اور اسکے بعد اوسنے فنیشیا پر حملہ کرکے شہر سیڈون کو زمین کے
برابر کر دیا اور نیز سامدوس و اجپس لیلیا ۳۳۸ء مین ایک خواجہ سرا بیگاوس نے بادشاہ کو زہر دیا
اور اوسکی سب سے چہوٹے بیٹے ارسیز کو تخت پر بیٹہایا - تہوڑے دنون کی سلطنت کے بعد اس خواجہ
سرا نے اس بادشاہ کو بہی زہر دیا - اور ڈیرس کڈومی نس کو تخت پر بیٹہایا - اوسکا یہہ ارادہ تہا کہ
سلطنت مین کوئی بادشاہ برائے نام رہے مگر ڈیرس یا دارا اوسسے ازاد ہو گیا اور خواجہ سرا نے
یہہ ارادہ کیا تہا کہ اوسکو بہی زہر دے مگر دارا نے پہلے ہی زہر کہلا کر مروا دیا - اسکے بعد سکندر اعظم نے
ملک پر حملہ کیا اور اسس اور آربیلا کی دو لڑائیون مین بادشاہ کو سخت شکست دی جسسے دارا البرز کی
طرف بہاگ گیا اور ایک خواجہ سرا بیجس کے ہاتہ سے مقتول ہوا ✚

فارس والون نے بابلونیا اور فنیشیا کی تجارت کی طاقت پر قبضہ حاصل کیا لیکن اونہون نے
کوئی نئی شاخ تجارت کی قایم نہین کی بلکہ جو پہلے سے قایم تہی اوسکو بہی پورا پورا فروغ
نہین دیا ✚

Marfat.com

ساتوان باب کارتھیج کے بیان مین

پہلی فصل شمالی افریقہ کے جغرافیہ مین

افریقہ کے شمالی حصہ پر یونانیون اور اہل فنشیا کی بہت بستیان قایم تہین جو کہ بباعث تجارت کی رونق پر تہین خصوصاً انمین سے کارتھیج نہایت مشہور شہر تہا - اس علاقہ کے تین قدرتی نامساوی حصہ تہے - اول ملک بحری جسکو بربر کہتے ہین - دوسرا - ملک کوہستانی جسکو قدیم مین ماسد یا جبال الاسد اور حال مین بلد الجرید اور رومادای جی ٹولیا کہتے ہین - تیسرا وہ ریگستان جسکو عرب صحرا کہتے ہین - سلسلہ کوہ اطلس سے کئی چھوٹے چھوٹے دریا نکلکر شمال کیطرف بحیرہ شام مین گرتے ہین - مگر اسکی جنوب مین سوای نایجر یا نایگر کے کوئی بڑا دریا نہین ہے مصر سے مغرب کی طرف بحیرہ شام کے کنارے کنارے ریاستہای ذیل واقع تہین اول مارمریکا جہان خانہ بدوش قومونکی سکونت تہی دوم سرینیکا اس مین یونانیون کی ایک بستی تہی - جسمین سرینی اور بارکا دو بڑے شہر تہے - سوم ریجیو سرٹیکا جو سرٹس کلان یعنے خلیج سدرا اور سرٹس خورد یعنے خلیج کیبس کے بیچ کا علاقہ اسکو حال مین ٹریپولی کہتے ہین چوتہی کارتہیج خاص - پانچوین وہ زرخیز قطعہ جسکی شمالی حصہ کو بیزیسینا اور جنوبی کو زیوگی ٹانا کہتے ہین - چہٹا نیومیڈیا اور موریٹانیا انمین سے تیسرا چوتہا پانچوان کارتہیج کے قبضہ مین تہے شہر کارتہیج خلیج ٹیونس مین ایک جزیرہ نما پر واقع تہا اسکی مشرق مین راس ہرمیز یعنے راس بون اور مغرب مین راس اپولو یعنے راس زبید واقع تہین کارتہیج بر اعظم افریقہ سے بذریعہ خاکنای کے جسکی لمبائی تین میل تہی پیوستہ تہا - ایک اور رستہ اس سے مغرب کی طرف سمندر ... کنارے اور دو بندر محفوظ رکہنے کے لئے بنائی گئی تہی - اور خاکنائی کے حفاظت کی ... ہوا تہا - جسکی گرد ایک دیوار ۰ ۸ فٹ اونچی اور ۳۰ فٹ چوڑی بنی ہوئی تہی کارتہیج کا علاقہ مغرب کی طرف ہرکیولس یعنے جبل طارق کے منارون تک اور مشرق سے فیلی نے کی مذبحون تک پہیلا ہوا تہا یہہ وہ قربان گاہین دو بہائیون کے یادگار کیواسطے جنہون نے اپنے ملک کیلئے جانین قربان کین تہین

بنائی گئی تہین - کیفیت اسکی یہہ ہے - کہ کارتہیج اور سیرینیکا کے مابین کوئی حد فاصل نہ ہونے سے
ہمیشہ جہگڑا اور فساد برپا رہتا تہا - آخرکار یہہ بات ٹہری کہ جانبین سے دو ایلچی ایک ہی وقت مین
چلین اور جہان آنکر ملین وہ جگہہ حد فاصل ہوگی - اہل کارتہیج کے ایلچی دو بہائی ایسی جلدی چلے -
کہ سیرینی کے ایلچیون سے دگنا رستہ طی کر گئے اسلئے موافق عہدنامہ کے اہل کارتہیج ہی کے مستحق
ہوئے - آخرکار بعد تنازع کے یہہ بات ٹہری - کہ اگر کارتہیج کے ایلچی یہان زندہ دفن ہونا قبول کرین تو
یہی حدود - ورنہ وہ حد تسلیم کرنی چاہیے جہان ہم اپنے ایلچی کو دفن کر دین فیلی نی نے خوشی سے یہہ
شرط منظور کی - اور اپنے ملک کی بہبودی کے واسطے زندہ دفن ہوگئے - کارتہیج کی جنوبی حد جہیل ٹرٹن
تک تہی مگر اس سے پری خانہ بدوش قومین مطیع تہین - کارتہیج کا زرخیز صوبہ سراس بون سے
جہیل ٹرائی ٹن تک بخط مستقیم ۲۰۰ میل لمبا اور ۱۵۰ سو میل چوڑا تہا - صوبہ زیوگی ٹانا مین
دارالخلافہ کی سوا یہہ شہر مشہور تہے ہیپو زیرٹیس - یوٹیکا - ٹیونٹس - کلپیا - وسطی اضلاع
مین فینیشیا والون کی اولاد اصلی باشندونسی مل جل گئے تہے اور وہان یہہ بستیان مشہور تہین -
ڈکا - بلا - سکا - زیمیا - جنوبی حصہ مین جسکو بی زاسیٹیم باعث قوم بیزالٹس کے کہتے تہے
مندرجہ ذیل بندرگاہ واقع تہین - بائی زنیشیم - ایڈرومیٹم - لیٹس مائینر - ٹیکاپی -
کارتہیج والون کے قبضہ مین غیر ملکون کے یہہ جزائر تہے - بلیارک - کورسیکا - سارڈینیا
- اور بحیرہ شام کی کئی چہوٹی چہوٹی جزیرے اور جزیرہ صقلیہ - اور ہسپانیہ کا جنوبی حصہ اور بحر
اوقیانوس مین جزائر خالدات - جنسے شاید جزائر کنیری - اور میڈیرا مراد ہے ؀

دوسری فصل اہل کارتہیج کی طریق معاشرت اور انتظام ریاست کی بیان مین

یہان بہی ٹائر کیطرح جہان سے یہہ لوگ آئے تہے - حکومت شخصی تہی - مگر تہوڑی عرصہ کے بعد جمہوری سلطنت
ہوگئی - اسمین امیرونکو بڑی طاقت تہی انکے ان دو بادشاہ یعنے مجسٹریٹ اعلےٰ مقرر ہوتے تہے -
جنکو شفیٹ یعنے منصف اور عبرانی مین شوفیٹم کہتے تہے - انکو مجلس امرا یا کمیٹی کارکن منتخب کرتے تہے -

Marfat.com

مگر اسکے بعد عوام کے روبرو بھی پیش کرتے تھے - سنٹ کی دو حصہ تھے - ایک کو سینیڈریم یعنے دیوان عام
اور دوسرے کو جروشیا یعنی دیوان خاص کہتے تھے - اول مین تھے ۱۰۰ ممبر بذریعہ پانچ ممبرون کو دیوان
خاص بنانے کے لئے منتخب کئے جاتے تھے جسکو عدالت عالیہ بھی کہتے تھے - اور کاربار ریاست مین جماعت عام
کی رای نہ لی جاتی تھی مگر جب مجسٹریٹون اور مجلس امرا کے مابین اختلاف واقع ہوتا تھا - تو اسوقت
انکا فیصلہ قطعی سمجھا جاتا تھا - ملکی اور جنگی - کام اس ریاست مین علیحدہ علیحدہ تھے - جرنیلون کو
جروشیا مقرر کرتے تھے - انکے ساتھ چند آدمی جو انکی کامون پر نکتہ چینی کرتے تھے مقرر کئے جاتے تھے -
جرائم کی تحقیقات کے لئے سب سے اعلے عدالت دیوان خاص تھے - مگر اسکے سوا ایک اور عدالت تھی - جسمین
۱۰۴ حاکم اجلاس کرتے تھے اور اسکو بڑی بڑی مقدمات دیوانی وغیرہ کی سماعت کا اختیار تھا - چونکہ اسکے
ممبر میعاد معینہ پر بدلتے رہتے تھے - اور حکام سول الگ اور ملٹری الگ ہوتی تھی - اسلئے اسکو گورنمنٹ روما
اور یونان پر فوق تھا - جب کوئی بادشاہ لڑائی پر جاتا تھا تو اسکی واپسی پر قومی اختیارات ختم ہو جاتے
تھے اور دوبارہ جانیکے لئے نئی تقرری درکار ہوتی تھی - اہل کارتھیج کا وہی مذہب تھا جو انکے بزرگون اہل
فنشیا کا تھا - اسی سبب سے انسانی قربانی اور بت پرستی اور بے رحمی اکثر رسمین ان کے ہان بہت تھیں
ملکارٹ یعنی ہرکیولس اور ملک یا مولوک یعنے بعل اور اسٹارٹی یعنے زہرہ انکی بڑی دیوتا تھی -
مگر غیر قومونکی دیوتاؤن کے بھی پرستش کرتے تھے - سیرس کی پرستش صقلیہ والونسی پہونچی تھی اور [illegible]
کے جانب بھی وکیل بھیجا کرتے تھے - انکے ہان پوجاریونکا فرقہ علیحدہ نہ تھا - بلکہ مجسٹریٹ ہی پوجاریون کا
کام دیتے تھے - کارتھیج مین روپیہ کا اسطرح رواج ہوتا تھا کہ ایک مرکب دھات کے ٹکڑے کو ایک چمڑی کی تھیلی مین
رکھکر اسپر سرکاری مہر لگا دیتی تھی - اور کارتھیج مین آمدنی کے یہہ صیغے تھے - اول خراج جو مطیع شہرون [illegible]
افریقہ کی قومون سے وصول ہوتا تھا - دوم جہازرانی کا محصول سیوم کانون [illegible]
شہر کارتھیجینا کی پاس جسکو سلف مین نیا کارتھیج کہتے تھے پائی جاتی تھین - اہل کارتھیج جہاز بنانے اور چلانے
مین بڑی استاد تھے - چنانچہ اہل رومانی انسے یہہ ہنر سیکھا ہے - اور شہر ہرکیولینیم کے دیوارون پر جو
جہازون کی تصویرین موجود ہین - وہ کارتھیج کے جہازون سے مشابہ ہین اہل کارتھیج سمندری دیوتاؤن

Marfat.com

[illegible] ہوتے تھے - اور کشتیو نپر انکے - تصویرین بنی ہوئی تہین - کشتیونکی آگے ایک نوکدار آری
[illegible] دشمن کی کشتیون کو نقصان پہونچاتے تھے - اور غلام ہمیشہ کیلئے ملاحون کا کام کرتے تھے -
[illegible] فوج بہتر بہی تہی - مگر اسمین اکثر غلام اور اجنبی آدمی بہرتے ہوتے تھے جو کہ صرف روپیہ کے لالچ پر
[illegible] بباعث کثرت تجارت کے فوج مین بہرتی نہین ہوتے تھے - مگر ایک فوج کارتہج والونکی
[illegible] ہوتے تھے اہل غوالس و ہسپانیہ و اطالیہ و یونان کی لوگ نوکر رکھے جاتے تھے اور جزائر
[illegible] تھے - مگر نوہرا و برباست مین کچہہ ہمدردی نہ تہی - کیونکہ جب فوج کو
[illegible] تو سب ہا نوکری چہوڑ کر چلے جاتے تھے +

[illegible] شہر رسپار کیوز کے لڑائیون کا ذکر یعنی ۴۸۰ قبل مسیح سے ۲۱۶ قبل مسیح تک

[illegible] بانی گیلا ابن کے ظلم سے بہاگ کر ۴۸۰ قبل مسیح مین شمالی افریقہ پر وارد ہوکر شہر
[illegible] سکونت پذیر کارتہج والون کو عرب کی وحشی سرداروں کو خراج دینا پڑا - مگر جب
[illegible] قوت کر دو کیا او قریب کی قومونکو مغلوب کرکے ساحل بحر پر بستیان
[illegible] یوٹیکا اور لیس وغیرہ سے شریک ہوکر کارتہج کو اپنا صدر ٹہرایا -
[illegible] ہوئی اور جنگی درمیان دو قومین خانہ بدوش لوٹو فاجی اور
[illegible] کے مابین بہت لڑائیان ہوتی رہین جنکا
[illegible] سلطنت کو مشرق مین اقتدار حاصل ہوتا جاتا تہا
[illegible] میگو کے ذریعہ سو سو برس تک
[illegible] آخر کارتہج [illegible] ایک گروہ لوینا کی شمالی شہر نوشیہ کو باشند
[illegible] روانہ ہوا اور ایشیا کوچک کی بستیونکو مطیع کیا
[illegible] ہملیس [illegible] ایک بڑی فوج نے نوشیہ پر حملہ کیا یہہ لوگ آگے
[illegible] تاب لاکر بمعہ عیال و اطفال او رمال منقولہ کے

جہاز پر سوار ہوکر رستہ مین اپنی قدیم باشندگان فارس کی ... وتیم کرکے اور چلتا ہوا گو ... [illegible]
بمنزلہ قسم کے ڈالکر جزیرہ کورسیکا کیطرف چلی گئی - اس جزیرہ مین کارتہیج والی رہتے تھے انہون [illegible]
ساتھ دوستی پیدا کیے - ... جہان اہل فوشیہ کی نکالنے کیو اسطے روما کئی فوشیہ والون کی پاس اس ... [illegible]
جہاز تھے اونکی مدد ... کارتہیج والونپر فتح حاصل کی مگر یہہ سمجھکر وہ کارتہیج والون کو دوبارہ حملہ [illegible]
نہین رکھتے تھے اسلئے کورسیکا کو چھوڑکر فرانس کے جنوبی کنارہ پر شہر مارسلیز مین جا ... [illegible]
یا کمبنائی سیز نے مصر کے فتح کے بعد کارتہیج پر حملہ کیا - تو اسکے ملاحون نے جو کہ فنیشیا کی [illegible]
بہائیون خلاف جنگ کرنیسے انکار کیا اسواسطے کمبائی سیز اس ارادہ سے باز رہا - [illegible]
جب ٹارکیین کا خاندان روما سے نکالا گیا - تو اہل روما اور کارتہیج مین صلح ہوگئی - مگر یہہ [illegible]
ہوتاہے - کہ شمالی افریقہ کے ساحل پر سارڈینیا اور بلیارک ور سسلی - اور ... [illegible]
چونکہ یونانیون نے کورسیکا کے قریب کارتہیج والون کو شکست دی تہی - اسلئے ... [illegible]
حملہ کیا - تو کارتہیج والی بہت خوشی سے انکی معاون ہوئے - چنانچہ یونان کی ... [illegible]
سسلی پر حملہ کرنیکے لئے - بڑا بیڑا جسمین دو ہزار جنگی جہاز اور تین ہزار بار برداری [illegible]
فوج سوار تہی - ہملکر کے زیر حکم جو کہ خاندان میگو سے تہا روانہ کیا اگرچہ ... [illegible]
اور استاد تہے - اور شہر کی کہان بنتی اور نیچی پہلتے تہے - لیکن قواعد دان ... [illegible]
پنوس یا پلرمو مین اوتر کر شہر ہمیرا کا محاصرہ کیا - چونکہ یہہ شہر کچھہ مستحکم نہ تہا - اسلئے وہان [illegible]
بعد سخت مقابلہ کے سایرکیوز والون سے مدد کی درخواست کی - سایرکیوز ... [illegible]
اور ۵۰ ہزار پیادے لیکر روانہ ہوا - مگر خوش قسمتی سے رستہ مین ایک قاصد کو جو کہ ... [illegible]
امداد کی خبر لیکر ہملکر کیطرف جاتا تہا گرفتار کیا - اور ... جیسا ... [illegible]
اور وقت مقررہ پر اپنی فوج سے چیدہ جوان منتخب کرکے قریب کارتہیج والون کے لشکر مین ... [illegible]
ہملکر اور ... کو مار ڈالا اور جہازون کو جلا دیا - ... کارتہیج والے ... ہو گئے -
اسوقت ... حملہ کیا ... نصف سے زیادہ آدمی مقتول ہوئے اور باقی فاقہ کشی ... [illegible]

اتفاقاً اسی روز یونانیون سے فارس والون نے بہی نہر موئیکلی کی درہ مین شکست کہائی - اور اونکی جہاز بہی آرٹی میتیم پر تباہ ہوئے گویا یونانیونکو آزادی کیلئے تین بڑی فتوحات ایکدن ۴۸۰ قبل مسیح مین حاصل ہوئین - کارتہیج کی باقی ماندہ فوج نے ہملکر کے لڑکے گسکن کو اپنا افسر بناکر لڑنا چاہا - لیکن آخر ناچار ہوکر اپنے ہتہیار ڈالدیئے اور چند شرائط پر صلح ہوگئی - جس سے لوگون نے گسکن کو بے قصور جلاوطن کردیا - اِس شکست کے بعد ۷ برس تک انکا کچھہ حال معلوم نہین - مگر یہہ افریقہ کی قومون پر اپنا تسلط جماتے رہے - اور سسلی کی علاقونسی بہت سا حصہ حاصل کیا - جب ۴۱۳ مین اہل اتہنز نے سائرکیوز پر حملہ کرکے شکست فاش کہائی - تو اوسوقت شہر سگسٹا یا سجسٹا کے باشندون نے اہل اتہنز کی مدد کی تہی - اِسلئے سائرکیوز والون نے اِنپر حملہ کیا - جسپر سجسٹا والون نے کارتہیج والون سے مدد کی درخواست کی +

چوتھی فصل کارتھیج کی تاریخ جزیرۂ صقلیہ کی لڑائیون کے اخیر تک یعنے ۴۱۶ قبل مسیح سے ۲۷۴ قبل مسیح تک

چونکہ اہل کارتہیج مدت سے صقلیہ پر حملہ کرنیوالے تہے - اسلئے اہل سگسٹا کی درخواست کو منظور کرکے - گسکن کے بیٹے ہنی بل کے زیر حکم فوج کو روانہ کیا اس فوج نے شہر سلی ننٹم اور ہائی میرا پر حملہ کرکے اسکے باشندونکو قتل کیا اور شہرون کو ویران کردیا - اہل صقلیہ اور کارتہیج کے مابین ایسی شرائط پر صلح ہوئی جو کہ کارتہیج والونکو بہت مفید تہین کچہہ عرصہ تک کارتہیج والون کو اس کامیابی سے بہت فخر حاصل ہوا جسسے وہ جانتے تہے کہ کل سسلی کو فتح کرلینگے اس مطلب کیلئے اونہون نے ہنی بل اور ہملکو کے بیٹے اینولیکو کو فوج دیکر کل صقلیہ پر حملہ کرنیکیلئے روانہ کیا اور اونہون نے صقلیہ مین وارد ہوکر شہر اگریجنٹم کا آٹھہ مہینے تک محاصرہ کیا جسے محاصرین وباسے اور محصورین نے فاقہ کشی سے بہت تکلیف اوٹہائی - آخر اس شہر کے باشندے بڈہون - بیمارون - مجروحون کو چہوڑ کر رات کو دشمن کی صف کو چیر کر گیلا مین جا پہونچے - ہملکو نے جو کہ اپنے باپ ہنی بل کی جگہہ مقرر ہوا تہا - اِن سب کو مرواڈالا - اور اگریجنٹم کے بعد گیلا بہی مفتوح ہوا - اِسلئے سائرکیوز کے بادشاہ ڈائیونیسیس اول نے جو کہ صقلیہ کی فوج کا افسر تہا - صلح کا پیغام بہیجا - اور ۴۰۵ قبل مسیح مین صلح ہوگئی - اور جب کارتہیج والے جزیرہ صقلیہ سے باہر ہوگئے - تو ڈائیونیسیس نے کل یونانی بستیون کے سردارون سے اتفاق کرکے

کارتھیج کے سوداگرون کو جو سسلی کے بڑی بڑی شہرونمین مقیم تھے مار ڈالا اور کارتھیج کے قلعون کو چھین لیا
اس خبر کو سنکر کارتھیج والی غصہ مین آئی اور ہملکو کے زیر حکم لشکر کثیر روانہ کیا۔ ہملکو نے سائرا کیوز کا محاصرہ
کر کے قلعہ اکراگینا کو فتح کیا۔ مگر لشکر مین ایسی سخت وبا پڑی۔ کہ موت کا بازار خوب گرم ہوا۔ اور محصورین
نے یہہ خبر سنکر حملہ کیا جسمین ڈائیونیسیس نے قتل عام کا حکم دیدیا۔ آخر ہملکو نے عاجز ہوکر اپنی اور اپنے بھائیون کی
جان بچالی۔ اور باقیون یعنی افریقیونکو دشمن کے حوالہ کیا۔ ہملکو نے اپنے ہموطنون کی ملامت کی خوف سے
خودکشی کی۔ افریقہ کی خانہ بدوش قومون نے برہم ہوکر اپنے بھائیون کی عوض لینے کیلئے بڑی بڑی شہرون
کو فتح کرکے۔ خاص کارتھیج کا محاصرہ کیا۔ لیکن بباعث نہ ہونے کسی افسر کے بہت جلدہی پراگندہ ہو گئی
اسکے بعد اہل کارتھیج نے ایک اور بیڑا تیار کرکے میگو سردار کے زیر حکم صقلیہ کو روانہ کیا۔ مگر یہہ سردار معہ
فوج کے مارا گیا۔ اور اسکے چھوٹے بیٹے میگو نے ایک اور لشکر افریقہ والون کا جمع کرکے
سائرا کیوز والونکو بالکل شکست دی۔ جسپر ڈائیونیسیس اول نے [illegible] قبل مسیح مین
صلح کرلی۔ صقلیہ کے جنگ کے بعد اوسی سال مین کارتھیج مین ایک ایسی وبا آئی جسمین ہزارہا باشندے ہلاک ہوے
۔ اسیوقت صقلیہ اور سارڈینیا کی مابین بغاوت پھیلی مگر کارتھیج کی مجلس انتظامی نے پہلے سے بہی زیادہ ملک کو
رونق دی۔ ڈائیونیسیس اول کو اگرچہ ظالم بہی لکھاہے۔ مگر وہ بڑا عاقل اور ہوشیار تہا۔ چنانچہ مورخین
اوسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ چونکہ اسکا بڑا بیٹا ڈائیونیسیس دوم بڑا عیاش اور ظالم تہا۔ اسلئے ریاست
ضعیفی اور ابتری واقع ہوئی۔ اس وقت مین کارتھیج والون نے غنیمت جانکر میگو کے زیر حکم ایک اور بیڑا
روانہ کیا۔ اس نے پہلی ہی حملہ مین سائرا کیوز کے بندرونپر قبضہ کرلیا۔ اسوقت سائرا کیوز والون نے
اہل کورنتھ سے مدد طلب کی۔ اونہون نے ٹیمولین کو مدد کیلئے بھیجا۔ اسنے آتے ہی قلعہ چھین لیا۔ اور
محاصرہ چھوڑکر وطن کو واپس چلا گیا۔ میگو نے اگرچہ خودکشی کی۔ مگر کارتھیج والے
کہ اوسکی لاش کو سولی پر چڑھایا۔ اب ہملکر اور ہنی بل کی سرداری مین ایک اور بڑا لشکر بھیجا۔ لیکن
اس لشکر کو ٹیمولین نے دریائے کریمیس کے قریب سات ہزار آدمی سے شکست دی اسمین تین ہزار قید ہوئے
اور سات ہزار ان کے علاوہ اونسے مارے گئے باقی فوج بھاگ گئی۔ اور سائرا کیوز والون

اسکے بعد شہر فتح کرنے شروع کیے مگر کارتھیج والون نے صلح کرلی۔ اسوقت مین ایک اور جگہہ اظہار ہوا
وہ یہہ ہے کہ ایک بڑی سردار ہینو نے یہہ منصوبہ باندہا۔ کہ سنٹ کی ممبرون کو دعوت کی بہانہ سے
بلاکر زہر دیدے۔ اور آپ مالک ملک بن جاوے۔ مگر جب یہہ شیطانی حرکت کہل گئی۔ تو وہ غلامونکو باغی
ہوکر ۲ ہزار مسلح غلامونکی ساتھہ جنگ کرنے پر مستعد ہوا۔ لیکن سنٹ کی ممبرون نے اسے فرصت نہ دی
اور بڑے عذاب سے مار ڈالا۔ اور اسکے خویش و اقارب کا بھی یہی حال ہوا۔ اتنا مین بھی بے اتفاقی کی
باعث سے اہل کارتھیج کو نیا حملہ کرنیکا بہانہ ہاتہہ آیا۔ اسوقت مین ایگی تہوکلیز نے جو کہ خاک او کمینی نسل
سے تہا۔ اپنے ہموطنون یعنی کارتھیج والون کو چرب زبانی اور دغا سے کاٹہہ کر جنکی امداد سے مالک ریاست
بن گیا۔ لیکن اپنے ہی مددگارونپر زیادتیان شروع کرکے جلاوطن کرنیکا ارادہ کیا۔ مگر اس امر کے ظاہر
ہونے سے سنٹ نی ہملکر کو ایک زبردست فوج دیکر روانہ کیا۔ جسنے ہملکر نے شکست فاحش دیکر
شہر کا محاصرہ کیا۔ مگر ایگی تہوکلیز نے شہر والون سے اتفاق کرکے پوشیدہ طور پر ہتہیار جمع کرکے۔
افریقہ کا ارادہ کیا۔ اور [illegible] ایسی کیوز سے محاصرین کی نظر بچاکر صاف نکل گیا۔ اور ۳۰۲ قبل مسیح
افریقہ مین جسوقت [illegible] ہوا تہا پہنچکر شہر ٹیونس وغیرہ کو فتح کیا۔ کارتھیج والون نے ہینو اور
بوملکر کے زیر حکم فوج اسکے مقابلہ کیواسطے روانہ کی۔ مگر آخر ایگی تہوکلیز نے اونکو شکست دیکر ہینو کو
[illegible] مین مار ڈالا [illegible] بوملکر [illegible] بعد کچھہ انتظار نہ کیا تہا۔ اسلئے ایگی تہوکلیز نے آگے بڑھ
کر حملہ کیا [illegible] اور [illegible] کے دروازون پر پہنچ گیا۔ اہل کارتھیج اسکے قریب پہنچنے [illegible] ہمراہ لائی تھی
[illegible] شکست [illegible] اور نجومون اور [illegible] کے [illegible] اسوقت
[illegible] لڑکیون کی جگہہ [illegible] کی قربانی
[illegible] امیرون نے اپنی لڑکیون کو [illegible] قربانی مین [illegible]
[illegible] شہر [illegible] پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا تہا اسلئے وہان کے لوگون نے
بوڑھیون اور بچون اور عورتون کو [illegible] دیے۔ [illegible]
خاطر [illegible] سے پیش آئے ۔

اودہر ہملکر کو یہہ حکم بہیجا - کہ جلد واپس آجا مگر اپنے ساتہی کیونز سے بغیر فتح آنا نہ چاہا - اور یہہ خبر مشہور کردی کہ تہوکلیز افریقہ مین مارا گیا - لیکن اس عرصہ مین ایک جہاز افریقہ سے واپس آیا ہوا نظر آیا تب اسنے محاصرہ اٹہا لیا - اور ۵ ہزار جوان وطن کو بہیجدیے - اور چاہا کہ پہر حملہ کرے مگر دشمن کی حملہ نے اوسکے سب ارادون کا خاتمہ کردیا +

سسلی والونکا

بوملکر بباعث اوس بدخواہی کے جو اوسنے کارتہیج کا خود مختار بادشاہ بننا چاہا تہا پہلے ... تہا مگر پیچھے سخت عذاب سے مارا گیا - ایگی تہوکلیز سے سرینی یا قورین کا بادشاہ اوفیلاس بہی آملا تہا - مگر اسنے اوسکو خفیہ زہر دلواکر مار دیا اسکے بعد اپنے بیٹے کو فوج کا سردار بناکر آپ صقلیہ کیطرف روانہ ہوا مگر اسکے جانیکے بعد اوسکی ہٹی کے بد انتظامی سی فوج مین قیامت اور ابتری پہیلگئی - یونانی ریاستون نے بباعث قتل ہونے اوفیلاس کے اعانت سی پہلوتہی کیا - اور آفریقہ کی سردار کارتہیج والون کے مطیع ہوئے - یہہ سنکر ایگی تہوکلیز نے اس معاملہ کو اونہین ہی چہوڑا - اسلئے آخر فوج نے اپنے افسرون کو مار کر اپنے تئین کارتہیج والون کے حوالہ کیا - چند روز کے بعد ایگی تہوکلیز اپنے بیٹے کی غم مین زہر کہا کر مرگیا - اسکے بعد کارتہیج والون نے صقلیہ والونسے سازش کرکے بڑا اقتدار حاصل کیا +

اسوقت یونانیون کی بستیون نے اپائی رس کے بادشاہ پہرس ... بدلہ ایگی تہوکلیز کا داماد تہا اور اسوقت آٹالیہ مین آیا ہوا تہا - مدد چاہی - اوسنے بموجب درخواست صقلیہ والون کے ... میں فوج کشی کی - اور للیبیم کے سوا کارتہیج کے سب شہر فتح کئے - مگر چند روز کے بعد ... جانا پڑا - اسلئے کارتہیج والون نے اپنے تمام شہر فتح کرلئے - لیکن سایرہی کی ... کے بادشاہ ... کوشش کے ... کارگر نہ ہوئی +

پانچوین فصل رومی کی لڑائیون کی جو کارتہیج کی ...

یعنی ۲۶۴ برس قبل مسیح سے ۱۴۶ قبل مسیح تک

صقلیہ کو بلت وقت ہیمبلکر اپنی ساتہیون سے کہا کہ ہم عمدہ میدان جنگ ... کارتہیج

والون کی چہوڑی جاتے ہین چنانچہ یہہ پیشین گوئی چندروز کے بعد ظہور مین آئی - اور تہوڑی سے
تکرار پر دونون کے مابین جنگ شروع ہوگئے - بیان اسکا یہہ ہے - کہ ایگی تہوکلیز کے مرنے کے بعد
اس کی سپاہ مین سے ایک گروہ **ممرٹائن** نے شہر **مسینا** پر حملہ کرکے قبضہ کرلیا - اور وہان کے باشندونکو
قتل کیا - اور اسیطرح روما کی فوج نے شہر **ریجیم** جو بالمقابل مسینا پر واقع ہے قبضہ کیا - اسلئے اہل
روما نے ایک لشکر بہیجکر اس تمام فوج کو مروا ڈالا + اسیوقت سائراکیوز کے بادشاہ **ہائروفی**
ممرٹین پر حملہ کرکے اونکو شکست دی - اب نصف فوج نے کارتہیج والون سے اور نصف نے
اہل روما سے مدد طلب کی - مگر کارتہیج والونے مسینا پر قبضہ جہٹ پٹ **حاصل** کرلیا - اسلئے اہل روما
نے ایک فوج ماتحت **اپیس کلاڈیس** کے انکے امداد کے لئے روانہ کی - اس فوج نے تہوڑے سے
محاصرہ کے بعد قلعہ اور مسینا کو فتح کرلیا - اسکے بعد ہائرو اور اہل کارتہیج نے لشکر روما پر حملہ کیا
مگر شکست کہائی اسلئے ہائرو اہل روما سے جاملا - اور اسوقت یہی لڑائی کارتہیج اور اہل روما کے
جوکہ ۲۳ سال تک رہے تہے واقع ہوئی - اور اسکو **پیونک وار** یعنے جنگ پیونک کہتے ہین اس لڑائی
مین اہل کارتہیج کے قبضہ سے **جزیرہ صقلیہ** اور **جزائر بحیرہ شام** نکل گئے - اور خزانہ خالی ہوگیا
آمدنی وخرچ کا انتظام بگڑگیا - فوج افریقیہ نے تنخواہ کے نہ ملنے سے **ٹیونس** کو جاگہیرا پہر اسکو چہوڑ
کر بمعہ رسالہ کے **یوٹیکا** کو لوٹا - **ہینو** جوکہ مجسٹریٹی کا عہدہ رکہتا تہا - انکا مقابلہ کیا - مگر
باغیون نے اور بہی فساد کیا - اسکے بعد ہملکر جوکہ خاندان بارکہ سے تہا - اسکا شریک ہوا - اور
ہملکر بارکانی اس فساد کو رفع کرکے باغیون کا زور توڑا - مگر اسکے بعد جزیرہ سارڈینیا کی فوج بہی
باغی ہوئی - چنانچہ روما والے اسموقع کو غنیمت جانکر جزیرہ مذکور پر قابض ہوئے ہملکر بارکانی
ملک کی یہہ حالت دیکہکر نہایت افسوس کیا اور ملک کی طاقت بڑہانیکے لئی ہسپانیہ پر حملہ کیا -
اسوقت اسکے بیٹے ہنی بل نے نو ہی سال کی عمر مین باپ سے کہا کہ مجہکو بہی جنگ مین لیچلو - اس کے
باپنے اسکے درخواست اس شرط پر منظور کی کہ قسمیہ بیان کرے کہ اہل روما کا ہمیشہ سے
دشمن رہونگا - اسوقت ہملکر بارکانی بباعث گہوڑون اور ہاتہیون کے جبل الطارق تک خشکی کی

رستہ لیا۔ اور دو برس تک ہسپانیہ مین فوج کا افسر رہا۔ اس عرصہ مین اوسنے ملک کچھ بزور شمشیر اور کچھ عہد پیمان سے فتح کر لیا۔ ہملکر کے مرنے کے بعد اوسکا داماد ہسڈروبل اسکا قایم مقام ہوا [illegible] کارتھیج سے علیحدہ ایک ہسپانیہ مین ریاست قایم کرنی چاہی۔ اسلیئے اوسنے شہر کارتھیجینا تعمیر کروایا جسکا نیو کارتھیج نام رکھا۔ اسنے اگلے جرنیلون کے برخلاف اہل ہسپانیہ کے اتحاد پیدا کرنے لئے ایک بادشاہ کی بیٹی سے نکاح کیا — اسکی ان کامیابیون سے اہل روما کو بڑا خوف پیدا ہوا۔ مگر آخر کار صلح ہوگئی۔ کہ دریاے ابرو تک کارتھیج والونکی حکمرانی رہی اور شہر سیگنٹم پر کبھی حملہ نہین کرینگے۔ جب ۲۲۱ مین ہسڈروبل کو ایک قاتل نے مار ڈالا۔ تو خاندان بارکا کی باعث کے ہنی بال اسکا جانشین ہوا۔ اوسنے ہسپانیہ پر فتح پائی اور عہدنامہ کے برخلاف سیگنٹم کو لوٹا۔ اس سببسے اہل کارتھیج اور اہل روما کے مابین دوسری لڑائی ہونے کے شروع ہوئی۔ جسکا حال روما کی تاریخ مین مفصلاً بیان کیا جائیگا۔ گویا کہ یہ لڑائی اہل کارتھیج کی تباہی کا ایک بہانہ تھا ✦ جسوقت اس لڑائی کا خاتمہ ہوا اس وقت تقریباً اس حکومت کا خاتمہ ہو چکا تھا یعنی اہل کارتھیج کے تمام علاقہ جو افریقہ سے باہر تھے انکے قبضہ سے نکل گئے۔ اور انکے کل جہاز [illegible] بحری کے روم والون کے قبضہ مین آگئے۔ اور اسوقت سے کارتھیج اہل روما کا ضمیمہ ہوا۔ اور اہل روما نے نیومیڈیا کے بادشاہ میسنیسا سے دوستی کی تاکہ کارتھیج والون [illegible] اس بادشاہ نے چند روز مین اکثر کارتھیج کی بستیون پر قبضہ کر لیا — اس اثنا مین [illegible] ہنی بال [illegible] سرگروہ رہا اور تمام خرابیونکی جو عدالت کے انتظام مین واقع ہوئی تھین [illegible] اس سے جلنے لگے۔ اور حسد کھا کر اہل روما سے جو کہ اسوقت مین بھی ہنی بال [illegible] لگے۔ آخر ہنی بال نے جلاوطنی اختیار کر کے بتھینیا کے بادشاہ کے پاس پناہ گزین ہوا [illegible] اسکا تعاقب نہ چھوڑا اسلیئے وہ زہر کھا کر مر گیا۔ اسکے بعد بھی روما والے [illegible] میسنیسا کو ترغیب دی کہ کارتھیج پر حملہ کرے۔ کارتھیج والون نے مقابلہ کیا۔ مگر [illegible] بات قرار پائی۔ کہ روما والے اس فساد کا فیصلہ کرین آخر اہل روما نے [illegible] سنا مگر فیصلہ تو پہلے ہی میسنیسا کے حق مین کر چکے تھے۔ اسوقت [illegible] ایک [illegible]

ہ پیش آئی۔ عوام نے یہہ سوچا کہ کارتہیج مین زوال کا سبب وہ دشمنی ہے۔ جو کہ امرائے خاندان بارکا سے خصوصاً ہنی بل کے ساتہہ کی۔ اسلئے ایک شورانگیز مجلس منعقد کرکے کونسل کے ۱۰۴۔ ارکان جلاوطن کردیا میسینا نے اپنے بیٹون کو ان وزرا جلاوطن شدہ کی سفارش کے لئے اہل کارتہیج کی پاس بہیجا۔ لیکن کارتہیج والون نے ان شہزادون کو اپنے شہر مین نہ آنے دیا۔ بلکہ بہت بے عزتی سے اپنے علاقہ سے نکالدیا۔ اسکے ہتک کی باعث سے پہر لڑائی شروع ہوئی مگر آخر کارتہیج والونے شکست کہائی۔ اور اونکی شرائط کو مجبوراً منظور کرنا پڑا۔

آخر روما کی کونسل نے کیٹو اعظم کے بار بار کہنے سے یہہ ارادہ کیا کہ کارتہیج والونکو بالکل نیست و نابود کر دیجئے۔ مگر کبہی کسی لڑائی کا موقع نہ ملا۔ کیونکہ ضعف کی باعث سے کارتہیج والے روما والون کے آگے دم نہ مار سکتے تھے۔ چنانچہ انہون نے اپنے ۳۰۰۔ امیر یرغمال کیطور پر اہل روما کے پاس بہیجدیئے تھے۔ اور اپنے کل جنگی جہاز اور اسلحہ اونکے سپرد کردیئے تہے۔ مگر جب روما والون نے یہہ حکم دیا کہ تم کارتہیج کو چہوڑکر اسکے پرے ۱۰۔ کوس پر جاکر بسو تو اونکو اس مایوسی سے ایک قسم کی جرأت پیدا ہوگئی جسسے اون فرمان کی تعمیل سے انکار کرکے خوب دل کہولکر لڑے مگر روما والون نے ۴ برس کی لڑائی کے بعد فتح پا کارتہیج پر قبضہ کرلیا اور اوسکے کل عمارات کو منہدم کرکے صاف کردیا۔

چہٹی فصل کارتہیج والوں کی جہازرانی و تجارت کے بیان مین

کارتہیج والے اپنی بستیون کے ساتہہ اہل فنیشیا کی نسبت زیادہ بیرحمی کے ساتہہ پیش آتے تھے۔ اور تجارت مین اہل فنیشیا سے زیادہ خودغرض تہے۔ کارتہیج کے بندرون مین غیر قومون کے تاجر آتے تہے۔ مگر اونسے محصول ضرورتہ زیادہ لیا جاتا تہا۔ افریقہ کے وحشی قومون سے انکی تجارت کا یہہ طریقہ تہا کہ جنس کا مبادلہ جنس کے ساتہہ کرتے تہے روپیہ پیسے کا لین دین مطلق نہ تہا۔ او جاہلون سے بڑی قیمتی چیزین کوڑیون سے مول لیتے تھے کارتہیج والے اسطے جسم رکہتی رسد فوج کے غلہ کو باہر نہین جانے دیتے تہے۔ اور کئی دفعہ اس روک ٹوک کے باعث شمالی افریقہ مین قحط بہی پڑا۔ مگر جسوقت اہل روما کے

عملداری ہوئی تو اوسوقت یہہ قحط وغیرہ دور ہوا۔ اِسوقت کارتہج والے جزیرہ صقلیہ مین یونانیونکی
بستیون اور اطالیہ کے جنوبی شہرون سی تجارت کرتے تہے۔ اور شراب اور تیل خریدتے تہے اور حبشی
غلام اور تہہرو سونا افریقہ کا اور کارتہج وجزیرہ مالٹا کا کپڑہ فروخت کرتے تہے بحیرہ سیکاسی شہد اور موم اور
غلام لاتے تہے۔ اور سارڈینیا سے اناج بکثرت آتا تہا۔ جزایر بلیبارک سے خچر نہایت عمدہ نسل کی آتی تہین
جزیرہ لیپری خشک انگور۔ گندہک۔ اور سنگ پیومس لیجاتی تہے۔ اور جنوبی ہسپانیہ سی قیمتی دہاتین آتی تہین۔
فنیشیا والون کی بعد کارتہج والون نے جنوبی جزایر برطانیہ اور بحیرہ بالٹک کی کئی ایک قومون کی ساتہہ
ٹین اور عنبر کی سوداگری کرتے تہے۔ افریقہ کے مغربی کنارہ پر کارتہج والون کی بستیان مراکو اور فیض
واقع تہین۔ لیکن اونکا بڑا تجارت کا بندر جزیرہ سرنی تہا جو کہ بحر اطلانٹک مین واقع ہے اور جسکو حال مین
سوآنہ کہتے ہین۔ کارتہج سے اشیاء مندرجہ ذیل ممالک غیر کی طرف جاتی تہین۔ چہوٹے زیور۔ کہلونے۔
گہورون کی زینین۔ کپڑے۔ مٹی کی برتن اور جنگلی اسلحہ جنکی عوض اونکی پاس چمڑا خام اور عاج آتا تہا۔
جزیرہ سرنی سے کارتہج والے خشک مچہلی اور ریگستانی اضلاع سے کہجورین اور نمک لاتے تہے اور ریگستان کے
پار کے ملکون مین سے حبشی غلام اور سونیکی مٹی آتی تہی +

آٹھوان باب یونانی ریاستونکی بنا مین

پہلی فصل ہلیس کے جغرافیہ مین

یونان یعنے گریس کی حدود اربعہ یہہ ہین۔ شمال مین پہاڑ کمبونیا جو کہ میسیڈونیا سے اسکو علیحدہ کرتا ہے۔
مشرق مین بحیرۂ یونان۔ جنوب مین بحیرہ شام یا میڈیٹرنین۔ مغرب مین بحیرہ الونیہ۔
طول شمال سے جنوب تک ۲۲۰ میل اور عرض ۱۶۰ میل اور رقبہ (۲۴۰۰۰) مربع میل ہے [illegible] ملک
تا ہموار ہے مگر یورپ مین کوئی ملک ایسا نہین جو اس سے عمدہ حالت پر واقع ہو۔ بحیرہ یونان مین بہت
جزیرے ہین جنکی ذریعہ سے ایشیا مائنر اور فنیشیا سے آمدورفت ہوسکتی تہی اور [illegible] کا رستہ بہی کچہہ مشکل
نہین تہا۔ کنارہ پر بہت سی قدرتی بندرگاہ اور خلیج واقع تہے جنکی باعث سے [illegible] ہوسکتی تہی

Marfat.com

اس ملک کے تین بڑی قدرتی حصہ ہین انہین سے بڑی دو حصے ایک ہیلس یعنے شمالی یونان دوسرا پلوپونیشیس یعنے
جنوبی یونان خلیج کورنتھ اور خلیج سرونیکا سے جدا ہوتے ہین - اور کوہ ایٹا جسکو مغرب مین اوتھرس
اور شمال مین پنڈس کہتے ہین ہیلس کو دو حصو نمین تقسیم کرتا ہے اور تھسلی اور اپائرس کو وسطی ہیلس سے
علیحدہ کرتا ہے تھسلی یونان کے صوبو نمین سے بڑا ہے اسکے تین طرف کوہ ہای مذکورہ بالا ہین اور مشرق کیطرف
کوہ اوسا اور المپس واقع ہین - اسمین دریا پینیس جو کوہ پنڈس سے نکلتا ہے بہت مشہور ہے - یہہ ضلع باعث
اپنی زرخیزی او ...اول اول کاشتکاری کی شہرہ آفاق تہا - اسمین ٹمپی گہاٹی اور قلعہ دمی برنس اور شہر مولیا
... جہان ... زرو کا گیا تہا واقع تہین - اور اس ضلع کی زمین جہان سب سے اول زرعت ہوئی
... زرخیزی ... شاداب تہے - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - لیریسا - فریا - (وسط مین) آئل کوس
جہان سے ... حملہ آور ہوئے تہے ملنشیا جو کنارہ پر تہا تہسلی کی دولت منڈی ہے اسکی
... کا باعث ہوئی اور باشندے عیاش تہے اور ہر وقت ظلم اور تعدی ہوتی رہتی تہی - یہہ صوبہ اول
... اور ... مطیع ہوا - اپائرس وسعت مین تہسلی سے دوسرے درجہ پر تہا لیکن اکثر بنجر اور ویران
تہا یہہ دو حصو نمین منقسم تہا - (۱) مولیسس جسکا دارالحکومت ایمبریشیا یا آرٹا تہا (۲) تہسپروشیا
اسمین ... وڈیم اور ڈیڈونا ... واقع تہی - اسمین مشہور پہاڑ یہہ تہے کرانین - اکیرو
کرانین - اسمین ... مشہور تہین زمین کی ویرانی اور باشندون کی جہالت اسلئے باقی یونانی
اس ضلع کے ... اکیرون اور کوئیٹس یا کاسیٹس کو جہنمی بتلاتے ہین اسکی بیل اور کتے اور گہوڑے
... یونان وسطی مین ۹ صوبے تہے - اٹیکا - میگرس - بیوشیا - فوسس
... مغربی لوکرس - ڈورس - ایٹولیا - اکرنانیا - اٹیکا
... بحرہ یونان مین نکلا ہوا ہے جو کہ ... پر ختم ہوتا ہے اسکا عرض ... میل ہے
... ہے لیکن اسمین چاندی اور سنگ مرمر کی کانین موجود تہین اور شہد
زیتون - انگور ... سے پیدا ہوتی تہے - دریائے الای سس اور سیفیسس سے سیراب ہوتا تہا -

... جنہین ... کو ... ہوتی تہا اور جو ... کے لفظی معنی ... باپ کے ہین اسلئے تمام یونانی اور رومی ... کو خدا اور شہر کا مالک سمجہتے تہے +

Marfat.com

اِس کا بڑا شہر اتھنز تہا - کل صوبہ ۱۰ قسمتون پر منقسم تہا جنمین سے اکثر شہر اور دیہات ہوتے تہے
انہین سے مشہور اتھنز کی شمال مین یہہ تہین میراتہن جہان فارسیون نے پہلے حملہ مین شکست کہائی -
رہمنس جسمین نمیسس کا مندر تہا - اکاربی - ڈسریا - آروپس جو دریائے یوریپس کے
کنارہ پر واقع تہا - اتھنز کی مشرق مین برورن - سنیم - واقع تہے اور مغرب مین الیوسس
جہان سیریز کا مندر تہا - اسمین پہاڑ یہہ تہے - ڈائریکم پینٹلیکس - ہیمیٹس -
میگرس[1] یونان کی ریاستون مین سب سے چہوٹا ہے اور اٹیکا کی مغرب مین واقع ہے اس کا دارالخلافہ میگرا
جو اپنے فیصل کے باعث سی مشہور تہا - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - لنسیا - کرومین جو سیکرونیا کے
پہاڑون کے قریب واقع تہا +

بیوشیا - یہہ ایک وسیع میدان تہا جو چارون طرف پہاڑونسی گہرا ہوا تہا - اسمین مشہور دریا یہہ ہین
الیوپس - اسمینس - سفیسس - اور جہیل کوپالیس - اس علاقہ مین سب سے بڑا شہر تہبس تہا
جو اپنے سات دروازے اور قلعہ کیڈمیا کی باعث مشہور تہا - یونان کی ازادی کے فیصلے اکثر یہان طی ہوئے
ہین چنانچہ فارسیوالون سی مقام پلیٹی پر لڑائی ہوئی جسمین یونانی فتحمند رہے - کیرونیا کے مقام پہ مقدونیہ
والون نے یونانیون پر فتح پائی - سپارٹا کی عظمت لیکٹرا کی لڑائی مین قائم ہوئی مگر لیکٹرا کی لڑائی پر
پہر زائل ہوگئے - مشہور شہر یہہ تہے - اولس جہان ٹرائی کی لڑائی کے لئے بیڑا تیار ہوا تہا -
لیبڈیا - کومینس +

فوسس یہہ صوبہ سلسلہ کوہ اٹیا اور تہرمس سے لیکر جنوب کیطرف خلیج کورنتہہ تک پہیلا ہوا تہا اسکا
دارالخلافہ کا نام الیشیا تہا - اسمین کوہ ہلیکس اور پارنیسس اور چشمی ایگی نیپے اور [illegible]
بڑے مشہور تہے - مندر ڈلفی کی باعث سی صوبہ فوسس مقدس خیال کیا جاتا [illegible] ایپولو
دیوتا کی پرستش ہوا کرتی تہی - اور ایمفکٹیونک مجلس قانونی یہان منعقد ہوتی تہی اور تماشے اور
مشاعرہ اور گہوڑ دوڑ ہوا کرتی تہی - اسمین دو بندرگاہ سرہا دریا پلسٹس پر اور [illegible]
خلیج کورنتہہ پر مشہور تہے

[1] اسکی اور اٹیکا کی مابین سیتہیرن پہاڑ واقع تہا جو بکیس شراب خواری اور ایکٹین کا تماشہ اور پنتہیس کے

[2] اور ایڈیپس کے خطرہ کی مشہور ہے - بیوشیا کی مغرب کیطرف دو پہاڑ پارنیسس اور ہلیکن تہی جو کہ اسکو صوبہ فوسس سے علیحدہ کرتا تہی اور ان
پہاڑون پر علوم کی مبادی رہتی تہی شمال پر سلسلہ کوہ تہمیس اسکو مشرقی لوکرس سے جدا کرتا تہا اور مشرق مین کوہ ٹورس تہا اور [illegible]

Marfat.com

مشرقی لوکرس دریائے **لوپیس** پر واقع تہا - اسمین دو قومین **اوپن ٹای** اور **ایپی نمیڑای** آباد تہین اور تہرموپلی گہاٹی جہان لیونیڈس لڑا تہا واقع تہی - اسکے اور مغربی لوکرس کی درمیان صوبہ فوسس حائل تہا +

مغربی لوکرس اسکے باشندون کو اوزولی کہتے تہے - اسکی بڑی شہر کا نام نوپیکٹس تہا حال مین اسکو لیپانٹو کہتے ہین - سنہ ۱۵۷۱ء مین یہان ترکیون اور عیسائیون کے مابین ایک بہاری لڑائی ہوئی تہی +

ڈورس کا بہاری علاقہ جسکو بہ سبب چار شہر مندرجہ ذیل کے **ٹٹراپولس** بہی کہتے ہین سب یاستون سے طاقتور تہا - اسمین یہہ شہر تہے **پنڈس** - **ایرینیم** - **سٹینیم** - **بوئیم** - اسمین سے بہت سی قومین نکلین جو آخر کو بادشاہ ہوگئین - یہہ صوبہ کوہ ایٹا اور پارنیسس کے مابین واقع تہا

ایکرنانیا - ہیلس کا سب سے مغربی علاقہ تہا - دریا ایکیلوس اور خلیج امریشیا کے مابین واقع تہا اسمین جنگل بکثرت اور باشندے بوحشت پائے جاتے تہے اسمین مشہور شہر یہہ تہے **آرگوس** - **سٹریٹس** ایکشیم یا راس الحد جسکی دوسری طرف آگسٹس کے بڑی خونریز لڑائی ہوئی تہی جسنے کل روما کا بادشاہ بن گیا +

ایٹولیا جو کوہ ایٹا سے بحیرہ ایونین تک پہیلا ہوا تہا - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - **کیلیڈن** - **تہرمس** - زمانہ بہادری مین یہہ لوگ شجاع اور دلیر خیال کئے جاتے تہے چنانچہ مقدونیہ کی سلطنت کے بعد انہون نے رومیون سے لڑکر بڑی شہرت حاصل کی مگر تاریخی زمانہ مین اونکی شہرت نرہی +

دوسری فصل پلوپونیشس یعنے جنوبی یونان کے جغرافیہ مین

جنوبی یونان کو اصل مین اپیا کہتے تہے اور اسکا نام پلوپونیشس اس غرض سے ہوا کہ وہان ایشیا کوچک سے آکر ایک شخص **پیلوپس** نے صلح اور امن کے فنون جاری کئے ∴

∴ چونکہ شکل مین مثل پتے شہتوت کی ہے اسلئے حال مین اسکو موریا کہتے ہین -

Marfat.com

یہہ ملک آٹہہ صوبون پر منقسم تہا - آرگیڈیا - لیکونیا - مسینیا - ایلس - [illegible]
اکائیا - سیسونیا - کورنتہہ - ارگیڈیا پلوپونیشس کے وسط مین [illegible]
سمندر سے نہین ملا ہوا - یہہ علاقہ ندیون اور آبشار اور ہر قسم کی نباتات سے پُر تہا - [illegible]
سیلنی - مینلس - آرمیس اور مشہور دریا یہہ تہے - الیفس - اور الیمنٹس - اور کل [illegible]
اسمین مشہور شہر یہہ تہے مینٹینا - ٹیجیا - ارکومینس - اور سونس - اور [illegible]
جو دار السلطنت بنایا گیا تہا اور اسمین پولیبیس نامی مورخ پیدا ہوا تہا - لکونیا جو پلوپونیشس
جنوب مغرب کیطرف واقع تہا - اسکا دار الخلافت سپارٹا یا لسڈیمن دریائے یوروٹس
واقع تہا - اسمین مشہور یہہ تہے - ہیتیم - ایمی کلی - سلیشیا - تہریپنی - [illegible]
لکونیا کی مغرب مین واقع تہا اسکا دار الخلافہ مسینی - قلعہ بندی وغیرہ سے نہایت مستحکم تہا [illegible]
ایرا اور اتہومی دو بڑے قلعے تہے چنانچہ سپارٹا کی لڑائی مین اونہون نے بڑا سخت اور [illegible]
ساتہہ مقابلہ کیا تہا - اسمین پائلوس - میتہونی - ایکیلیا - بڑے شہر تہے - ار[illegible]
خلیج سرونیکا کی جنوبی کنارہ پر واقع ہے اسکا دار الخلافہ ارگوس دریائے انیکس پر واقع [illegible]
پرسیس کے عہد مین ایمیمنن کے شہر مسینی مین دار السلطنت تبدیل ہوگیا [illegible]
کے بعد قوم آرگائی نے اسکو منہدم کر دیا - اِسکے بہت مشہور شہر یہہ ہین ٹیرنز [illegible]

*[1] یہہ صوبہ سوئٹزرلنڈ کی مشابہ ہے اور دونون ملکون کے باشندونکا طریق بہی ایک جیسا تہا یعنی [illegible]
محبت رکہتے تہے چونکہ نہایت سیر تہا اسلئے متقدمین اسکو [illegible] کی پرستشگاہ قرار دیتے [illegible]
تہے بعض مورخون کی روایت ہے کہ قوم پلاسجی یہان سے نکلی ہے اور اسمین تو شک نہین کہ یہہ قوم [illegible]

*[2] یہہ ضلع پہاڑی تہا مگر اسقدر آباد تہا کہ اسمین ۱۰۰ شہر واقع تہے - اسکے اور سینا [illegible]
اور ٹینی رم دو راس تہے +

*[3] یہہ شہر بغیر فصیل اور دروازے کے تہا اِسکے حفاظت اسکی باشندون کی شجاعت پر منحصر تہی مگر [illegible] نہائی [illegible]
شہر بڑا تہا مگر شاندار نہین تہا اور آجکل اسکا پتہ بہی معلوم نہین ہے +

*[4] یہہ صوبہ لکونیا کی نسبت زیادہ ہموار اور زرخیز تہا جب سپارٹا والون نے شہر [illegible] باشندے [illegible]
جاکر اسے نام کا شہر آباد کیا -

Marfat.com

جہین شہر دیکہین - **اپیڈورس - نیمیا - ٹریزنی - ناپلیا** - جو مشہور بندرگاہ
تہا - **ایلس** جو پلوپونیشس کے مغرب مین واقع تہا - یہہ یونان کا بباعث امن اور زرخیزی
کے متبرک علاقہ خیال کیا جاتا تہا - اور دریا **الفیوس** اور **پینیوس** سے سیراب ہوتا تہا - اسکے تین
ضلعے تہے (۱) اول شمالی ایلس خاص جسکا دار الخلافہ **ایلس** دریای پینیوس پر واقع تہا (۲) وسطی
یا پی سالٹس جسکا دار الخلافہ پائیزا تہا اسکے قریب المپیا کی ہر پانچوین سال کہیل ہوتی تہی (۳) ٹرنیفیلیا
جو کہ علوم فنون کی باعث مشہور تہا اور پریکلیز کے زمانہ مین کل یونانیون نے **اولمپس** کا مندر بنایا
جسمین ۴ فٹ اونچی مورت رکہی ہوئی تہی) **اکایا** - پلوپونیشس کے شمال مغربی حصہ کو اصل مین ایلس یا
ایجیلیا کہتے تہے مگر جب ایونیا والے افریقہ سے آکر اس ملک مین آباد ہوئے تو اوسکا نام ایونیا ہو گیا اور
جب اکایا والون نے اسکو فتح کیا تو اوسکا نام اکایا مقرر ہوا جو کہ تاریخ مین مشہور ہے - اسمین ۱۲ شہر تہے
جو کہ باہم ملکر حکومت کرتے تہے اور اس حکومت کا نام اکین لیگ یعنی اتحاد اکایا تہا - اونمین مشہور یہہ تہے
ڈائم - پیٹری - ایجیم - **سیونیا** - اصل مین اکایا کا ایک حصہ تہا کہ اوسکا دار الخلافہ سسیئن
یونان مین سب سے قدیم تہا جو کہ سنہ عیسوی سے ۲ ہزار برس پیشتر قائم ہوا تہا +

خاکنای کورنتہہ - جو کہ صوبہ پلوپونیشس کو ہلیس سے وصل کرتی ہے اسکی جنوب کیطرف شہر
کورنتہہ واقع تہا جسکو زمانہ قدیم مین **افائیر** کہتے تہے اسکو قلعہ کا نام **ایکروکورنتہس** تہا
جو کہ مضبوطی مین اس شہر کی تجارت کی طرح مشہور تہا اور بندرگاہ ایک سنچری خلیج سرونیکا یہ دوسری
لیجیم خلیج کورنتہہ پر بڑی مشہور تہین +

یہہ صوبہ زرخیزی اور آبادی مین مشہور نہین یہان کی باشندی صلح پسند اور جنگ علوم کی خواہان نہین مگر آزادی کو پسند کرتے ہین

کورنتہہ سرونیکا اور کارنتہہ خلیجون کے مابین واقع تہا خاکنائے کورنتہہ جو ۵ میل چوڑی تہی اس کے قطع کرنے کے
لیے بہت بادشاہون نے کوشش کی مگر رائگان ہوئے چنانچہ اسکا قطع کرنا امر مشکل مین ضرب المثل ہو گیا ہے اس علاقہ
مین استہمیا کی کہیل ہوتی تہی اور اسی جگہہ یونان کی آزادی کے لئے بہت سی لڑائیان
واقع ہوئین +

Marfat.com

تیسری فصل یونان کے جزیروں کے بیان میں

جزائر تھریسیا۔ بحیرہ یونان کی شمال میں واقع ہیں انمین بڑی یہہ ہین (۱) تھریسوس (۲) سیموتھریس
قدیم زمانہ مین تھریسوس کہلاتا تہا کہتے ہین اسمین شراب اور بلور اور سونے کی کانین بہت تہین [illegible]
سیموتھریس کبیری دیوتاؤں کے لیے مشہور تہا۔ انمبروس سموتھریس کی جنوب مین واقع تہا۔ ایشیا کے
کنارہ پر اسکے مقابل جزیرہ ٹینیڈوس تہا جہان اپولو کا بڑا مندر تہا۔ ٹینیڈوس کی جنوب مغرب
مین جزیرہ لمنوس واقع تہا جو ولکن کی عبادت کے لیے مشہور تہا اسمین دو شہور [illegible]
[illegible] اور [illegible] اسکی مغرب مین جزیرہ [illegible] تہا [illegible]
[illegible] کو روکا تہا۔ اسکی جنوب مین [illegible]
واقع [illegible] شہر [illegible]
[illegible] پیدا ہوئی تہی اسکے [illegible] کا نام [illegible] تہا جہان [illegible] انگور پیدا [illegible]
دوسرا شہر [illegible] تہا جسکی باعث سے جزیرہ کا نام آخرکو [illegible] ہوگیا تہا اسکے [illegible]
کیوس تہا جہان کی انگور سب ملکون سے عمدہ شمار کیے جاتے [illegible]
یوبیا تہا جسکو آجکل ایگریپو یا نگروپانٹ کہتے ہین [illegible] یونان [illegible]
واقع تہے۔ اسکے مشہور شہر یہہ تہے چیلسس۔ ایریٹریا اور [illegible]
خلیج سرونیکا مین سیلیمس یا سلامس اور ایجینا۔ دو بڑے جزیرے [illegible]
مشہور ہے کہ زمانہ بہادری مین ایجاکس اور ٹیوسر کی باپ [illegible]
نے اس مقام پہ اہل فارس کو شکست دی تہی۔ ایجینا کی باشندے [illegible]
جنگ سیلیمس مین اہل اتہنز پر سبقت لیگئے تہے۔ ایجین کی [illegible] مشرقی [illegible]
اس نام کی یہہ وجہہ تہی کہ یہہ جزیرے ڈیلوس کے گرد واقع تہے ڈیلوس [illegible] مشہور [illegible]

٭ یہان کے باشندے بڑے دلیر اور جہاز ران تہے اور مدت تک اہل اتہنز سے ہمسری کرتے [illegible]

ایتھنس

ایپولو اور ڈائنا پیدا ہوئی تہی ﷲ اور مجمع الجزائر مین مشہور جزائر یہہ تہے - میکونی - جیمس - ٹی اوش - پیروس - میلوس - نیکسوس - آی اوس - جہان ہومر شاعر مرا تہا -

سالی کانیڈنی کی مین مشرق مین اور ایشیا کی کنارہ پر ایک جزیرون کا مجموعہ جسکو سپوریٹی ڈیز کہتے ہین انہین سے بڑی یہہ ہین - سیموس جہان فیثا غورث پیدا ہوا تہا - یہان شراب اور مٹی کا کام بہت ہوتا تہا - دوم ایکیریا - پیٹموس جہان نبی یوحنا نی مکاشفات لکہے - سوم ہیکوس (۴) کوس جہان ہیپوکریٹز یعنے بقراط پیدا ہوا تہا (۵) کارپتہیس (۶) روڈز یہہ جزیرہ آجکل خوبصورتی مین سب پر فائق ہے مگر ترکون نے خراب کردیا ہے - اسمین انگور نارنگی گلاب بہت عمدہ ہوتے تہے اسکا دار الخلافہ روڈز ایک خوبصورت شہر تہا - اور مشہور شہر تہے لنڈس کیمی رس - گریٹ جسکو آجکل کینڈیا یا قرلطش کہتے ہین یونان کی جزیرون مین - ایوبیا کی سوا سب سے بڑا تہا - زمانہ قدیم مین اسمین ایکسو اشہر تہے اور مشہور یہہ تہے - نواسس - سڈونیا - گورٹانا - یونان کے اکثر دیوتا اسمین پیدا ہوئے ہین - ﷲ

اس جزیرہ کی بابت کہتے ہین کہ جب لٹونا جوپیٹرا سے حاملہ ہوئی تو جونون نے قسم کہائی کہ مین زمین مین اسکو رہنے نہ دونگی اسلئے نپٹون نے سمندر مین جزیرہ ڈیلوس کو تلاش کرکے اسکو آرام دیا اسلئے ڈیلوس کو یونانی بڑا مقدس خیال کرتے تہے اسمین ایپولو کا ایک بڑا مندر واقع تہا - جسمین تمام یونان کی صوبجات سی لوگ حج کرنے آتے تہے - اور اتہنز سے ہر سال ایک کشتی قربانی کیلئے بہیجی جاتی تہی جبتک وہ واپس نہ آتی تہی مجرمون کو سزا نہ ملتی تہی - پلوپونیشس کی لڑائی مین یہہ جزیرہ صاف کیا گیا اور آیندہ سی یہہ بات مقرر ہوئی کہ نہ کوئی اسمین مرنی پاوی اور نہ اسمین کوئی پیدا ہو ﷲ اسکے بندرگاہ کا نام کلوسس تہا یہان سورج کی ایک تصویر بنی ہوئی تہی جسکے ٹانگون کی نیچے سے بڑی بڑی جہاز نکل جاتے تہی ایک زلزلہ نے اسکو گرادیا آخر اہل شرقی یعنے ترکون نے طمع سے اسکو توڑ ڈالا ﷲ اور سب سے زیادہ فضیلت جو اس جزیرہ کو حاصل تہی یہہ تہی کہ یونان کی تمام مفید اشیا یہان سے نکلی ہین - گریٹ تمام ان حملون سی محفوظ تہا جو یونان پر واقع ہوئے اور مصر کی ماتحت تہا جو زمانہ قدیم مین سرچشمہ شائستگی کا تہا - یہان کی بادشاہ مینوس کے قانون لائکرگس نے سپارٹا مین جاری کئے اور ڈیڈلس کی صنعتون کی ایجاد کی باعث علوم فنون مین ترقی ہوئی - اول زمانہ مین یہہ لوگ بڑا مرتبہ رکہتے تہے مگر آخر کار کم ہوگئے اور بہل

ہیپاکٹورث

(سلطان احمد ...)

Marfat.com

گریٹ کی شمال مین جزیرہ ساپرس یعنی قبرس جہان وینس کا بڑا مندر تہا اس جزیرہ کی خوبصورتی ضرب المثل ہے مگر قبرس کا روڈز سے بہی برا حال ہے کیونکہ سوائ غلامی اور ظلم کے اور کچھہ وجود نہین اور اسکی دار الخلافہ کا نام لیکا جو کیتم کی جگہہ پر بنا ہوا ہے +

چوتہی فصل آیونیا کی جزیرونکی بیان مین

(۱) کورسایرا - اس جزیرہ کا اور نام یہہ ہین ڈریپانی - نکایا - کورفیو - زمانہ قدیم مین اسمین ایک کورنتہہ کی بستی تہی اسقدر طاقت اور زور پکڑا تہا کہ اہل اتہنز کو کئی دفعہ شکست دی - (۲) لیوکیڈیا جسکو حال مین سینٹا مورا کہتے ہین - اسکی چوٹی سے بدقسمت عاشق اپنے تئین سمندر مین ڈالتے تہے اسمین مشہور شہر لیوکاس ہے - (۳) اکینا ڈیز جسکو آجکل کرزولاری کہتے ہین یہہ جزیرونکا مجموعہ تہا جو کہ دریائے اکیلوس کے دہانہ پر واقع تہا انمین سے ڈلیکم مشہور تہا اور اوسکی متصل اتہیکا تہا - (۴) سفی لونیا - یہہ جزیرہ کچھہ مشہور نہین تہا اسکی دار الخلافہ کا نام سیمی تہا - (۵) زیکنتہس (زینٹی) سفلونیا کی جنوب مین واقع ہے - پلوپونیشس کے مغرب مین جزایر سپروو ڈیز یا سٹرو فیڈیز اسفکٹیریا واقع تہی موریا کی جنوب مین سیتہیریا واقع ہے جو کہ وینس کے متبرک اور خوبصورت بت ... پلوپونیشس کی لڑائی مین اہل اتہنز نے اسکو برباد کر دیا تہا +

پانچوین فصل یونانیون کے طریق معاشرت اور انتظام ریاست کی بیان مین

یونانیون کا طریق معاشرت کا احوال زمانہ جہالت یعنی زمانہ بہادری کا تو معلوم نہین ہو سکتا مگر جب تاریخ شروع ہوئی تب سے اسمین دو قومین آباد تہین جو کہ ایکدوسری کے برخلاف تہین آیونین اور ڈورین - دو چہوٹی قومین اور تہین جنکا نام ایولین اور اکین تہا مگر ... کے نہ کسی سے ملتی تہین بعد کو آخر مین یہی دونون شامل ہوگئین قوم آیونین ریاست جمہوری کو پسند کرتے تہے فنون اور کاشتکاری اور تجارت مین بڑے ہوشیار تہے - اور موروثی حقوق کی برخلاف تہے - چالاک - تیز مزاج - مغرور - شجاع - مغیر قوانین - تجار - شایق تہذیب - قوم ڈورین سادی

Marfat.com

کو پسند کرتے تھے - اور رسومات قدیم کو قائم رکھنا چاہتے تھے - اور امرا حکومت کو پسند کرتے تھے -
[illegible] سے زیادہ سن رسیدہ آدمیوں کو دیجاتے تھے - اور بڑے جفاکش اور لڑاکے تھے - غلامی
[illegible] ہوئی تھی - اور غلام آزادی سے بے امید رہتے تھے [illegible] تجارت
[illegible] نہیں کرتے تھے - قوم ڈورین کو [illegible] استقلال اور
[illegible] انہیں ترقی کو دخل تھا [illegible] کی مخالفت
[illegible] انکے درمیان کی عداوت [illegible] تھے ہی
[illegible] لکونیا [illegible]
[illegible] شہر [illegible] ہوشیار [illegible]
[illegible] تھے جنکی اجازت کے سوائے کسی اور سے عہد و پیمان نہیں کر سکتے تھے اور [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] اسکی شریک رہتی تہین مگر وہ کسی ریاست کو اندرونی کاروبار میں [illegible]
[illegible] یونانی ریاستین باہم عداوت رکھتی تھین لیکن بباعث اتحاد مذہب کے باہم متفق
[illegible] اگرچہ بعض مورخون کا رای ہے کہ یونانیون نے اپنا مذہب ایشیا یا مصر سے لیا لیکن
اسکا ایسا بدلا ہے کہ اسکا چشمہ معلوم نہین ہو سکتا - ایشیائی کل دیوتے اصولی ہوتے تھے یعنی آفتاب
[illegible] - پیدا یا مارنے کی طاقت رکھتے تھے بخلاف یونانیون کے دیوتاؤن کے [illegible]
[illegible] رکھتے تھے - اور ایشیا کے لوگ اپنے دیوتاؤن [illegible] ڈرتے تھے اور یونانی اپنے دیوتا
[illegible] - اور پوجاری کا عہدہ سب کے لیے تھا بخلاف ایشیا کہ خاص آدمی پوجاری تجویز تھے
[illegible] کی بنیاد ہومر - اور ہیسوڈ نے ڈالی تھی - ڈوڈونا - اور ڈلفائی - اور اولمپیا - اور
[illegible] جو کہ قوم ہلینز کے بنے ہوئے تھے پیشگوئی کے لیے بہت مشہور تھے مگر قوم ڈورین کو
[illegible] سب سے زیادہ اعتماد تھا - ڈلفائی کی حکومت امفکٹیونک کونسل کے سپرد [illegible]
ہی انکا اہتمام سے تجویز ہوتے تھے - بڑی قومی تماشہ چار تھے - اولمپین - پتھین - نیمین
استھمین - جنمین یونانی اور غیر ملک کے آدمی شامل ہو سکتے تھے لیکن قوم ہلینز زیادہ انکی قدر کرتی

Marfat.com

تہے یونان مین سب ریاستین جمہوری تہین مگر ایکدوسری کی نسبت اسقدر مختلف تہین کہ اونمین سے دو کا بہی باہمی اتفاق نہ تہا اور محنت کے کام غلامونسے لئے جاتے تہے۔ چنانچہ لکونیا مین کاشتکاری رعیت غیر ریاست سوداگرونکو اصلی باشندونکے حقوق عطا نہین ہوتی اور اونکو روپیہ وسکہ وخراج کیطرف خیال نہین تہا۔ جب تک باشندے لڑتے رہے تب تک محصول کی ضرورت نپڑی اور جب فوج رکہی گئی اور جہاز رانی کی ضرورت ہوئی تو اوسوقت محصول وغیرہ لگایا گیا۔ اور تماشون مین روپیہ خرچ ہوتا تہا اور اتہنز مین جا انکی ال جوری یعنے پنچائیت کو تنخواہ دیجاتی تہی اور انکا شمار سیکڑون پر ہوتا تہا مگر چونکہ ہر ایک شخص کے علیحدہ تنخواہ کم ہوتی تہی اسلئے سوائے رزیلون کے اور کوئی شخص جوری مین داخل ہوتا تہا جو کہ تعصب اور جذبہ سے فیصلہ کرتے تہے اور اس کمیٹی کا نام ڈائی کاس تہا۔ اور یونان علوم فنون وفلسفہ کے لئے نہایت مشہور تہا اسلئے علما اور حکما وشعرا کو بہی حکومت مین دخل ملتا تہا۔ ڈورین اور ائیونین کی مخالفت اور چہوٹے چہوٹے ریاستونکی باہمی تنازع اور مذہب کے رفتہ رفتہ زوال پانیکے سبب سے اسقدر یونانی سلطنت کو ضعف پہونچا تہا جیساکہ وہ پہلی شان شوکت پر تہی

چہٹی فصل یونان کی تاریخ ابتدا زمانہ سے جنگ ٹرائی کی آغاز تک یعنے ۱۲۰۰ قبل مسیح تک

تاریخ مقدس سے معلوم ہوتا ہے کہ تہرس میسیڈن یعنے مقدونیہ۔ یونان۔ یہ تینون مغربی دنیا کی باقی حصونسے پیشتر آباد ہوئے ہین۔ اول یہان شکاری اور گڈری تہے بعد انکی ایشیا سے غلام بکثرت لئے آنا شروع کیا سب سے اول قوم پلاسجی نے جو کہ غالباً ایشیا کی رہنے والے تہے یونان مین عظمت اور بزرگی حاصل کی۔ اول مرتبہ انہون نے صوبہ پلوپونیشس مین آرگس شہر [illegible] ارگوس کو قبل مسیح تعمیر کیا۔ انیکس جو کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا [illegible] تہا۔ سائیکلوپین عمارات کے بہی بانی تہے۔ بعد ازان پلوپونیشس سے [illegible] ایپرس اور تہیسلی اور پلیجس اٹیکا اور بیوشیا اور تہسلی مین آباد ہوئے اور وہان کاشتکاری [illegible] قریب ۱۵۰۰ سنہ تک خوب چمکتی رہی۔ سنہ ۱۵۳۳ قبل مسیح مین قوم ہلینیز اول کوہ پارنا سس واقع صوبہ فوسس مین

Marfat.com

زیر حکم ڈیوکیلین کے آباد ہوئے وہانسے بباعث طوفان کے وہ تہسلی مین جاکر قوم پلاسجی کو نکالکر آباد ہوے
رفتہ رفتہ کل یونان مین پہیلگئے اور قوم پلاسجی صرف ارکیڈیا اور ڈیڈونا پر قابض رہے اور بعض
جزیرہ کریٹ اور اٹلی مین جاکر آباد ہوئی اور ۱۲۰۰ برس بعد تک قوم پلاسجی ارکیڈیا اور اپائرس پر حکمران
رہے ۔ قوم ہلینز کی چار شاخین تہین ۔ ایولین ۔ ایونین ۔ ڈورین ۔ ایکین ۔ قوم ہلینز کی اور
بہی کئی حصے تہے مگر وہ انہین مین سے کسی نہ کسی مین ملحق ہوتے تہے ۔ ڈیوکیلین کے بیٹے کی نام سے تمام
قوم ہلینک کہلاتے تہے ۔ اوسکے تین بیٹے تہے ڈورس ۔ ایولس ۔ زوتہس تہے ۔ اور زوتہس کے
بیٹے آئین ۔ اور ایکیس تہے ۔ ایولس تہسلی مین قوم ایولین کا بانی ہوا ۔ ڈورس ضلع اسٹائیوٹس
مین قوم ڈورین کا بانی ہوا ۔ زوتہس نے اتہنز مین جاکر وہانکے بادشاہ ارکتہوس کی بیٹی کریوسا
سے شادی کی اور اوسے دو بیٹے آئین ۔ اور ایکیس ہوئے آئین نے ضلع اگیلیا پر ۔ اور ایکیس نے پلوپونیسس
کے بڑے حصہ ارگوس اور لکونیا پر قبضہ کیا پہلا قوم ایونین کا ۔ اور دوسرا قوم ایکین کا بانی ہوا ۔ قوم
ایولین نے اپنے تئین مغربی یونان یعنے اکارنینیا ۔ فوسس ۔ لوکرس ۔ اور پلوپونیسس کے
صوبہ ایلس ۔ اور مغربی جزائر مین پہیلایا ۔ اور ڈورین نے اپنے تئین جبکہ اونکو قوم پریہی بین نے
ضلع ہسٹائیوٹس سے نکالدیا تہا ۔ مقدونیہ اور کریٹ مین پہیلایا اونہین سے بعضے پہر ڈورس مین آکر
آباد ہوے ۔ اور یہانسے بسرداری ہرکلیڈی کی پلوپونیسس مین داخل ہوئے ۔ قوم ایونین اٹکا
اور اگیلیا مین مسکن گزین ہوئی ۔ مگر قوم ایکین نے ڈورین کی تسلط زمانہ مین انسے ملک چہین لیا اور
اسکا نام اکایا رکہا ۔ ایکین صوبہ ارگولس اور لکونیا مین آباد ہوئے تہے ۔ مگر جب ڈورینز نے اونکو
نکالدیا تو اونکے پاس صرف اگیلیا رہا ۔ یہہ سب جنگلی اور وحشی تہے جب نصف ۱۶ صدی بلکہ نصف
۱۵ صدی قبل مسیح تک مصر اور فریجیا اور فنیشیا والے یونان مین آکر آباد ہوے تبسے ترقی علم اور شائستگی
اور اخلاق اور فنون مین جاری ہوئی ۔ انمین سے مشہور شہہ یہہ تہے ۔ اول سیسروپس جو سنہ ۱۵۵۶
مصر کے شہر سئیس سے آکر اٹیکا مین بسے ۔ اسنے شادی کی رسمیات اور تربیت کی ابتدائی مسایل کو رواج
دیا ۔ دوم ڈینوس مصری جو کہ بہائی کی عداوت کی سبب بہاگا تہا سنہ ۱۵۰۰ مین ارگوس مین آباد ہوا

Marfat.com

سوم کیڈمس فینیشیا سے بیوشیا مین آکر تہیبس کا بانی ہوا اور علم کو بڑہایا ۔ چہارم پلیپس ایشیا
مین فریجیا سے پلوپونیشیس مین مقیم ہوا شروع مین کچہہ بڑا نہین تہا ۔ لیکن اوسکی اولاد نے آرگاس
اور لیسیڈیمن کی شاہی خاندانون سے رشتداری کرکے ایسا اقتدار حاصل کیا کہ کل پلوپونیشیس کے
مالک ہوگئے اور اپنے بزرگ کے نام پر اسکا نام رکہا اور عدم شائستگی کا باعث یہہ تہا کہ فینیشیا
اور کیریا وغیرہ کے لوٹیرے حملہ کرتے تہے اور شمال سے تہریس کی بہادر عورتین امیزن حملہ کرتی تہین
۔ انکے روک کے لئے یونانیون نے ایمفکٹیئن کے زیر حکم جو کہ ڈیوکیلین کی اولاد مین سے تہا ۔
ایمفکٹیونک لیگ بنایا اور اسکا اثر کل یونان پر ہوا ۔ اور ڈلفی اور تہرموپلی مین کہیلونکی جلسے ہوتے تہے
چونکہ یونان مین اسوقت چور بہت تہے اسلئے انکی حفاظت کیلئے سردار مفصلہ ذیل مقرر ہوئے
پرسیس ۔ ہرکیولیز ۔ بلیرو فون ۔ تہیسیس ۔ کیسٹر ۔ پولکس ۔ بہادری کی زمانہ کی پانچ
باتین مشہور ہوئی ہین ۔ (۱) آرگوناٹ کا عزم (۲) تہیبس کی لڑائی (۳) ٹرای کا محاصرہ
(۴) ہرکلیڈ کی مراجعت (۵) ایونین اور ایولین کی بستیون کا ایشیا کوچک مین قایم ہونا
۔ حملہ آرگوناٹ کا سبب ٹہیک ٹہیک تو دریافت نہین ہوسکتا لیکن یہہ بات معلوم ہے کہ جیسن
نامی تہسلی کی شاہزادی نے یونان کی جوانمردونکو جمعکرکے اس بات پر آمادہ کیا کہ ایک جہاز آرگو نامی
مین بیٹہکر بحیرہ اسود کی مشرقی کنارہ پر لوٹ اور غارت کی ارادہ سے حملہ کرین ۔ چنانچہ اونہون نے
بہت سی لوٹ مار کرکے کولچس مین ایک بستی قایم کی اور جیسن وہان ایک شاہزادی لایا ۔ اس زمانہ کر
یونانیون کے دلونمین جرٴت و شجاعت اور رحم دلی اور شائستگی بڑہنے لگی ۔ اسکے بعد یونان کے
تمام بہادر جنگ ایولیا مین جسکو شاعر لوگ شکار خوک کلیڈونیا کہتے ہین شامل ہوئے اور شمالی
مذہبی تنازع شروع ہوئے بیکس یعنے شراب کے دیوتا کی پرستش تہیبس مین کیڈمس نے
انہین مذہبی گناہونکی باعث سی تباہ ہوا اور انہین سے ایڈی پس بادشاہ مشہور ہوا ہے اور
جب یہہ بادشاہ باعث کسی گناہ کی جلاوطن کیا گیا تو اسکی بیٹی ایٹیوکلیز اور پولینیسز نے سلطنت
پر باین شرط کہ باری باری سے حکومت کیا کرینگین قبضہ کرلیا ۔ لیکن ایٹیوکلیز نے اس عہد

بیوفائی کی اسلئے بلوٹیپیز نے باِمداد چہہ سرداران یونان کے سنہ ۱۲۰۵ قبل مسیح تہیبس کے برخلاف لڑائی شروع کی جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ یہہ دونون بہائی جنگ مین مارے گئے - اور ایٹیوکلیز کی جانشین کریون نے اونمین سے ۵ سردارونکو مار ڈالا - اِسلئے دس برس کی بعد ان مقتول سردارون کی بیٹون نے جنکو ایپیگونائی کہتے تہے تہیبس کو فتح کرکے بادشاہ کو قتل کیا - اس سبب سے باقی یونانی اہل تہیبس سے نفرت کرنے لگے اور جب فارس کے ساتہہ جنگ ہوا تو یہہ فارس والون سے جا مِلے - اِسکی بعد جنگ ٹرائی کا شروع ہوا جسکا ذکر ہم پچہلے باب مین کر چکے ہین -

ساتوان فصل یونان کی اُن بستیونکی بیان مین جو ایشیا مائنر مین جا کر بسین

سنہ ۱۱۸۳ قبل مسیح سے ۹۴۹ قبل مسیح تک

قوم ہلوپیڈ یا ہیلیپیڈ کے دشمن پرسیڈی تہی انکو اپنے بزرگان مفصلہ ذیل کا بڑا فخر تہا - پرسیس یا پرسیڈی - بلیری فون یا بلیروفن - ہرکیولیز یعنے رستم - ہرکیولیز کی نام سے خاندان پرسیڈی کے ایک حصہ کا نام ہرکلیڈی ہو گیا اس فرقہ کو قوم ہلوپیڈ نے تنگ کرکے جلاوطن کرا دیا - پہلے اتہنز والون نے انکی حمایت کی پہر وہ ضلع ڈورس مین چلے گئے جہان اونکے سردار ہلیس کی

حب قوم پیلوپس جنوبی یونان مین خوب طاقت ور ہو گئی تو اونہون نے اپنے بزرگون کی عوض کے لئے فریجیا کی کنارہ پر حملہ کرکے شہزادی ہیوڈارکیز کو گرفتار کیا اور بہت سا روپیہ لیکر اوسکو رہا کر دیا اسلئے اِسکا نام پریام یعنے زرخریدہ ہو گیا - جب پریام ٹرائی کا بادشاہ ہو گیا تو اوسنے اپنی بیٹی پیرس یا سکندر کو بلوپونیشیس مین صلح کے لئے بہیجا - یہہ سپارٹا کے بادشاہ مینلاس کی بیوی ہیلن کو ورغلا کر ٹرائی مین لیگیا - اِسلئے مینلاس نے ایک لاکہہ فوج جو کہ ۱۲۰۰ جہاز مین سوار کئے گئے تہی جمع کی اور اپنے بہائی اگیممنن یا آغا ممنون کو سپہ سالار مقرر کرکے ٹرائی پر حملہ کیا اس وقت ہومر کا بیان ہے کہ ٹرائی ایک قوی دار السلطنت تہی اور اہل ٹرائی نے پچاس ہزار فوج جمع کرکے فصیل کو نہایت مضبوط کیا تہا - آخر دس برس کے محاصرے کے بعد یونانیون نے فریب سے شہر کو فتح کرکے باشندون کو قتل کیا مگر قوم فاتح کا اسقدر نقصان ہوا جسقدر کہ قوم مفتوح کا کیونکہ اس عرصہ مین یونانیون کی بیویون نے دوسرے اشخاص کو شوہر مقرر کرکے ملک تخت بنایا ان بوجہ سے لڑائیان شروع ہوئین ورشائستگی رک گئی (حضرت سلیمان) حاکم کے عہد مین اور ۱۰۴۴ قبل مسیح و

Marfat.com

بادشاہ ایچلیس نے اپنا ولیعہد بنایا۔ اوسکے مرنے کے بعد وہ اکادیس ملک کی ہیرو ہیکلین آملک
قائم ہو کر اونہون نے پلوپونیشیس کی زرخیز زمین پر قبضہ کرنا چاہا مگر جب تک۔ آغاممنون اور
مینلاس زندہ رہے تب تک حملہ کرنیکا مقدور نہوا۔ ٹرای کے جنگ کے بعد اونکے دو حملہ جو خاکنائی
کورنتھ کیطرف سے کئے گئے تھے بیفایدہ گئے اس مصیبت سے عبرت پاکر چنانچہ پھر حملہ کرنیکا ارادہ
کیا مگر شہر نوپیکٹس سے جو خلیج کورنتھ پر واقع ہے جمع ہو کر بمدد قوم ایولین اور ڈورنیس اور شاہ
سپارٹاکو پلوپونیشیس مین داخل ہوئے۔ اور جا اوکی سے اونہون نے لکونیا۔ آرگوس میسینیا۔
ایلس۔ کورنتھ پر قبضہ حاصل کیا۔ صرف صوبہ آرکیڈیا اور اکیلیا سرکش رہے باشندگان ملک کو
غلام ہونا پڑا اور حملہ آورون نے ملک مفتوحہ کو باہم تقسیم کرلیا۔ ارسٹوڈیمس شاہ سپارٹا کو لکونیا
ملا۔ بعد اوسکی وفات کے اوسکی دو بیٹے جوکہ توامان تھے ایک یوری سٹھینیز دوسرا پوروکلیز
ایک ہی وقت مین دونون تخت نشین سپارٹا مین ہوئے تب سے سپارٹا مین دو دو بادشاہ جاری
فرماتے رہے۔ قوم ہلوپیڈ کے رئیس نے ٹسامین اکیلیا پر قبضہ حاصل کیا اور وہان سے قوم
ایونین کو نکالکر اس علاقہ کا نام اکایا رکھا۔ قوم ایونین وہان سے فرار ہو کر اٹیکا مین اور بعدہ
وہان سے ایشیائے کوچک مین جاکر تین آبادیان قائم کین (۱) ایونیا (۲) ایولیا۔ (۳) کیریا۔ جبکہ
قوم ڈورین نے شہر میگیرا پر جوکہ خلیج سرونک پر واقع ہے قبضہ کرلیا تھا اسی باعث سے ما بین
ڈورین اور اہل اتھنز کی سخت لڑائی واقع ہوئی۔ کوڈرس شاہ اتھنز نے اونکے مقابلہ
کی لیکن کچھہ پیشرفت نہ گئی۔ چونکہ ڈورین کے لشکر مین یہہ بات مشہور تھی کہ اگر کوئی اتھنز کا بادشاہ
مارے گا تو ہماری شکست ہوگی اسلئے کوڈرس بھیس بدلکر لشکر مین چلا گیا اور ایک سپاہی
ڈورین اوسکی نعش کو پہچانکر بھاگ گئی چونکہ اہل اتھنز نے انسا نو لینیکر
نہ پایا اسلئے حکومت شخصی کو سنہ ۱۰۶۸ مین یکقلم موقوف کردیا۔ قوم ہلوپیڈ مین سے دو شخصون نے
مین نئی بستیون قایم کرنیکے لیے عرصہ دراز تک سرگردانی کی مگر اونکی مراد بر نہ آئی۔ آخرکار ٹرای
کی فتح ۸۸ برس بعد اونہون نے آبنائے ہلسپونٹ کو عبور کرکے پرایم کی سلطنت مین آبادیان قایم

Marfat.com

گئین یہہ آبادیان سمرنگیس سے لیکر دریاے ہرمس تک پہیلی ہوئی تہین - اور کل ضلع اور جزیرہ لسبوس کا نام ایولیا ہوگیا بادشاہت کے موقوف ہونیکے سبب کوڈرس کے چہوٹے بیٹے نے اہل ایتہنز اور جلاوطن شدہ قوم ایونین کو جمع کرکے جزایر کابوس اور سموس پر قبضہ کیا کہ ایشیا کوچک مین اپنی ایان بستیان دریاے ہرمس سے لیکر اس پوسیڈونِ تک قایم کین اور انکا نام ایونیا کہا - جب [illegible] مین اہل ایتہنز نے شہر میگارا ڈورینز سے چہین لیا تو ڈورینز بہاگ کر جزایر کریٹ اور روڈز مین چلی گئی اور کچہہ کیریا مین جا بسی اور اس ضلع کا نام ڈورس مشہور ہوا - بعد ازان مغرب کیطرف بستیان قایم کی گئین - چنانچہ سسلے اور اٹلی کے جنوبی کنارہ پر یونانی بستیان مقرر ہوئین - *

نوان باب یونانی ریاستو اور بستیونکی تاریخ مین جنگ فارس کی ابتدا تک

پہلی فصل شہر سپارٹا کی بیان مین

شہر سپارٹا جسکو لیسیڈیمن بہی کہتے ہین - پہاڑیون کے سلسلہ پر واقع تہا - اسکی داہنی طرف دریای یورٹس اور مغرب مین پہاڑ ٹیجیٹس تہا - اصل مین اسکی فصیل نہین تہی مگر بلند پہاڑی قلعہ کا کام دیتے تہے اسکے گرد پانچ شہر جو کہ پانچ قومون سے معمور تہے واقع تہے - ان شہرون کے بازار ایک چوک مین آکر ملتے تہے جسمین بہت سے بت اور مندر واقع تہے اسمین مکانات سننٹ - ایفورای اور جہان مجسٹریٹ جمع ہوتے تہے بنے ہوئے تہے - پلٹی کی لڑائی کے بعد ایک عمدہ عمارت بنی ہوئی تہی جسمین بجاے ستونکے فارسیونکی تصویرین تہین اونچی پہاڑی پر منروا کا مندر جسکے گرد باغ تہا بنا ہوا تہا - اسپر ہرکیولیز اور ڈائسکوراے کی مہمات کی تصویرین بنی ہوئی تہین اسکی دہنی طرف جو ہیلن کی تصویر تہی جو سب سے قدیم سمجہی جاتی تہی اور بہت سے مندر اولمپیا کی پہلوانونکی یادگار مین

* چونکہ انکا منشا ملک کو فتح کرنے کا نہین تہا بلکہ تجارت کو بڑہانے کا اسلئے اپنی بستیان کنارون پر قایم کرتے تہے - اور دولت اور طاقت اور تہذیب اور آزادی مین اپنے قرب جوار اور اصلی وطن سے زیادہ تہے -

Marfat.com

بنی ہوئی تہے - باشندون کے مکانات بہت چہوٹے ہوتے تہے - شہر کی [illegible]

یعنے جوانگہ اور بلیتی نشینی یعنے اکہارہ بنے ہوئے تہے

دوسری فصل سپارٹا کی تاریخ ۸۸۰ سے [illegible] قبل مسیح

لائکرگس کے قوانین اور جنگ مسینیا کی بیان مین

قوم ڈورین فتح کے بعد لکونیا کی حاکم بنگئے اور اصلی باشندون کو غلام [illegible]

اہل سپارٹا آرگوس و الونسی لڑتے رہے اور انکی ہان ... خانگی [illegible]

تہا کہ جائداد بڑی طرح تقسیم ہوتی تہی - اور امیر ایکدوسرے [illegible]

طاقت کم ہوتی جاتی تہی اور قوانین کی نادرستی کی باعث [illegible]

صورت مین ضرورت ہوئی کہ نیا قانون جاری ہو [illegible]

بہتیجے کیری لاس کا محافظ مقرر ہوا تہا ۸۸۰ مین سپرد ہوا [illegible]

ان بد انتظامیون کا بندوبست کیا - اسکے قانون تحریر [illegible]

تہین جنکو ابری کہتے تہے - لائکرگس کے قوانین کا اصل منشا [illegible]

اسلئے اسکی قوانین خانگی امورات اور تعلیم جسمانی سے زیادہ متعلق [illegible] قانون انتظام ملکی

وریاست کی - اسنے ایک بادشاہ کو لڑائی کا جنرل اور دوسرے [illegible] بنایا - اسنے ایک

سنٹ یا جروشیا قایم کی جسمین ۶۰ سال سے کم عمر کا آدمی داخل نہین ہو [illegible] ایفورا کے

کالج بنایا جسمین سے ہر سال ۵ آدمی ... منتخب کی جاتی تہی [illegible]

اختیارات حاصل تہے - انکے سوا رعایا کی ایک عام مجمع تہی [illegible]

اپنی رای ظاہر کرنیکا اختیار حاصل نہین تہا - خانگی [illegible]

دریا کی مابین ایک نہر ان دونون کو ملاتی تہی [illegible]

سپارٹا کی پانچ قومین [illegible]

[illegible] کے پاس [illegible] کوئی سکہ سوائے لوہے کی جاری نہ تہا [illegible]

بچے کو مار دیتی تہے اور [illegible]

Marfat.com

(۱) زمین مساوی حصون مین تقسیم کی گئی (۲) عیاشی کے عام اسباب دور کر دیئے خاصکر کے جنگی لوگون کے
(۳) باہم نکاح اور شادی کے رشتہ قائم کئے خصوصاً سپارٹا اور لکونیا کے باہمی تاکہ قوی جوان پیدا ہون
اور غلامی کی رواج کو مستحکم کیا - چونکہ سپارٹا مین جنگی قوم خوب بارہتے اور ہر وقت جنگ کے لئے
تیار رہتے تھے اسلئے یونان مین ان کی امید نہ تھی خانگی اور کاشتکاری کا کام ہلوٹس یعنے غلامونکے
سپرد تھا - پیادونکی فوج سپارٹا مین نہایت مضبوط تھی جو کہ صف باندہ کر لڑتے تھے اور لوٹ
کے طمع سے دشمن کے تعاقب مین بھی صف نہین توڑتے تھے - چنانچہ پہلی لڑائی انکی مسینیا والون سے
ہوئی - اوسکا سبب یہہ تھا کہ مسینیا کی زمین بہت زرخیز اور شاداب تھی بخلاف لکونیا کے - اسلئے سپارٹا
والون نے بغیر اظہار لڑائی کے شہر ایمفیا پر شبخون مارا اور ۷۴۳ء قبل مسیح کے وہان کے
باشندونکو قتل کیا - ۲۰ سال تک ہنگامہ کارزار خوب گرم رہا مگر آخر کار مسینیا والون نے
شکست کہائی اور مجبوراً اپنے ملک کا نصف خراج ۷۲۴ء مین سپارٹا والون کے حوالہ کیا - اس
لڑائی مین سپارٹا والون نے قسم کہائی تھی کہ جبتک اپنے دشمنونکو نہ مارینگے اپنے وطن کو واپس نہین
جائینگے - جب لڑائی کا زمانہ طویل ہوگیا تو سپارٹا کو خوف ہوا کہ سپارٹا والونکی نسل منقطع ہوجائیگی
اسلئے جنہون نے حلف نہین کہائی تھی اونکو واپس بلاکر تمام شہر کی عورتین سوائی تعیین کے اونکی
حوالہ کردین - اور اونسے جو اولاد ہوئی اونکو پارتھینائی کہتے تھے - چونکہ یہہ اولاد خاص اشخاص
کے نہین تھی اسلئے وہ وراثت سے محروم کی گئی اور نہ وہ وہان کے باشندے کہلاتے تھے چونکہ
اہل سپارٹا اونسے نفرت کرتے تھے اسلئے انہون نے غلامونسے ملکر سازش کی مگر وہ کامیاب نہوئی
اور وہ فیلنتس کے ماتحت اٹلی کے جنوب مین جا بسے اور وہان ٹارنٹم کو بنایا - دوسری
لڑائی مسینیا والون نے سپارٹا کی ظلم سے تنگ آکر زیر حکم ارسٹومنیز کے سرکشی کی - ارسٹومنیز
نے فتوحات ایسی جلدی پائین کہ سپارٹا والے تنگ ہوکر حسب ارشاد ڈلفی کے اتھنز والونسے
جنرل کی درخواست کی اور ایک شاعر ٹرٹیئس جو کہ لنگڑا تھا اتہنز والونسے لیکر اوسکی اشعار
کی اثر سے جوش کہاکر ایسی لڑے کہ کامیابی حاصل کی لیکن تاہم ارسٹومنیز گیارہ برس تک

Marfat.com

مقابلہ کرتا رہا آخر الامر شہر میسینی دغا سے فتح ہوا۔ اور وہان کے باشندے ارکیڈیا
مین چلے گئے اور پہر حملہ کرنیکا ارادہ کیا لیکن ارکیڈیا کے بادشاہ نے ۶۶۸ قبل مسیح مین [illegible]
کر دیا۔ اسوقت مین ریجیم کے بادشاہ نے قوم زینکلین کے برخلاف جو کہ اپنا ہی اصلی کو مقابل
کے کنارہ پر شہر زینکل مین بستے تہے اہل میسینیا کو جو کہ ابہی تک سرگردان تہے بلایا میسینیا
والون نے اس موقع کو غنیمت سمجہکر ریجیم والون کو مدد دی اور شہر زینکل کو تاخت و تاراج
کرکے دونون نے ملکر اوسجگہ پر شہر میسینی جو ابتک موجود ہے آباد کیا ارسٹومینز جزیرہ روڈس [illegible]
کے پاس چلا گیا اور وہانسے سارڈس مین جاکر کسی عارضہ سے فوت ہوا۔ اگرچہ سپارٹا کی طاقت بباعث
زیادہ فساد کے گہٹ گئی تہی مگر تو بہی اونہون نے ۵۰۰ مین آرگوس والونسے جنگ [illegible]

تیسری فصل شہر اتہنز کے جغرافیہ مین

اتہنز ایک ایسے مقام مین واقع تہا جو جنوب مغرب کیطرف ۴ میل تک سمندر مین چلا گیا تہا
اور دوسری طرف پہاڑونسے گہرا ہوا تہا سب سے اونچی پہاڑی پر اکیروپولس قلعہ تہا جسکو سیکراپس
نے بنایا تہا اسکے گرد شہر آباد تہا۔ ایک سڑک دروازے پر وہلیا سے جو کہ پریکلیز کے زمانہ مین
تیار ہوا تہا اور جسکے دونون بازونپر دو مندر سنگ تراشی اور مصوری مین نہایت عمدہ معمار
نیسکلیز اور فیڈیز کے بنائے ہوئے تہے شہر سے قلعہ کو جاتے تہی۔ اور اسمین منروا و
نپچون کے مندر بنے ہوئے تہے۔ داہنی طرف پارتہین کا مندر سنگ مرمر کا جو
عمارت مین مشہور تہا تعمیر کیا ہوا تہا۔ یہہ ۱۰۰ فٹ چوڑا اور ۷۰ فٹ اونچا اور مینار ۲۶ فٹ
بلند تہے اور اسمین ایک تصویر منروا کی تہی جسکو فیڈیس نے ہاتہی دانت سے تراشا تہا
۴۰ فٹ بلند تہی اور اسکے ایک ہاتہہ مین برچہی دوسرے مین فتح کی شکل
عام تہا۔ جنوب مین اوڈیم یعنے سرودگاہ اور بکیس شراب کے دیوتا کا مندر تہا۔ ایریوپیگس کی
کچہری اور نکس کی مجلس اسکی تہہ سب واقع تہین اور ایک وادی سیلی واقع تہی اسجگہہ ایک مقام
بنا ہوا تہا جسپر فصیح لوگ اپنا کلام سنایا کرتے تہے۔ جب ۳۰ ظالمون کی حکومت ہوئی تو

یہہ جگہہ توڑ دی گئی تہی ۔ پلمن بالکس کے آگے سریمیکس یعنی بڑا چوک تہا جسکی چارونطرف
عمدہ عمارتین اور تصویرین بنی ہوئی تہین ۔ جنوب کیطرف سنٹ ہال ورس تصویرین تہین
یہان تین مقام تہے جنمین حکیم لوگ لکچر دیا کرتے تہے ۔ اونمین اکیڈیمی اور لیشیم لکچرگاہ پلیٹو
یعنے افلاطون اور ارسطو کے بنے ہوئے تہین ۔ سنو سارگیز جو لیشیم سوا ایک میل کے فاصلہ
تہے انٹستہنز حکیم کے بیٹہک تہے جو کہ فرقہ سینک کا بانی تہا ۔ اتہنز کی گردنواح مین خصوصًا بندرگاہ
پائیروس نہ پیرس کی سڑک پر عمدہ عمدہ عمارتین اور یادگارین بنی ہوئی تہین ۔ تہیمسٹوکلیز
کے عہد مین شہر اور بندرگاہ پائیروس اور فیلروس کی گرد دو فصلین بنائی گئی تہین جو ۸۰ فٹ
لمبی تہین اور اونپر دو گہاریان چل سکتی تہین ۔ اور منکیین نامی ایک اور بندرگاہ تہا اسجگہہ پانی
ڈالا ہوا تہا

چوتہی فصل اتہنز کی تاریخ مین ۱۳ قبل مسیح ... قبل مسیح تک

اتہنز کی تاریخ تہیسس کے زمانہ سے شروع ہوتی ہے جو کہ اپنے باپ ایگیس کے مرنے کے بعد
... مین تخت نشین ہوا تہا ۔ بعض قوانین مثلاً عدالت اریوپیگس کا قایم کرنا ۔ اور
... تین فرقون مین تقسیم کرنا ۔ یوپیٹرڈی یعنے امرا ۔ گی اومری یعنے کاشتکار ۔ ڈمیرگای
یعنے اہل حرفہ ۔ اس بادشاہ کیطرف منسوب کیے گئے ہین مگر سیکروپس مصری کو بہی انکا
... خیال کرتے ہین ۔ لیکن تہیسس کو اسلیئے بانی قرار دیتے ہین کہ اوسنے کل صوبہ اٹیکا کو جو چار
حصص مین منقسم تہا ملاکر اتہنز کو دار الخلافہ بنایا ۔ اور اوسکی جانشینون مین سے ملیس تہوس
... بادشاہی مین منتقل ہوا تہا ۔ اور کوڈرس جسکے زمانہ مین ۱۰۹۰ ق م اس سلطنت کا قلم موقوف ہوا بڑی نامی
گرامی گذرے ہین ۔ بادشاہی کے موقوف ہونے کے بعد کوڈرس کی خاندان مین سے ۱۳
... حکومت کرتے رہے ۷۵۲ قبل مسیح مین دس دس سال کیواسطے آرکن مقرر ہونے
لگے چنانچہ ۶۸۳ قبل مسیح مین سات آرکن مقرر ہوئے اسکے بعد ہر سال ۹ آرکن مقرر کیجاتی جو کہ
... آرکن ... بادشاہ مین یہہ فرق تہا کہ آرکن اپنی حکومت کے جوابدہ ہوتی تہی بخلاف بادشاہ کے جو خود مختار تہا

... جو شخص شہر دیکہنے کی خواہش نہین کہتا وہ بیوقوف ہے جو شخص اسکو دیکہکر اوسکی تعریف نہ کرے ...
... بیوقوف ہے ... بیوقوف ہے جو اوسکو دیکہکر ...

Marfat.com

کوڈرس کے خاندان مین سے نہین تہے - انہین سے اول آرکن کا نام میڈان اور آخر کا نام
ایلکمیون تہا - انہین تین کو بہت طاقت حاصل تہی اور باقی قانون بناتے تہے -
والون کے اسطرح کی تغیر تبدل سے عام رعایا کو کچہہ فایدہ حاصل نہوا - بلکہ سوار لوگونکو
امورات جنگی و ملکی و مذہبی مین بڑا اقتدار حاصل تہا - اور عام رعایا پر غلامون کی طرح ظلم
ہوتا رہا سولن کی عہد تک - اس ظلم سے نجات دینے کے لئے ڈریکو کو ۶۲۱ء مین قانون بنانیکے لئے
منتخب کیا گیا - یہہ شخص نہایت دیانت دار اور حب الوطن تہا مگر سخت بیرحم تہا چنانچہ اسنے تمام
جرایم کے لئے موت کا فتوی صادر کیا اس سببسے اسکے قوانین پر عمل نہوا اور سب لوگ اسکے
دشمن ہوگئے اس باعث سے ڈریکو جزیرہ ایجنیا مین جاکر مرگیا - اس واقعہ کے باعث پہلے سے بہی
زیادہ فساد شروع ہوا - اور امیرونکی طاقت روز بروز بڑہتی گئی چنانچہ ایک شخص مسمی سیلون نے
رعایا کی مدد سے ۶۱۲ قبل مسیح مین بادشاہ ہونیکا قصد کیا اور قلعہ مین محصور ہوکر لڑتا رہا مگر آخر
تنگ ہوکر بہاگ گیا اور اسکی ہمراہی جو کہ منروا کی مندر مین پناہ گزین ہوئے تہے مکر وفریب
اور دغا سے قتل کئے گئے اور خاندان ایلکمیونیڈی اس فساد کے سرگروہ تہے جسکا نتیجہ یہہ حاصل ہوا -
کہ مجرم یومنائڈیز کے مندر مین ہلاک ہوئے - اور اوسیوقت خبر پہونچی کہ صوبہ میگرا کی قوم ڈورین
نے شہر نسیا اور جزیرہ سلیمس کو فتح کرلیا ہے - اور چند روز کے بعد اتہنز مین ایک بانمود ہوئی
جسنے لوگونکو یقین کامل ہوا کہ دیوتے ہم سے ناراض ہوئی ہین - اسیواسطے اہل اتہنز نے کریٹ سے
ایپی نائیڈیز کو جسکو ولی جانتے تہے بلایا اور معافی مانگی اوسنے ۵۹۶ء مین قربان گاہین بنائین
جنسے امن ہوگیا لیکن اوسکی واپس ہونے کی بعد پہر بہی وہی حال بدستور رہا اسلئے ان
کے رفع کرنے کیواسطے سبنے متفق ہوکر سولن کو ۵۹۴ء مین مجسٹریٹ
شہر سلیمس کے فتح کرنیمین بڑی شہرت حاصل کی - اور اس عہد کی بہت لایق اور اتہنز
کے قدیم بادشاہونکے خاندان سے تہا - ابتدا مین تجارت کرتا تہا اور یونان کے سات دانایون
مین سے مشہور تہا - باقیون کے یہہ نام تہے (۱) تہیلس* - ملیٹس یا میلسیا کا رہنے والا

* تہیلس یہہ حکیم نامی منجم تہا اسنے یونان مین فلسفہ کی بنیاد ڈالی اور یہہ پانی کو تمام چیزونکی اصل سمجہتا تہا اور
عہد مین جو سورج گہن ہوا تو اسنے پہلی پہل حساب کرکے بتایا تہا - اور یونان مین سال شمسی مقرر کیا اور مصر کی میناروںکی بلندی

(۲) پٹیکس باشندہ مٹلین واقعہ جزیرہ لسباس (۳) بائس پرین کا (۴) طیولیس
لنڈس کا (۵) چائیلو یا کائیلو ساکن لیسی ڈیمن (۶) میسون یا پری آنڈر ساکن چینا۔ انیکارسس
یہہ شخص سیتہیا کی جنگل سے حکماء مذکورہ الصدر کے خوش تقریری کی تعریف سنکر آیا تہا۔ سولن کی
قوانین کا بڑا مدعا یہہ تہا۔ نہ تو امیرونکی طاقت زیادہ ہوجاوی اور نہ بالکل رعایا کی حکومت ہوجاوے
اول اوسنی ڈریکو کی تمام قوانین سوائی جرائم قتل کے منسوخ کئے۔ قرضداروں اور قرضخواہونکا
عمدہ طور پر انتظام کیا۔ قرض کی عوض مین غلامی اور مقید ہونیکا قانون موقوف کیا۔ اسکو
سلطنت جمہوری سے خوب واقفیت تہی۔ لائیکرگس نے غلطی سی انتظام سلطنت کو تہذیب اخلاق
پر مقدم کیا لیکن اسنے برخلاف اوسکی قانون تجویز کیا۔ جسطرح کل صوبہ ۴ قسمت اور ۰۰ اضلاع میں
منقسم تہا اوسیطرح قائم رکہا مگر رعایا کو بہ لحاظ زراعت و آمدنی کے ۴ حصوں پر منقسم کیا (۱) پینٹی
کوسی میڈمنی جنکی آمدنی سالانہ ۵۰۰ بشل سے زیادہ تہی (۲) نائٹ جنکی آمدنی ۳۰۰ بشل تہی
(۳) زوجٹی جنکی ۲۰۰ بشل تہی (۴) تہیٹیز جنکی آمدنی ۲ سو سے کم تہی۔ سب کو رائی دینکی
استحقاق حاصل تہا مگر مجسٹریٹی پہلی ۳ جماعتو نکو مل سکتی تہی۔ اور آرکن کے عہدہ کو بہی برقرار رکہا
لیکن کوئی آرکن اپنی ایام ملازمت مین فوج کا سپہ سالار نہین ہوسکتا تہا۔ ایک کونسل
۴۰۰ آدمی کی جو کہ اول تین درجون مین سے جو بہ لحاظ نیک چال چلن کے منتخب کئی جاتے تہے
بنائے گئے تہے۔ اور آرکنو نکو ہر ملکی معاملی مین انکی رائی طلب کرنے پرتی تہی اور بغیر اونکی منظوری کے
کوئی امر رعایا کی عام مجلس مین پیش نہین ہوسکتا تہا۔ عام مجلس جسمین چارون فرقون کے
آدمی شامل تہی انکو جدید قوانین کی منظوری نامنظوری اور مجسٹریٹ کی تقرری اور نیز ہر
ملکی معاملہ مین رائی دینے کا اختیار حاصل تہا۔ سولن کی تجویز کی موافق ایریوپیگس کی
عدالت اتہینز کے انتظام کا رکن اعظم ٹہرے اسنے اسکی اصلاح و ترمیم کرکے اوسکے اختیارات
کو بڑہا دیا۔ اس عدالت مین وہ شخص شامل تہے جو پہلے آرکن مقرر ہوچکی ہون۔ اور کل جرائم
سنگین مین اسکا فیصلہ حکم اخیر تہا اور بعد ایام ملازمت آرکنونکی کارگذاری کی نسبت تحقیقات

پٹیکس نے اتہینز والونکو شکست فاحش دی جسکی بعد میٹلین کا بادشاہ مقرر ہوا چنانچہ اوسنی نہایت عمل و انصاف اور ہوشیاری سے
حکومت کی۔ یہہ کہا کرتا تہا حکومت وہ اچہی ہوتی ہے جسمین بادشاہ کو رعایا سے خوف ہو۔ بائس۔ اسنے اپنے شہر پرین کا

Marfat.com

اور جو تجویزین رعایا کے عام مجمع مین منظور ہوتی تہین اونکی ترمیم [illegible] اختیار
بہی اسکو حاصل تہا - انتظام کے بعد سولن اتہنز کا وکیل مقرر ہوکر ڈلفی کی ایمفکٹین [illegible]
بہیجا گیا - چنانچہ اونہی اول جنگ مقدس کیواسطی کونسل مذکورۃ الصدر کو آمادہ کیا انگریزی مین
اس لڑائی کا نام (فسٹ سیکرڈ وار ہے) اِس جنگ کا باعث اور نتیجہ دونون قابل بیان ہین
نتیجہ یہہ ہے کہ ۳۰۰ سو برس کی بعد یونان کے آزادی کی بنیاد بالکل برباد اور منہدم ہوگئی -
اور سبب اسکا یہہ ہے کرساوالون کے قبضہ مین ایک نہایت عمدہ مندر بندرگاہ خلیج [illegible]
ساحل پر تہا اور اسجگہ سے ڈلفی کی جاترینکی آمد رفت رہتی تہی اور کرساوالی ان جاتریون سے [illegible]
محصول لیتی تہی اس سبب سے ڈلفی کی آمدنی مین بہت نقصان ہوتا تہا - آخر کار [illegible]
وغیرہ کی بعد ہنگامہ جنگ شروع ہوا - کرساوالون نے زمین مقدس [illegible] اسکو [illegible]
نہین کیا بلکہ اپولو کی مندر کو بہی لوٹا - ایمفکٹین کونسل [illegible]
انتقام مین بہت سستی کی لیکن سولن نے انکو غیرت دلاکر لڑائی شروع کروائی - آخر الامر [illegible]
بعد کرساوالی بالکل مغلوب ہوگئی - اونکے ریاست ڈلفی کے مندر کے [illegible]
آئی - پہتین کی تماشے جو بند ہوگئی تہے از سرنو شروع ہوئے - سولن کی قوانین [illegible]
فی الجملہ آزادی ہوگئی تہی مگر پسس ٹریٹس کی تسلط سے پہر آزادی مین خلل واقع ہوا [illegible]
شخص اتہنز کے قدیم بادشاہون کی نسل تہا - اور بڑا متمول اور فیاض و سخی تہا - [illegible]
اور فیاضی کے باعث سے لوگون کی دلونکو مسخر کرکے اپنی جان کی حفاظت کی [illegible]
رکہکر ایکروپلس پر قبضہ کر کے ۵۶۰ قبل مسیح مین اتہنز کا بادشاہ بنگیا - سولن [illegible]
ظاہر کرنے کا وعدہ کیا مگر سولن سلیمس مین چلا گیا اور وہان مر گیا - [illegible]
خاندان کا سردار تہا اس صورت سے واقف ہوا تو اوس نے [illegible]
باہر جانا پسند کیا مگر تہوڑے عرصہ کے بعد ایک سردار لائکرگس سازش کر کے اتہنز پر حملہ کر کے
پسس ٹریٹس کو ایکسال کے بعد جلاوطن کیا لیکن میگیکلیز نے لائکرگس سے ناراض ہوکر [illegible]

Marfat.com

پسس ٹریٹس کو اپنا داماد بناکر پہر دوبارہ تخت نشین کردیا - مگر تہوڑی دنون کے بعد پہر داماد اور سسری مین بگاڑ ہوا اسلئے پسس ٹریٹس کو جلاوطن ہونا پڑا - لیکن پہر وہ تہوڑی فوج لیکر تادم زلیست بادشاہ بنا رہا - اگرچہ اسنے غصب سے حکومت حاصل کی تہی مگر اسنے بڑی بلاغت اور رحم اور انصاف کی ساتہہ حکومت کی اور اسکو اہل اتہنز کی ترقی اور عزت اور شان ہمیشہ سے ملحوظ رہی - اسکی عدالت مین بہت سے فاضل اور عالم جمع رہتے تہے - ہومر کے تصانیف اسکی اہتمام سے مرتب ہوئین - خاندان الکمیونیڈی اسکی تیسری فتح کے بعد مقدونیہ مین چلا گیا اور اسکے عہد مین ہمیشہ خاموش رہا ۷۲ھ قبل مسیح مین اسکی وفات کی بعد اسکے دو بیٹے ہپیاس اور ہپارکس جو کہ باپ کے برابر لیاقت نہ رکہتے تہے اوسکے جانشین ہوئے اور ۱۴ سال تک ملکر حکومت کرتے رہے - لیکن اسکے بعد دو جوانون ہارموڈیس اور ایرسٹوگیٹن نے ۵۱۴ھ مین ہپارکس کو قتل کیا - جسکی وجہ یہہ تہی کہ اوسنے ایرسٹوگیٹن کی ہمشیرہ سے کچہہ حرکت ناشائستہ کی تہی - اب چونکہ ہپیس نے اون تمام اشخاص کو جنپر اوسکو اپنے بہائی کی قتل کا شبہہ تہا بہت سخت سزائین دین اسلئے تمام رعایا اوس سے پہر گئی - اور الکمیونیڈی خاندان کی لوگون نے بہی اسکے نکالنے مین کوشش کی - اور روپیہ دیکر رشوت دیکر ڈلفی کی لسان الغیب سے بہی یہہ حکم دلوایا کہ سپارٹا والے پسس ٹریٹس کی اولاد کو اتہنز سے نکال دین - اسلئے سپارٹا والون نے ۵۱۰ھ قبل مسیح مین ہپیس کو شہر سے اسطرح نکالدیا کہ پہر وطن مین آنا اوسکو نصیب نہ ہوا - بعد نکلنے بادشاہ کے خانگی فساد سے رعایا کے دو فریق ہوگئے ایک کا سردار **کلستہنیز** میگیکلیز کا بیٹا تہا اور دوسری کا **عیساغورث** - کلستہنیز جو کہ رعایا کے امداد سے تخت نشین ہوا تہا اسنے رعایا کے بڑہانے کے لئے قومونکی تعداد ۴ سے دس کردی اور کونسل مین ۱۰۰ ممبر زیادہ کردیئے - عیساغورث نے بیرونی ریاستون سے مدد طلب کی چنانچہ سپارٹا اور کورنتہہ اور بیوشیا اور چیلسڈیا اور اجینیا سے فوجین آئین لیکن اِس کی معاونون مین یہہ اتفاق قایم نہ رہا **کلیومنیز** شاہ سپارٹا عیساغورث کا مددگار

Marfat.com

بنا - اور ڈیمیریٹس دوسرے بادشاہ نے رعایا کی طرفداری کی مگر کچھ عرصہ کے بعد ہرایک علیحدہ ہوگیا
جب سپارٹا والونکو ڈلفائی کی پیشگوئی کا جعل معلوم ہوا تو اونہون نے ہپیس کو بہر [illegible]
مگر آخر کو ہپیس مایوس ہوکر شاہ فارس کے پاس چلا گیا - اور ڈیریس (دارا) کو یونان پر چڑہا
لایا ✣

پانچوین فصل فارس کی لڑائی سے پہلی یونانکی چہوٹی چہوٹی ریاستون کے بیان مین ۱۰۰۰ قبل مسیح سے ۵۰۰ قبل مسیح تک

جب تہیبس پر ایپگونائی کا قبضہ ہوگیا تو بیوشیا والون کو تہرسلی والون نے نکال دیا -
اور وہ آرنی مین جو تہسلی مین واقع ہے چلے گئے مگر اہل ڈورس کی نقل مکانی کے زمانہ مین بہر وہ وطن
مین آکر ایولیا کی بعض قومونسے ملگئے - مسیح سے ۱۱۲۶ برس پہلے زنوتہس کے مرنے کے بعد بیوشیا سے حکومت
شخصی موقوف ہوگئی - اور اہل بیوشیا نے ایک اتحاد قایم کیا اور تہیبس کو سب کا افسر بنایا لیکن
اسکو اختیار بہت کم تہا - ان ریاستونکی حکومت ایک طریق پر قائم نہ رہتی تہی - چار چار [illegible]
ایک کونسل ۔ آدمی کی ہوتی تہی جو کہ امن اور جنگ مین انتظام ملکی اور فوجی مین مصروف [illegible]
ایکرنانیا - ایٹولیا - لوکرس کی تاریخ مین کوئی مشہور بات نہین ہوئی - فوسس [illegible]
تاریخ مین بڑا مشہور واقعہ وہ مقدس لڑائی ہے جسکا ذکر پہلے ہوچکا ہے - تہسلی کی ریاستو مین [illegible]
لیریسا کی بادشاہ جو کہ ہرکیولیز کے خاندانسے تہے بڑی مشہور گذری ہین صوبہ ایپائرس [illegible]
ملسوسی قوم جو کہ ایسیڈی کہلاتے تہے اور پرمس کی اولاد سے تہے بڑی زبردست [illegible]
پلوپونیشیس مین سپارٹا سے دوم درجہ پر کورنتہ کی ریاست تہی - جسوقت اہل [illegible]
پر فتح پائی اوسوقت یہانکی تخت پر ایلیٹیز متصرف ہوگیا اور پانچ پشت [illegible]
رہی - ... قبل مسیح مین بیکیس نے بیٹلی سمس کی وفات کے بعد [illegible]
پشت تک اوسکی اولاد مین حکومت قایم رہی - آخر ٹیلیٹیز کی وفات کے بعد [illegible] خاندان کا آخر
بادشاہ تہا - حکومت شخصی جاتی رہی اور حکومت [illegible] قایم ہوگئی اور [illegible]

ہر سال نئے مجسٹریٹ مقرر کئے جاتے تہے مگر بباعث ظلم اور غرور کے جلدی انکا خاتمہ ہوگیا۔
سپ سیلس ایک متمول شخص ۶۵۰ قبل مسیح مین بادشاہ ہوکر ۳۰ سال تک حکمران رہا اوسکے
بعد اوسکا بیٹا **پیری اینڈر** جوکہ یونان کے سات عقلمندونمین شمار کیا گیا تخت نشین ہوا اگرچہ
اسکو طامع اور ظالم اور بیرحم تبلاتے ہین مگر ۴۴ سال تک یہہ سلطنت کرکے بیٹے کے غم مین یاسکے
ہاتہہ سے مارا گیا۔ اور اسکا بہتیجا **سیمیٹی کس** اسکا جانشین ہوا مگر ۳ سال کے بعد ۵۸۱ء مین نکالا گیا۔
ایمبریشیا ایپائرس کے ساحل پر کورنتہہ والونکی ایک نئی آبادی تہی اور آسمین سپ سیلس کی اولاد
حکومت کرتی تہی اسوقت یہان بہی رعایا نے بغاوت کرکے اپنے بادشاہ کو تخت سے اوتار دیا۔ اس انقلاب
کے بعد کورنتہہ مین تاجرونکی حکومت قایم ہوئی جسکے ذریعہ سے ایشیا کا مال اطالیہ مین اور اٹلی کا
اسباب ایشیا مین فروخت ہوتا تہا۔ اسوقت کورنتہہ نے یہہ بستیان آباد کین تہین مغرب مین کورسایرا
۔ ایمبریشیا۔ اپیپی ڈیمنس ۔ لیوکس ۔ سایرکیوز۔ مشرق مین ۔ پوٹیڈیا ۔ کورنتہہ کا اقبال
سپ سیلس کی اولاد ہی تک قایم رہا آخرکو جزیرہ **کورسایرا** جسکو پیری اینڈر نے مطیع کیا تہا باغی ہوا
اور کورنتہہ کا ادبار شروع ہوا۔ مسیح سے ۶۶۰ برس پہلے اہل کورسایرا اور کورنتہہ کی باہم ایک
بحری لڑائی ہوئی جسکے پہلی تاریخ مین بحری لڑائی کا ذکر نہین ہے۔ **سسیئن** ۔ اور اکاڈیا کے
اضلاع مین بہی ایسی ہی انقلاب واقع ہوتے رہے مگر سلطنت جمہوری اوسوقت قایم ہوئی جبکہ
بنی سپ سیلس کورنتہہ سے نکالی گئی آرکیڈیا مین **آرسٹوڈیمس** کے مارے جانے کے بعد سلطنت جمہوری
قایم ہوئی اسمین دو شہر ٹیگیا۔ اور مینٹینا بڑے مشہور تہے۔ ۶۹۴ مین آرگوس کی شخصی حکومت زایل
ہوگئی جسکا حال معلوم نہین ہے۔ **ایلس** مین الفائٹس کے قانون اور اوسکے متبرک زمین کے
باعث سے امن ہا مگر آخر کو دو مجسٹریٹ مقرر ہوئے بعد ازان دس ہوگئے اور ایک سینٹ بہی ۹۰ ممبرون
کی مقرر ہوئی +

چہٹی فصل یونان کے مشہور جزایر کی تاریخ مین

جزایر متعلقہ یونان مین ویسی ہی انقلاب ہوتے رہے جیسے کہ یونان کی ریاستون مین مذکور ہو چکے

Marfat.com

ہین یعنے حکومت شخصی کی جگہہ درجہ بدرجہ حکومت جمہوری ہوگئی جب اتہنز والونکا تسلط [illegible]
ہوگیا تو جزیرونکی آزادی صرف برای نام باقی رہگئی - البتہ اندرونی انتظام مین [illegible]
اختیار حاصل تہا ۷۳۴ قبل مسیح مین کورنتہہ والونکا ایک گروہ بسرداری چرسی کریٹس کے جزیرہ
کورسایرا مین جاکر آباد ہوا اور ایسی ترقی حاصل کی کہ وطن کے لوگ اونسے جلنے لگے اہل کورسایرا
نے ایک بستی اپی ڈیمنس جو پیچہے ڈرکیم کے نام سے مشہور ہوئی مقدونیہ کے مغربی کنارہ پر آباد کی کہ
کورنتہہ والونکو اپنا افسر بنایا اسلئے باہمی اہل کورنتہہ او کورسیرا کی لڑائی واقع ہوئی [illegible] اہل کورسایرا
اسوقت ایسی قوت رکہتے تہے کہ اپنی ذات سے ۱۲۰ جنگی جہاز جمع کر سکتے تہے - ابتدا مین کورسایرا مین [illegible]
اور ڈورین ریاستون کے امرا کی حکومت تہی مگر فارس کی لڑائی کے بعد [illegible]
حکومت جمہوریت کے لئے فساد قایم ہوا - آخر کو خانہ جنگی کے باعث سے یہہ ریاست برباد و تباہ
ہوگئی جزیرہ ایجینا جسکو ابتدا مین اینونی کہتے تہے ۱۲۵۰ برس قبل مسیح مین الویلین کے ایک گروہ
نے تہسلی سے آکر آباد کیا - اور اسکے ۲۰۰ برس بعد ہی ڈورس سے ڈورین کا ایک گروہ آکر آباد ہوا
اور اونہون نے تہوڑی عرصہ مین حسن انتظام اور تجارت مین ایسی ترقی حاصل کی کہ اتہنز کی
ہمسری کرتے رہے اور اقریطش اور پونٹس مین اپنیان بستیان بسائین مگر ۴۵۶ برس قبل مسیح مین
تہمیسٹوکلیز نے اسے مغلوب کیا - جزیرہ یوبیا مین بے اتفاقی کے باعث طریق حکومت [illegible]
اسمین مشہور بستیان یہہ ہین کیلیس - ایریٹریا انمین امرا کی حکومت کا طریق مروج تہا لیکن
یہہ انتظام دایمی نہ تہا - اکثر حکومت شخصی ہی ہوجاتی تہی - فارس کے [illegible]
اسکو کئی خونریز لڑائیون کے بعد فتح کیا - جزایر سایکلیڈیز مین پہلے [illegible]
الیونیا اور ڈورس کے ایگروہ نے اونکو نکالکر خود آباد ہوے آخر [illegible]
سوا اتہنز کے باجگذار تہے - جزیرہ اقریطش بہادری کے زمانہ مین [illegible]
قوانین کی باعث سے مشہور تہا - لائیکرگس نے کئی قانون یہانسے سیکہے تہے - اسمین [illegible]
کی وفات کی بعد جمہوری کی ریاست ہوگئی - اسمین گورٹنا اور [illegible] بڑے مشہور شہر تہے

Marfat.com

اور ملک کا انتظام ایک دیوان اعلے مسمی جیروشیا اور دس مجسٹریٹون مسمی کوسمای کو ملا۔ آخر کو باہم خانہ جنگیان اونکی ذلت اور تباہی کا موجب ہوئین جزیرہ سائپرس (قبرس) اسمین بستی سلیمس سب سے بڑی تہی جو کی بعد مسیح سے ۱۱۰۰ برس پہلے اسکو ٹیوسر نامی ایک شخص نے آباد کیا تہا یہہ جزیرہ نوبت بنوبت اہل فنیشیا اور اہل مصر اور اہل فارس کا تابعدار رہا جب سکندر اعظم نے مسیح سے ۳۳۲ برس پہلے ٹایر (صور) کا محاصرہ کیا تہا تو قبرس کے ۹ بادشاہ اوسکے ساتہہ ملگئے اوسیوقت سے مقدونیہ کے سلطنت مین شامل ہوگیا

ساتوین فصل اون یونانی بستیونکی بیان مین جو کہ ایشیا کوچک مین واقع تہین ۱۲۰۰ قبل مسیح سے ۵۰۰ تک

یونان والونکی بستیان اور سب ملکونکی بستیونسے تعداد اور رونق مین زیادہ تہین تہذیب اور حرفونکے سامان مہیا کرنیمین انسے بڑی امداد ملی اور تجارت کے سبب قومونکی آمدرفت مین بڑی آسانی ہوگئی* اول اونکا ذکر ہوگا جو کہ پلوپونیشس کے فتح کی بعد ایشیا کوچک کے مغربی کنارہ پر ہلسپونٹ سے سلیشیا کی حدود تک ایولیا اور ایونیا اور کیریا والون نے بسائین تہین یہہ بستیان تجارت مین اپنے اصلی وطن سے سبقت لیگئی تہین اور شاعر ہومر اور آلسیوس اور حکیم تہیلز اور فیثاغورث انہین مین پیدا ہوئی تہی۔ جنکا ذکر پیچہے ہوچکا ہے اور انکا تاریخی حال ہم علیحدہ علیحدہ بیان کرینگے۔ جب ڈورین نے پلوپونیشس کو فتح کرلیا تو قوم ایولین نے ۱۱۲۴ قبل مسیح مین ایشیا کوچک مین جاکر میسیا اور کیریا کے ساحل پر متصرف ہوکر وہان بستیان بسائین اور اسکا نام ایولس رکہا اسکے بعد انہون نے جزیرہ لسبوس اور ٹنیڈوس اور ہیکٹونیسی کے جزائر پر قبضہ کرلیا اور انکے تعمیر کردہ ۱۲ شہرونمین سے سمی اور سمرنا سب سے بڑے تہے۔ مسیح سے ۶۰۰ سو برس پہلے لیڈیا والون نے سمرنا کو ویران کیا اور اوسکے ۴۰۰ برس بعد مسیڈونیہ والون نے آباد کیا سائرس (کیخسرو) کے زمانہ مین ایولین کے شہرونمین سے

* خاصکر اون بستیوں نے جو قوم الینی نے ڈورین کے نکلنے کے بعد اور مقدونیہ والونکی یونان پر متسلط ہونیسے پہلے بسائین تہین انکے سوا اہل یونان جنوبی ملک اٹالیہ مین کچھ بستیان بسائین تہین انکی تاریخ بہت مشتبہ ہے مقدونیہ والون نے سکندر کے وفات کی بعد بہتسی بستیان ایشیا کوچک مین بسائین

Marfat.com

خشکی کے تمام شہر فارس والون نے فتح کر لئے - جب اتہنز کا بحری تسلط سب سے بڑہ گیا تو جزیرونکی تمام ریاستین اوسکی تابع ہوگئین اور یہہ بڑی تشدد سے حکومت کرتے رہے - اگرچہ ایولین کے ہر ایک شہر مین جدا جدا انتظام تہا اور سب کے اتفاق سے کوئی کونسل مقرر نہ تہی مگر یہہ بھی شہر مٹی لین جو لسبوس مین واقع ہے سبکا دار الخلافہ سمجہا جاتا تہا اور جو بد انتظامیان نفاق اور خانہ جنگیون سے پیدا ہوتے ہین اونکی رفع کرنیکے واسطے سیم نیٹی ان مجسٹریٹون مین سے پیٹی کس حکیم شہر مٹی لین کا رہنے والا نہایت مشہور تہا یہہ سالفو اور الیسیوس کا ہمعصر تہا اور سنہ مسیح سے ۶۰۰ برس پہلے گذرا ہے - مسیح سے ۱۰۴۴ برس پہلے اہل ایونین یونان سے ایسی بہاری گروہ کے ساتہہ نکلے کہ اوسکے نظیر دنیا مین نہین پایا جاتا - چنانچہ جب اتہنز مین بادشاہت موقوف ہو گئی اور کودرس کی بیٹی بباعث محروم ہونے وراثت کی معہ اون تمام قوم ایونین کی جو پلوپونیشس سے جلاوطن ہوکر نکلے تہی جزائر سائیکلیڈیز مین جاکر وہان بستیان بسائین اور وہان سے ایشیا کوچک مین ایولس کی جنوب کیطرف جاکر کیریا اور لڈیا اور لیکیا جستی تو وہانکے بعد جزیرہ اونکے نکالکر وس ملک جو مابین مائیکل اور کرسوپیلس کے واقع ہے قبضہ کرکے برفاقت [illegible] انہین آپسمین اتحاد تہا اور نام یہہ ہین - ایفی سس - ایری تہری - کلیزومنی - [illegible] میس - ملیٹس - پرین - فوسیا - ٹیوس - سیموس - ٹیوس - کیوس - [illegible]

ملیٹس سب سے بڑے تہی اور جسوقت ایونینز نے اوسپر حملہ کیا اوسوقت اہل ملیٹس [illegible] اونہونے ایسا سخت مقابلہ کیا کہ ایونینز نے سب مردون کو مار ڈالا اور انکی بیبیان [illegible] بیبیان بنا لیا - ایفی سس سب سے زیادہ مشہور تہا اور اوسکو ایونینز نے [illegible] بنایا تہا - اسمین ڈایانا کا ایک معبد رہتا اور وہان کے باشندونکو [illegible] سب سے پیچہے آباد کیا - اسکی بحری تجارت خوب ترقی [illegible]

اور ملیٹس نے [illegible]

[illegible]

شہر مارسیلیز مین جا بسے کولوفون اِسکے سردار نہایت بہادر اور مشہور تہے جو کہ بہادری
مین ضرب المثل ہو گئی - جزیرہ سیموس تجارت اور بحری طاقت مین شہرہ آفاق تہا - پولیکریٹز
کے زمانہ مین جو ۵۳۲ ق م مین تخت نشین ہوا تہا اسکو بڑا عروج حاصل تہا - یہہ بادشاہ بڑا طاقتور تہا
مگر فارسیون کے فریب مین آکر مارا گیا آخر کو یہہ شہر اہل ایتھنز کے جنہون نے وہان حکومت جمہوری
قائم کی مطیع ہوا - کیوس اپنی مرضی سے ایونیا سے آملا اور سیموس کی نسبت طاقت اور دولت مین کم نہین
تہا - اسکے باشندے آزادی کو پسند کرتے تہے اسکو بہی فارس والونکی اطاعت کرنی پڑی مگر اوسنے سب سے
پہلے اپنی گردن سے جوا اوتار دیا اسکے بعد ایتھنز کی سرداری قبول کی مگر برائے نام تہی - ایونیا کے تمام
شہرون اور ایمفکٹیونک کے درمیان اتحاد قائم تہا اور وقت مقررہ پر مختلف اضلاع کے وکیل پنجون کے
مندر مین جمع ہوتے تہے جو بابت اتحاد ایونین کے مشورہ کرتے تہے لیکن وہ ہر ایک کا اندرونی
معاملات مین مداخلت نہین کرتے تہے - یہہ شہر لڈیا والون سے مدت تک لڑتے رہے آخر کو فارس کے
مطیع ہوئے **ڈورین** کی بستیونکا رقبہ چہوٹا اور تنگ اور ملک بنجر تہا اور سوائے ہلی کارنیسس
[illegible] الخلافہ ایپولنٹ کی بادشاہی کا تہا - اور رودز جسکا جہازی کاروبار ترقی پر تہا کوئی ملک بڑا
نہ تہا - اور انکی یہہ ۶ شہر آباد کئے ہوئے تہے ہلی کارنیسس - نائیڈس - کوس - [illegible]
کیمیرس - لنڈس - فارس کی لڑائی سے کچھ عرصہ پیشتر ہلی کارنیسس انکے اتفاق سے
نکالا گیا کا دار الخلافہ بنگیا تہا - یہان [illegible] اور آرٹمیزیا بڑے
مشہور ہوئے ہین - **نائیڈس** جو اصل مین اہل [illegible] نے آباد کیا تہا اور اپولو کی مندر یہان واقع
تہا ڈورین کی پہلی بستی تہی اور اونکے وکیل بہی یہان واسطے عام مشورہ کے جمع ہوتے تہے - آخر کو
اہل ڈورین بغیر کسی قیل و قال کی فارس کے تابعدار ہو گئے ✣

آٹھوین فصل یونانی بستیونکی بیان مین

(جو بحیرہ اسود کے کنارہ تہریس اور مقدونیہ مین آباد تہین)

ان بستیون مین سے کئی جو پروپونٹس کے کنارہ بحیرہ اسود اور بحیرہ ازوف پر ملیٹس کے باشندون نے

آٹھوین اور چھٹی صدی کے مابین بسا مین تہین - یہہ شہر بحری طاقت [illegible]
تہا اور یہہ لوگ جنیوا اور بخارا تک پہونچے تہے - پروپونٹیس پر ایک شہر [illegible] آباد کیا تہا - تہوڑی عرصہ کے بعد ملیٹس والون نے اوسکو بڑی تجارت گاہ بنایا [illegible] نے آباد کیا تہا اور [illegible] مین ملیٹس اور اہل روما کی زمانہ مین اسکو بڑی ترقی حاصل ہوئی - اور میگارا والون نے بای زین شیم یعنے قسطنطنیہ اور کیلی ڈون یعنے سکوٹاری بسائی - بحیرہ اسود کی کنارہ اول یونانی شہر ہرکلیا تہا جو ملیٹس اور میگیرا والون نے آباد کیا تہا [illegible] مین تہلیاکس یہان انکا حاکم ہوا - یونانی بستیون مین سینوپ سب سے زیادہ طاقتور تہے - اصل مین اسکو آرگوناٹ نے [illegible] مین بسایا تہا اوسکے بعد ملیٹس والی آبسے - ایمیسس بڑا مشہور بندر تہا پریکلیز کی زمانہ مین اتہنز والون نے شہر ملیٹس والونسے چہین لیا - ٹریپی زس اسکی مشہور بستی تہی - بحیرہ اسود کی مشرقی کنارہ پر [illegible] ڈائس - کیئورس - فنیگریا - نہایت مشہور بستیان تہین کریمیا مین ملیٹس والونکی یہہ بستیان تہین پینٹی کیپیم جو کہ مہرڈیٹز اعظم کا دار الخلافہ تہا [illegible] کی یہہ بستیان تہین - تہریس مین یہہ تہین سسٹوس - ایگوس - [illegible] - سیلو[illegible] ایبڈیرا - مقدونیہ مین یہہ تہین - ایمفوپولس - کیلسس - اولنتہس [illegible] کنارہ پہ نہایت مشہور بستی قورین تہی جو [illegible] مین جزیرہ تہیرا کے باشندون نے [illegible] قایم کی تہی - اول اسمین حکومت شخصی تہی مگر [illegible] مین جمہوری ہوگئی اور آخرکو مصر کی سلطنت [illegible] ہوگئی +

دسوان باب یونان کی قدیم زمانہ کی تاریخ

ابتدا سے سکندر کی تخت نشینی تک

(پہلی فصل فارس کی اول لڑائی [illegible])

جب ارسٹوگورس نے (۵۰۰ ق م) مین [illegible] جلایا اور اوسکے عوض دارا نے ملیٹس کو لوٹ کر باشندونکو قتل کیا [illegible]

اور ہپئیس کو سپارٹس مین پناہ نہ ملی تو اوسکے بعد دارا نے یونانی ریاستونکے پاس اطاعت قبول کرنیکا پیغام بھیجا اور کہلا بھیجا کہ ہپئیس کو بادشاہ بناؤ - تمام یونانیون نے اوسکی اطاعت قبول کی مگر اتھنز اور سپارٹا والے لڑنیکو طیار ہوئے - چنانچہ سنہ ۴۹۲ ق م مین دارا نے اپنے داماد مارڈونیس کو بھیجا - (مارڈونیس نے تہیس اور میسیڈن کو فتح کیا) لیکن کوہ ایتھوس مین اوسکا جہاز ٹوٹ گیا اور بیس ہزار آدمی مر گئے - دارا نے سنہ ۴۹۰ ق م مین ایک اور بڑا طاقتور زیر حکم ڈیٹس اور آرٹی فرنیز کے بھیجا - اونہون نے سائیکلیڈیز کو فتح کرکے ایریٹریا کو لوٹا اور وہانکے باشندون کو قید کرکے دارا کے پاس بھیجدیا اسکے بعد ہپئیس کی ہدایت سے معہ پانچ لاکھ فوج کے مراتھن کے میدان مین جو اتھنز سے ۲۰ میل کی فاصلہ پر تھا مقیم ہوئی - برخلاف اسکے اتھنز والونکی فوج مین دس ہزار سپاہ اور نو ہزار مسلح غلام تھے اور پلیٹیا کے بادشاہ نے ایک ہزار آدمی اونکی مدد کے لئے بھیجا مگر سپارٹا والے بالکل خاموش بیٹھے رہے اتھنز والون نے اپنی فوجونکو دس جرنیلونکی ماتحت سپرد کیا اور ملٹائڈیز کو بسبب اوسکی لیاقت کے سبکا افسر بناکر مراتھن کی میدان کیطرف روانہ کیا - جب انکو فارس کا لشکر نظر آیا تو جرنیلون نے لڑائی سے انکار کیا مگر ملٹائڈیز نے بہت سی براہین دیکر کیلی مکس یعنے جرنیلون کے افسر کو لڑائی کے لئے آمادہ کیا جب لڑائی تیار ہوگئی تو یہ جرنیل دل و جان سے لڑائی مین مشغول ہوئے — ملٹائڈیز نے اپنے لشکر کو ایک پہاڑ کے نیچے جو پشت اور داہنی طرف سے حفاظت کرتا تھا مقیم کیا - بائین طرف اوسکے ایک دلدل واقع تھی اور آگے کیطرف کچھ فاصلہ تک درخت کٹوا کر ڈلوا دیئے تاکہ فارس والے اوسپر حملہ نکرسکین - اتھنز والونکو داہنی طرف اور پلیٹیا والونکو بائین طرف اور غلامونکو درمیان قائم کیا - ڈیٹس نے اگرچہ اسجگہ کو خوب جان لیا تھا مگر کثرت فوج پر بھروسا کرکے لڑائیکا حکم دیا — یونانیونکی دونون بازؤن نے اپنے مقابلہ والونکی صف کو توڑ دیا مگر غلامون نے شکست کہائی - ملٹائڈیز نے اپنے فاتحونکو حکم دیا کہ مغرورونکو چھوڑ کر فارس کی قلب لشکر پر حملہ کرو - چونکہ مشرقی فوجونمین بے جرنیل موت کا کام دیتا ہے اسلئے فارس والونکو شکست نصیب ہوئی اور وہ اپنی ابتر حالت مین جہازونکی طرف بھاگ گئے مگر یونانیون نے اونکا تعاقب کرکے سات جہاز غارت کئے چند روز کے بعد ملٹائڈیز نے

Marfat.com

نے جزیرہ پیروس پر حملہ کیا مگر کامیاب نہوا آخر رشوت ستانی کے مقدمہ مین ماخوذ ہوا اور منصفوں نے
اوسپر بڑا بہاری جرمانہ کرکے قید کیا اور قید خانہ مین مرگیا - اسکے بعد تہمسٹوکلیز مدبر اور ارسٹائیڈیز
عادل اتہنز مین حکومت کرتے رہے تہمسٹوکلیز نے اون جزایر کو فتح کرکے جو پہلے فارس کی تابع ہوگئے تھے
اتہنز کی دولت اور رسوخ کو بڑہایا - ارسٹائیڈیز نے اپنی دانائی سے ہموطن آدمیونکو خوش کیا یہہ دونو
طاقت حاصل کرنیکے لئے ایکدوسرے کے مخل ہوئے آخرکار ارسٹائیڈیز جلاوطن کیا گیا مگر جب مشکل کیوقت
اوسکی دانائی کی ضرورت پڑی تو اوسکے حریف نے اوسکو واپس بلایا - تہمسٹوکلیز ہمیشہ اسبات کی کوشش کرتا رہا
کہ اتہنز کے بحری طاقت بڑہ جاوے آخرکار اوسنے یونان کی آس پاس کے سمندرونکی سرداری دلادی -
فارس کے پہلے اور دوسری لڑائی کی مابین کوئی مشہور بات واقع نہین ہوئی سپارٹا کے بادشاہ کلیومینیز
نے سازش کرکے دوسری بادشاہ ڈمیریٹس کو جلاوطن کرادیا اوسنے فارس مین جاکر پناہ لی مگر چند روز
کے بعد کلیومینیز نے خودکشی کی اور دونونکی جگہہ لیوٹک آئڈیز اور لیونیڈس بادشاہ ہوئے

دوسری فصل فارس کی دوسری لڑائی کے بیان مین

سنہ ۴۸۰ سے ۴۷۹ قبل مسیح تک

مراتہن کی لڑائی کے ۹ برس بعد دارا گستاسپ کے بیٹے زرکسیز نے یونان کی فتح کرنیکا ارادہ کیا اور معہ لشکر
کثیر کے جب ابنائے ہلسپونٹ کو عبور کیا تو تہیبس اور تہسلی سے اطاعت کے پیغام پہونچے جب وہ تہرموپلی
پہونچا تو لیونیڈس نے جو کہ آٹھہ ہزار فوج لیکر کھڑا ہوا تہا مقابلہ کیا - اسجگہ زرکسیز کے لشکر نے حملہ کیا مگر
مین معہ نقصان کثیر کے پسپا کیا گیا آخر ایک شخص یونانی ایفالٹیز نامی نے فارس کے بادشاہ
کو ایک پشت کا رستہ بتادیا - اسوقت لیونیڈس نے مایوس ہوکر اپنے تمام …
اور خود معہ ایک ہزار سپاہ کے وہان ٹہیرا رہا - آخر رات کو وہ اور اونکا لشکر
بہادری کے بعد مارا گیا - اور زرکسیز نے اب اتہنز کی فتح کرنیکا ارادہ کیا مگر …
راس آرٹمیشم پر جو جزیرہ یوبیا مین ہے فارس کی بیڑی پر ایک فتح پائی جبکہ اسوقت …
کہ فارس والے تہرموپلی پر متصرف ہوگئے ہین اسلیئے تہمسٹوکلیز نے اونکو یہہ صلاح دی کہ اتہنز کی

Marfat.com

پہنچکر وہ کہاتے نکالکر سلیمس کے قریب کہڑا کرین - راستہ مین یہہ تدبیر کی کہ ایوبیا کی پہاڑونپر یہہ کہدوایا کہ
ای ایشیائی یونانیون تمہنے اپنے والدین کی خلاف ہتیار نہ اوٹہانا ان سے فارس والونکی دلمین شک پیدا ہو گیا
اسلئے زرکسیز نے ایشیا کے یونانیون سے کچہہ مدد نہ لی - فوسس مین پہونچکر زرکسیز نے ڈلفائی کو لوٹنے کی لئے
لشکر کا ایک حصہ بہیجا - مگر پہاڑ پر چڑہتے وقت انپر ایک ایسا خوفناک طوفان آیا جسے یونانیون نے بہت سے
فارسیونکو تہ تیغ کیا - اس واقعہ جانکاہ سے مخلصی پاکر زرکسیز تہسپیا اور پلیٹیا کو لوٹتا ہوا اتہنز
کی طرف چلا - اتہنز والے تہمسٹوکلیز کی صلاح ہی سے اپنے شہر کو خالی کرکے جزیرہ سلیمس مین چلے گئے - زرکسیز نے
شہر کو خالی پاکر جلا دیا اور یونانی بیڑے پہ حملہ کرنیکا ارادہ کیا اوسوقت یوریبائڈیز سپارٹا کا رہنے والا
یونانیون کی بیڑے کا سپہ سالار تہا - اسنے یونانیون کو یہہ صلاح دی کہ تمام لشکر کو کورنتہہ پر پلوپونیسس کے
حفاظت کے لئے مقیم کرنا چاہئے مگر تہمسٹوکلیز نے بڑی قوی دلایل سے اوسکو فارس کی ساتہہ لڑنے پر آمادہ
کیا اور ایک جاسوس زرکسیز کے پاس بہیجا کہ وہ اوس سے بیان کرے کہ یونانی لوگ بہاگنا چاہتے ہین
زرکسیز نے جاسوس کے کہنے پر سلیمس کی طرف اپنا بیڑا روانہ کیا جب اسبات کی خبر ارسٹائیڈیز کو پہونچی
تو وہ فورًا ایک کشتی پر سوار ہوکر اپنی قوم اور تہمسٹوکلیز کو اطلاع کرنیکے لئے چلا کہ فارس والون نے ہمارے
بیڑے کا محاصرہ کیا ہوا ہے اسکے بعد دونونکے* درمیان کسی قسم کی دشمنی نہ رہی - اسوقت سپارٹا والی جو لڑنے سے
تامل کرتے تہے فارس کے بیڑے کے آنے کی خبر سنکر اور کوئی گریزگاہ نہ دیکہکر لڑنے پر مستعد ہوئے - آخر سلیمس کی دونون
بیڑونکا مقابلہ ہوا اسوقت زرکسیز ایک بلند مکان **ایگی لیوس** پر جو اٹیکا کی کنارہ پر واقع ہے بیٹہا ہوا
تماشا دیکہہ رہا تہا - تہوڑی دیر کی بعد اوسکا تمام عالیشان بیڑا تباہ ہوگیا - اور ہیلی کارنیسس کی
ملکہ **آرٹیمیشیا** کے سوا کسینے کچہہ بہادری نہ دکہلائی چونکہ اسجگہ سے سمندر کچہہ وسیع نہین تہا اسلئے
جب اگلی جہاز شکست کہاکر بہاگی تو پچہلے بہی رفو چکر ہوئے اسوقت اتہنز والون نے سبکو چارون طرف
سے گہیر کر مثل مچہلیونکی جال مین پہنساکر تباہ کر دیا - اب زرکسیز نے لڑائی کیواسطے ۳ لاکہہ فوج زیر حکم **مارڈونیس**
کے چہوڑکر خود واپس جانیکا ارادہ کیا - چونکہ تہمسٹوکلیز نے اوسکو ماخوذ ہونیکی اطلاع دی اسلئے فورًا ابنائے
ہلسپونٹ پر پہونچا اور جب پل کو ٹوٹا ہوا پایا تو ناچار ماہی گیرونکی کشتی مین سوار ہوکر پار اوتر گیا - مارڈونیس نے

* یعنے تہمسٹوکلیز اور ارسٹائیڈیز کے درمیان

Marfat.com

جاڑے کا موسم تہسلی میں بسر کیا - اور دوسری لڑائی سے پہلے شاہ مقدونیہ کی ہاتھ اتہنز والون کو
یہہ پیغام بہیجا کہ اگر تم یونان کی اور ریاستون سے علیحدہ ہو جاؤ گے تو شاہ فارس تمکو ہر بات کی
اجازت دیگا - اتہنز والے اس بات پر راضی نہوئے - مگر جب سپارٹا والون نے جو بڑی خودغرض تھے لڑنے
سے انکار کیا تو مارڈونیس نے اتہنز میں پہنچکر شہر کو آگ لگائی اور قتل کرنا شروع کیا - اسوقت سپارٹا
والے خاموش ہو بیٹھے مگر جب یونانیون نے اونکو بہت ملامت کی تو اونہون نے تہوڑی سی فوج
پوسینیس کی ماتحتی میں بہیجی - کل یونانی ریاستون کا لشکر پلیٹیا شہر کے پاس [illegible]
مقابلہ پر جمع ہوا - تہوڑی دنون تک تو ہلکی ہلکی لڑائی ہوتی رہی مگر [illegible] شکست [illegible]
اسی مقام سے ہٹکر دوسرے مقام کی تلاش میں [illegible]
اسلیئے مارڈونیس نے اپنی سپاہ کو اونکے تعاقب کا حکم دیا - آخر پلیٹیا کے قریب دونون میں لڑائی ہوئی [illegible]
فارس والون نے شکست کہائی اور اونکی فوج میں صرف ۴۰ ہزار آدمی جو کہ تحت آرٹی بیزس [illegible]
رہے اور ۲ لاکہہ آدمی کام آئے - یونانیون کو [illegible] فتح حاصل ہوئی - اور اسی روز [illegible] مقام مائیکیل پر
جو ایشیا کوچک کی کنارے پر واقع ہے اونہون نے ایک بڑی فتح پائی اس لڑائی میں یونانیون کی فوج
ول زین تہیپس اتہنز کا اور لیوٹی کائیڈیز سپارٹا کا - جنرل فارس والون نے یونانیون کو دیکہکر
جہازونکو کنارے پر کیا اور ۶۰ ہزار آدمی حفاظت کے لیئے متعین کیئے لیکن یونانیون نے حملہ کرکے جہازونکو
تباہ اور فوجکو تہ تیغ کیا اور کل مال اسباب لوٹ لیا - یونانیون کو لوٹ کے سوا یہہ فایدہ ہوا کہ [illegible]
سے فارس والونکا تسلط اوٹھہ گیا - اور وہان کے جزیرے اونکی حکومت سے آزاد ہو گئے [illegible]
بستیان جو ایشیا کی مغربی کنارہ پر واقع تہین یونانیونکو چاہتین تو آزاد ہو سکتی تہین [illegible]
سوائی آیونیین کے فارس کی حکومت کو پسند کرتے تہین - [illegible]
اتہنز کا اقبال دن بدن زیادہ ہوتا گیا - اور دنیا کی تمام [illegible]
آخر سپارٹا والونکو اوسکی ترقی دیکہکر حسد ہوئی اسلیئے سپارٹا والی مانع تعمیر فصیل اتہنز کے ہوئے
مگر تہمسٹوکلیز نے اونسے ایسی چال اختیار کی کہ فصیل بالکل تیار ہو گئی یعنی جب تک فصیل تیار نہ ہوئی

Marfat.com

تہی تب تک تہمسٹوکلیز خود ایلچی بنکر سپارٹا مین چلا گیا تہا اور اوسکی خبر دینے مین سنٹ کو تاخیر کرتا
رہا تا وقتیکہ اتہنز والون نے فصیل بنالی - جب یہہ خبر سپارٹا کی سنٹ کو پہونچی تو وہ تہمسٹوکلیز سے
بدلہ لینے پر مستعد ہوے لیکن اوسنے سپارٹا والونکو اس خبر کے تحقیق کرنیکے لئے وکیل بہیجنے کی ترغیب دی یہہ وکیل
جب اتہنز مین پہونچے تو اتہنز والون نے ان وکیلونکو بطور کفیلونکی گرفتار کیا - اسلئے سپارٹا والون نے
گہبراکر تہمسٹوکلیز کو چہوڑ دیا - جب تہمسٹوکلیز اتہنز مین واپس آیا تو اوسنے صرف فصیل کی تعمیر کو پورا
نہین کیا بلکہ بندر پیریس کو بہی ایک دیوار سے مستحکم کرکے اتہنز سے ملا دیا - اسوقت سپارٹا کا جنرل
پوسینیس یونان کی فوج کے ساتہ ملکر ساحل بحیرہ ایجین کے کنارے کنارے فارسیون کے مقابلہ پر لڑائی مین
مصروف تہا - اوسنے تہوڑے ہی محاصرے کے بعد بائی زین ٹیم کو سنہ مین فتح کرکے بہت سے
امرا اور رشتہ دار بادشاہ کو مقید کیا - پوسینیس نے دفعۃ بہت سی دولت کے ہاتہہ آجانے کے باعث سے
یونان کا بادشاہ بننا چاہا مگر اپنے ہی رفیقون سے تکبرانہ اور قاتلانہ طور پر پیش آیا اسلئے اونہین جاکم
آئیونیہ والے سپارٹا والون سے برگشتہ ہوکر اتہنز والون سے جا ملے - جب سپارٹا والونکو یہہ خبر پہونچی
تو اونہون نے اسکو واپس بلاکر ججون کے حوالہ کیا اگرچہ یہہ اول بسبب ثبوت دینے کے چہوٹ گیا
لیکن دوسرے دفعہ ملزم ٹہرایا گیا - آخر منروا کی مندر مین پناہ گزین ہوا - لیکن فاقہ کشی کے باعث سے
اوسیجگہہ ہی مرگیا - سپارٹا کی وہ عزت جو سمندر مین اوسکو حاصل تہی بباعث ظلم پوسینیس کے جاتی
رہی اور کل اہل سمندر نے اپنے بیڑے کا امیر البحر اتہنز والونکو قرار دیا - ارسٹائیڈیز سب ریاستونکا
خزانچی مقرر ہوا - اوسنے تاکہ کسیکی شکایت نہو جزیرہ ڈیلوس کو جہان کہ اپالو کا مندر تہا مخزن معین
کیا - سپارٹا والون کی افترا پردازیسے تہمسٹوکلیز کو بہی پوسینیس کے ساتہ جرم مین شریک جانکر
دس سال کے لئے جلاوطن کر دیا - آخرکار تہمسٹوکلیز فارس کے بادشاہ آرٹی زرکسیز (اردشیر)
کے پاس چلا گیا - اگرچہ شاہ فارس نے اسکی عزت اور توقیر کی مگر تہوڑے عرصہ کے بعد زہر کہا کر مر گیا
اس زمانہ کے قریب ارسٹائیڈیز بہی عمر طبعی کو پہونچکر مرگیا - اسنے خزانہ کا نہایت دیانت اور
ایمانداری سے کام کیا - اسکے بعد ملٹائیڈیز کا بیٹا سائمن ریاست جمہوری اتہنز کا افسر

مقرر ہوا - یہہ بہی فارس والون کے ساتہہ بڑی بہادری اور دلیری سے لڑتا رہا اور اوسنے [illegible]
مین بلکہ ایشیا کی کنارے کی تمام قلعی اور کہی شہر چہین لئے آخر کار سنہ ۴۰۰ [illegible]
فتح بحری جزیرہ سائپرس مین فارس والونپر حاصل کی اور اوسیروز خشکی مین بہی [illegible]
پر فارسیونکی لشکر کو حیران کر کے تباہ کر دیا۔[1] فارس کی لڑائی [illegible]
اتہنز کا بحری اقتدار اور تجارت برابر بڑہتی گئی لیکن سوقت یونانی [illegible]
جو مصریون کی امداد کیلئے بہیجا گیا تہا اور نیز ہلاکت سائمن سے جو [illegible]
آئے تہے تبدیل ہو گئی تہے - اور چونکہ اہل فارس کی تجارت مین بڑا خلل واقع ہوا تہا [illegible]
بہی اونکے تصرف سے نکل گیا تہا اسلئے آرٹی زرکسیز بہی ۴۴۹ ق م مین [illegible]
مین بہت خوش ہوا - (۱) تمام وہ شہر جو یونانی ایشیا کے کنارہ پر آباد تہے فارس کی [illegible]
ازاد رہین (۲) فارس والونکو کوئی جہاز بنانے قسطنطنیہ تک آنا پایا (۳) فارس کی [illegible]
بحر سے ہمیشہ تین منزل پر دور رہے (۴) اتہنز والے جزیرہ سائپرس سے اپنا تصرف [illegible]
واضح ہوتا ہے کہ یونانی غالب ہے اگر سارڈس سے جلا نیکو اتنا [illegible]
۱۵ سال تک رہی

تیسری فصل پلوپونیشیس کے پہلی لڑائی کے بیان مین ۴۳۱ سے ۴۲۱ قبل مسیح تک

چونکہ فارس کی لڑائی مین اتہنز کی شان بڑہی اور بہت دولت حاصل ہو جانیکے باعث [illegible]
حسد پیدا ہوا اسلئے وہ خفیہ لڑائی کا سامان کرنے لگے - لیکن لڑائی کے پہلے [illegible]
جنہون نے سب کچہ بہلا دیا - (۱) ایک ایسا سخت زلزلہ سنہ ۴۶۴ مین آیا جسمے [illegible]
اور ایک لاکہہ بیس ہزار آدمی مر گئے (۲) ہلوٹس یعنے غلام اور اہل [illegible]
ہو گئے - اگرچہ اہل اتہنز اونکے مددگار رہے تاہم سپارٹا [illegible]

[1] اس لڑائی کی تفصیل یہہ ہے کہ سائمن نے اپنی تمام فوج کو ہتیار [illegible] اہل فارس [illegible]
سمجہا کہ یہہ ہمارا ہی لشکر ہے اسلئے وہ بیخوف ہو کر [illegible]

Marfat.com

اور انکو تسلیم کرنا پڑا کہ باغی لوگ بمعہ عیال و اطفال کے پلوپونیشیس سے چلے جاوین - اور یہہ باغی لوگ
اتہنز والون کے نوپیکٹس بستی مین خاطرداری سے جاکر آباد ہوئے - چونکہ جنگ فارس مین آرگوس والون نے
یونان کی مدد نہین کی تہی اسلئے اکثر ریاستین انسے ناراض ہوکر باغی ہوگئی تہین چونکہ مانٹی نیئی کے سواے باقی
ریاستون کی سپارٹا والے مددگار رہے اسلئے آرگوس والون نے اوسپر قبضہ کرلیا اور باقی آزاد ہوگئین - اسی
وجہ سے تہیبس کے حکومت بوشیا کے شہرون سے جاتے رہے مگر اس معاملہ مین اتہنز والے تو باغی ریاستون کی اور
سپارٹا والے تہیبس کے حامی ہوئے - اب پیریکلیز کے عمدہ انتظام سے اتہنز کا اقبال اوج پر تہا انہین ایام جبکہ
سپارٹا والے انکی پاسداری کرتا تہا جلاوطن کرادیا ایریوپیگس اور امیرونکی طاقت کی اختیارات کو گہٹادیا
اور اریسٹوکریٹک) یعنے امیری اہلکاری اختیار اپنے شہر کو نہایت آراستہ و مستحکم اور مزین کیا - اخراجات
کے لئے اتہنز کے مددگار ریاستون پر فارس کی جنگ کے بہانہ سے محصول زیادہ کردیا - خزانہ کو ڈیلوس سے
اتہنز مین منگوالیا - اسنے ایک فوج باغیونکی امداد کے واسطے بوشیا مین روانہ کی اس فوج نے پہلی دفعہ تو مقام
ٹناگرا پر شکست کہائی مگر دوسرے سال اوسی مقام پر ۴۵۶ ق م مین فتح نمایان حاصل کی - اسکے سوای ایک بحری
فوج کا بیڑا پلوپونیشیس کے کنارہ لوٹ مار کرتا تہا جسسے سپارٹا والے تنگ ہورہے تہے - مگر جب سامین جہاز اتہنز
مین پہنچ گیا اور اہل اتہنز نے اپنے سردار ٹولمائیڈس کی بیوقوفی سے شکست کہائی تو ۵ سال کے لئے ۴۵۵ ق م مین
صلح کرلی اور یقین تہا کہ اگر سائمن سیٹیم کی محاصرہ مین نہ مارا جاتا تو صلح قائم رہتی - اس میعاد کی ختم ہوتے
ہی کچہہ تہوڑی سی لڑائی شروع ہوئی تہی - مگر پہر پچاس سال کیواسطے صلح ہوگئی اب پیریکلیز نے فرصت پاکر تمام
جزایر کو فتح کرنا شروع کیا جسسے بہت سی جزیرے جو باغی ہوگئے تہے رفتہ رفتہ فتح ہوگئے خاصکر جزیرہ سیموس کے فتح کرنے
مین اسنے بہت شہرت حاصل کی - اس عرصہ مین اسنے تہیوسی ڈائیڈیز کا انکو جلاوطن کرا کے امیرونکی
طاقت کو بالکل توڑ دیا اور رعایا کو تماشے وغیرہ سے خوش کرکے اپنا مددگار بنالیا - مگر جابجا خاصکر پلوپونیشیس
مین اسکے اکثر دشمن ہوگئے - اس عرصہ مین یعنے جنگ مای کیلی اور پلوپونیشیس کے درمیان اہل اتہنز نے ہزار میل
سے زیادہ رقبہ یعنے سائپرس سے لیکر باسفورس (آبنای قسطنطنیہ) تک معہ چالیس جزیرونکی جوکہ بحیرہ اسود
اور بحیرہ یونان کے مابین کے آبنائیون کے درمیان واقع تہے قبضہ کرلیا اور تہریس اور مقدونیہ کے

Marfat.com

کنارون پر بستیان موجود تہین اور پونٹس سے تمارک کر ونس [illegible]
اور تمام بحیرہ روم کی مشرقی کنارہ تک اونکی جہاز پہیلے ہوئے تہے اور [illegible]
ہاتھ مین تہی اونکے کوڈاموئنین لکرٹی [illegible] اینٹس [illegible]
[illegible] سائپرس - [illegible] پونٹس [illegible] پولوپونیس [illegible]

آغاز جنگ اول پولوپونیشس

[illegible] کورنتھہ والونکی ایک بستی تہی ایسی مالدار [illegible]
اور اوسنے چند عمدہ بستیان خود آباد کین جنمین سے بڑے ایپی ڈومنس تہے [illegible]
حال مین [illegible] کے نام سے مشہور ہے اور مقدونیہ کی مغربی کنارہ واقع ہے [illegible]
کے کورسیرا سے مدد چاہی جب وے ہوئے مدد سے انکار کیا تو پہر کورنتھہ والونسے [illegible]
جب انکی مدد کیلئے فوج بحری بہیجی تو کورسیرا والونے طیش مین آکر [illegible]
شکست فاحش دی اور ایپی ڈومنس کا محاصرہ کرکے فتح کیا اور [illegible]
کے درمیان اتہنز والے بیچ مقرر ہوئے [illegible] کورسیرا والونکی [illegible]
یہہ عہدنامہ مقرر ہوا کہ بروقت حملہ کرنے دشمن خارجی [illegible]
والون نے کورسیرا کی مدد کیواسطے ایک بیڑا [illegible] جسکے آنے [illegible]
اپنا بیڑا ہٹالیا مگر ہٹتے وقت شہر ایپنک ترم سے جو پارس کی کنارہ پر واقع تہا [illegible]
کرکے لے آئے - اسکے نتایج کا بیان آگے آئیگا مگر پہلے اسکے ایک اور واقعہ کا بیان کیا جاتا ہے [illegible]
کے کنارہ پر کورنتھہ والونکی ایک بستی پوٹیڈیا نام واقع تہی [illegible]
تہے جب کورسیرا کی لڑائی شروع ہوئی تو یہہ لوگ باغی ہوگئے [illegible]
کورنتھہ والونسے مدد چاہی اور کورنتھہ والون نے [illegible]
مگیرا والونسے شکایت گذری کہ ہمکو اینکے [illegible] مین جانے نہین دیتے [illegible]
لائے کہ ہمارا تمام جزیرہ اتہنز کے ظلم سے تباہ ہوگیا ہے - اسوقت [illegible]

خوش ہوئی مگر ظاہر لڑائی کرنیکے پہلے اتہنز مین قاصد بہیجکر شرائط مندرجہ ذیل پیش کین (۱) پوٹیڈیا
کا محاصرہ موقوف کرو (۲) میگرا والونکو اپنے ملک مین آمدرفت کی اجازت دو اور اپنے پہلے حکم منسوخ کرو
(۳) جزیرہ ایجینا کو چہوڑ دو (۴) اور بحری ریاستون کی آزادی قایم رکہو۔ (۵) اور سیلون کی قاتلونکی
اولاد کو جلاوطن کرو۔ اس آخر شرط کا نشانہ پریکلیز تہا کیونکہ جب سیلون مقتول ہوا تہا تو اوسوقت
اسکا نانا پرنانا امیرونکا سردار تہا۔ چونکہ پریکلیز حکیم اینکساگورس کی حمایت سی لامذہب ہوگیا تہا۔
اسلئے سپارٹا والونکی یہہ درخواست بیموقع نہ تہی۔ سپارٹا کی ایلچیون کا متکبرانہ پیغام سنکر اتہنز والی بڑی
جوش مین آئے مگر سپارٹا والون نے پلیٹیا مین اتہنز والونکی شکست کی خبر سنکر فوراً ۴۳۱ قبل مسیح مین
لڑائیکا اشتہار دیدیا۔ اور سپارٹا کا بادشاہ آرکی ڈیمس متفق ریاستونکی فوجکا سردار مقرر ہوا چونکہ جزیرون
اور ساحل بحر کے ریاستون نے اتہنز والونکا اور یونان مین جو بڑی ریاستین تہین اونہون نے سپارٹا کا
ساتہہ دیا اسلئے اتہنز کے بحری طاقت زیادہ ہوگئی اور سپارٹا کی بری۔ سپارٹا کی فوج نے اٹیکا کو اور اتہنز
کی بیڑی نے پلوپونیشیس کے کنارہ پر لوٹنا شروع کیا۔ جب سپارٹا والی ملک کی حفاظت کیلئے پیچہے ہٹے
تو پریکلیز نے حملہ کرکے میگرس کی تمام علاقہ کو ویران کردیا۔ دوسرے سال سپارٹا والون نے پہر اٹیکا پر
حملہ کیا مگر اوسوقت اتہنز والی ایک سخت وبا مین گرفتار تہے جو کہ ایشیا کیطرف سے بندر پریس مین نمودار
ہوکر تمام اتہنز مین پہیلی۔ آخرکار ۴۲۹ قبل مسیح پریکلیز بہی اسی وبا مین مرا۔ اور نزع کیوقت جب اسکے دوست
اسکے اوصاف بیان کرتے تہے تو اوسنی کہا کہ میری اس خوبیکو کوئی بیان نہین کرتا کہ میری تمام زندگی مین میرا
کوئی فعل کسیکی رنجش کا سبب نہین ہوا آخر پریکلیز کی وفات کی بعد بہی لڑائی شروع رہی جسے طرفین کے
ملکونکو لوٹتے مارتے رہے مگر کوئی ایکدوسری پر فوق نہ لیگیا۔ پوٹیڈیا والونکو اتہنز والونکا مطیع
ہونا پڑا۔ اونہون نے انکی جگہہ اور آدمی بسائی اور پلیٹیا والی ۵ سال کی لڑائی کے بعد ۴۲۷ قبل مسیح مین
سپارٹا والون کی فرمانپذیر ہوئی۔ انکو سپارٹا والون نے بہت بے رحمی سے قتل کیا۔ اسوقت
مین اتہنز والی بہی ایک بڑی بدانتظامی سے بچ گئے۔ جسکی تفصیل یہہ ہے لسبوس کے باشندی اتہنز
والون سے باغی ہوکر سپارٹا والونسی مدد کے طالب ہوئے جب اونہون نے مدد دینی مین غفلت

کی توانکو مجبوراً مطیع ہونا پڑا ۔ اتھنز والون نے بصلاح کلین نامی ایک کمینہ کی [illegible] والون کے
قتل عام کا حکم دیا مگر دوسرے دن لوگونکی رای بدل گئی چنانچہ بذریعہ ایک تیز رو جہاز کو [illegible]
بندر مین چند گہنٹہ کی بعد پہونچا تہا اول حکم منسوخ کیا گیا ۔ جسوقت [illegible] مظلومونکی جان بچی [illegible]
سپارٹا والونکا بیڑا جو لسبوس والونکی مدد کیلئے بہیجا گیا تہا وہ کورسیرا کیطرف چلا گیا اوسوقت کورسیرا
مین بہی ایک فساد عظیم برپا تہا ۔ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ کورنتھ والی کورسیرا کی بہت سے آدمی قید
کرکے اپنے ساتہ لیگئے تہے کورنتھ والون نے انکی بڑی خاطر اور تواضع اس نیت سے کی کہ جب وطن مین
جائین تو وہان حکومت جمہوری کی بدلنے مین امرا کی حمایت کرین ۔ اور اتھنز والونسے علاقہ علیحدہ
کرین ۔ جب یہہ لوگ وطن مین واپس گئے تو انہون نے بڑی سعی کی اور طرفین مین سخت لڑائیان
ہوئین مگر انتظام جمہوری کی خواہان اتھنز والونکی مدد سے غالب ہوئی اور اپنے مخالفین [illegible]
اور فریب و بڑی سنگدلی سے مارا ۔ جب اتھنز والونکا بیڑا جسکا افسر ڈیمس تہنیز تہا [illegible]
مین پہونچا تو ربا ستہای ایٹولیا اور ایپیرس وغیرہ کو منقلب کیا [illegible]
نے بروقت اپنے واپسی کی بصلاح اہل میسینا کی [illegible] جسکو حال مین [illegible]
سپارٹا والونکو خوف دلانا چاہا ۔ چونکہ سپارٹا یہانسے صرف پچاس میل [illegible] تہا اسلیئے سپارٹا والون [illegible]
گہیرکر اسکا محاصرہ کیا اور جزیرہ سفکٹریا مین چہاونی ڈالکر مقابلہ کیا [illegible]
اسوقت ڈیمستہینز کی پاس کافی سامان ہوتا تو یقین تہا کہ وہ [illegible]
انکی جان بچی تو سپارٹا والون نے صلح کا پیغام بہیجا ۔ مگر اتھنز [illegible]
صلح سے انکار کیا اسکے بعد کلین جو بڑا شیخی باز اور نالایق تہا [illegible]
تو اتفاقاً سپارٹا کی لشکر مین آگ لگ گئی اور اسکی شیخی خدا کی قدرت [illegible]
کو بہی اتھنز والون نے فتح کرلیا اور بندر میگیرا وغیرہ کو [illegible]
اور انکی شمالی بستیان ان سے باغی ہوگئین اور یہہ [illegible]
تو ان تمام فتحونکی کسر نکل گئی ۔ سپارٹا والون نے اس موقع کو غنیمت جانکر [illegible]

[illegible] ان کو باغیون کی مدد کیواسطے ایک فوج روانہ کی چنانچہ اِنسے تھرس
[illegible] کی حکومت سے ازاد کیا۔ کلین پھر فوج لیکر ۴۲۲ ہجری مین
[illegible] جنرل برسیی ڈاس بھی غفلت کی باعث مجروح
[illegible] سپارٹا [illegible] جنرل ایسا لائق نہ تھا جو کہ برسیی ڈاس کی
[illegible] ٹا کی قید رہا ہو جاوین۔ اور اتھنز والی بھی
[illegible] علاوہ اسکے لسی ڈس بھی جو کلین کا جانشین ہوا تھا صلح کیطرف
[illegible] سال کے لئے صلح ہوگئی لیکن سپارٹا والون نے اس صلح مین
[illegible] مدد گارونکا کچھ خیال نکیا ✝

چوتھی فصل علوہ نیشیں کے دوسری لڑائی کے بیان مین

[illegible] قبل مسیح تک

[illegible] اسلئے کورتھہ والون نے جبکہ آرگس والونکو
[illegible] اتھنز کے انکے مددگار ہوئین۔ لیکن عین جنگ
[illegible] ڈورین کی باہم صلح ہوگئی اسوقت السی بایڈیز جو کہ بکلیفہ
[illegible] آرگوس مین گیا ہوا تھا اوسنے انکو پھر ترغیب دیکر سپارٹا اور
[illegible] دو برس تک باہم چھیڑ چھاڑ ہوتی رہی مگر آخر بڑی خونریزی کے بعد آرگوس
[illegible] اسوقت اتھنز والون نے ڈورین کے جزیرہ میلوس پر حملہ کر کے
[illegible] کو قتل کیا۔ (اسکے بعد ۴۱۵ ق۔م) مین اتھنز والون نے السی بایڈیز
[illegible] سسلی پر چڑہائی کی تاکہ ایجنیا والونکو سائریکوز والون کی ظلم سے چھوڑائین مگر اصل
[illegible] حکومت قائم کرنیکا تھا۔ اگرچہ نیسیس اور سقراط مانع ہوئی مگر ایک طاقت ور بیڑا زیر
حکم نیسیس اور لماکس [illegible] السی بایڈیز کی سائریکوز کیطرف روانہ کیا۔ مگر اول یہہ بیڑا کٹینا کو گیا
[illegible] خوش تقریری [illegible] اتھنز کے مطیع ہو گئے مگر اوسیوقت السی بایڈیز

[illegible] اور پچاس ہزار سپاہ پیادہ اور بہت سے تیرانداز

پر الحاد اور اہانت مذہب کا الزام لگا کر جو ابہی کیواسطے اتہنز مین واپس بلایا اسپر اوسکا [illegible] ہرمس
کے راز منکشف کرنے اور دوسرا امر کیوریکی پاک بت کو جو اتہنز کے بازارونمین لگی ہوے تہی [illegible]
کرنیکے الزام لگائے گئے اسلئے وہ بہاگ کر اول تہیوپمپ اور پہر آرگس اور اوسکے بعد سپارٹا مین چلا گیا اور
لماکس مر گیا اسلئے اب صرف نسیس فوجکا افسر باقی رہگیا۔ اسنے پہلے سائرکیوز والونکو شکست دی مگر [illegible]
کورنتہ اور سپارٹا والون نے سائرکیوز کی مدد کیلئے ایک فوج جلیپس کے زیر حکم روانہ کی اسنے آتے ہی
اتہنز والون کو شکست فاش دیکر اونکا محاصرہ کرلیا۔ اب نسیس کی درخواست پر ایکسا اور بیڑا
حکم ڈیمستہنیز اور یوری میدن کے سسلی کو روانہ کیا مگر اتہنز والونکو پہر صاف
شکست ہوی آخر کار سائرکیوز والونے انکی بیڑیکو تباہ کر کے ۴۱۳ ق م مین بحری تسلط حاصل کرلیا اور
مین گہیر کر انکے افسرونکو قتل کیا اور فوج کو غلام بنا کر بیچ ڈالا۔ اس مصیبت نے اتہنز کی اقتدار [illegible]
خلل ڈالا۔ ادہر سے سپارٹا والون نے بصلاح السی بائڈیز کے شہر ڈیسلیا جو اتہنز سے ۱۵ میل [illegible]
کم تہا مستحکم کر کے متواتر حملونسے تنگ کرنا شروع کیا اور ایسی اثنا میں اہل فارس بہی سپارٹا والونکے
مددگار ہوے مگر پہر بہی اتہنز والے مستقل مزاج رہے اور انکو بڑا خوف یہہ تہا کہ بحری ریاستین [illegible]
کیونکہ سپارٹا کا ایک عمدہ بڑا بیڑہ ایجیین مین موجود تہا۔ جب سپارٹا والے السی بائڈیز سے ناراض [illegible]
تو اوسنے پہر اپنے ہموطنون سے ملاپ کرنا چاہا۔ اور فارس کے صوبہ دار ٹیسفرنیز سے خوب عہد [illegible]
جسسے اتہنز مین امرا کی حکومت قایم ہوگئی اور جمہوری حکومت جاتی رہی مگر اس سے السی بائڈیز کو [illegible]
حاصل نہوا کیونکہ حکام جدید نے حکم سابقہ کو بدستور سابق اسکی نسبت قایم رکہا۔ یہہ امرا [illegible]
انکی بے رحمی اور بد لیاقتی کے باعث خود انکے طرفدار بہی انسے برگشتہ ہوگئے۔ [illegible]
بغاوت اور ایڈمرل کے پاس اتہنز کی بیڑیکو شکست ہونیکے سبب [illegible]
کی حکومت کو موقوف کر کے [illegible] کی بعد پہر حکومت جمہوری [illegible] قایم کیا اور [illegible]
پہر وطن کو واپس بلا یا گیا مگر اسنے اہل وطن کو خوش کرنیکے لئے [illegible] چند جہاز لیکر اتہنز والونکے
مدد کو جا پہونچا اور جاتے ہی سپارٹا والونپر فتح پائی اور دوسری دفعہ [illegible]

تمام بیڑا (۴۱۱ ق - م) مین تباہ کر دیا غرض ان خدمات کے بجالانیکے بعد (۴۰۷ ق - م) مین السی بایڈیز
اتھنز مین داخل ہوا - اور اسکو بڑی عزت کی ساتھ فوج بحری اور بری کا سپہ سالار مقرر کرکے
بہت سی جہاز اوسکی سپرد کئے - وہ اس بیڑے کو لیکر پھر ایشیا کی کنارہ پر آیا - اور لائی سینڈر سے
جو کہ خسرو کا دوست تھا مقابلہ کرنیکی غرض سے تھوڑسی جہاز لیکر واسطے حاصل کرنے مدد کے کیریا مین
گیا - مگر اسکی غیبت مین اوسکا نایب انٹیوکس اپنی افسر کے خلاف حکم لائی سینڈر سے لڑا اور شکست
کھا کر ۱۵ جہاز کھو بیٹھا - اسلئے السی بایڈیز کیطرف سے پھر دغا کا شبہ ہوا جسسے اتھنز والون نے اسکو دوبارہ
معزول کرکے وطن سی نکالدیا - اور اسکی جگہ دس امیر البحر مقرر کئے - سپارٹا کیطرف سے جب
لائی سینڈر کی میعاد گذرنیکے بعد کالی کراٹیڈاس سپہ سالار مقرر ہوا تو اوسنے جزائر آرگوس کے تھوڑی
دور اتھنز والونسے شکست کھائی مگر ایک طوفان شدید کی آجانیسے انکو بھی کچھ فایدہ حاصل نہوا اور
یہ خبر مشتہر ہونیسے رک گئے بلکہ اتھنز والون نے اپنی افسرونکو لاشین دفن نکرنیکے جرم مین بغیر تحقیقات کے
ناحق سبکو قتل کیا - اسکے بعد چند روز لڑائی موقوف رہی - مگر لائی سینڈر پھر سپارٹا کا سپہ سالار مقرر
ہوکر آیا اور جب اوسنے دیکھا کہ اتھنز مین امیر بحرونکی ناحق قتل ہونیکے باعث سے کوئی تجربہ کار اور عقلمند
نہین رہے تو اوسنے دریائے ایگوس پوٹیموس کی دہانہ پر اچانک مین حملہ کیا اور آٹھ جہازون کے سوای
جو کہ کونن کے خوش انتظامی سے جزیرہ سایپرس کیطرف چلی گئی تہی تمام جہاز تباہ کر دیئے اور تین ہزار
قیدی قتل کئے - لائی سینڈر نے اسطرح جنگ پلوپونیشیس کا خاتمہ کر دیا - اسکے بعد وہ اتھنز کی
طرف چلا اور اتھنز والونکی رسد بند کرنیکی غرض سے تمام بحری ریاستونکو زیر کرتا گیا جب اوسنے
دیکھا کہ کوئی صورت رسد پہنچنے کی نہین رہی تب اوسنے ۱۵۰ جہاز لیکر اتھنز پر حملہ کیا - اور خشکی
کی جانب سے سپارٹا کی بادشاہ ایجس نے [illegible] اگرچہ اتھنز والی بڑی دلسوزی سے لڑی مگر انجام کار انہون نے
شکست کھائی اور مجبور اپنے ہتیار ڈالدیئے اور شرائط مندرجہ ذیل ناچار قبول کین (۱) اتھنز
مین جمہوری انتظام نرہے - (۲) حاکم اعلی تیس اشخاص ہون جنکو سپارٹا والے مقرر کرین -
(۳) ۱۲ جہازون کے سوائے کل جہاز فتحمندون کے حوالہ کرین (۴) بستیون سے کچھ تعلق نرکھین

Marfat.com

(ھ) لڑائی کیوقت سپارٹا والونکا ساتھہ دین ۱۴۱۶ مئی (۴۰۴ ق - م) مین مشہور فتح سپاہیس کا دن تہا اتہنز کی تمام قلعون اور بندرون پر سپارٹا والونکا تصرف ہوگیا اور فصیل کو گرادیا - اگرچہ اتہنز والے بالکل مغلوب ہوگئے تہے مگر سپارٹا والے السی بائیڈیز سے ہمیشہ متردد رہتے تہے تاکہ وہ اردشیر جو کہ خسرو کا بڑا بہائی اور سوسہ مین رہتا تہا ملکر یہہ جنگ نکرے ہلیئو فارنیز نے جو کہ خسرو کا مددگار تہا لائی سینڈر کے مشورہ سے چند قاتلون کو السی بائیڈیز کی مارنیکے لیئے روانہ کیا - اسوقت وہ فریجیا کے ایک گانؤ مین رہتا تہا جب یہہ قاتل اوسکے مکان پر پہونچے تو اونہون نے ڈر کر اسکے مکان کو آگ لگادی اسوقت السی بائیڈیز مثل شیر غران کی اندر سے باہر نکلا جو ملا اوسکو قتل کیا مگر آخرکار تیرونسے مارا گیا جسکے مرنیکے بعد اتہنز والے بالکل مایوس ہوگئے ۔

پانچوین فصل سپارٹا کی ظالمانہ حکومت اور پیلوپڈس کے تہیبز کی لڑائیان

(۴۰۴ سے ۳۶۱ قبل مسیح تک)

جب اتہنز کی عظمت اور وجاہت خاک مین ملگئی تو اون ریاستونکو جو سپارٹا کی شریک ہوگئی تہین معلوم ہوا کہ ہمنے اپنے تئین بڑی عذاب مین پہنسایا ہے - لائی سینڈر کی جفا اور اوسکی ظلم اس حد کو پہونچی کہ یونانی فارس کی عملداری کو پسند کرنے لگی - اسنے ہر ملک مین انتظام فوجی مقرر کیا - اتہنز مین سپارٹا کیطرف سے ۳۰ حاکم جو مقرر ہوئی نہایت ظلم سے حکومت کرتے تہے یہانتک کہ تہیبز والے اگرچہ اتہنز والون کے دشمن جانی تہے مگر وہ بہی انکی حالت پر افسوس سے ہاتہہ ملتے تہے - مگر تہوڑے عرصہ کے بعد ایک گروہ جلاوطنونکی نے جنکا سردار تہراسی بیولس تہا قلعہ فیلی کو جو اٹیکا اور بیوشیا کی سرحد پر واقع تہا لیلیا - اور اس جگہہ سے ظالمونکی دشمنونسے خط کتابت جاری [illegible] معہ اونکی ہمراہیونکی شکست دی اور تہراسی بیولس نے بندر پیریس پر قبضہ کر لیا - جب لیکیڈیمونینز نے یہہ خرابی دیکہی تو اون تیس ظالمونکو موقوف کرکے انکی جگہہ دس حاکم [illegible] مقرر کئے [illegible] ظالمونکی طرح ظلم شروع کرکے سپارٹا والونسے طالب مدد ہوئے - اگرچہ لائی سینڈر نے [illegible]

* چونکہ انکی [illegible] مین سپارٹا کی فوج [illegible] آدمیون [illegible] [illegible] [illegible] ظلم سے [illegible] طاعت کی [illegible] ۔

تائید کرکے بندر پیرس کا محاصرہ کیا۔ مگر پوسینیس شاہ سپارٹا دوسرا لشکر لیکر اسکی تدابیر مین خلل انداز ہوا۔ آخر کو حکومت کی قدیمی صورت ہوگئی اور ظالمونکا اختیار (۴۰۳ ق۔م) مین قلعہ سی جاتا رہا۔ اسوقت یعنی (۴۰۰ ق۔م) مین اتھنز والون نے الحاد کی ادنی الزام پر سقراط جیسے نیک آدمی کو موت کا فتوی دیا۔ یہہ حکیم آخر دم تک حکومت اور فلسفہ کی عمدہ باتین حکیم افلاطون وغیرہ کو سکہاتا رہا۔ چونکہ دارانوتہس نے اپنے بیٹے آرٹی زرکسیز کو اپنا ولیعہد مقرر کیا تہا۔ اسلئے ملکہ پیری سیٹس نے اپنے بیٹے سایرس (کیخسرو) کو ترغیب دی کہ سلطنت کا دعوی کرے۔ جبکہ کیخسرو جنوبی ایشیا کا صوبہ دار تہا۔ لای سینڈر اور سپارٹا والونکو اتہنز کے برخلاف روپیہ سے مدد کی تہی اسواسطے اوسکی صلہ مین اوہنون نے ایک یونانی فوج ۱۳ ہزار سپاہی کے جسمین زنوفن بہی تہا سپارٹا مین جمع کرنیکی اجازت دی اور اسنے بمعہ ایک لاکہہ اور فوج کی اپنے بہائی پر حملہ کیا۔ اور (۴۰۰ ق۔م) بہلونیا مین گہسگیا۔ مگر اپنے بہائی سے شکست کہا کر مارا گیا۔ تمام فوج پریشان ہوگئی اور یونانی دشمن کے ملک مین بے سر و سامان رہگئی۔ فارس کے بادشاہ نے انکے افسرونکو ایک مجلس مین بلاکر صلح کے دہوکہ سے قتل کر ڈالا۔ مگر ان لوگون نے نو او دس ہزار ہا مشقت سی اپنے وطن مین واپس آکر سپارٹا کی فوج مین داخل ہوئے۔ اس بازگشت کا نام دس ہزار کی بازگشت ہے۔ آخر لای سینڈر کی سازش سے ایجی سیلس سپارٹا کا بادشاہ ہوا۔ اسنے ۳۹۶ مین سینڈر کی بغاوت کو توڑا۔ اس عرصہ مین لای سینڈر نے فارس کی فوجونکو کئی دفعہ شکست دی مگر سپارٹا والونکی ظلم کی باعث سی واپس آیا۔ جسنے تیسری لڑائی پلوپونیشیس کی شروع ہوئی۔ نہایت ناچیر حیلونیر لای سینڈر اور سپارٹا کے بادشاہ پوسینیس نے تہیبس کی سلطنت پر حملہ کرکے لای سینڈر نے ہلیارٹس اور پوسینیس نے پلیٹیا کا محاصرہ کیا۔ مگر ہلیارٹس والون نے قلعہ سی نکلکر حملہ کیا اور (۳۹۴ ق۔م) مین لای سینڈر اور اوسکی فوج کو تہ تیغ کیا۔ اب پوسینیس شرمندہ ہوکر واپس آیا۔ اور شکستہ دل ہوکر مرگیا۔ اسکے بعد اتہنز اور تہیبس اور کورنتھ معہ تہریس اور مقدونیہ کے باہم اتحاد کرکے شامل ہوگئین۔ ایجی سیلس

Marfat.com

جسنے فارسیونکو بہت سی لڑائیوں مین شکست دی تہی فوراً ایشیا سے واپس بلا لیا گیا [illegible] سپارٹی سالار

لیسینڈر کو تہوڑی سی فوج دیکر ایشیا مین چہوڑ گیا اور خود مقابلہ کو آیا — کونن [illegible]

ارگینوسی کی بحری لڑائی کے بعد ہمیشہ سردار دشمن جہاز [illegible] ہوا وہ [illegible]

سائپرس کی آرٹی زرکسیز کے پاس پیش کیا گیا [illegible]

کونن کو خوشی ہوا [illegible] لیسینڈر کا مقابلہ [illegible]

مقام پر ایک فتح حاصل کی [illegible] سپارٹا کی [illegible]

[illegible] دیا اور [illegible]

[illegible] شکست کی [illegible]

[illegible]

[illegible] گر [illegible] حالانکہ [illegible] مگر اس لڑائی میں [illegible]

مجروح ہوا گویا کہ [illegible] شکست [illegible] بہاگ [illegible] اور [illegible]

رہین [illegible] کونن نے فارس کا [illegible]

اسنے آرٹی زرکسیز کو [illegible] ایشیا کے [illegible] یونان کو فارس کی سلطنت [illegible]

سپارٹا والون نے [illegible] اگر تم ہمسے صلح کرلو تو ہم یونان [illegible] دیدینگے

اور اہل سپارٹا نے متفق ہو کر [illegible] شرطکو پورا کرنے پر کمر [illegible]

اور تہیبس کو ہمیشہ یہی [illegible] آزادی حاصل [illegible] اور یہ صلح [illegible]

ہے [illegible] چند روز کے بعد سپارٹا والے [illegible]

سے ناراض ہوے اسلئے [illegible] مطیع کرنیکی غرض سے فوج کشی [illegible]

[illegible] مطیع ہونا پڑا — [illegible] سپارٹا [illegible]

[illegible] ہو [illegible]

[illegible] ظلم کرنا شروع کیا [illegible] جو [illegible] سے [illegible]

[illegible] صلح [illegible] سپارٹا کی [illegible]

آزادی کی حمایت [illegible] ریاستین [illegible] آزاد رہین

Marfat.com

جاڑی کی موسم مین اپنے دوستون سے جو تہبس مین تہے سازش کرکے تمام ظالمونکی دعوت کی
اور سبکو شراب کے نشہ مین زاہد کا بہیس بدلکر (۳۷۹ ق-م) مین مارڈالا - اور باقیون کا بہی
یہی حال ہوا - اور اتہنز کی فوج سے تہبس کی محبتون نے قلعہ کا محاصرہ کرکے سپارٹا کی فوج کو مطیع کیا
سپارٹا والون نے **کلیوم بروٹس** کو بمعہ لشکر کثیر کے تہبس کی سزادہی کیواسطے روانہ کیا -
اتہنز والی اگرچہ اس امداد سے پشیمان ہوئی مگر چونکہ سپارٹا کے ایک جرنل نے بی ایا نہی بندر پیرس
پر قبضہ کرنا چاہا تہا اسلئے تمام برگشتہ ہوکر لڑائی مین مشغول ہوئے - اور ایجی سیلس نے بذات خود بیوشیا
پر کئی حملے کئے مگر اپنے شہرت کی لائق کوئی کام نکیا - پیلوپیڈس جو کہ تہبس کے لشکر کا افسر تہا -
ٹنیگرا اور ٹگیرا کے مقام پر دو فتحین حاصل کین - اتہنز والون نے سپارٹا کی بیڑیکو غارت کرکے
پلوپونیشیس کے کنارہ پر لوٹ مار کرنے لگی - بحری ریاستون نے بہی اتہنز کی اطاعت قبول کی -
اب فارس کی بادشاہ نے تمام یونانی ریاستون کی سردارونکو ۳۷۱ء مین سپارٹا مین جمع کیا اور مصر کی
بغاوت کی رفع کرنیکے لئے مدد کی درخواست کی - تہبس والونکا وکیل **ایپیمی نونڈس** جسکی برابر کوئی
آجتک یونان مین جرنیل نہین ہوا - اسنے سپارٹا کی بلند نظری پر ایسی فصاحت سے تقریر کی کہ ایجی سیلس
کی دانائی کو بٹا لگا - اور سپارٹا کا اختیار زائل ہوگیا - موسم بہار کے آغاز مین کلیوم بروٹس نے
بیوشیا پر حملہ کیا اور ایپیمی نونڈس نے **لیوکٹرا** کے مشہور مقام پر سپارٹا کی فوجکو شکست دی
اس لڑائی مین کلیوم بروٹس مارا گیا اور وہ ریاستین جو ابتک سپارٹا کی مطیع تہین خودسر ہونے لگین -
لیکن اتہنز والی اگرچہ سپارٹا کی دشمن تہے توبہی لیوکٹرا کی لڑائی سے ناراض ہوکر تہبس والونکا ساتھ چہوڑدیا
مگر انکی جگہ اور تہسلی کا حاکم **جیسن** جسکا ارادہ خود بادشاہ ہونیکا تہا آملا - اسی غرض سے
اوسنے سپارٹا و تہبس مین صلح کرادی مگر (۳۷۰ ق-م) مین اوسکو حرامیون نے مارڈالا -
انمین سے دو قاتل تو فورًا مارے گئے اور باقی کو یونانی ریاستون نے اپنی آزادی کا باعث سمجہا - اب
پلوپونیشیس کی باقی ریاستون نے سپارٹا والونسے ڈرکر ایپیمی نونڈس اور پلوپیڈس کو بیوشیا سے
بلایا - یہہ دونون ایک بڑی فوج لیکر (۳۶۹ ق-م) بیخوف **لکونیا** مین گہس گئے

Marfat.com

اور تمام ملک کو ویران کر دیا اور اپیمی نونڈس نے شہر میسینی کو پہر آباد کیا - اور اہل میسینی کو اپنے
وطن مین آنیکی اجازت دی بلکہ ایک لشکر اونکی مدد کیواسطے چہوڑ گیا - اس مہم کے بعد
معلوم ہوا کہ اتہنز والی سپارٹا والونسے مل ہی نہین گئی بلکہ ایفی کریٹیز سپارٹا کی مدد کو فوج لیکر چلا آتا
ہے اسلیئے اونہون نے لکونیا کو چہوڑ کر خاکنا کو زنتہ کی راہ اپنے وطن کا رستہ لیا -
تہیبس والی اپنے افسرون سی خوش نہوی بلکہ اونپر یہہ الزام لگایا کہ وہ خلاف قانون بہت عرصہ تک
حکومت کرتے رہے جسے پلوپیڈس نے مشکل سے رہائی پائی اور اپیمی نونڈس نے جب اپنی دلیری اور
معرکون کو بیان کیا تو اوسکی دشمنی خاموش ہوگیی اور اسکے بعد اوسکی خوب عزت اور توقیر ہوئی
جنگ پلوپونیشیس ۶ برس اور رہی جسمین سپارٹا والی لکونیا مین اپنے باغی رعایا کے دبانے مین مشغول رہے
اور تہیبس والی فیری کے حاکم سکندر جوکہ جیسن کی جگہہ تہسلی مین بادشاہ ہوا تہا اور مقدونیہ کے
حاکم ٹولمی سی لڑتے رہے پلوپیڈس نے سکندر کو واسطے صلح کرنیکے جوکہ تہیبس کی سنٹ سی قرار پائی تہی
کیا اور پرڈکیس اصلی وارث کو مقدونیہ کی تخت پر بٹہایا - اور شرائط کی پورا کرنیکی غرض سے
چہوٹے بہائی فیلقوس کو اول مین لایا - واپس آتے وقت سکندر نے دغا سے پلوپیڈس
مگر اپیمی نونڈس نے حملہ کرکے اوسکو چہوڑایا - اپنی رہائی کے بعد پلوپیڈس ایلچی بنکر فارس مین گیا
اوسکی فصاحت نے آرٹی زرکسیز پر یہ اثر کیا کہ سپارٹا کا ساتہہ چہوڑ کر تہیبس کا حامی بنا
یونانی ریاستون نے اس اتحاد کو بباعث حسد و عداوت تہیبس و فارس کی ناپسند کیا
(۳۶۶ ق-م) مین تیسری دفعہ اپیمی نونڈس انکی مطیع کرنیکے لیئے بہیجا گیا - جبکہ وہ
کے حاصل کرنے مین مشغول تہا - پلوپیڈس (۳۶۴ ق-م) مین ایک لڑائی مین
مارا گیا - مگر جسکے بعد سکندر بہی اپنے آدمیونکی ہاتہہ سے مقتول ہوا
اپیمی نونڈس نے آخر دفعہ پلوپونیشیس کا اون ریاستونپر حملہ کیا جو تہیبس سے
تہین - اسوقت سپارٹا پر بہی دفعتہً حملہ کیا - مگر ایجیسلاس کے بیٹے آرکیڈیمس نے
دی پہر اوسنے مینٹینیا پر حملہ کرنا چاہا مگر یہان تہیبس والون نے اتہنز کی مدد سے

مسینیا کی لڑائی کے فتح کے بعد یہہ مارا گیا - جسسے تھیبس الی بیدل ہوگئے اور تھیبس کے شان شوکت
اون دو شخصونکی وفات کی بعد جنہون نے اسکی بنیاد ڈالی تہی زائل ہوگئی اسکے بعد (۳۶۲
ق - م) مین آرٹی زرکسیز نے سب ریاستون مین صلح کرادی کہ ہر ایک ریاست اپنے اپنی مقبوضہ
ممالک پر حکمران رہے - سپارٹا والونکی یہہ مدنظر تہا کہ کسیطرح مسینیا پر قبضہ کرین مگر چونکہ
فارس کی بادشاہ نے اس سے انکار کیا تہا اسلئے ایجی سلیس نے مصر کے باغیونکی مدد کیواسطے ایک
فوج روانہ کی اور اسطرح بہت دولت حاصل کی - آخر (۳۶۱ ق - م) مین ایجیسی لس ۸۴ برس
کی عمر مین مرگیا جب سپارٹا کا عروج جو اوسکی تخت نشینی کیوقت حاصل ہوا تہا جاتا رہا اور نہایت
تنزل ہوگیا اگرچہ زینوفن نے اسکی بہت تعریف لکہی ہے مگر اسیکی بلند نظری اور ضد اور فریب نے
سپارٹا کو برباد کر دیا ‡

چھٹی فصل دوسری مقدس لڑائی کی ذکر اور یونان کی ترقی کی زوال مین

(سنہ ۳۶۱ سے سنہ ۳۳۶ قبل مسیح تک)

پیلوپونیشیس کی تیسری لڑائی کی بعد اتہنز والون نے ایک شخص کیریز کی ہدایت سے بحری ریاستون
اور اپنے مددگارونپر ظلم کرنا شروع کیا اور خوب لوٹا جسسے کمزور ریاستون نے بغاوت کی یعنی
بزنطیم کیاس کوس روڈز و باہمی متفق ہوکر نے اپنے اپنی حفاظت کی (۳۵۷ ق - م) مین جنگ
ہوئی - کیریز اور کیبوریس باغیونکی سزادہی کیواسطے بہیجے گئے اونہون نے شہر کیاس کا محاصرہ
کیا مگر شکست کہائی اور کیبوریس جو سب سے بڑا افسر تہا لڑائی مین مارا گیا - اب کیاس والی
اون جزیرون پر حملہ کرنے لگے جو اتہنز سے باغی نہین ہوئے تہے - انکے روکنے کیلئے اتہنز والونے
ایک بڑا بیڑا زیر حکم کیریز اور ٹیموتہیس اور ایفیکریٹیز کے بہیجا - مگر کیریز نے اونپر دغابازی اور
بزدلی کا الزام لگا کر بڑا بہاری جرمانہ کردیا جسسے دونون نے خود جلاوطنی قبول کی - چونکہ کیریز
نے ارٹی بیزس کی جو اوکس شاہ فارس کی خلاف باغی ہوگیا تہا مدد کی تہی اسلئے اوکس نے
غصہ ہوکر اتہنز والونکو کہلا بہیجا کہ اپنا بیڑا فورًا واپس بلاؤ جسسے مجبورًا انکو (۳۵۵) مین ہی کرنا

پڑا۔ اب متحد ریاستونکی پوری [illegible]
تمام یونان مقدونیہ کی زیر حکم ہوگیا [illegible]
کونسل یونان کے معاملات مین دخل دینے لگے [illegible]
بھیجنے کیواسطے ایک بھاری [illegible]
دیلفے کیطرف ۳۵۷ مین قبضہ کرلیا [illegible]
ترغیب اور سپارٹا کی خفیہ [illegible] اس جگہ [illegible]
وہان کے خزانہ کو لوٹا۔ تھیبس اور لوکری [illegible]
کوئی قطعی لڑائی نہ ہونی پائی۔ آخر کار جب [illegible]
پہاڑ کی چوٹی سے گرکر مرنیکو بہتر [illegible]
فوج کو اس مصیبت سے نکالا اور ہسلی کا بادشاہ [illegible]
خوب لوٹا۔ تھیبس والون نے [illegible] ہوکر [illegible]
طالب ہوئے۔ یہ بادشاہ مدت دراز سے یونان کے معاملات [illegible]
ایک فوج روانہ کرکے ہسلی کے میدانمین فوشیا والونکو شکست [illegible]
فیلِسن نے دوبارہ لڑائی شروع کی فیلقوس [illegible]
مگر ایتھنز والون نے اسکو روکا اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

[illegible] مخالفہ ایشیا کو لوٹ کر اپنی فوجکو وہان مستحکم کیا - اس امر سے یونانیون کو
[illegible] فیلقوس کل یونان پر قابض ہونا چاہتا ہے اسلئے اتھنز اور تھیبس والون نے لڑائی کا
[illegible] داروں کی بیوقوفی سے کیرونیا کے مقام پر شکست کہائی جسنے یونان کی آزادی
[illegible] م) مین ایمفکٹیونک کونسل نے فیلقوس کو یونان کا افسر اعظم بنا کر
[illegible] کیا -

باب مقدونیہ کی تاریخ مین

فصل مقدونیہ کی جغرافیہ مین

[illegible] شمالی یورپ سے اور کوہ کمبونین جنوب کیطرف مقدونیہ کو تھسلی سے
[illegible] مختلف وقتوں مین مختلف اسمونسے نامزد رہا - اسمین بہت جنگلی
[illegible] اسیکا نام پرانک کا نام ہوگیا - مقدونیہ کا سب سے بڑا
[illegible] اسکی حد اربعہ یہ تہین شمال مین دریائے سٹرمون
[illegible] یونان جنوب مین کوہ کمبونین مغرب مین بحیرہ ایڈریاٹک
[illegible] تہین جو کہ ایکدوسرے سے علیحدہ رہتی تہین آباد تہین - انکے
[illegible] ومینس جسکا نام انکی تاریخ مین ذکر ہوا اور جال [illegible]
[illegible] آباد کیا تہا - بڑی مشہور شہر تہے - انکی جنوب مین قوم
[illegible] مشہور شہر اسیا اور بوٹس تہی انکی شرق کیطرف فامد رسٹیز کا ضلع واقع
[illegible] بعد قتل اپنے ماں کے یہان مقیم ہوا تہا - ملک کی جنوب
[illegible] مقدونیہ [illegible] تہا - اسمین ایجنیا - اور پیلا - مشہور شہر تہے -
[illegible] پڈنا - فلیسی - ڈیم بڑی مشہور شہر تہے -
[illegible] واقع تہا اسمین تہریا جو بعد ازان تہسلی لیونیکا
[illegible] ہوا - اور سٹیگر یہان ارسطو پیدا ہوا تہا نہایت مشہور تہا -

[illegible] کے درمیان جزیرہ نما کہا [illegible]

[illegible] بیدینا - پومیڈیا - تورون - اولنتہس - [illegible]

[illegible] جسکو حال میں تھیلی کہتے ہیں - مقدونیہ کی شہر [illegible]

[illegible] تھا نہیں - پیگمبر [illegible] ندی کے کانون کیواسطے [illegible]

[illegible] اور ایتھوس پہاڑ جہاں کے [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - مقدونیہ کی زمین نہایت زرخیز ہے اور [illegible]

[illegible] اور گھوڑے نہایت مشہور ہیں - اور [illegible]

[illegible] میں ؛

وسعت سلطنت مقدونیہ کی [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] قبضہ کر لیا ہے سلطنت رفتہ رفتہ فروغ پاکر مقدونیہ کا سلطنت [illegible]

[illegible] امنٹس [illegible] میں فارس کی بادشاہ دارا کا مطیع ہو گیا تھا [illegible]

مقدونیہ نے فارس کی اطاعت کا جوا اتار دیا [illegible] میں [illegible]

[illegible] میں [illegible] سلطنت پر حملہ کر [illegible]

[illegible] کر کے آمادہ کیا [illegible]

[illegible] کے بیٹھ [illegible]

[illegible] پایا [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] تھا کہ [illegible] چلا آیا [illegible]

Marfat.com

[illegible] تخت کے [illegible] تہا - اسلئے لوگون نے اسکو بادشاہ بنایا - اسوقت [illegible]
[illegible] اور رقیب تخت کا دعوی کر رہی تہے - انمین سے ایکے اتہنز والی مددگار تہے
چونکہ [illegible] جنگ اور نظام ملک مین ایہمی نونڈس کا شاگرد تہا اسنے اسموقعہ کی موافق دانائی
[illegible] کہ چنانچہ اوسنے رشوت کثیر دیکر الکہ یا اور [illegible] والونکو خاموش کیا
اسنے [illegible] اتہنز والون مددگارونکی برخلاف ہوکر انکو شکست دی اور [illegible] کیا
اور [illegible] قید [illegible] گئے فیلقوس نے قید یونکو چہوڑ دیا - اسنے سلطنت کو مستحکم کیا اور [illegible]
کو قواعد جنگ [illegible] شروع کئے - چونکہ [illegible] اسکو دق کرتا تہا - اسلئے مجبورا
اسنے اوسکی [illegible] پر قبضہ کرکے اپنی سلطنت کا ایک صوبہ بنالیا - اور اسیوقت الکیریا والونکو بہی
شکست [illegible] جب اتہنز والی [illegible] کی لڑائی [illegible] اسنے ایمفوپولیس [illegible]
پوٹڈیا پر قبضہ کر لیا - اسکے مددگارونے تہریس کی بادشاہ [illegible]
اسکے بعد تہسلی اور اپارس کی ظالمونکو مغلوب کیا جسے اہل تہسلی نے [illegible]
میدان وغیرہ کی آمدنی اسکے حوالہ کی اور اپنے بندرون وجہازون کی استعمال کی [illegible]
[illegible] مین اسنے اپارس کے بادشاہ کی بیٹی اولمپیس سے شادی کی یہہ عورت [illegible]
ایسی [illegible] تہے جیسی کہ اپنی بدقسمتی کے لئے - دوسرے [illegible] کیوقت فیلقوس نے
اپنی [illegible] زیادہ کرکے تہریس کے بحری شہرونپر قبضہ کیا - اگرچہ کرسوبلیپز اور اہل اتہنز
نے اسکا سخت مقابلہ کیا - مگر اوسنے بہری میتہون پر قبضہ کرلیا - لیکن لڑائی مین اوسکی ایک
آنکہ [illegible] والون نے اسکو [illegible] لڑائی کی طرف متوجہ کیا اسوجہ سے اوسنے
[illegible] والونکو مغلوب کرکے [illegible] والون [illegible] شکست
[illegible] لڑائی کی لئے ایک فصیح [illegible] نے جسکا [illegible]
[illegible] ترقی روکنی کا تہا تیار کیا تہا - یوبیہ کے جزیرہ [illegible]
[illegible] کے [illegible] اوسنے رشوت دیکر [illegible]

غفلت اور سستی اتہنز والونکی او سپر حملہ کرکے منہدم کردیا اور باشندونکو غلام بنایا - اسکے [illegible]
کیلسڈیا کو فتح کرکے اوسکی بندرون اور مینڈیونپر قابض ہوگیا - آخرکار اوسنے اہل [illegible] اور
تہیبس کو مغلوب کرکے پلوپونیشیس کو ایک طاقت ور بیڑی سے تاراج کرنا شروع کیا - اور کئی برس تک
فیلقوس تہریس اور چرسونیز اور پروپونٹس کے کنارہ کی ضلاع کے منڈیونکو فتح کرنیمین مصروف تہا
لیکن اتہنز والے اسکے کامیابی کو روک سکے چنانچہ اونکی تیسری متبرک لڑائی مین ایمفکشین کونسل کے
حکم سے فوسس مین گہسا اور ۳۳۸ مین شہر ایم فستا کو بالکل غارت کردیا - اور جب ایلٹشیا کو بھی اوسنے
فتح کرلیا تو اہل اتہنز اور تہیبس نے ملکر اوسکا مقابلہ کیا - مگر سردارونکی بیوقوفی سے چرونیا پر [illegible]
شکست کہائی اور یونانیونکو ناچار تمام شرطین ماننے پڑین اور یہہ تہیبس والونسے بہت سختی اور اتہنز
والون سے نرمی سے پیش آیا اور ۳۳۷ مین مکان کورنتہہ پر کل یونانیونکا افسر [illegible] کیا اور یہہ بات
قرار پائی کہ فیلقوس تمام یونانی فوجونکا افسر ہوکر فارس کی مقابلہ کیلیے روانہ کیا جاوے [illegible]
کیلیے تیاریان ہورہی تہین کہ مقدونیہ کے ایک امیر لوسینیس نے ۳۳۶ ق م مین [illegible]
خنجر سے قتل کیا اسکے بعد اسکا بیٹا سکندر اعظم تخت نشین ہوا [illegible]
طرف سے تکلیفین مہیا تہین - اول اہل تہریس اور ایلریا اور شمالی قومونے [illegible]
مگر سکندر نے اونکو بعد سخت سزا کے مطیع کیا - اور یونان مین خبر مشہور ہوگئی کہ سکندر [illegible]
اسلیے تمام یونانی ریاستین منحرف ہونیپر طیار ہوئین اور اہل تہیبس نے ۳۳۵ مین [illegible]
حاکمونکو قتل کرکے [illegible] کا محاصرہ قلعہ کیڈمیا مین کرلیا - مگر دو ہفتہ کے اندر [illegible]
حملہ کرکے غارت کیا اور بہت سے آدمیونکو قتل کیا - اس قتل کا باعث [illegible]
کی فوج مین تہے اور جنپر تہیبس والون نے بہت ظلم کیے تہے [illegible]
ہوا - اس خبر کو سنکر سب ریاستین مطیع ہوگئین [illegible] قصد [illegible]
[illegible] اسلیے اوسنے مقدونیہ اور یونان کی حکومت انٹی پیٹر کی سپردکی [illegible]
[illegible] ہزار سوار اور تیس ہزار پیادہ [illegible] اور [illegible]

کرکے ایشیا مین داخل ہوا - اہل فارس نے بخلاف نصیحت ممنن کے کہ جسنے کہا تہا کہ تمام ملک کو
ویران کردو تاکہ قحط کی باعث وے خود واپس چلے جاوینگے دریائے گرینیکس کے قریب جو کوہ ایڈا
سے پردیونٹس مین بہتا ہے فوج کثیر جمع کی مگر سکندر نے ایک بڑی فتح پائی جسنے تمام صفاہائے جو دریائے
ہالیکس سے مغرب کیطرف واقع ہین کل ایشیا کوچک کا حاکم بنگیا - بعدازان وہ دوسرے حملہ مین
فریجیا اور سلیشیا کو محکوم کرکے سریا مین داخل ہوا - اور خلیج اسس مین پہونچکر دارا کو شکست کامل
دی دارا اپنی بیوی اور بچے اور والدہ وغیرہ کو سکندر کے رحم پر چہوڑکر بہاگ گیا اور تمام خزانہ اور
سامان سکندر کے ہاتہ آیا - سکندر فارس کے شہزادیونسے نہایت محبت سے پیش آیا اور تمام
یونانیون کو آزاد کردیا - ایشیا علیا کی فتح کے پیشتر سکندر نے بحری صوبونکو مغلوب کرکے
ٹائر اور گیزا کو ۳۳۲ میں خوب سزا دی اور مصر کو بہی اسی سال بغیر مقابلہ کے فتح کیا - سردی کے
موسم مین سکندر نے بہت سی فوج یونان اور مقدونیہ اور تہریس سے جمع کی اور فرات سے عبور کرکے
چوتہا حملہ شروع کیا جسکے بعد وہ اسیریا کے میدان مین داخل ہوا - اور ۳۳۱ مین سکندر نے
دارا کو گوگامیلا یا اربیلا مین شکست دی اور لڑائی صبح کیوقت شروع ہوکر فارس کی شکست پر
ختم ہوئی اسمین ۴۰ ہزار فارسی اور ۵ ہزار یونانی مارے گئے اور شہر پرسی پولس سکندر کے حکم سے
گرایا گیا - اوسکے بعد دارا نے یہہ ارادہ کیا کہ ماد اکی سلطنت پر قناعت کرون مگر یہہ سنکر کہ سکندر
ہمدان کیطرف آتا ہے دارا نے مازندران کا رستہ لیا یہان اوسکو بیسس نے قید کرکے قتل کیا مگر سکندر
نے بیسس کو سخت عذاب دیکر مار ڈالا - چار برس تک سکندر نے سیتی ہینیز وغیرہ کو جنہونے خود مختاری
کے دعوے کئے تہے وباکر باختر - سغدیانہ - تاتار - خراسان - کو فتح کیا - اور ۳۲۷ مین کابل پر
قبضہ کیا - لیکن ان فتوحات پر قانع نہ ہوکر اوسنے ہندوستان پر حملہ کیا - سکندر کے

[illegible] دونون فوجون کا مقابلہ ہوگا مگر دارا کی خوشامدیون نے کہا کہ سکندر آپسے ڈرتا ہے اور
مقابلہ [illegible] یا تہا یا نتک کہ دارا خود تلاش کرتا ہوا اپنا سریا مین ایسا جا پہنسا کہ فوج کثیر سے کچہہ فایدہ نہوا - سکندر نے فوراً
حملہ کیا [illegible] پریشان کردیا دو یونانی جو فارس کی فوج مین نوکر تہے دلیری سے لڑے مگر مقدونیہ والون نے آخر تتر بتر کردیا

Marfat.com

پیچھے سپارٹا والون نے اپنے بادشاہ اگیس کی بہکانے سے مقدونیہ کی برخلاف لڑائی کی مگر انٹی پیٹر نے اونکو جلد مغلوب کرکے سنہ ۳۳۱ ق م مین معاف کردیا* - سنہ ۳۲۷ ق م مین سکندر نے قندہار کیطرف حملہ کیا اور دریائے سندھ کو عبور کرکے ہندوستان مین داخل ہوا - اس دریا کے مشرقی کنارہ پر راجہ ٹیکسلا نے اوسکی اطاعت قبول کرکے سات ہزار ہندوستانی سوارسے مدد کی جب پنجاب کیطرف چلا تو دریای جہلم پر راجہ پور نے اوسکا مقابلہ کیا اس لڑائی مین ہندون کی فوج مقدونیہ کی فوج سے بہت زیادہ تہی علاوہ سوارون اور پیادون کی رتہہ اور ہاتہی بہت تہے - سکندر نے رات کے وقت دہنی طرف جاکر حیلہ سے دریا کو عبور کیا اور دشمن کو شکست فاحش دی راجہ پور اس جنگ میں مقید ہوا مگر سکندر نے اوسکو الطاف خسروانہ سی رہا کردیا - اسکے بعد چناب اور راوی کو عبور کرکے مشرق کیطرف چلا مگر جب وہ ستلج پر پہونچا تو اوسکی فوج نے آگے بڑہنے سی انکار کیا اسلیئے سکندر کو پیچہے واپس پہرنا پڑا اور یہہ ارادہ کیا کہ ابکی دفعہ وسط ایشیا مین اور رستہ سی چلنا چاہیے چنانچہ اوسنے دریائے جہلم پر کشتیان بنوانی شروع کین اور سنہ ۳۲۵ ق م مین پرسی پولس کیجانب روانہ ہوا - اسکا نائب نیارکس خلیج فارس کے رستہ سے دریائے فرات کیطرف چلا - سکندر بہت سی تکلیفون کے بعد فارس مین پہونچگیا - اسکے بعد اوسنے اپنی تمام سلطنت کو ملانیکی تجویزین کین اور یورپ و ایشیا کے درمیان تجارت کی سامان مہیا کئے - اوسکی عقلمندی کی شہادت اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ اوسنے جسقدر منڈیان بنائین وہ آجتک تجارت کی لئے نہایت مشہور ہین جبکہ وہ ایسی امور مین مصروف تہا تو اوسکو کثرت شراب خوری سے بخار آیا اور ۲۸ می سنہ ۳۲۳ ق م کو اس جہان فانی سی راہی ملک بقا کا ہوا - اوسکی یکایک موت کی سبب تخت و وراثت کا کچہہ انتظام نہ ہوسکا مگر اوسنے اپنا ایک چہلا مقدونیہ کا ایک امیر پرڈکیس کو جوکہ اوسکا بہت دوست تہا ...

تیسری فصل مقدونیہ کی سلطنت کی زوال [illegible] تک

سکندر کے تابعین مین سے صرف پرڈیکس نے بوقت [illegible] کی صدایی سے انکار کیا [illegible]

* چونکہ سکندر یونانی [illegible] سے شکست [illegible]

[illegible] کے مانند بڑا عالی ہمت اور عقیل تہا مگر امیرون کی سازش سی جوکہ سکندر کی دشمن تہی حاکم مقرر
ہوا - [illegible] بہکانے سی مقدونیہ کی پیادون نے سکندر کے بہای اریجوس کو جوکہ نالائق تہا
[illegible] بنایا اور پرڈکس کو اوسکا دیوان معین کیا - اور اہکو اوسوقت تک بادشاہ رہنے دیا جبتک
[illegible] سی کوی بچہ پیدا نہو - مختلف صوبونمین جرنیل مقرر ہوئے - ان
[illegible] سکندر کی لاش دو برس تک بغیر دفن کرنیکی پڑی رہی اور پرڈکس کو فیلقوس کے
[illegible] شادی نکرنے دی - کیپی ڈوکیا - اور پیفلی گونیا - والون نے اسوقت سرکشی
[illegible] کو اپنا حاکم بنایا مگر پرڈکس نے یومی نیز کو اونکی خلاف روانہ کیا اور لیونیٹس اور
[illegible] کی صوبہ دارونکو اوسکی مدد کی لئے حکم دیا - چونکہ ان صوبہ دارون نے اس حکم
[illegible] خود روانہ ہوا - اسنے وحشی قومون پر فتح پاکر بہت لوگون کو قتل کیا اور
[illegible] ن صوبہ دارونکو طلب کیا - اینٹی گونس نے مصر کے صوبہ دار ٹولمی یعنے بطلیموس
[illegible] اینٹی پیٹر اور دیگر امیرونسی پرڈکس کے حکومت دفع کرنے کی غرض سی سازش کی
[illegible] کو جنوبی ایشیا مین چہوڑکر ٹولمی کیطرف روانہ ہوا - اینٹی پیٹر اور کریٹرس نے
[illegible] کو مجبور کرکے مقدونیہ کی فوج کو نیوک ٹولیمس فریجیا کی صوبہ دار کی فوج سے
[illegible] اس صوبہ دار نے بیان کیا کہ یومینیز کی فوج بہت کمزور ہے اسلئے ان دونون نے
[illegible] تقسیم کرکے کچہہ حصہ زیر حکم اینٹی پیٹر کی پرڈکس کے تعاقب مین گیا - اور کریٹرس
[illegible] ٹولیمس یومی نیز کے خلاف چلی یومی نیز نے ان دونون کو لڑائی کی میدان مین شکست
[illegible] دونون مارے گئے مگر پرڈکس اس خبر کے سننے سے پہلی (۳۲۱ ق - م) مین
[illegible] باقی تہون اور بطلیموس کی سازش سے قتل کیا گیا -

لیمین کی لڑائی کا بیان

[illegible] ڈیموستہنیز کی ہدایت سی اہل اتہنز نے (۳۲۳ ق - م) مین یونان کی ازادی
قایم کرنیکی غرض سی باقی ریاستونسی سازش کی اور الٹولیا ڈورس فوسس نے مدد دینے کا اقرار کیا

[illegible] یونان مین [illegible] کی غرض سے ایک مختصر تنازع پیدا ہوا جسکو لیمین کی لڑائی کہتے ہین اور اسکو ہیلنی لیمین کہتے ہین کیونکہ قصبہ کی پاس [illegible] لڑائی ہوی وہ اسی نام سے مشہور تہا -

Marfat.com

مگر تہیبس اور سپارٹا اور ایکیا وغیرہ لڑائی سے علیحدہ رہے - اس بار ... کر جو سکندر ...
تہیسلی پر قبضہ کرنا چاہا مگر اتہنز نے لیوستہینز کے زیر حکم اوسکو شکست دی ...
اور لیمیا مین جو ابنای ملیین پر واقع ہے جاکر پناہ لی مگر فتحمندون نے اوسی قلعہ کا محاصرہ کر کے ...
کو ایک لڑائی مین مار ڈالا - اور انٹی فیلس جو کہ دلیر اور کم عقل تہا اسکا جانشین ہوا مگر ...
اسکو بمعہ لشکر کے قتل کیا - اسکے بعد اہل اتہنز کو سوائے اطاعت کی کوئی حیلہ باقی نرہا انکے جمہوری ریاست
موقوف ہوگئی اور انکے تمام قلعون مین لشکر مقیم ہوگیا - انٹی پیٹر انے ہیپی رائی ڈیز کو مروا ڈالا - اور
ڈیموستہینز خود مرگیا - اور اٹولیا والے اب بہی لڑتے رہے مگر آخر انٹی پیٹر انے مجبور ہو کر صلح کر لی
جب بطلیموس کو پرڈیکس کی قتل کی خبر پہونچی تو اسنے شاہی فوج کے لئے غور اک اور شرا...
سلطنت بنانا چاہا مگر بعد اسکے اپنی کسی دور اندیشی کے باعث اس عہدہ سے انکار کیا - اسلئے ...
اور پائی تہون غدار نایب سلطنت مقرر ہوئے اونہون نے یومینز کو اپنا دشمن مشتہر کرادیا مگر جب ...
فتح کی خبر یومینز کو پہونچی تو اوسیوقت ایری ڈیوس کی بیوی یوریڈیز نے ان دونون سے سلطنت کا
کام چہین لیا - مگر جب انٹی پیٹر انے مقدونیہ والونکو عورت کی حاکم ہونیکا طعنہ دیا تو انٹی پیٹر اکو ...
اور سلیوکس نے سازش کر کے نایب سلطنت مقرر کیا - انٹی پیٹر انے - ایری ڈیوس اور یوریڈیز کو
قید کر کے پیلہ مین ہیجدیا - اور انٹی گونس کو جو بڑا حیلہ ساز تہا فوج کا افسر بنا کر یومینز کے مقابلہ کے لئے
بہیجا اسنے یومینز کو شکست دی جسنے یومینز نے بہاگ کر کیپیڈوکیا کی شہر نورا مین پناہ لی جہانسے وہ ...
ہو کر انٹی پیٹر اکے مرنیکے بعد فرار ہوگیا - اور (۳۱۸ ق م) مین انٹی پیٹر امر گیا - اور پولیس پر کن ...
جانشین مقرر ہوا چونکہ انٹی پیٹر کا بیٹا کسینڈر پولیس پرکن سے زنا کرتا تہا اسلئے ملکی ...
رہا - اب چونکہ پولیس پرکن نے ٹولمی سے دوستی کر لی تہی اسلئے انٹی ...
اور اسواسطے کسینڈر کو جنوبی یونان مین قدمی ہونیکی اجازت ... کسینڈر نے ... پالی ...
پولیس پرکن نے سکندر کے مان اولمپیس کو انتظام جمہوری کیلئے بلایا - اسبات کی نسبت ...
مین اہل اتہنز نے نایب سلطنت سے درخواست کی کہ ہمارے ملک کو کسینڈر سے بچاؤ - چنانچہ پولیس پرکن نے

اپنی بیٹی سکندر کو ایشیا مین بہیجدیا - اور اتہنز والونے اوسکے آنے سے انتظام جمہوری کردیا مگر کسینڈر
تب بہی بعض بندرگاہون اتہنز کا مالک تہا - اور حکومت نوعیکی فساد مین فوشین جو کہ اتہنز کا بڑا
فصیح تہا کام آیا - کسینڈر نے اپنی دوست نیکنور کو فوج دیکر اینٹی گونس کی مدد کے لئے باسفورس
کیطرف روانہ کیا - اول اوسنے شکست کہائی مگر جب اوسکو مدد پہونچی تو اوسنے دشمن کے تمام
جہاز سوای میر بحر ونکی جہازونکے چہین لئے جسسے جنوبی ایشیا مین انٹی گونس کی سلطنت قائم ہوگئی
اور کسینڈر اتہنز کا مالک ہوگیا - مگر اتہنز مین ڈیمیٹریوس فلیریوس کی حاکم ہونیسے جسکو کسینڈر
نے مقرر کیا تہا - ۱۰ سال تک نہایت امن رہا - جب پولیس پرکن اٹیکا مین کسینڈر پر غالب آیا تو
اوسنے ارکیڈیا والونکی سزادہی کے لئے میگیلوپولس کا محاصرہ کیا مگر کچہہ فائدہ نہوا - اور اسیوقت
اولمپیس نے ایری ہیڈیز اور یوری ڈیسی کو قیدخانہ مین مرواڈالا - اسلئے کسینڈر نے اپنی معشوقہ کے
عوض مین اولمپیس کیطرف کوچ کیا جسسے وہ پڈنا مین بہاگ گئے مگر کسینڈر نے اوسکا محاصرہ کرکے
اولمپیس کو قتل کیا - اور روکسانہ سکندر اعظم کی زوجہ اور سکندر ایگیوس سکندر اعظم کا بیٹا - اور تہسلونیکا
سکندر اعظم کی چہوٹی بیٹی کو قید کرلیا - کسینڈر نے تہسلونیکا سے شادی کرلی اور اوسکو اسقدر اختیار
ملا کہ پولیس پرکن مقدونیہ سے نکالکر پلوپونیشیس مین آوارہ پہرتا رہا - ایشیا مین یومی نیز کا بمعہ شاہی فوج
کے اینٹی گونس کے ساتہہ مقابلہ ہوتا رہا - اسوقت تمام صوبہ دار اسکے دشمن ہوگئے اور سکندر کا
باڈی گارڈ بہی باغی ہوا اسلئے آخر (۳۱۵ ق - م) مین باڈی گارڈ نے اوسکو ماخوذ کرکے اینٹی گونس کو
دیا اوسنے اسکو مرواڈالا - لیکن اوسنے ارگوس پائیڈ (باڈی گارڈ) کو حبشی قومونکے مقابلہ مین بہیجکر
بباعث اونکی فریب اور غدر کے سخت سزادی - اینٹی گونس نے اس کے بعد مقدونیہ کی کل سلطنت
پر قبضہ کرنا چاہا - اول اول اون صوبہ دارونکی طرف متوجہ ہوا جو کہ یومنیز کے خلاف بغاوت
کربیٹہے تہے - اسنے فارس کے صوبہ دار پیوسسٹیز کو جلاوطن کیا اور مادہ کے صوبہ دار پائیتہون
کو مرواڈالا - اور بیبلین کا صوبہ دار سلیوکس مفرور ہوکے مصر مین پناہ گزین ہوا - سلیوکس کے
اغوای مقدونیہ کے حاکمون نے اینٹی گونس کے برخلاف سازش کرکے ایک وکیل اینٹی گونس کے

پاس روانہ کیا۔ مگر اینٹی گونس نے اوسکا جواب نہایت سختی اور تیغ سے دیا۔ اینٹی گونس نے جبکہ
اوسکا لشکر سیریا اور ایشیا کوچک کو جا رہا تہا۔ جنوبی یونانیون سے یعنے اتولیا …
والونکو سینڈر پر قبضہ چہین کرنیکو آمادہ کیا۔ اور شمالی وحشیونسے میکس پر جو تہریس کا صوبہ دار تہا حملہ کیا
۔ اور اسکی بیٹی ڈیمیٹریس یا پولی اورسٹیز یعنے فتاح بلاد نے بطلیموس نے اوسکو مقام گزا پر شکست
دیکر فلسطین اور فینیشیا پر قبضہ حاصل کیا۔ مگر دوسری لڑائی مین ڈیمیٹریس نے مصر کے لشکر کو
شکست دیکر یہہ قبضہ چہین لیا۔ چونکہ پیٹرا اڈومیا کا دار الخلافہ جنوبی ایشیا اور شمالی افریقہ کی
تجارت کی بڑی منڈی تہی اسلئے اینٹی گونس نے اپنے سردار ایتہنیوس کو اوس شہر کی فتح کرنیکو
روانہ کیا اسنے وہانکے باشندونکو اپنے ناگہانی حملونسے پریشان کیا۔ اور جب یہہ اسکو لوٹکر اپنے
لشکر کیطرف واپس چلا تو رستہ مین نابوتہہ کے اہل عرب نے گیزا کے مقام پر صرف لوٹ ہی پر
نہین کی بلکہ اوسکی تمام لشکر کو غارت کیا ڈیمیٹریس نے اس نقصان کا بدلہ لینا چاہا مگر انہون نے
اوسکو عاجز کردیا۔ گیزا کے مقام پر بطلیموس کی فتح کے بعد سلیوکس نے چند بہادر سپاہیون کی …
بابلین پر قبضہ کرلیا۔ اینٹی گونس نے فارس اور مادہ کے صوبہ دارونکو اسکی طرف بہیجا۔ مگر
(۳۱۲ ق۔ م) مین انہوننے شکست فاحش کہائی۔ اس لڑائی نے ایک مفید جگہہ تاریخ مین حاصل
کی جسے سلیوکس کا خاندان شروع ہوا۔ اینٹی گونس نے ان واقعات سے گہبراکر دوسرے دشمنونسے صلح کی
مگر اس صلحنامہ کی شرائط مین آیندہ کی لڑائیکے لئے بیج بوئی ہوئی تہی اگرچہ سینڈر نے یونانی شہرونکو
آزاد کردینیکا اقرار کیا اور بطلیموس نے اینٹی گونس کے حال کے مقبوضات کو منظور کیا اور تمام …
ہوکر یعنے کسینڈر اور بطلیموس اور اینٹی گونس اور لسی میکس وغیرہ سردارونے یہہ …
کے بیٹے کو اپنا بادشاہ مانینگے مگر پوشیدہ اوسکے برخلاف تدبیرین کرتے
نے روکسانہ اور سکندر ایگیس اور ہرکیولیز اور شاہزادی کلیو پیٹرا کو قتل کردیا۔ …
بعد جب اینٹی گونس کو معلوم ہوا کہ اس صلح مین جسے کسینڈر اور بطلیموس نے …
بیٹا ڈیمیٹریوس آزادی کے بہانہ سے یونان مین گہس آیا اور اتہنز والون نے …

۱ اس حملہ سے کہ … دشمن سے … اتفاق … بطلیموس … کیا ہیان

[illegible] نے اوسے جزیرہ قبرس مین پہونچکر مصری بیڑیکو شکست دی۔ اور
[illegible] ہو گیا مگر اہل اتہنز نے اوس سے مدد کی التجا کی اسلیے اپنی کمک لینے
[illegible] بالا ارادہ ترک کرکے کسینڈر کی خلاف روانہ کیا۔ مگر اس حرکت سے بہت سی
[illegible] ہو گئے۔ کسینڈر نے جنوبی یونان پر حملہ کیا۔ اور بطلیموس شام مین داخل ہوا
لسی مکس نے تہریس پر حملہ کیا۔ سلیوکس مغرب کیطرف چلا۔ فریجیا مین لسی مکس اور سلیوکس جا ملے اور
انٹیگونس کو ۳۰۱ ق م مین اپسس کی لڑائی مین شکست فاحش نصیب ہوئی اور اسی مین
انٹیگونس مارا گیا۔ اسکے مرنیکے ساتھ ہی تمام عروج یونان کا جاتا رہا۔ اس فتح کے دو نتیجے ہین اول
یہہ کہ دنیا [illegible] ٹکڑون سے تقسیم ہوئے۔ دوم یہہ کہ صوبجات کی جگہہ سلطنتین مقرر ہو گئی ہین —
سلیوکس شمالی ایشیا کا مالک ہوا۔ بطلیموس شام فلسطین مصر کا بادشاہ ہو گیا۔ لسی مکس ایشیا کوچک کی شمالی
اضلاع اور تہریس پر قابض رہا۔ اور مقدونیہ یونان سلیشیا کا کسینڈر حاکم مقرر ہوا۔ اسطرح بیس
سال کے عرصہ مین سکندر کی قوی سلطنت اپنی عروج کو پہونچگئی اور تباہ بھی ہو گئی۔ اور اسکی مشہور بادشاہ
کی اولاد مین سے کوئی بھی نرہا البتہ شہر اسکندریہ مصر مین اسکی یادگار دنیا مین سے اب تک باقی ہے

باب تیرہوان یونان کی تاریخ جو مقدونیہ کی سلطنت کی تباہی کے بعد پیدا ہوئی

فصل اول مقدونیہ اور یونان کی تاریخ اپسس کی لڑائی سے اہل روم کی فتح تک ۳۰۱ سے ۱۴۶ قبل مسیح تک

اپسس کی لڑائی کے بعد ڈیمٹریس اتہنز کیطرف پناہ گزین ہوا مگر وہان پہونچکر شہر کے دروازہ بند کر دیے اسلیے
یہہ اپنا رہا سہا جہاز لیکر پلوپونیشس مین چلا گیا اور لیسیماکس کے برخلاف بحری لڑائی لڑنے لگا۔
سلیوکس ڈیمٹریس کی بیٹی سے شادی کرلی تو لیسیماکس کا دشمن ہو گیا اسواسطے یہہ شادی فریقین کے [illegible]
کسینڈر ۲۹۶ ق م مین مرگیا اور اپنی سلطنت اپنی تین بیٹون کی سپرد کر گیا۔ اونمین سے فلپ [illegible]
[illegible] باہمی عداوت کی باعث جھگڑا کرنے لگے۔ چونکہ انٹی پیٹر نے اپنی والدہ تہسلونیکا کو باعث
طرفداری [illegible] ہونے اوسکے بہائی سکندر کے مار ڈالا تہا۔ اسلیے انٹی پیٹر آپنے بہائی سکندر سے ڈر کر

اپنے خسر لسیماکس کے پاس جاکر مرگیا - اب سکندر نے لسیماکس سے ڈرکر اپائرس کے بادشاہ پیرس اور
ڈمیٹرلیس پولی اورسیٹیر سے مدد کی درخواست کی یہہ دونون مدد کیلئے مقدونیہ مین داخل ہوئے
مگر ڈمیٹرلیس نے اوسکو مرواڈالا اور خود تخت کا مالک ہوا - اسوقت ڈمیٹرلیس کا قبضہ مقدونیہ
تھسلی - جنوبی یونان کا اکثر حصہ - اٹیکا - میگرس - بوئیشیا پر تھا - سلیوکس اور بطلیموس
ڈرکر لسیماکس اور پیرس سے اسپر حملہ کرنیکی تجویز کی جب مقدونیہ والونکو اس سازش کی خبر ہوئی
تو اوہنون نے بغاوت اختیار کی - جس سے ڈمیٹرلیس نے ۲۸۷ء مین عام سپاہی کا لباس پہنکر
کو جہان اوسکا بیٹا اینٹی گونس حکمرانی کرتا تھا بہاگ گیا - پیرس اس خالی سلطنت کا مالک بن
بیٹا - لیکن ۷ مہینے کی سلطنت کے بعد اوسکو لسیماکس کے اطاعت قبول کرنی پڑی جسپے وہ اپائرس کو
چلا گیا - اس اثنا مین ڈمیٹرلیس کو ایشیا کی رستہ مین (۲۸۶ ق - م) مین سلیوکس نے قید کر لیا اور
(۲۸۴ ق - م) مین وہ مرگیا اسکا بیٹا اینٹی گونس پلوپونیشیس کا مالک ہا - لسیماکس نے اپنی بیوی
آرسینی کی اغوا سے اپنے بیٹے اگیتہوکلیز کو مرواڈالا اس باعث سے اسکی شہزادی کی بیوہ
اور اوسکا بہائی بطلیموس ملقب بسرانوس سلیوکس کے ملک مین بہاگی اور اوسکو اوبہارا
چنانچہ (۲۸۲ ق - م) مین لسیماکس شکست کہاکر مارا گیا - مگر (۲۸۱ ق - م) مین بطلیموس نے سلیوکس کو
بہی قتل کیا اور اوسکا خزانہ اور لسیماکس کے فوج مدد سے مقدونیہ کا تخت چہین لیا - ...
اٹلی پر حملہ کیا اور جنوبی یونان مین اکیا کی سازش دوبارہ قایم ہوگئی اور بہت سی ...
کپی ڈوکیا - آرمینیا - پونٹس - پارتھیا - باختر آزاد سلطنتین ہوگئین - ...
خلاف بہت سی بغاوتین ہوئین جنکا سبب مذہبی اور ملکی عناد تہا - چونکہ ...
پردستانداذی کیلئے اسنے کل فارس جاتا رہا اور یہودی لسمرا ...
گال کی ایک گروہ نے جو ۲۰۰ برس پیشتر پیلونیا مین آباد تہا مقدونیہ اور ...
دونون کو ویران کیا اور بطلیموس ملقب بسرانوس اس لڑائی مین (۲۷۹ ق - م) مین مارا گیا
اور (۲۷۸ ق - م) مین اوسکی جانشین سوسِن تہنیز کا بہی یہی حال ہوا اور جب ...

۴ اور مقدونیہ کو شمشیر ترقی کی ... ایشیا مین حاصل تہی

برینس کے زیر حکم جنوبی یونان پر حملہ آور ہوئی تو ابنائی تہرموپلی پر اہل اتھنز اور ایتولیا نے اونکا سخت مقابلہ کیا۔ مگر جب گال کے ایک گروہ نے اٹولیا پر حملہ کیا تو اٹولیا والے اپنے ملک کی حفاظت کے لئے چلے گئے اور اتھنز والے تنہا مقابلہ نکر سکے اسلئے قوم گال فوسس مین داخل ہو کر ڈلفی کو لوٹنے چلے آئے۔ ایک طرف سے اہل اٹولیا اور دوسری طرف سے مندر کی محافظون نے اونکو شکست فاحش دی جسکو جو باقی رہے اونہون نے اٹولیا پر قابض ہو کر اوسکا نام گلیشیا رکھدیا۔ اب ڈمیٹریس کا بیٹا انٹی گونس گوناٹس ۳ سال کے بعد مختلف رقیبونکی ساتھ لڑکر مقدونیہ کی تخت پر بیٹھا مگر جنوبی یونان اوسکے ہاتھ سے جاتا رہا کیونکہ وہان ایکیا کی سازش ہو چکی تہی یہہ سازش اصل مین پٹری ڈیمی ٹرائیٹی اور فیری چار شہرونکی باشندون نے کی تہی۔ مگر اسکا عروج اوسوقت ہوا جبکہ (۲۵۱ ق م) مین ارٹس نے سسیون کو ظالمونسے ازاد کرکے اس اتحاد مین شامل کیا۔ جب پرہس اٹلی سے واپس آیا تو مقدونیہ کی ساری سپاہ اوسکی طرف ہو گئی اور انٹی گونس تخت چہوڑکر جنوبی یونان مین بہاگا پر جب پرہس بہاگا تو اوسکا تعاقب کیا کہ مجہسی التجا کی گئی ہے کہ کلیونیمز کو سپارٹا کے تخت پر بٹہا دون کہہ کے لکونیا کے ضلع کو خوب تاخت و تاراج کرکے شہر سپارٹا پر حملہ کیا مگر وہان شکست کہاکر آرگوس کیطرف متوجہ ہوا آخر کار دونون آرگوس مین داخل ہوئی اور خوب لڑے انجام کار ایک عورت نے اپنے مکان کی چہت پر سے پرہس کے سر مین برنالا مارا جسسے (۲۷۲ ق م) مین گہوڑے سی گر کر مر گیا۔ اسکے بعد پرہس کا بیٹا سکندر انٹی گونس سے لڑا۔ مگر انجام کار انٹی گونس کو مقدونیہ کی سلطنت ملگئی اور مرتے دم تک ہانکا بادشاہ رہا جب ارٹس نے کورنتہہ کہڑی سے مقدونیہ کی لشکر کو نکالدیا تو اوسوقت ایکیا کی اتحاد سے کورنتہہ اور ٹریزینے اور اپیڈورس متفق ہوگئے آخر اتھنز (۲۲۹ ق م) مین اس اتحاد مین شامل ہو گیا اور چند روز بعد مصر کا بادشاہ اور شمالی یونان کے ریاستین بہی اس اتحاد کی خواستگار ہوئین۔ (۲۴۳ ق م) مین انٹی گونس گوناٹس مر گیا۔ اور اوسکا بیٹا ڈمیٹریس دوم مقدونیہ کا بادشاہ ہوا۔ یہہ دس سال اٹولیا والونسے لڑتا رہا آخر اونکا بہی ایک اتحاد قائم ہو گیا۔ اسکے بعد (۲۲۹ ق م) مین انٹی گونس دوم ڈوسن تخت نشین ہوا۔

Marfat.com

اب چونکہ سپارٹا مین لائیکرگس کی قوانین کی بہلا بعت نہین [illegible]

نے لائیکرگس کے قوانین کی عیوب کے اصلاح کرنے چاہے مگر لیونیڈاس اور ایفورائی [illegible]

اوسکی مزاج کے (۲۴۱ ق م) مین اوسکا گلا گہٹوا دیا۔ اور ایجس کی [illegible]

(۲۲۶ ق م) مین کلیومینیز نے تخت پر بیٹھ کر ایجس کی اصلاح پہر شروع کی چونکہ [illegible] سخت مزاج

تہا اسلئے اسنے ایفورائی کو بالکل مغلوب کیا اور سپارٹا والون کا [illegible]

م مین وہ اہل اکیا کیطرف متوجہ ہوا اور اوسنے آرگوس اور کورنتہ کو [illegible]

کرکے ڈایمی کی مقام پر ایسی شکست فاش دی کہ [illegible] کی بادشاہ [illegible]

مقدونیہ کے بادشاہ انٹی گونس دوم نے پلوپونیشیس مین داخل ہوکر [illegible]

پر کلیومینیز کو شکست دی جسسے کلیومینیز مصر کیطرف بہاگ گیا اور انٹی گونس نے [illegible]

صرف طریق حکومت کو بدلدیا (۲۲۰ ق م) انٹی گونس دوم مرگیا اور [illegible]

دوم تخت پر بیٹہا۔ جب انٹی گونس کے مرنیکی خبر [illegible] کو پہنچی [illegible]

سمجہکر انہون نے اہل میسینیا اور مقدونیہ پر بحری حملہ کرنے شروع کئے [illegible]

بہیجا گیا کہ اہل اٹولیا کو میسینیا سے نکال دے۔ مگر اسنے [illegible] شکست کہائی [illegible]

پلوپونیشیس کو تاراج کرکے واپس چلے گئے۔ [illegible]

جہان ایک بڑی کمیٹی مین اٹولیا والونکی برخلاف لڑائی کا [illegible] دیا گیا۔ اور [illegible]

م مین بائی زنٹیم اور روڈز والون مین لڑائی شروع ہوئی جسکا باعث [illegible]

والے کشتیون پر جو بحیرہ اسود سے گذرتی تہین محصول کثیر لگایا کرتے تہے [illegible]

ناراض ہوکر لڑائی شروع کردی آخر کو فتحیاب ہوئی اور بائی زنٹیم [illegible]

لینا ترک کردیا۔ جب مصر مین کلیومینیز کو خبر پہنچی کہ سپارٹا [illegible]

مین تو اوسنے بہت کوشش کی کہ مین دوبارہ سپارٹا کا بادشاہ [illegible]

کچھہ [illegible] نہ دی بلکہ الگزینڈریا مین مصر کے بادشاہ کو وزرا نے [illegible]

Marfat.com

اور جب دوبارہ اسکی گرفتاری کا شاہی فوج کو حکم ہوا تو اوسنے خود اپنے تئین آپ مار ڈالا۔ اگرچہ
اسمین کچھ عیب اور نقص تھے مگر لائق اور فائق بھی تھا۔ جب فیلقوس نے معہ ایکیا کی اٹولیا والون
بعد ایک خونریز لڑائی کے فتح پائی تو چند بدمعاشون نے جو ایریٹس سے حسد رکھتے تھے اوسکی برخلاف
سازشین کرنے لگے۔ اسیوقت اہل روما اور کارتھیج کی باہمی بباعث حسد ایکدوسرے کی جنگ شروع
ہوئی جسکو پیونک کے دوسرے لڑائی کہتے ہین چونکہ یہہ دونون قومین روز بروز ترقی کرتے جاتے
تھین اسلئے کل یونانیون نے باہم ملکر (۲۱۷ ق م) کے اکایا کی وکالار اور اٹولیا کی عام مجمع نے شہر
نوپیکٹس مین معہ فیلقوس کے جمع ہوکر صلح کر لی۔ جب فیلقوس نے اٹلی کے فتح کا شغل جسکے
ارادہ کئے ہنی بال سے اتفاق کیا تو ایریٹس جرنیل نے اسے بہت سمجھایا آخر فیلقوس نے
غصہ ہوکر اس جرنیل کو زہر دلواکر مار ڈالا اس خبر سے تمام یونانی سخت ناراض ہوئے اور اسوقت
روما والون نے یہہ ارادہ کیا کہ فیلقوس کو یونان کے جھگڑون مین ڈالکر اٹلی کو اوسکی حملہ سے محفوظ رکھین
اسلئے اونہون نے اہل اٹولیا کو انعام کے وعدہ سے ورغلا کر صلح نامہ کو فسخ کرادیا اور جزائر الیونیا اور
ایکرنانیا دینے منظور کئے اور (۲۱۱ ق م) مین الیس اور سپارٹا کی جمہوری ریاستین اور پرگیمس اور الیس کے
شاہ بھی اس اتحاد مین شامل ہوگئے۔ اودہر فیلقوس کی امداد پر ایکرنانیا۔ بیوشیا۔ اکایا والی تھی۔
چندروز کے بعد پرگیمس کے شاہ اٹلس کو کل بحر پر تسلط حاصل ہوگیا مگر روما والی بباعث حملہ کرنے
ہنی بال کے اٹلی پر اٹولیا والونکو مدد نہ دیسکے اور اسوقت فلپیمن نے جو کہ ایریٹس کی جگہہ مقرر ہوا تھا
اور نہایت لائق تھا سپارٹا کی غاصب میکنی ڈاس کو شکست دیکر اپنے ہاتھہ سے قتل کیا اسکے بعد
اٹولیا والون نے (۲۰۵ ق م) مین فیلقوس کی پہر اطاعت قبول کر لے۔ اسوقت فیلقوس نے
بتھنیا کی بادشاہ پرسیاس اور شام کے بادشاہ سے برخلاف پرگیمس شاہ اٹلس اور مصر کے بادشاہ
صغیرسن کے سازش کی۔ اور پہر فیلقوس نے اہل رودز کے ساتھہ جنگ شروع کی مگر (۲۰۱ ق م)
مین اہل رودز نے اسکی بیڑیکو مقام کیوس کے قریب بالکل تباہ کر دیا۔ اسکے بعد فیلقوس نے
اتھنز کیطرف توجہ کی مگر اتھنز والون نے اہل روما سے مدد مانگی جس سے اتھنز والون نے

Marfat.com

فتح پائی - اسکے بعد اہل روما نے شمالی یونان مین آکر ہوشیا والونکو مجبور کیا کہ فیلقوس کے برخلاف اونکا [illegible]
اسیوقت روما کی وہ فوج جو پارس مین مقیم تہی مقدونیہ مین گہس آئی جسے فوج [illegible] ہونا [illegible]
حملہ کرنیکے لئے نہایت آسانی ہوگئی دوسرے سال فلیمنیس روما کی کونسل یعنے ملکی [illegible] مقرر ہوا اور
اسکو حکم ہوا کہ فیلقوس سے جنگ کرے - فیلقوس فوج کثیر لیکر جو کہ قواعد دانی مین ماہر نہ تہی
[illegible] سفیلی پر مقیم ہوا غرض کہ دونو مین خوب جنگ جدال ہوا جسمین اول تو مقدونیہ والے
فتحیاب ہوئے مگر آخر کو روما والون نے فتح پائی اور مقدونیہ والونکو شکست فاحش نصیب ہوئی
اسی لڑائی مین ۸۰۰۰ آدمی مارے گئے اور ۵۰۰۰ قید ہوئے اور روما والونکے صرف ۷۰۰ آدمی کام آئے
انجام کار (۱۹۷ ق م) مین فیلقوس نے ناچار ہوکر صلح کرلی اور اپنے تمام جہاز اور رستہ فاتح کے
حوالہ کیا - اب اہل روما نے جنگ مین کامیاب ہوکر یہہ فریب پہیلایا کہ استہمیا کی تماشے کیوقت اشتہار
دیا کہ ہم یونانی ریاستونکو بالکل آزاد کردینگے مگر باطن مین فلیمنیس اتحاد والونکی کمزوری کرنیکی
تجویزین کرنے لگا - اسکے قبل صبح [illegible] نام [illegible] کی بعد اسپارٹا بہی اس اتحاد مین شامل ہو
[illegible] اتحاد کو زیادہ تقویت ہوئی (۱۹۱ ق م) مین [illegible] شاہ سکندر بادشاہ انٹیوکس [illegible]
[illegible] جلاوطن ہوکر اسکی [illegible] مین اہل روما سے جنگ [illegible] اور
[illegible] پر حملہ کرنیکی عوض یونان پر چڑہ آیا - ایٹولیا والون نے اوسکو آنیکی مبارکبادی دی
جسے اکایا والی اور فیلقوس روما کی طرفدار ہوگئے اپنے مددگار [illegible] چہوڑکر واپس چلا گیا - اہل [illegible]
اب ایٹولیا والونکو سخت سزا دی اور (۱۸۹ ق م) مین صلح اس شرط پر ہوئی کہ ایٹولیا والے
تمام [illegible] اور آزادی کا خیال چہوڑدین جب کوئی تدبیر [illegible]
[illegible] نے [illegible] اطاعت قبول کرلی - اسیوقت مین اکایا والون نے [illegible]
سپارٹا کو [illegible] - اور بعد [illegible] کے [illegible] دیا - روما والون نے اکایا والونکو
سخت [illegible] کہ شرائط صلح کو جو سخت [illegible] نرم کردین اور [illegible]
[illegible] (۱۸۳ ق م) مین اکایا والونکا افسر فلپی مین مرگیا یہہ شخص اون مشہور جنرلون مین [illegible]

* اس لفظ کا صحیح [illegible] کہ یہان اس [illegible] کا [illegible] سلسلہ [illegible] تہا -

Marfat.com

یونان کو بڑی عزت اور زینت حاصل ہوئی اور اسنے آخر تک اپنی ملکی عزت کو قایم رکھا جبکہ وہ تہوڑسی لشکر کے ساتھہ ایک تنگ رستہ سی گذر رہا تہا تو سینیا والون کی ساتھہ ایک جزوی جنگ ہوا جسمین اتفاقاً سینیا والون نے فلپی من کو قید کر لیا اور اوسکو زہر پلاکر مار ڈالا مگر اکایا والونے بہی بہت جلدی اسکا انتقام لیا اور اوسکے قاتلون کو مروا ڈالا۔ جب فیلقوس کا بیٹا دمیٹریس جسکو رُومہ والے اُول مین لیگیے ہوئے تہے واپس آیا تو اسکے بہائی پرسیس نے اوسکو خیانت کی الزام سے مروا ڈالا آخر فیلقوس سنہ (۱۷۹ ق م) مین مرگیا اور پرسیس تخت نشین ہوا اسنے امیٹی گونس کو مروا ڈالا۔ اور رومہ والونسی لڑائی شروع کی جسمین مومیون نے ایلیریا کے مقام پر اوترکر اسکے تمام سلطنت کو ۳۰ دن کے اندر برباد کر دیا اور اسکے بعد بہت جلدی روما کا جرنیل لوشیس ہلیس پولس مقدونیہ مین چلا آیا اور (۱۶۹ ق م) مین پرسیس کو پدنا کے مقام پر شکست دیکر قید کیا اور روما کیطرف بہیجدیا گیا اس لڑائی مین مقدونیہ والے ۲۰ ہزار مارگیے اور اسکے بعد روما والون نے کئی ہزار اکایا والونکو قید کر کے روما مین بلا لیا ان لوگون نے ۱۷ برس کی قید کے بعد واپس آکر روما کی ایلچیون کی بیعزتی کی جسسے اکایا والون نے شکست کہائی اور (۱۴۶ ق م) مین روما کی کونسل مم لیس نے کورنتہہ کو ویران کر کے یونانکو روما کا صوبہ بنالیا۔

دوسری فصل شام کی تاریخ رحکیم شاہان سلیوسیڈی (سلجوقی) کے بیان مین

(۳۱۲ سے ۶۴ قبل مسیح تک)

سلیوکس نے مادہ اور فارس کی صوبہ دار و نپر فتح پاکر ایشا ملیا پر قبضہ حاصل کر کے اون ممالک سے بہی (۳۰۶ ق م) مین اپنا تسلط کر لیا کہ درمیان دریای سیحون اور سندہ اور فرات کی واقع تہی بلکہ اوسنے ہندوستان پر حملہ کر کے دریای گنگ تک پہرکر چلا آیا یہان اوسنے سنڈراکوٹس (چندرگپت) سے جو ستلج اور گنگا کی درمیانی ملک کا راجہ تہا صلح کر لی اور درمیان شام اور ہندوستان کی سلسلہ تجارت کا قایم کیا۔ جب اپسس کی لڑائی مین امیٹی گونس مرگیا تو اوسکی ۱۸ برس بعد سلیوکس نے ملک شام کو اپنا دار الحکومت مقرر کر کے انطاکیہ اور دو سلیوکس ایک دجلہ پر دوسرا اورنٹیز پر نہایت

مشہور شہر تعمیر کیے مگر مصر سے عداوت پڑگئی اسنے (۲۸۱ ق م) مین مقدونیہ پر حملہ کیا تہا۔ مگر بطلیموس
نے اوسکا کام تمام کیا۔ اسکے بعد اوسکا بیٹا انیٹوکس ملقب بہ سوتر (منجی) تخت نشین ہوا
باپ کیطرح ایشیا کوچک مین فتوحات کرنے چاہین مگر اوسنے انٹی گونس گونیٹس کو مقدونیہ کا بادشاہ
مانکر اپنی بیٹی کا نکاح اوس سے کردیا۔ بہتینیا کی بادشاہ نکومیڈیز نے (۲۷۵ ق م) مین قوم گال کی مدد
سے انیٹوکس کو شکست دی اور (۲۶۳ ق م) مین پرگیمس کے بادشاہ نے اسکو کامل شکست دی
۔ بطلیموس مصری کے بہائی میگس نے شام کے شاہی خاندان مین اس امید پر شادی کی کہ مجہکو
سرینی مین نئی سلطنت قایم کرنیکی طاقت حاصل ہوجائیگی چنانچہ انیٹوکس اور اس غاصب نے
ملکر بطلیموس پر حملہ کیا مگر ہر حملہ مین شام والونکو شکست ہوتی رہی۔ اور میگس سے تخت چہین لیا گیا
۔ انیٹوکس نے اپنے روانگی پر گال والونپر (۲۶۲ ق م) مین شہر یعنی سس کے قریب حملہ کیا اور شکست
کہاکر مقتول ہوا۔ انیٹوکس دوم نے گال والونسے اپنے باپ کا انتقام کیا اور اسکو لوگ ڈر کر خدا کہتے
تہے۔ اسکے عہد مین ایشیا علیا کے صوبے انکی حکومت سے نکلنے شروع ہوئے۔ جنکے بواعث یہہ تہے
(۱) پارتہیا قومونکا ترقی پانا (۲) صوبہ دارونکا لوٹ مار کرنا (۳) یونانی رسوم اور مذہب کا جاری
ہونا۔ اسنے اپنے مشرقی دشمنونکے مقابلہ کرنیکے لئے بطلیموس مصری سے صلح کرکے اوسکی بیٹی برینیس
سے شادی کی اور اپنی پہلی بیوی لیوڈیز کو طلاق دیدیا۔ جب بطلیموس مرگیا تو لیوڈیز پھر ملکہ ہوگئی
۔ لیکن باوجود اسکے لیوڈیز نے (۲۴۶ ق م) مین شوہر کو زہر دیکر مار ڈالا۔ اور برینیس اور اسکے
بچہ کے مرواڈالا۔ لیوڈیز کا بیٹا سلیوکس کیلی نکیس (مشہور فاتح) تخت نشین ہوا۔ بطلیموس
گینز نے اپنی بہن کے انتقام مین اس سے لڑائی شروع کرکے فلسطین اور ہلونیا اور ایشیا
علیا کو تاراج کیا جب لوٹ کر واپس چلا تو رستہ مین سلیوکس سے مقابلہ ہوا اور
فاحش نصیب ہوئی ادہر سلیوکس کے بہائی ہائیرس نے قوم گال کی مدد سے تخت پر غصب کرنا
چاہا مگر ہلونیا مین قوم گال کو شکست کامل ہوئی۔ ہائیرس بہاگ کر مصر مین گیا مگر وہان ۱۳ سال تک
مقید رہا جب رہا ہوا تو شام کے قزاقون نے اوسے مار ڈالا۔ کیلی نکیس (۲۲۳ ق م) مین مارا

باختریا اور پارتھیا [illegible] کی شاہ ارتی سینز نے اسکو شکست دیکر (۲۳۶ ق-م) میں قید کیا اور
(۲۲۶ ق-م) میں [illegible] قید میں مر گیا۔ سلیوکس سوم ملقب بہ سراٹوس (صاعق) تین برس کی سلطنت
کے بعد (۲۲۳ ق-م) میں زہر سے مارا گیا۔ صاعق کا چھوٹا بھائی انیٹوکس سوم ملقب باعظم اپنے
چچیرے بھائی اکیس کی موت اور جوانمردی سے تخت نشین ہوا۔ اسنے اپنے وزیر ہرمیس کے اغوا کے
[illegible] سے عداوت ظاہر کی اور ہرمیس کے بھائی مولون اور سکندر کو ماوہ اور فارس کا صوبہ دار
قرار دیا مگر [illegible] سبب سے مولون اور سکندر نے (۲۲۰ ق-م) میں خودکشی کی اور ہرمیس کو
پھانسی ملی۔ [illegible] ایشیا کو چک اور بطلیموس محب پدر شام کی جنوبی اضلاع میں حکومت کرتے
[illegible] تھے۔ انیٹوکس نے تھوڈوٹس کی خیانت سے سیلی سریا پر قبضہ کر لیا مگر (۲۱۷ ق-م) میں بطلیموس نے
[illegible] اور [illegible] سریا کو واپس لیکر صلح کر لی۔ انیٹوکس اور انٹی لس نے (۲۱۹ ق-م
[illegible] سردیس میں گھیر کر مار ڈالا۔ (۲۱۲ ق-م) میں اس سے پارتھیا اور باختر والے
[illegible] کے بعد آزاد ہو گئے۔ انیٹوکس نے (۲۰۶ ق-م) میں اپنے داماد باختر کے شاہزادے
[illegible] ہندوستان پر حملہ کیا۔ (۲۰۳ ق-م) میں بطلیموس محب پدر کے مرنے
کے بعد [illegible] سے سازش کر کے بطلیموس شاہ مصر سے کنعان۔ سیرتی۔ سریا چھین لیے۔
[illegible] سریا اور لیمیسکس کا محاصرہ کیا۔ اور خود اپنے جزیرہ نما تھریس کو فتح کیا۔ اور یونان
[illegible] لگا اور اسیوقت (۱۹۲ ق-م) میں رومہ والے مانع آئے مگر ہنی بال کے موجود
[illegible] خیال نہ کیا۔ آخر سیپیو نے مگنیشیا کے میدان پر اسکو شکست فاحش دی اور ایشیا کو چک کا
[illegible] انجام کار یہ بادشاہ (۱۸۷ ق-م) میں مر گیا۔ سلیوکس چہارم ملقب بہ محب پدر کے
[illegible] سلطنت کو زوال آیا۔ اسنے ۱۱ سال سلطنت کی اور (۱۷۶ ق-م) میں ہلیوڈورس نے
[illegible] تخت چھین لیا۔ مگر اسکے بھائی انیٹوکس چہارم نے غاصب کو نکالکر تخت پر قبضہ کیا
[illegible] (ایپیفینس) اپنا لقب رکھا مگر رعایا نے ایپی مینیز یا پاگل اوسکا لقب ٹھہر گیا۔ کیونکہ وہ
[illegible] رعایا میں [illegible] سوسا کی آزادی اور ایشیا کی عیاشی پائی جاوے۔ اول اسنے مصر کے

Marfat.com

برخلاف جنگ کی اور سکندریہ تک بڑہتا گیا - اور بطلیموس محب مادر سے جو مصر کے بادشاہ کا ولیعہد
تہا اور جسکو اسکے بہائی فسکونیا نے سکندریہ سے نکالدیا تہا - انیٹوکس نے صلح کرلی جب بطلیموس [illegible]
بہائی سے جا ملا تو اسکے سرکوبی کے لئے مصر کیطرف روانہ ہوا - مگر (۱۶۹ ق-م) مین روما والے
اسکو مانع آئے - چونکہ اسنے یونانی مذہب کو رواج دینا چاہا تہا - اسلئے یہودیوں نے بسرداری
میکبیز کے (۱۶۸ ق-م) مین اور اہل فارس نے (۱۶۵ ق-م) مین اسکو شکست دیکر آزادی حاصل
کی اور اسکے بعد یہہ مرگیا - اور اہل شام نے اسکی بیٹی یومیٹر کو تخت پر بٹہادیا مگر ڈمیٹریس سلیوکس
محب پدر کا بیٹا روما سے آکر (۱۶۲ ق-م) مین تخت نشین ہوا - (۱۵۰ ق-م) مین سکندر بلس نے
روما اور میکبیز کی مدد سے اسکا کام تمام کیا - (۱۴۵ ق م) مین اس بادشاہ کے بیٹے ڈمیٹریس نکیٹر
نے اسکو شکست دی اور یہ ملک عرب کی جنگلوں مین مرگیا چونکہ نکیٹر کا بادشاہ ہونا رعایا کو پسند تہا -
اسلئے ٹرائیفون نے اوسکو نکالکر بلس کے بیٹے انیٹوکس کو تخت نشین کیا مگر تہوڑی عرصہ کے
بعد اسکو مار کر خود بادشاہ بن بیٹہا - اسوقت ڈمیٹریس نکیٹر کو (۱۴۰ ق-م) مین مقدونیہ اور یونانی نسلکے
نوآبادیون نے پارتہیا والونکے برخلاف بلایا مگر یہہ خود قید ہوگیا اور ۱۰ سال قید مین رہا - اسی عرصہ
مین اسکے بہائی انیٹوکس سڈیٹیز نے ٹرائیفون کو تخت سے اوتارکر خود تخت نشین ہوا - اور
(۱۳۰ ق-م) مین پارتہیا کی برخلاف لڑائی مین مارا گیا اسوقت نکیٹر قید سے نکلکر تخت نشین ہوا
مگر (۱۲۶ ق م) مین زبینیس نے جو اپنے تئین بلس کا فرزند بتاتا تہا اسکو قتل کیا - ڈمیٹریس کے
لڑکے سلیوکس نے زبینیس کے خلاف جنگ کیا مگر اوسکی مان کلیوپیٹرا نے جو اپنے عزیز بیٹے
انیٹوکس گریفس کو تخت نشین کرانا چاہتی تہی اسکو قتل کرڈالا - اور ملکہ کے بہائی شاہ
زبینس کو قتل کیا - (۱۲۲ ق-م) مین گریفس نے تخت پر بیٹہکر [illegible]
کے بعد اسکے سوتیلی بہائی سیزینیس نے گریفس کو (۹۵ ق-م) مین قتل کیا - اب گریفس کے
پانچ بیٹے اور سیزینیس کے ایک بیٹے کے مابین لڑائی شروع ہوئی - آخر اہل شام نے تنگ ہوکر
اس کل خاندان کو نکالدیا اور (۸۳ ق-م) مین آرمینیا کے بادشاہ تگرینیز کو اپنا بادشاہ بنالیا -

Marfat.com

(۱۴۶ ق م) مین اہل روما نے ٹگرینیز کو شکست فاحش دی اور کل ملک شام اوسے چھین کر روما کا صوبہ مقرر کیا *

تیسری فصل مصر کی تاریخ زیر حکم شاہان بطلیموس کے بیان مین

(از ۳۲۳ سے ۳۰ قبل مسیح تک)

سکندر کے جانشینون مین سے لاگس کے بیٹے بطلیموس سے بڑھکر کوئی مدبر اور دانا نہین تہا کیونکہ جب وہ اپسس کی لڑائی کے بعد مصر کا بادشاہ ہوگیا تو اوسنے اپنی رعایا کے طریق تمدن و معاشرت اور مذہب قدیم کی اصلاح دینے شروع کی - ممفس کو سلطنت کا دارالخلافہ بنایا - علما و ہنر کی اوسنے قدر کی - سکندریہ مین اوسنے ایک عجائب خانہ جو کہ طالب العلمون کیلیے بیت العلوم اور فضلا کے لئے مجمع العلوم تہا بنایا اور ایک کتبخانہ بہی اسنے شہر کے ایک حصہ مین قائم کیا - حکما او ادیب [illegible] کو اور ملکون سے بلاکر سکندریہ مین آباد کیا - اسنے تجارت اور جہازرانی کیطرف بہت توجہ کی یہودی لوگ غول غول اہل شام کے ظلم سے بچکر یہان آ بسے - اسنے توریت کا ترجمہ عبرانی سے یونانی مین ستر آدمیون سے کرایا - سکندریہ کے دو بندرگاہ ایک تو سمندر پر دوسرا جھیل مریوٹس پر اسکی عہد مین تعمیر ہوئی اور فیرس یعنے روشن دان سکندریہ کی آمدورفت کی راہ مین بنایا گیا - اور اسیوقت یونانیون نے مصری کاغذ کا استعمال سیکہا - مقامات ذیل کے فتح ہونے سے مصر کی بیرونی حفاظت مستحکم ہوگئی یعنے [illegible] شام او فلسطین سائرین اور [illegible] اتھیوپیا کا او جزیرہ قبرس مفتوح ہوے اسکے کل [illegible] مین (۲۸۳ ق م) مین مرگیا اور جسقدر افسوس اسکے مرنیکا لوگون نے کیا کسی اور بادشاہ کی نسبت نہین ہوا - اور اسکا بیٹا بطلیموس دوئم ملقب بہ فلیڈلفس اپنے برادر [illegible] تخت نشین ہوا [illegible] کی بغاوت ہوئی تہی جسکا بیان فصل بالا مین ہوچکا ہے - اسنے [illegible] تجارت کو بہت ترقی دی اور ہندوستان اور عرب سے تجارت کو رواج دینے کی غرض [illegible] بحیرہ قلزم کے کنارہ پر مقامات ابسینوی - سوینا اور میوس ہارمس [illegible]

* سکو انگریزی مین [illegible]

بیرینیس مین بندرگاہ قایم کیے - انہین سے میوس ہارمس اور بیرینیس سے لیکر اعلے نیل تک
تاجرونکی لیئے سڑکین بنوائین اور اسفل نیل کو بحیرہ قلزم سے بذریعہ ایک نہر کے ملادیا - اسکے
عہد مین اتھیوپیا کی تجارت بحال ہوئی - اسنے ہر قسم کی عیاشی اور اوباشی اختیار کی چنانچہ
اسنے خاص اپنی ہمشیرہ آرسنوئی سے شادی کرلی - روما والون نے (۲۷۰ ق-م) مین
پرہس پر فتح پاکر اٹلی سے نکالدیا - اور فلیڈلفس نے اونکی طرف مبارکبادی اور صلحنامہ کی معاہدہ
کے لئے ایلچی بھیجا - اوہنون نے اسکے عوض مصر کیطرف اپنے چار سفیر دستخط کرنیکے لئے روانہ کیے
ان ایلچیون نے بطلیموس سے یونان کی نہر اور چاندیکی سکہ کی فواید وغیرہ سیکھے چنانچہ اوسکے بعد
دو سفیرون کو یئٹس اوگلینس اور فیبیس پکٹر نے روما مین چاندیکے سکہ کو رواج دیا اسکا بیٹا بطلیموس
سیوم مقلب بہ اورگیٹیز (۲۴۷ ق-م) مین تخت نشین ہوا - یہہ بڑا دلیر اور شجاع تہا اسنے سلیوکس دوم
کے برخلاف جنگ کیا جسکا ذکر فصل گذشتہ مین ہوچکا ہے - اسنے بڑا حصہ حبش اور عرب کا فتح کیا
اسنے ممالک مذکورہ مین تجارت کیلئے سڑکین بنوائین - اور (۲۲۲ ق-م) مین مرگیا جسکے ساتھ ہی
خاندان بطلیموس کے جاہ و جلال کا ہی خاتمہ ہوا - اسکا بیٹا بطلیموس چہارم ملقب بہ فلوپیٹر جو
نہایت عیاش اور بزدل تہا تخت نشین ہوا - اسنے پہلی وزیر سوسیبیس کے اغوا سے اپنی ماں کی
میگس [illegible] شاہ کائیوینیز جلاوطن شدہ کو مرواڈالا - اور انیٹوکس اعظم کو رافیا کے مقام پر شکست
دی - [illegible] یروشلم کیطرف گیا اور وہان جاکر [illegible] مین داخل ہونا چاہا مگر یہودیون [illegible]
کاہنون نے اوسکو اندر جانے سے منع کیا تہا اس سبب سے یہانتک غضبناک ہوا کہ مصر مین آتے [illegible]
اپنے [illegible] سے نکالنا چاہا مگر قدرت الہی سے اوسکی یہہ تجویز پوری نہوئی [illegible]
اسنے [illegible] بیوی اور بہن کو قتل کرڈالا - اور اوسکی [illegible] [illegible]
ایک [illegible] آدمی تہا [illegible] کا جانشین ہوا - [illegible]
صرف [illegible] کے ملک کا تہا باقی [illegible] بطلیموس [illegible]
تخت [illegible]
[illegible]

کی سمت مین منتقل ہوئے - ایپی فینیز جو ایک بزدل اور عیاش شاہزادہ تہا (۱۸۱ ق م) مین
بباعث عیاشی کی قیدخانہ مین مرگیا - اسکے بعد اسکے دو بیٹے ایک بطلیموس مقلب بہ (محب مادر)
دوم فسکون جو کہ نابالغ تہے باقی رہے - فیلومیٹر یعنے اول شاہزادہ جیسا کہ پہلے فصل مین ذکر
ہو چکا ہے - انٹیوکس ایپی فینیز کے ہاتہ لگ گیا تہا مگر اوسکے بعد اپنے بہائی فسکون سے جا ملا -
لیکن جب فیلومیٹر کو فسکن نے دوسرے مرتبہ شکست دی اور سیریا والے بہاگ گئے تو اوسنے رومہ والون
کو استمداد کی اونہون نے مصر کی سلطنت کو دونون بہائیون مین تقسیم کر دیا - اول وسنے فلیس کے
ڈیمیٹریس کے برخلاف مدد کی اور یادوس مکار کو سیریا کی تخت دلانیکی کوشش کرتا تہا مگر جب فلیس نے
ناشکری کی تو اوسنے اوسکے خلاف فوج کشی کرکے (۱۴۵ ق م) مین اوسکو شکست دی مگر اس لڑائی
مین فلیومیٹر الغرض یہانتک مجروح ہوا کہ اون زخمون کی باعث فوراً مر گیا - اب فسکون محب مادر
کی بہن اور بیوی مسمات کلیوپیٹرا سے شادی کر کے تخت مصر پر متمکن ہوا - چونکہ یہ بادشاہ سخت
ظالم اور بیرحم تہا اسلئے اہل سکندریہ نے اسکو تخت پر سے اوتار کر اوسکی ہمشیرہ کلیوپیٹرا کو جسکو
محب مادر نے اپنے بیٹے کلیوپیٹرا نام سے شادی کرنیکی غرض سے طلاق دیدیا تہا تخت پر بٹہلا دیا
مگر یہ بذریعہ ایک لشکر جرار کے بحال ہو گیا اور تا حیات حکمران رہا اور (۱۱۶ ق م) مین مر گیا اور
اسکے بعد اسکے بیچے کلیوپیٹرا کی شکم سے دو بیٹے رہے جنمین سے ایک کا نام بطلیموس لیتہیرس
اور دوسریکا نام بطلیموس سکندر تہا - کلیوپیٹرا چاہتے تہے کہ میرا چہوٹا بیٹا تخت نشین ہو مگر اہل سکندریہ
نے لاتہی رس کو تخت پر بٹہا دیا مگر کلیوپیٹرا نے لاتہی رس کو یہانتک مجبور کیا کہ وہ مصر سے قبرس
کیطرف بہاگ گیا اور سکندر بجائے اوسکے بادشاہ ہوا مگر اسنے اپنے مان کو مروا ڈالا جسے رعایا
نے پہر لاتہی رس کو بحال کیا - لاتہی رس (۸۱ ق م) مین مر گیا اور ایک حقیقی بیٹی مسمات
برینیس اور دو حقیقی بیٹے بطلیموس قبرس اور بطلیموس آلیٹیز اپنے پیچہے چہوڑ گیا - اور کئی خانہ
جنگیان اور رومان کی سمت سے طرح طرح کی سازشونکی بعد بطلیموس آلیٹیز تخت نشین ہوا مگر تین سال
کی حکومت کی بعد مر گیا اور سہ بچے چہوڑ گیا لیکن اوسکی بیٹی کلیوپیٹرا جو کہ حسن و جمال مین شہرہ

Marfat.com

آفاق تہی اپنے بہائیون اور بہنون کی دعاوی کو جولیس قیصر سے سازش کرکے [illegible] کرادیا۔ اور جولیس قیصر اور مارک اینٹونی نے اِسکے حسن پر فریفتہ ہوکر تخت دلوا دیا۔ مگر ۳۱ ق م میں ایکشیم کی لڑائی مین اسکو معہ اوسکے شوہر کے شکست نصیب ہوئی جسکے آگسٹس قیصر نے اسکو قید کرلیا۔ آخر یہہ بخیال اِسکے کہ مجہکو فتحمندی کے ساتہہ قید کرکے نہ لیجائے (۳۰ ق م) مین زہر کہاکر مرگئی اور اسوقت سی مصر روما کا صوبہ ہوگیا مگر اسکی تجارت کا چرچا بدستور سابق قایم رہا ❊

چوتھی فصل مغربی ایشیا کی چہوٹی چہوٹی ریاستون کے بیان مین

(۳۰۱ سے مسیح کی تولد تک)

مغربی ایشیا مین مقدونیہ کی سلطنت کے بعد یہہ سلطنتین قایم ہوئین ۔ پرگیمس ۔ بہتنیا ۔ پیفلیگونیا ۔ پونٹس ۔ کپی ڈوکیا ۔ آرمینیا ۔ یہودیا ۔ پیٹرا ۔ روڈز ۔ پرگیمس کی چہوٹی سلطنت جو میشیا مین واقع تہی لیسیمکس کے ایک نایب مسمی فلی ٹیرس نے اوس زمانہ مین جبکہ لیسیماکس موسیس ادہر تہا بنالئے تہے (۲۴۲ ق م) مین اٹیلس اول تخت نشین ہوا اور اہل روما کی اسنے مدد کی یہہ شخص علم و ہنر کا بڑا قدردان تہا۔ اسکے بعد یومینز اور اٹیلس دوم تخت پر بیٹہے اور علم و ہنر کے بڑی قدر کرتے رہے روما والونّے اٹیلس ثانی کو بصلہ اوسکے خدمات کے وہ صوبجات جو انیٹوکس سے فتح کی تہی بخشدئی۔ اسکے بہتیجے اٹیلس سیوم نے مرتے وقت اہل روما کو اپنا وارث قرار دیا اور ۱۳۰ ق م مین یہی روما کا اول ایشیائے صوبہ بنا۔ اِسکے شاہ نہایت عقیل و ہنر پسند تہے۔ [illegible] کاغذ اسجگہہ اول ایجاد ہوا۔ اور سکندریہ کی کتب خانہ کی مساوی یہان بہی ایک [illegible] قایم کیا تہا۔ یہہ کتب خانہ انٹنی نے کلیوپیٹرا کی نذر کرکے سکندریہ مین بہیجدیا [illegible] اوسوقت قایم ہوئی تہی جسوقت کہ پرگیمس مین اور اسکا نہایت مشہور [illegible] جو اہل روما سے بڑی رفاقت رکہتا تہا اور جسنے ہنی بال کو ۱۸۹ ق م مین اونکو حوالہ کیا۔ اوسکو اوسکی بیٹے نکومیڈیز نے مار ڈالا۔ اور نکومیڈیز کو اوسکے بیٹے سقراط نے مارا ۔ سقراط پونٹس کے بادشاہ متہرڈیٹیز کی مدد سے تخت پر بیٹہا۔ لیکن جب متہرڈیٹیز کو شکست ہوئی تو سکا آئے

اوسے معزول کرکے نکومیڈیز سیوم کو تخت نشین کیا - اور چندروز کے بعد (۷۵ ق م) مین
یہہ بادشاہ مرگیا - اور اہل روما کو اپنا وارث قرار دیگیا - **پیفلیگونیا** - اس سلطنت کا اکثر
حصہ پونٹس کے بادشاہ کی تابع تہا - **پونٹس** شاہان فارس کے عہد مین پونٹس کے شاہان کو
قدری ازادی حاصل تہی اور اونکو لوگ خاندان ایکمینڈی اور فارس کے رشتہ دارونسے بتاتے
تہے - اپسس کی لڑائی کے بعد پونٹس بالکل ازاد ہوگیا - انکے اخیر بادشاہ متہرڈیٹیز ہفتم
ملقب بہ اعظم کا ذکر کیا جائیگا (۱۲۰ ق م) مین یہہ بادشاہ لڑکپن کیحالت مین تخت پر بیٹہا اور اوسکے
بڑے ہونے تک اوسکے نگہبان محافظ اوسکے قتل کی سازش مین معروف رہتے تہے لیکن وہ ہمیشہ اونپر
غالب ہوتا رہا - اور جسقدر وہ عمر مین بڑہتا گیا اوسیقدر اوس سے آس پاس کے بادشاہ خوف
کہانے لگے اوسنے بحیرہ اسود کے گرد کلچس کو فتح کیا اور جزیرہ نماٹوریس کی یونانی شہرونکو سیتہیا
والونکے ظلم سے نجات دی - روما والے اسے حسد کرنے لگے آخر اسنے بہی اپنے تئین مستحکم کرنے
کے لیے آرمینیا کے شاہ ٹگرینیز سے اپنے لڑکے کا بیاہ کرکے (۸۸ ق م) مین لڑائی شروع کی اول
ایشیا کوچک مین فتح پاکر ایشیا صغیر کا مالک ہوگیا - اور تمام ایشیائی اٹلی والونکو قتل کرکے بہت سے
جزیرے فتح کیے پہر بعد اتہنز کا مالک ہوگیا آخر کار اہل روما نے سلا کو اوسکے برخلاف بہیجا -
جسنے متہرڈیٹیز کو دو دفعہ شکست دی - اور روما کے ایک جرنیل مسمی فمبریا نے ایشیا مین
بہی ایسی ہی فتح پائی آخر متہرڈیٹیز نے لاچار ہوکر صلح کی درخواست کی جو کہ سلا نے فوراً (۸۴
ق م) مین منظور کرلی - صلح کے بعد متہرڈیٹیز نے کولچس اور بحیرہ اسود کے مشرقی اضلاع کے
ملک [illegible] فتح کیا مگر روما کے ایشیائی نائب مرینا نے بغیر اشتہار جنگ کے
(۸۳ ق م) اوسکے ملک پر حملہ کیا لیکن شکست کہائی اور [illegible] سلا کے حکم سے صلح کرلی - متہرڈیٹیز
نے پہر سلطنت کو بڑہانا شروع کیا اور آخر کار اسنے بتہنیا کو جسکو نکومیڈیز اہل روما کے حق مین وصیت
کرگیا تہا (۷۵ ق م) مین فتح کرکے پرگمس پر حملہ کیا - مگر لیوکلس قیصر نے [illegible] شکست
[illegible] لوکلس نے اوسکے برخلاف بہیجا - اول متہرڈیٹیز [illegible]

شہر سنریکس کا محاصرہ کرلیا اودہر لوسیلس نے اسکی فوج کا محاصرہ کرکے اسکے اکثر کو قتل کیا اور [illegible]
بڑا تباہ ہوگیا۔ اور بہت سی شہر اہل روما نے اوسکی غارت کیے۔ آخر کار اوسکی فوج [illegible] سے
باغی ہوگئی اسلیئے وہ پونٹس کو چہوڑکر آرمینیا مین اپنے داماد ٹگرانیز کے پاس چلا گیا [illegible] ق م [illegible]
ٹگرانیز کو لوسیلس نے شکست دی مگر لوسیلس کے کل فوج اوس سے باغی ہوگئی۔ لیکن متہرادیٹس نے
لوسیلس کے نایب ٹریاریس کو شکست دی اس شکست کے ایک سال بعد متہرادیٹس کے برخلاف
پومپی اعظم بہیجا گیا۔ اسنے بادشاہ کا محاصرہ کرلیا۔ مگر متہرادیٹس صفون کو چیر کر آرمینیا [illegible] نکل گیا
اور پومپی نے اوسکا تعاقب کرکے اوسکے تمام لشکر کو تہ تیغ کیا اور [illegible] برس تک جنگلون مین اوسکو
دہونڈکر روما مین واپس آیا۔ لیکن متہرادیٹس پہر لشکر کثیر لیکر پونٹس مین داخل ہوا اور آتے ہی کئی
قلعے فتح کیے مگر اسکے رشتہ دار اسسے باطن مین عداوت رکہتے تہے اسلیئے اسکے چند نامی سپاہیون نے
اسکے بیٹونکو اہل روما کے حوالہ کیا اور کل لشکر اسکا باغی ہوگیا اسواسطے اسنے خودکشی کی مگر زہر [illegible]
ایک سپاہی نے آکر (۶۳ ق م) مین اسکو خنجر سے مار ڈالا۔ اسطرح پونٹس کی سلطنت ختم ہوئی چند
برس تک اہل رومائی اجازت سے بادشاہ ہوتے تہے آخر نیرو نے [illegible] کر دیا اور یہ
ملک روما کا ایک صوبہ بنگیا ٭ **تاریخ کیپیڈوکیا**۔ [illegible] سلطنت [illegible] لڑائی کے بعد [illegible]
تہی مگر یہان کوئی بادشاہ مشہور نہین گذرا اور باشندے [illegible]

تاریخ آرمینیا۔ جب (۱۹۰ ق م) مین اہل روما نے انٹیوکس اعظم کو شکست دی تو [illegible] کے بعد
آرمینیا علیا اور سفلی کی سلطنت اسطرح قایم ہوئی کہ انٹیوکس کے [illegible]
آزاد بن بیٹھے اور اپنے آپ کو بادشاہ کا لقب رکہا۔ انہین [illegible]
متہرادیٹس کا داماد ٹگرانیز تہا کہ اسنے اپنے داماد کو مدد دی تہی [illegible] اہل روما [illegible]
عیسے کی ولادت تک روما کے قبضہ مین رہا اسکے بعد [illegible]
تک اہل روما [illegible] رہا اور [illegible] جنگ کرتے رہے جسمے [illegible]
[illegible] سلطنت قایم ہوگئی اور ادہر روما [illegible]

Marfat.com

حصہ کا دار السلطنت روما قرار پایا اور دوسریکا قسطنطینہ پہلے کو مغربی دوسریکو مشرقی کہتے تھے
القصہ اسکے بعد بہی فارس اور مشرقی سلطنت کے مابین مدت تک جنگ ہوتے رہے جنسے
آرمینیا کا امن جاتا رہا - تاریخ روڈز سکندر کی وفات کے بعد روڈز کے محاصرے سے بڑہکر
کوئی مشہور ہنگامہ نہین ہوا جسکے تفصیل یہہ ہے - ڈیمیٹریس پولیورسیٹیز نے ۴۰ ہزار آدمی
لیکر ہر طرف سے سخت محاصرہ کیا مگر روڈز والے برابر اسکا مقابلہ کرتے رہے - اِسنے فصیل توڑنے
کے لئے ایک کل جسکا نام ہلی پولس تہا بنوای اور فصیل کو توڑا مگر روڈز والون نے ایکاور
فصیل بنالی اسیطرح اونہون نے تیسرے فصیل تیار کرلی آخر یونانی ریاستون نے پچاس ایلچی
محاصرین کے لشکر مین فریقین مین صلح کرانے غرض سے بہیجے - (۳۰۵ ق م) مین ڈیمیٹریس نے
اس شرط پر صلح کی کہ محصورین ۱۰۰ اشخاص بطریق اول کے دین اور قدری فوج بہی میری مدد کے
لئے طیار رکہین - محاصرے سے یہہ امر اچہی طرح معلوم ہوتاہے کہ ڈیمیٹریس کو فن معماری اور سنگ
تراشی اور نقاشی کا بہت شوق تہا کیونکہ اوسنے کہا تہا کہ ایسی مکانون کو اذیت سے محفوظ رکہین
اس محاصرہ کی یادگاری مین اہل روڈز نے بندرگاہون پر ایک مشہور و عجیب مورت جسے کلوسس کہتے
ہین رکہی ہوئی تہی - جب انیٹوکس شاہ شام اور اہل روما کے درمیان جنگ ہوئے تو اہل روڈز
روما کا ساتہہ دیا اور اسقدر جانفشانی کی کہ کل بحری اور شام کی بیڑی پر جسکا سردار ہنی بال تہا
فتح پائی اور کچہہ مدت تک روما اور روڈز مین آشتی نہ رہی اسیواسطے مقدونیہ کی دوسری لڑائی مین
روڈز والونے کسیکا ساتہہ نہ دیا اسباعث سے روما والون نے چند ایلچی روڈز مین بہیجے اور ان لوگون نے
یہان آکر حاکم سا طریقہ اختیار کرلیا جسکے بعد روڈز کی آزادی برائے نام رہگئی - جب متہریڈیٹز نے یونان
پر حملہ کیا تو رستہ مین انپر بہی متصرف ہونا چاہا مگر یہانکے لوگون نے اوسکو شکست دی - جب پومپی کو
فارسیلیا مین شکست ہوئی تو اونہون نے اوسکو پناہ نہ دی - اور قیصر کے قاتلونکو بہی اونہون نے
اپنے جزیرہ مین داخل ہونے دیا مگر ایک شخص مسمی کیسیس جسنے شہر روڈز کا محاصرہ کرلیا تہا - چند جاسوسون کے
ذریعہ سے شہر کے اندر داخل ہو گیا - شہنشاہ کلاڈیس قیصر کے عہد مین اہل روڈز نے روما کی دو باشندونکو

Marfat.com

پہانسی دی تہی اس جرم کی سزا مین انکو آزادی سے دست بردار ہونا پڑا - آخر ۷۰ ق م میں
وسپیسٹین نے اس جزیرہ کو روما کا صوبہ بنا لیا - اور ۱۰ پیپیر ادر یہودیہ کی تاریخ [illegible]

پانچوین فصل باختر اور پارتہیا کی تاریخ مین

(۲۵۶ ق م) سے (۲۲۶ ق م) تک

اس سلطنت کا بانی ایک شخص یونانی مسمی ڈایوڈیٹس تہا یہہ [illegible] باغی ہوکر خود بادشاہ بن بیٹہا - باختر کے بادشاہون نے ہندوستان [illegible] اور بہت [illegible] کے باشندونکو مطیع بہی کیا یہانتک کہ (۱۸۱ ق م) مین انکے فتوحات دریائے گنگا تک پہونچ گئے اور کل ایشیا کی ملک چین تک انکے قبضہ مین آگئے - مگر [illegible] کے باعث سے جو کہ بحیرہ خضر کے مشرقی طرف آباد مین بہت ملک غارت ہوگئے بلکہ [illegible] (۱۲۶ ق م) مین بہی یونانی باختر سے بہاگے اور دریائے اوکسس [illegible] ہوئے اور وہ اصلی ملک پارتہیا کے قبضہ مین آیا - شاید آجکل کے سیاح ان یونانی بستیونکی کبہی کہوج نکالیں

تاریخ پارتھیا (تبرستان) پارتھیا کی سلطنت کی بنیاد اوسوقت [illegible] باختر کی سلطنت کا زمانہ شروع ہوا - اس سلطنت کی بانی وہ آوارہ گرد قوم تہی جنہون نے باختر کی سلطنت کو [illegible] یہہ سلطنت دریائے فرات اور سندھ اور اوکسس سے گہری ہوئی تہی - [illegible] پارتھیا اگرچہ فارس کی قدیم سلطنت مین سے تہے مگر انکو یونانیونکی طریق معاشرت زیادہ پسند تہے - [illegible] نے غیر ملک کے باشندونکو اپنی حدود سے باہر نکالدیا جس سے انکی تجارت زائل ہوگئی [illegible]

آرسی سیز اول نے آزادی حاصل کرنیکے لئے ایشیا علیا کی اون صوبہ دارونسے جو [illegible] حکومت کرتے تہے جنگ شروع کی اسنے بعد سرداران پارتھیا کے [illegible]

اسکے بعد اونہی فیوڈل سسٹم کے طریق پر حکومت قائم کی - [illegible] حکومت تہی اور یہہ قاعدہ تہا کہ بادشاہ کو رعایا پسند کرتی تہی - البتہ یہہ [illegible] کہ بادشاہ صرف خاندان آرسی سیز ہی سے ہوسکتا تہا - جب شاہ شام نے دیکہا کہ اہل پارتھیا میرے اطاعت سے نکل گئے

م - [illegible] مغربی ایشیا کی لوگ جو بلوچیا کے رستہ سند [illegible] بڑی رونق حاصل ہوئی ※ اس سلطنت کو ایک یونانی شخص [illegible] مذکورہ بالا کی اور یہہ فارس کی قدیم سلطنت

Marfat.com

ہین تو اوسنے جنگ کا حکم دیا مگر آخرکار شکست کہائی اہل پارتہیا مین یہہ بات نہایت عجیب تہی کہ
واپس ہونیکے وقت ایسا حملہ کرتے تہے کہ دشمن کو کل قواعد دانی بہول جاتی تہی (۱۳۱ ق م) مین
اہل پارتھیانے انٹیوکس سائیڈیٹیز شاہ شام کو شکست فاحش دی اس جنگ کے ۵۰ برس بعد اہل پارتہیانے
کئی خانہ بدوش قومونکو مغلوب کیا - اور باقی قومین اونکے لشکر مین داخل ہوگئین - ان ایام
مین اہل روما سے انکا مقابلہ ہوا جسکا باعث یہہ تہا کہ اُنہون نے متہراڈیٹیز کی سلطنت پر قبضہ کرلیا
تہا - اور ایشیائی سلطنت کی بابت لڑائی شروع کی آخر (۵۳ ق م) مین روما کی ٹرائیم ورکریسس نے
پارتھیا پر حملہ کیا - مگر کریسس لڑائی مین مارا گیا اور کل فوج اوسکی غارت ہوئی - روایت ہی کہ اہل پارتہیانے
کریسس کے موہنہ مین مرنے کے بعد سونا ڈالا - تاکہ اوسکو دولت کی تمنا نرہی - جب روما کے سردارونمین
جہگڑے شروع ہوئے تو اول اول اہل پارتھیانے پومپی کا ساتہہ دیا مگر پیچہے بروٹس کو چہوڑ کر آگسٹس سے
صلح کی درخواست کی - آگسٹس نے اس شرط پر صلح منظور کی کہ تمام وہ جہنڈے اور ہتہیار جو کہ اونہون نے
کریسس سے چہینے ہوئے تہے اہل روما کے حوالہ کرین - اہل پارتہیانے یہہ شرط منظور کرلی اور دونونمین
صلح ہوگئی مگر بعد ازان انکے جانشینونمین بہت سی لڑائیان ہوتی رہین اہل پارتہیانے مذہب عیسائی
کے رواج دینے مین خفیہ طور پر بڑی مدد کی - اگرچہ پارتہیا والون نے ۵۰۰ صدی تک فارس پر حکومت
کی مگر بد قسمتی کی بات یہہ تہی کہ خاندان آرسی سیز کے شاہان نے فارس والونکو راضی نہ کیا - اور
حاکم محکوم مین آخر تک ارتباط پیدا نہ ہوا - آخر الامر ایک شخص مسمی آردشیر بابکان آرٹی زرکسیز نے
جو کہ فارس کا اصلی باشندہ اور خاندان ساسان اور جمشید و کیخسرو سے اپنے آپ کو بتاتا تہا -
(۲۲۶ ق م) مین بغاوت کا جہنڈا قائم کیا اور اہل پارتہیا کو اپنے ملک سے نکالکر شمالی جنگلون کی
طرف ہٹا دیا - فارس کا اصلی نام ایران پہر رائج ہوا - زردشت کے مذہب کو دوبارہ رونق
ہوئی جیسے عیسائی مذہب کا تنزل ہوتا گیا - ایشیا کی تاریخ مین پارتہیا کی غارت گری اور
یورپ کی تاریخ مین روما کا زوال دونون ہم پلہ مین اور اسیوقت تاریخ متقدمین کا اختتام
ہوا - بعد زمانہ حال کی تاریخ شروع ہوئی +

Marfat.com

چہٹی فصل اڈومیا اور اوسکے دار الخلافہ پیٹرا کی تاریخ مین

(۸۴۰اق م) سے (۳۱۲ اق م) تک

جبکہ بنی اسرائیل ملک مصر مین غلامی کیحالت مین تہے اوسوقت اڈومیا کی باشندے جوکہ عیصو کی اولاد مین سے تہے بڑی طاقت ور اور دولت مند تہے - چونکہ انکے گرد نہایت مضبوط قلعے اور کوہستان تہا اسلیئے باہر سے کوئی حملہ نہین کرسکتا تہا - یہہ ملک نہایت زرخیز اور تجارتی تہا اسکے دار الخلافہ کا نام کتاب مقدس مین بوزرا لکہا ہے مگر یونانی اسکو پیٹرا کہتے ہین واقع تہا - اسکو صرف ایک تنگ دری سے رستہ تہا - جبکہ داؤد بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا تو اوسوقت اہل اڈومیا نے اپنی سلطنت کو خوب ترقی دی تہی - فینشیا - مصر - عرب - ہندوستان - حبش - کی تاجر وہان جاتے تہے جسسے تجارت کو خوب رونق حاصل تہی ... کہ جب اسرائیل ابیشائی نے اڈومیا پر حملہ کرکے وادی نمک مین اونکو شکست فاش دی - اور اونکے شہرونمین اپنے سپاہی متعین کردیئے - سلیمان کے عہد مین اڈومیا کے ایک سردار مسمی ہدد نے جو داؤد کے حملہ کے وقت مصر مین پناہ گزین ہوا تہا اپنے وطن مین واپس آکر بغاوت اختیار کی مگر ناکامیاب اسکی کوشش تمام رائگان اور ضائع گئی اہل اڈومیا (۸۸۸ق م) تک تا ان یہودیا کی یعنی جیہوشفت تک تابع رہے مگر اسی سال مین آزاد ہوگئے - امیزیا و اوزیاہ نے اہل اڈومیا کی خوب سرزنش کی جب اہل بابل نے اورشلیم پر یورش کرکے اوسکو فتح کیا تو اڈومیا نے فرصت پاکر یہودیون سے خوب انتقام لیا - جب یہودی بابل مین قید تہے اوس وقت اون لوگون نے جنوبی کنعان کو فتح کرلیا اور شہر حبرن پر اپنا قبضہ کرلیا اسوقت ... والے کہلانے لگے اور وہ لوگ جو پیٹرا کے اہل نابط سے مشہور ہوئے ...
لڑائیان ہورہی تہین تو اوسوقت اینٹی گونس کے ...
ایک میلہ مین گئے تہے یورش کی اور پیٹرا کو خوب لوٹ کر ... ہم لیکر ...
خبر ہوئی تو اونہونے تمام ... جبین جمعکرکے کیمرا کے مقام پر دشمن ...

قریب تجارت مین رہتے تہے

Marfat.com

واپس لیا۔ اسوقت ڈمیٹریس نے اسکا انتقام لینا چاہا مگر جب جنگل اور قلعہ اونکے سد راہ ہوئے اور اون اڈومیون نے جو یہودیا مین رہتے تہے میکبیز کی مہمات کیوقت اونہون نے یہودیونکو خوب تنگ کیا۔ مگر جوڈز میکبیز نے انکو خوب سزا دی اور اونکے شہر حبرآن کو لوٹا ۔ ۴ ہزار سے زیادہ سپاہیونکو ہلاک کیا۔ جب (۱۳۰ ق۔م) مین اہل نابد کو جون ہرکینس نے بہت تنگ کیا۔ تو اونہون نے صلح کی درخواست کی ہرکینس نے دو شرط پر صلح منظور کی ایک یہہ کہ وطن چہوڑ دو دوسرے یہودی مذہب اختیار کرو آخر سب نے یہودی مذہب اختیار کیا اور وہ یہودیونمین ایسے مل گئے کہ مسیح ۱۰۰ برس بعد لفظ اڈومی بالکل بہول گئے مگر اہل نابد بہت دیر تک خود مختار رہے۔ اہل روما نے مختلف موقعہ پر ایک بسرداری پومپی دوسری دفعہ بسرداری ٹریجن حملہ کیا مگر دونون دفعہ شکست کہائی۔ جب تجارت کی اور راستے کہل گئے تو انکا روز بروز تنزل ہونا شروع ہوا۔ آخر یہہ ملک سب سے علیحدہ ہو گیا اور پیدا انکا پتہ بہی نہ رہا مگر حال کے سیاحون کی کوشش سے اس شہر کا پتہ لگا جیسا کہ پیشین گوئی کی تہی ✽

ساتوین فصل یہودیون کی تاریخ مین

اسوقت سے جبکہ یہودی بیلونیا کی قید سے خلاص ہو کر واپس آئے اوسوقت تک جب کہ روما کے جرنیل ٹائیٹس نے اورشلیم کو غارت کیا (۵۳۶ ق م) سے ۷۰ سنہ بعد مسیح تک یسعیاہ نے پہلے سے فرمایا تہا کہ فارس کا بادشاہ کیخسرو یہودیون کو بیلونیا کی قید سے نجات دیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ کہ جب کیخسرو نے (۵۳۶ ق م) مین یہہ اعلان جاری کیا کہ یہودی اپنے وطن کو چلے جائین تو اس حکم کی تعمیل کے لئے زروبیل کو جو یہودیہ کے آخری بادشاہ کا پوتا تہا مقرر کیا گیا ۵۰ ہزار یہودی اپنے وطن کو واپس آئی۔ جب یہہ اپنے قدیم شہر کی تعمیر مین مصروف تہے تو سامریہ کے لوگ جو کہ بعد قید ہونے یہودیون کے سمیریا کی قرب وجوار مین سکونت پذیر ہوئے تہے انکے سردار زروبیل سے یہہ درخواست کی کہ ہمکو بہی اپنی نزاعت مین شامل کرو یہودیون نے

اس امر سے انکار کیا اور ۲ صدی تک فریقین مین لڑائی ہوتی رہی - اور سمیریا والے پے در پے
اونکے کام مین ہارج ہوتے رہے اور ایران کے بادشاہ کی پاس یہودیونکو سخت اور
رہے مگر (۵۱۸ ق م) مین دارگستاسپ کے عہد مین تین سال مین مندر بالکل تیار ہوگیا -
زرکسیز کے عہد مین یہودیونکی خوب خاطرداری ہوئی - آرتی ززرکسیز نے اپنے بدنہاد وزیر ہامان
کے اغوا سے یہودیونکی بیخ کنی کا حکم دیا مگر اوسکی ملکہ ایستھر نے یہہ حکم منسوخ کرا دیا - اور عزرا کو
حکم ہوا کہ یہودیونکو اورشلیم مین لیجا کر مذہب و ریاست کی باب مین صلاح کرے - عزرا نے
۱۳ سال تک یہودیونپر خوب حکومت کی اسنے توریت کو جمع کرکے قدیم عہدنامہ کے موافق
شریعت کو قائم کیا اور ہیکل مین قدیم پرستش کا طریق جاری کر دیا - (۴۴۵ ق م) مین نحمیا
جو شاہ ایران کا ساقی تہا یہودیونکا حاکم مقرر ہوا - اسنے شہرپناہ کو تعمیر کیا اور ریاست کی تمام
رفع کرکے یوم سبت کا رواج شروع کیا - مگر اسکے مرنیکے بعد یہودیا شام مین شامل ہوگیا -
سکندر نے فارس پر حملہ کرکے صور کو فتح کیا تو یہودیون نے بہی جو کہ اول فارس والون کی
اطاعت قبول کرلی - سکندر کے مرنیکے بعد ملک یہودیا بڑی مصیبتون مین مبتلا رہا کیونکہ شام و
مصر کے تنازع سے نہایت تنگ ہوا - عام طور پر مصر کے بادشاہ اپنے یہودی رعایا پر ہمیشہ مہربانی
کرتے تہے مگر یہودیون نے اپنی بیوقوفی اور ناشکرگذاری سے بطلیموس اپیفینیز کا ساتھ چھوڑ کر انٹیوکس
اعظم شاہ سیریا کی اطاعت اختیار کی - بطلیموس (منجی) نے اورشلیم پر آیت وار کے روز حملہ کیا اور
لاکھہ یہودی قیدی پکڑ کر مصر اور لیبیا اور کیروان کے گرد پہیلا دیا اسوقت سائمن ملقب بہ
اونکا کاہن تہا اسکے عہد مین (۲۹۲ ق م) مین تورات تمام ہوئی اور قوم مجوسی کی بنیاد
لوگ شامل تہے اور حشر سے منکر تہے اسوقت مین قائم ہوئی اور غریب لوگ
داخل ہوئے - بطلیموس محب برادر کے عہد مین تورات کا یونانی زبان مین
کے اولاد کا یہہ منشا تہا کہ تمام ملک مین یونانی آئین و رسم جاری ہو اسلئے اہل فارس انکی اطاعت
سے نکل گئے اور یہودی بہی باغی ہوگئے جسکی تفصیل یہہ ہے انٹیوکس نے سائمن کو نکال دیا

Marfat.com

اوسنے جاکر شام مین پناہ لی اور یہہ اطلاع دی کہ اورشلیم مین دولت بہت ہی چنانچہ سلیوکس نے
بباعث طمع کے حکم دیا کہ تمام خزانہ انطاکیہ مین لے آوٗ - اونئیس نے بادشاہ کا مقابلہ کیا اور ایسی انٹیوکس
تقریر کی کہ سائمن کو جلاوطن کرادیا - انٹیوکس اپیی فینیز نے اونئیس کو اوتار کر جیسن شاہ کو
کاہن بنایا - اسنے یونانی پرستش کو جاری کیا مگر اسکے بہای منی لاوٗس نے اسکو حکومت سے
دست بردار کیا - اونئیس کو منی لاوٗس نے قتل کروا ڈالا - اسوقت لوگونے بغاوت کی مگر
یہودیونکی مجلس سنہیدرم نے فساد کو رفع کیا اور منی لاوٗس کی جرم کی بابت انٹیوکس کے
حضور مین تین وکیل روانہ کیئے مگر اوسنے بغیر سننے کے قتل کر ڈالے جبکہ (۱۷۰ ق م) مین
انٹیوکس نے مصر پہ حملہ کیا تو جیسن نے موقع پاکر اورشلیم پہ چڑہائی کرکے اپنے حریفونکو قتل کیا
جب انٹیوکس واپس آیا تو جیسن کو جلاوطن ہونا پڑا - اور انٹیوکس نے غصہ ہو کر لوگون پہ
خوب ظلم کیا - اور ہیکل کو ناپاک کرکے تین دن مین ۴۰ ہزار یہودی قتل کیئے - اسمونی خاندان کا
سردار میتہیس یہہ بے رحمی دیکھکر اپنے وطن موڈن مین چلا گیا اور وہانسے بہد اور گروہون کے
آکے یہودیا کے شہرون سے شام کے لشکر کو نکالدیا - مگر (۱۶۷ ق م) مین مرگیا اور اسکا بیٹا جوڈس
اسکا جانشین ہوا - اسکے سپاہونکا نام میکیبیز تہا - اسنے اہل شام کو بہتہ ترونا کے مقام پر شکست
دیکر اورشلیم کو فتح کیا - ہیکل کو نجاست سے صاف کیا - اور سرحد پہ بہت سے قلعے بنواسے
اور اہل شام اور اڈومیونکو کئی دفعہ شکست دی - لیکن (۱۶۱ ق م) مین اہل شام کے سردار
بیکا ئیڈیز کے ساتہہ لڑائی مین مارا گیا بیکائیڈیز نے اورشلیم کو فتح کیا مگر جوڈز کے بہای یونتہن
اور بیکائیڈیز کے مابین صلح ہوگئی - سکندر بالس نے یونتہن کو کاہن مقرر کیا مگر (۱۴۳ ق -
م) مین ٹرایفون نے یونتہن کو مار ڈالا - یونتہن کے عہد مین یہودیونکو بڑی رونق حاصل سائمن
ہوئی میتہیس کا چہوٹا بیٹا سیمون کاہن مقرر ہوا - اور شاہ شام نے اسکو سکہ رائج کرنیکی
اجازت دیدی مگر آٹہہ برس کے بعد اسکے داماد بطلیموس نے مار ڈالا - سیمون کا بیٹا ہرکنس
حاکم مقرر ہوا - اسنے یہودیونکو اہل شام سے نجات دی اور اڈومیونکو اپنے مین شامل

Marfat.com

کیا اسکا بیٹا ارسٹوبلس اپنی بیگناہ بہائی کے مار ڈالنے کے غم مین مرگیا - اسکا جانشین
سکندر جنیس ہوا جو کہ (۷۹ ق-م) مین عیاشی مین مرگیا اسکے دو بیٹے ہرکنیس اور ارسٹوبلس
اسکی ملکہ نے فرقہ فریسیر سے ملکر ہرکنیس کو تخت پر بیٹہایا - ملکہ کے مرنیکے بعد ارسٹوبلس
تخت نشین ہوا - مگر اینٹی پیٹر ادوم کے رہنے والے نے اورشلیم پر حملہ کیا اور ارسٹوبلس کو
گہیر لیا اسنے روما والونسے مدد طلب کی اہل روما نے پومپی کو بہیجا مگر ارسٹوبلس لڑنے کو تیار
ہوا جب ارسٹوبلس نے لشکر کثیر کو دیکہا تو پومپی کے لشکر مین خود چلا گیا اور اوسکی غیبت مین
یہودیون نے شہر کے دروازے بند کرلئے اسلئے ارسٹوبلس وہان مقید ہوا اور پومپی نے اورشلیم کو
تین مہینے کی محاصرہ کے بعد غارت کیا اور ۱۲ ہزار آدمی مارے گئے مگر ہیکل کو کچہہ صدمہ نہ پہونچا
ہرکنیس برائے نام بادشاہ ہوا مگر اصلی طاقت اینٹی پیٹر کے ہاتہہ مین رہی چونکہ اینٹی پیٹر
نے پومپی اور قیصر کو ہر طرح سے راضی رکہا تہا اسلئے اوسکا بیٹا ہیرود گلیلی کا حاکم مقرر ہوا [illegible]
مرنیکے بعد اینٹی پیٹر کو زہر دیگئی اور اوسکے بڑے بیٹے فیزیل کو مار ڈالا - اور ہیرود کو جلاوطن
کیا گیا - انٹنی کے ذریعہ سے ہیرود یہودیا کا بادشاہ ہوا چونکہ ہیرود بڑا ظالم اور بیرحم تہا -
اسلئے اوسنے جب عیسیٰؑ کی پیدائش کی خبر سنی تو ہیئت دانونسے کہا کہ عیسیٰؑ کو ڈہونڈو مگر ہیئت دانون
نے بموجب حکم خدا کے کچہہ راز ظاہر نکیا اور خدا نے یوسف کو حکم دیا کہ تم اپنی بیوی بچہ کو لیکر مصر
مین چلے جاؤ - جب ہیئت دان ہیرود کے پاس واپس نہ آئے تو اوسنے تمام اون لڑکونکو جو دو برس
کے تہے مروا ڈالا - اور خود بہی ۷۰ برس کا ہوکر مرگیا - اسکے بعد اوسکا بیٹا ارکیلاوس بادشاہ
ہوا - یہہ بہی بڑا بیرحم اور ظالم تہا آخرکار قیصر نے اسکو فرانس مین جلاوطن کردیا اور [illegible]
روما کا صوبہ بنایا اسوقت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر ۱۲ سال کی تہی - مگر [illegible]
ڈرکر یہ ملک کے برخلاف ہاتہہ اوٹہائے اور (۲ ب-م) مین پائلیٹ یہودیا کا حاکم مقرر ہوا
مین بہی بڑا فساد ہوا (۲۶ ب-م) مین یوحنا نے توبہ کی ضرورت کی منادی کی اور اسے سال مین
عیسیٰؑ نے بہی خود منادی کرنی شروع کی مگر باوجود معجزون کے یہودیون کو اوسکی نبوت پہ یقین

نہ ہوا۔ ہرڈ انٹیپاس اور اوسکا بہائی فیلقوس دونون علیحدہ علیحدہ ملکون مین سلطنت کرتے تہے۔ فیلقوس نے اپنے بہانجی سے بیاہ کرلیا اور ہرڈ نے فیلقوس کے بیوی سے خلاف شریعت موسوی کے شادی کرلی جب یوحنا نے بیوی کو ملامت کی تو اوسنے یوحنا کو مروا ڈالا۔ اور مسیح پیہ الزام لگایا کہ یہہ سلطنت کو خراب کرتا ہے اسلئے یہودیون نے پائلیٹ کی حکم سے (۲۷ ب ـ م) مین پہانسی دی مگر یسوع کے قتل کے بعد دین مسیحی ترقی پر ہوگیا اور چند روز مین ۳ ہزار آدمی عیسائی ہوگئے اور اسکے سبب سے سات حواری مقرر ہوئی جنہون نے معجزے شروع کئے ان مین سے اول سٹیفن تہا جسکو یہودیون نے مار ڈالا۔ ساول جسکا نام بعد مین پول ہوگیا پائلیٹ بدانتظامی کے باعث سے فرانس مین جلاوطن ہوا۔ ہرڈ اگریپا انٹیپاس کا بہتیجا شہنشاہ ٹائبیرس کے عہد مین قید مین رہا مگر کیلی گولا نے (۴۱ ب ـ م) مین اوسکو کئی ضلع دیدیئے اسنے یہودیونکو خوش کرنیکے لئے عیسائیونکو دق کرنا شروع کیا۔ یعقوب کو مروا ڈالا۔ پیٹر کو قید مین ڈالا۔ ہرڈ اگریپا کے مرنے کی بعد یہودیا پہر روما کا صوبہ ہوگیا۔ فیلکس کے عہد مین بہت فساد کہڑا ہوا۔ اسنے پول کو قید کیا۔ فیلکس کے بعد فیسٹس حاکم مقرر ہوا۔ اسکے زمانہ مین بہت خونریزی ہوئی اور پول قیصر کے رہائی سے روما مین بہیجا گیا۔ فیسٹس کے بعد الیانٹس حاکم ہوا۔ اسکے بعد ۶۴ء مین فلورس جو کہ یہودیہ کا اخیر حاکم تہا اور سب سے خراب تہا حاکم مقرر ہوا۔ اسکے عہد مین یہودیون نے اول قیصریہ مین سے اہل شام کو نکالکر ہر ایک شہر مین فساد کہڑا کیا۔ آخرکار غازیون نے اہل روما کو قتل کرڈالا ۶۷ء مین ویسپیشن روما کی سردار نے یہودیا پر حملہ کیا۔ اور ۶۸ء مین قوی مقابلہ کے بعد قیصریہ مین پہونچا جہادیون نے گسکالا کی رہنے والے یوحنا کے زیر حکم قتل عام شروع کیا۔ گوریس کے بیٹے سیمون نے دیہات مین ظلم کرنا شروع کیا۔ ہیکل مین الیازر نے جہاد کرا گیا جب ۶۹ء مین ویسپیشن روما کا بادشاہ ہوگیا تو اوسنے اپنے بیٹے ٹائٹس کو یہودیا پر حملہ کرنے کیلئے بہیجا۔ ٹائٹس نے اورشلیم کا محاصرہ کرلیا۔ اور یہودی شہر مین بباعث قحط اور وبا کی مصیبت

Marfat.com

سخت مین مبتلا ہوئے - آخر الامر فصیل توڑکر اہل روما اندر گھسے اور ہیکل کا [illegible] بادشاہ کا ارادہ اوسکے لوٹنے کی نہ تہا مگر ایک سپاہی نے کہڑکی سے ایک مشعل اندر کردے جسسے تمام ہیکل جلکر خاکستر ہوگیا اور کئی روز تک قتل عام ہوتا رہا ایک لاکھ یہودی مقید ہوا آخر تمام شہر منہدم کیا گیا - جوزیفس مورخ کا بیان ہے کہ اوس وقت دس لاکھ آدمی قحط و وبا اور تلوار کے کام آئے - *

تیرہوان باب ملک اطالیہ کی قدیم تاریخ مین

فصل اوّل جغرافیہ

اطالیہ

ابتدا مین اٹلی بروٹیم کے جنوبی حصہ کو کہتے ہتے یہہ تنگ قطعہ سلیٹک اور [illegible] مابین واقع تہا رفتہ رفتہ شمالی صوبے بہی اسی نام سے موسوم ہونے لگے یہانتک کہ [illegible] عہد مین اٹلی اوس کل جزیرہ نما کا نام ہوگیا جو کوہ الپس اور بحیرہ ایڈریاٹک اور بحیرہ شام اور بحیرہ ٹرہینین سے محدود ہے زمانہ قدیم مین اس ملک کے کئے نام تہے (۱) ہسپیریا [illegible] کیطرف واقع تہا (۲) سٹرنیا باعث بہاگ کرآنے سیٹرن کے مشہور ہوا تہا (۳) [illegible] (۴) اینوٹریا بلحاظ اون قدیمی قوموں کے جو اس ملک مین آباد تہین مشہور تہا - [illegible] جزیرہ نما کے [illegible] تہے شمال مین سس ایل پائین گال وسط مین اٹلی خاص [illegible] مین میگنا گریشیا [illegible] صوبہ سس ایل پائین گال (اسٹیریر) مین جو کہ کوہ الپس [illegible] ہوا تہا یہہ قومین آباد تہین (۱) وینیٹین نامی دریای [illegible] مشرقی کنارہ پر (۲) [illegible] پو کے قریب (۳) ٹورینی دریاے پو کے پار واقع تہین اور [illegible] حال مین ٹیوران ہے اسکی شمال مین [illegible] بیان [illegible] پوسے بحیرہ شام تک اور دریاے [illegible] تہے - [illegible] - امبریا - [illegible] - [illegible] انمین جنوا [illegible]

لیگو۔ یا کی شمال مین گیلیا۔ سسپاڈانا۔ واقع تہا اسمین تین قومین آباد تہین۔ بوائی۔ لنگونیز
سینونیز۔ بوای کے مشہور شہر یہہ تہے۔ لنٹنشیا۔ پارما۔ میوٹینا۔ بنونیا لنگونیز کے
یہہ تہے۔ رونیا۔ فیونٹشیا۔ سلونا۔ سیپینا۔ سنونیز کے یہہ تہے۔ ایریمینیم۔ پسورم
سیناگیلیکا۔ انکونا۔ گیلیا ٹرنسپاڈانا۔ شمال مغرب کیطرف سے کوہ آلپس سے محدود
تہا۔ اور دریائے فیورمیو کے پری اسٹریا واقع تہا اس صوبہ مین یہہ قومین آباد تہین۔
اورو بائی۔ انسوبریز۔ لیوای۔ سنومنای۔ یوگینای۔ وینٹیای۔ مشہور شہر یہہ تہے
کونرم۔ برگیم۔ لسی نائی۔ میڈیولینم۔ پومپیای۔ انٹنوٹرم۔ برکسیا۔ کریمونا۔ مینچوا۔
ویرونا۔ سیبیم۔ ویرنا۔ ایڈرم۔ ڈینیا۔ وٹیریم۔ والسنشیا۔ اکسٹی۔ فرارا۔ ٹاروسیم
اکیولیا۔ جولیا۔ ٹرگسٹی۔ ایک گروہ جسکا نام کارنی تہا کچہہ عرصہ کے بعد وینٹی سے وہ امصار و
ممالک جو دریائے فورمیو اور ٹیلاونٹم کے مابین واقع تہے لیلئے اٹلی خاص بحیرہ ایڈریا تک کے
قریب شہر انیکونا سے لیکر دریائے فرنٹو تک پہیلی ہوئی تہے اور بحیرہ شام کیطرف سے دریا ماکرا
اور دریائے سلارس سے محدود تہے اسمین یہہ صوبہ واقع تہے۔ اٹروریا۔ انمبریا۔ سبینیم۔
لیٹیم۔ سبینم۔ ویسٹینم۔ میروسینم۔ پلگینم۔ مارشیم۔ فرینیم۔ سیمینیم۔ ہرپینیم۔ کمپانیا۔
پائیسنٹیم۔ اٹروریا مین دو مختلف قومین رہتی تہین۔ ہیٹرسکای آباد تہین جو زمانہ دراز
مین ملحق ہوئین۔ اس صوبہ کے حدود اربعہ یہہ تہین۔ مشرق مین دریائے ٹائبر مغرب مین میکرا
شمال مین کوہ اپینائن جنوب مین بحیرہ ٹسکنی۔ یہہ ملک بارہ قومون اور بارہ شہرون مین
منقسم تہا اور ہر ایک علیحدہ حکومت کرتا تہا۔ مشہور شہر یہہ تہے۔ ویلسی نائی۔ کلوسیم۔ پروشیا
۔ کورٹونا۔ اریشیم۔ فلیریای۔ ولیٹری۔ ویٹولونیم۔ رسیلی۔ ویای۔ ٹارکونای۔
۔ سیری۔ انکے سوائے مشہور شہر ساحل بحر پر یہہ تہے۔ لونا۔ پائیزا۔ لگہورن۔ پیپولونیا
۔ ٹیلیمن۔ اوسیم۔ سنٹومکلی۔ وسط مین۔ فیسٹی۔ سٹریم۔ فینم ولٹمنی۔ ہورٹینم۔ نیپینیم
۔ سٹیجولی۔ فلورنس۔ پسٹوریا۔ لوکا۔ ایمبریا کی حدود اربعہ یہہ تہین جنوب مین

Marfat.com

دریائے نار شمال مین بحیرہ ایڈریاٹک مشرق مین دریائے ایسس - مغرب مین دریائے ٹائبر اور بیڈی سنس بحیرہ ایڈریاٹک کی کنارہ پر یہہ شہر تھے - سارسینا - میناٹی - سنٹانیم - کیمرز **سیبائن** کا ضلع دریائے نار اور اینیو کے مابین واقع تہا اور اوسمین شہر کیوریز تہا جہان کے باشندے روما مین جابسے تہی اسی سبب سے کیوائزٹیز کے نام سے مشہور ہوئے

لیشیم اصل مین بڑا تنگ قطعہ زمین کا تہا جو کہ دریائے ٹائبر اور اینیو اور راس سرسی سے محدود تہا مگر ایکوآئی - ہرنیسی - وولسائی - اوسونیز کی اطاعت کے بعد اوسکی حد دریائے لائرس تک بڑہ گئی تہی - لیشیم کے مشہور شہر یہہ تہے - روم - ٹائبر - پرینسٹی - ٹسکیولئم - اریسیا - لینوویم - ایلبالونگا - لورنیٹم - اوسٹیا - گیبائی - اینٹمنی - کولیشیا - آرڈیا - ولیریا - وریولی - فرنٹائنم - اینشیم - سرسئی - سیوسا پومیشیا - انکسر - ولیٹری - پرلیورنم - اکیونم - اریانیم - انٹرمنا - کریٹو - فنڈہی - فورمی -

پسینم ایڈریاٹک سی لیکر کوہ ایپی نائن تک اور دریائے ایسس سے لیکر دریائے ایٹرنس تک پہیلا ہوا تہا اس ضلع مین مشہور شہر یہہ تہے - اسکولم - انیکونا - ایٹریا - وسٹینیم یا **وسیجنیم** مین انیگولس بڑا مشہور شہر تہا - میروینی کا دارالخلافہ سٹیٹ تہا - پلگنیم مین کورفینم اور سلمو واقع تہے - مارسی مین میروبیم - فرینٹیم مین آرٹونا - انکسونم - ہسٹونم - **سیمنیم** مین بوویانم - ایسرنیا - سپائنم - ایلفی - ٹلیشیا - ہرپینیم مین بنی وینٹم - یوکوٹوٹیکم - کمس - **کمپینیا** اطالیہ مین نہایت زرخیز اور پرفضا ضلع تہا اسکی شمال میں ... اور ہرپینز کے ضلعے تہے - جنوب مین بحیرہ شام - مشرق مین دریائے لائرس ... راس مزوا - مشہور شہر یہہ تہے - نیپلز - کیپوا - سائنم ... شامل تہے - اپولیا - لوکینیا - بروٹیم - **اپولیا** ... واقع تہا اور یہہ تین حصوں مین منقسم تہا ... ایسینیا - اپولیا ... کینی - کنوسیم - بنڈوسیم **لوکینیا** ...

مشہور شہر یہہ تہے پیسٹیم - میٹی پونیٹم - ہرکلیا - تہوڑای - پونٹشیا - گرومنٹم -
یونان کی مشہور بستیون مین یہہ شہر مشہور تہے - ریجیم - کروٹو - ہتونیم ـــــ اٹلی کی مشہور
پہاڑ یہہ تہے - ایلپس - ایپی نائینز - میسک - گورین - گارگینین - ویسو ویس
جوکہ کوہ آتش خیز کے باعث سے مشہور ہے - دریا یہہ تہے - پو - ڈورا - ٹینس -
اڈا - منیوس - ٹریبیا - ایڈیج - آرنو - ٹائبر - آینیو - لائرس - ولٹرنس - سلیرس -
سیبرس - کریتہس - اوفی ڈس - اٹرنس - متورس +

دوسری فصل اطالیہ کی قدیم باشندونکی تاریخ مین جسکا بعض علم نہین

اطالیہ کے قدیم باشندے قوم ہلاسجی کی شاخین تہی انہین سے اینوٹرینیز جنوب مین اور
سیکولینیز ٹائبر کے میدان مین اور ٹرہینیز اٹرو دریا کے قریب بستی تہی - انقلاب زمانہ سے
اینوٹرینیز کو قوم ہلینیز نے اور سیکولینیز کو بعض پہاڑی قوم لٹینز نے اور ٹرہینیز کو ہیٹرسکائی
نے مغلوب کیا اینوٹریا اور ٹرہینیا کے مابین ملک اوپیکنز یا او سکنز جسکو آسونینز بہی کہتے
تہے واقع تہا - ایکوای اور وولسائی اسی فرقہ مین شامل تہین - روایت ہی کہ قوم
سیمبائن نے اہل لیٹیم یعنے لٹینز کو اونکے ملک سے نکالدیا اور اسیطرح پر لیٹیم والی واپس آتے وقت
قوم سیکو لینیز کو نکالکر خود وہان آباد ہوے - قوم سیکولینیز جزیرہ سسلے مین جا بسے
اسیواسطے اس جزیرہ کا نام سسلی ہوا - تاریخ قدیم مین لیٹیم کے قبا جونکا نام سیکرینی ہے
جنکو پہ سکنز اور ایکسنز بہی کہتے تہے - زبان اور نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ لوگ اسکن
قوم کی شاخ تہے اسیواسطے زبان یونانی اور لاطینی سے معلوم ہوتا ہے کہ کاشتکار تو یونانی
نسل سے اور جنگ آور اوسکن کے خاندان سے تہا اہل لیٹیم کی قدیم باشندونکا مذہب اور دیوتونکا
حال جنکی وہ پرستش کرتے اچہی طرح تو معلوم نہین ہے مگر اونکی ہان سورج کو جینس - یا
ڈائینس اور قدرت کو سیزن کہتے تہے - اور زمین کی پیداوار کا نام دیوی اوپس تہا
تہوڑے عرصہ کے بعد لیٹیم کی دیوتین یونان کی دیوتین خلط ملط ہوگئین جنکی خبر کچہہ تہی

نہین رہا۔ قوم سیبائن اور اونکی اور قومون کا نام عہد [illegible] سبلینیز ہوگیا اور اونکا اصلی
وطن اپینائنز کے گرد نواح مین تہا جہان سے اونہون نے [illegible] زمانہ مین [illegible]
نکالدیا۔ پہر مین سال کے بعد یہہ لوگ بہی اور مویشی جو ۱۲ مہینے کے اندر پیدا ہوتے تھے ایک علیحدہ
کالونی یعنے نوآبادی قایم کرنیکے لئے مخصوص کردیتے تھے۔ اور جب وہ بالغ ہوجاتے تھے
تو اونکو اس مطلب کے لئے کہین روانہ کردیتے تھے۔ اسکا نام اونہون نے ور سیکرم [illegible]
رکہا ہوا تہا۔ انہین سے ایک گروہ سیمنیم مین رہتا تہا۔ ایک اور گروہ نے [illegible]
کے ملک مین جاکر سیمنائٹ قبیلہ قایم کیا۔ سیبلینز سے مفصلۂ ذیل قبایل متعلق [illegible]
جو بحیرۂ ایڈریاٹک کے کنارہ پر بستے تھے۔ اور وہ گروہ جسنے کیمپینیا کو فتح کیا تہا [illegible]
قوم لوکینز سے تہی - مارسینز - میروسینز - پلگینیز - وسٹینیز - ہرنیٹینیز [illegible] ایک [illegible]
[illegible] اپنی فتوحات کو اپیولیا تک بڑہاتے چلے گئے - کیمپانیا [illegible]
فتح کرلیں سیمنائٹس نے کیمپینیا سے آکر ۳۴۳ ق م مین اونکی امانت کی اور [illegible]
کرلیا اور (۳۴۳ ق م [illegible]) [illegible] پر حملہ آور ہوے [illegible] ق م [illegible]
کو شکست فاش [illegible] حکومت کو مستحکم کیا۔ آخرکار [illegible]
و حکومت کو چہین لیا ۔ سیبلینز [illegible]
پرستی اور پابندی اخلاق و [illegible]
مختلف تہا۔ سیبائینز [illegible] اکثر شمالی قومون [illegible]
پہاڑون پر قلعے تعمیر کرکے رہتے تھے۔ لیوکینیز [illegible]
ان قبائل مین اتفاق نہ تہا [illegible]
اتفاق [illegible] کسی [illegible] حکومت کو برباد [illegible]
ایک [illegible]
[illegible] تہے۔ [illegible]

اوہونے ٹرہینیا کی پہی کو فتح کرلیا - اور انکو ملکی حقوق سے محروم کیا - اور اپنی مطیع اقوام
پر فیوڈل کیطور پر حکومت قایم کی - تمام ملکی کاروبار کو لیوکومونینز جنکے حقوق موروثی
سمجھے جاتے تھے سرانجام دیتے تھے - ایٹروسکن انتظام وغیرہ مین روماوالون کے ہمسری
نہین کرسکتے تھے بادشاہ موروثی ہوتے تھے مگر اونکا تقرر رعایا کے انتخاب پر موقوف تھا اور
اونکی طاقت نہایت محدود تھی - مغربی بحیرہ مڈیٹرینین پر اونکا رعب داب بہت تھا لیکن
اونکی بحری افواج کو کیومی پر سارکیوز کے بادشاہ ہائروونے شکست فاحش دیکر اوس رعب داب کو
دور کیا - دو سو برس کے بعد اونہون نے کچھ طاقت حاصل کرلی تھی مگر آخر کار روم والونے
اونکو مغلوب کرلیا - ایٹروسکن والونے علوم وفنون مین بڑی ترقی کی چنانچہ اونکی عمارات
درباب اپنی وسعت اور عظمت کی قدیم مصر کی عمارات کی ہم پلہ ہین - اور عمدگی مین اونسے
بھی بہتر ہین - اُنکا گلی برتنون اور دہاتین صنعتونکا کام ایسا عمدہ تھا جسکو یونانی کاریگرونے
بھی پسند کیا تھا —— ایٹروریش تمام اٹلی اقوام سے نہایت وہمی اور نیک باطن تھے انہین سے
روماوالون نے رسم رسوم اور الوہیت کی قواعد اور صلح وجنگ کی اشتہار دنکی دقایق سیکھے
تھے - قدیم زمانہ ہی مین ایٹروریں کے دیسی علم کے قایم مقام یونانی علم رائج ہوگیا
—— قوم ایمبرینس مختلف قومونپر مشتمل تھی جنمین سے کیمرٹس اور سارسینز بہت مشہور
تھین انکی زبان ایٹروریں اور لاطین سے مرکب تھی —— اٹلی کی جنوب مشرق مین
یعنے جیوبیجیا مین سیپین اور پیوسیٹین اور ڈانیونین رہتی تہین - کہتے ہین کہ سیپین
قدیم سے ایک یونانی بستی پلاسجین سے آئی تھی اور وہ بڑی جدوجہد کے بعد مجبور ہوکر
لاطینین کے ساتھ ایک عہد وپیمان مین داخل ہوئے - پیوسیٹین الیریا سے اور ڈانیونیس
ایٹولیا سے آکر بسے تھے - ڈانیونین کو اپولیا والونے جو اوسکن کا ایک گروہ تھا فتح کرلیا
اور اونکا نام اونکے فاتحون نے معدوم کردیا - جیوبجیا والونکی زبان یونانی تھی - لیوکینین
اور بینیٹین - لیوکینین قوم کی شاخین تہین - لیوکینین بہادر اور جنگلی آدمی تھے

Marfat.com

چنانچہ چالیس برس تک وہ روما والون کے لشکرونکا مقابلہ کرتے رہے - برعکس انکے وینیشیا والے بلا جد و جہد اور مقابلہ کے مطیع ہوگئے ✤

تیسری فصل یونانی بستیون کے بیان مین

(۱۰۳۰ ق-م) سے (۲۷۲ ق-م) تک

لیلنس

اول یونانی بستی شہر چیلسس سے جو جزیرہ ایوبیا مین واقع ہے آیا تھا اور (۱۰۳۰ ق-م) کے شہر کیومی مین آباد ہوئے اس شہر کو رفتہ رفتہ جہازرانی مین بڑی شہرت حاصل ہوئی اور اہل کیومی نے وہان کئی بستیان بسائین جنمین سے نیپلز اور زینکل یعنے میسینا نہایت مشہور ہین یہان کا طرز حکومت نوعی تھا مگر (۴۹۵ ق-م) مین ارسٹوڈیمس ظالم نے حکومت شخصے قائم کی - لیکن اسکو مرنیکے بعد پہر آزادی حاصل ہوگئی - مگر کیومی والے ([illegible] ق-م) مین اٹروریا اور دائن والون سے جنگ مین بڑی سخت تکلیف اوٹھا کر آخرکار کیمپانیا والون کے مطیع ہوگئی (۳۴۵ ق-م) مین اہل کیومی روما والون کے باجگذار ہوئے ---- شہر ٹارنٹم کی بنیاد (۷۰۰ ق-م) مین سپارٹا کے حرامی لوگون نے جو کہ پارتھنای کے نام سے مشہور تھے ڈالی اول انہون نے پہنیز اور ڈکنیز سے لڑکر اپنے شہر کو یورپ کی عمدہ بحری ریاست بنا لیا - مگر آخرکار عیاشی مین مبتلا ہوئے جسے روما والون نے حملہ کرنا چاہا اور اسواسطے ٹارنٹم والون نے پرہس شاہ اپائرس کو حمایت کے لئے بلایا - مگر اوسکے واپس جانے کے بعد (۲۷۲ ق-م) مین اہل روم کے مطیع ہوئے (۷۱۰ ق-م) مین اکیا والون نے کروٹن کی بنیاد ڈالی - ابتدا مین یہان جمہوری حکومت تھی مگر (۵۳۰ ق-م) مین حکیم فیثاغورث نے [illegible] اپنے ۳۰۰ شاگردون کو ملکر ملکی طاقت کے لئے ایسا زور پکڑا کہ اٹلی [illegible] جزائر مین اقتدار بڑھایا اور کروٹن والون نے شہر سائبرس کو غارت کیا اور اسکے فتح کے بعد جب نیچ ذات کے لوگون نے اپنا حصہ مانگا تو حاکمون نے انکار کیا اور آپس مین ایسی جنگ ہوئی کہ رعایا نے بہت سے حاکمون کو قتل کیا اور باقیون کو اپنے ملک سے نکال دیا اسکے بعد فیثاغورث [illegible] جو

Marfat.com

[illegible] اور اسکے فرقہ کا لوگون باقی رہا (۲۷۰ ق م) مین یہہ شہر اہل روما کی ہاتہہ آیا
[illegible] نے سائبرس کی تعمیر کی (۷۱۰ ق م) سے (۵۱۰ ق م) تک شراب و تیل
[illegible] اور کمال کے ساتھہ ہوتے تہے اسکو بڑی رونق حاصل ہوئی مگر یہہ لوگ
[illegible] ہو گئے جسسے امیرون اور رعایا کے مابین خانہ جنگی شروع ہوئی آخرکار
[illegible] نے حکومت حاصل کر کے ۵۰۰ امیرونکو جلاوطن کر دیا جو
[illegible] ہوئے تب سائبرس والون نے اونکو طلب کیا تو کروٹن والون نے
[illegible] (۵۱۰ ق م) مین دونون کے مابین لڑائی شروع ہوئی اور سائبرس بالکل
[illegible] سپارٹا اور اتہنز والون سے مدد کی درخواست کی اور بات
[illegible] سپارٹا والون نے انکار کیا۔ مگر اتہنز والون نے
[illegible] اونکی امداد کے لئے (۴۴۳ ق م) مین اٹلی
[illegible] سائبرس والون نے نو آباد لوگونکی امداد سے اپنے پرانے شہر کو قریب تہیم
[illegible] کے بعد اسکے باشندونمین اسبات پر تنازع ہوا کہ شہر کا بانی کون ہی مگر ہم
[illegible] کہ باہمی خانہ جنگی کے باعث سائبرس والے دوسری دفعہ شہر سے نکالے گئے
[illegible] والون نے اور نو آباد لوگونکو بلایا اور انتظام جمہوری مقرر کر کے گروہ
[illegible] اسکے بعد [illegible] والے اسپر حکومت کرنے لگے
[illegible] ویران کر کے (۱۰ ق
[illegible] (۲۱۲ ق م) مین قوم لوکرائی نے بسایا
[illegible] اسکے بعد مختلف اقوام خصوصاً مغربی یونانیون سے
[illegible] نامور مقنن گذرا ہے جسکے قوانین
[illegible] برابر جاری اور نافذ رہے
[illegible] شاہ سارکیوز نے

(٥٠٣ق-م) مین یہان پناہ لی تو اوسکی حرامکاری اور کثرت افواج [illegible]

اور (٤٩٣ق-م) مین وہ سارکیوز کو واپس چلا گیا - جب پرہس نے اٹلی پر [illegible]

(٢٠٣ق-م) مین اوسجگہ اوسنے ایک لشکر متعین کیا مگر یہان کے لوگون نے اونکو مار ڈالا -

جسپے پرہس نے غصہ مین آکر تمام شہر کو خوب لوٹا - آخرالامر اسکے واپس جانیکے بعد روما کی

اطاعت مین داخل ہوا - کیلیڈیا اور مسینیا والونے شہر ریجیم کو (٢٢٠ق-م) مین آباد

کیا - اصلی حکومت مسینا کی امیرون کے ہاتھ مین تھی مگر انیکسی [illegible]

شخصی حکومت قائم کی جسکی تہوڑے عرصہ کے بعد [illegible]

ہوا مین کو پسند کیا گیا - مگر (٤٩٣ق-م) مین [illegible]

کیا - اور ڈایونیسس و م کے عہد مین پہر بحال ہو گیا [illegible]

ہو گیا کہ اونہون نے روما والونسے مدد کی درخواست [illegible]

بہیجا مگر اس لشکر نے ملکر [illegible]

مین چلا [illegible]

کوشش کے بعد [illegible]

چودھوان باب جزیرہ سسلی کی تاریخ مین

پہلی فصل جغرافیہ مین

زمانہ قدیم مین جزیرہ سسلی کے باشندے [illegible]

قوم سکینی اور سکیولی [illegible] آباد تہین [illegible]

پکلینم - (الپارو) [illegible]

[illegible] - کوپریا - [illegible]

[illegible]

[illegible]

شامل تھے - اگریجنٹا - تھمی - اور ٹنگیا - نیوپولس - سرکیوز کے قریب ایک پہاڑی ایپی پولی کا
ایک قیدخانہ لیٹومی بنا ہوا تھا جو ڈایونیسس ظالم کے حکم سے کھود کر بنایا گیا تھا - اریتھوسا کا مشہور
چشمہ جو اب خشک ہوگیا ہے - جزیرہ اورٹیگیا مین تھا - شعرا کی روایت ہے کہ اس چشمہ مین ایلس کے
دریا الفیس سے پانی آتا تھا - سسلی کے جنوب مغربی کنارہ پر یہہ شہر مشہور تھے - کیمرینا - جلدو
مین مشہور تھا - گیلا - جوکہ اب ویران ہے - اگریجنٹم - جو سرکیوز سے ہمسری کرتا تھا - ہرکلیا -
[illegible] - جو اسی نام کے دریا پر واقع ہے اور میگرا والونے اسکو بنایا تھا - اٹلی کے مقابل جو
کنارہ ہے اوسپر یہہ شہر واقع تھے - لی لیبیم - ڈریپینم - ایرکس - سجسٹا - جو حال مین ویران ہے
اور ٹریجن والونے اسکو بنایا تھا - پینورمس (پلرمو) جو آجکل سسلی کا دارالخلافہ ہے اور اسکو
فنیشیا والون نے تعمیر کیا تھا - اور اسکے پاس ایک قلعہ پہاڑی بنام ارکٹا تھا - ہمیرا - الاسا
- اگیتھرنا جو اب بالکل ویران ہین - ملک کی وسط مین یہہ شہر تھے - ایڈرینم - اینا - اینگیم - خدا کی
قدرت کا عجب نمونہ سسلی مین کوہ اٹنا آتش خیز ہے اور باوجود ہمیشہ جلتے رہنے کے برف سے مستور
رہتا ہے - سسلی کے شمالی کنارہ پر ایٹولین یا ولکینین یعنے آتش خیز جزیرے واقع ہین جنمین
سے بہت مشہور - لیپارا اور سٹرومبولی ہین - اس لی لیبیم کی شمال مین ایگیٹس جزائر
ہین جو شمار مین تین ہین - فوربینشیا - ایگوسا - اور ہیرا جسکو حال مین میریٹیمو کہتے ہین

دوسری فصل صقلیہ کے قدیم باشندونکی بیان مین جنکی تاریخ نامعلوم ہے

سسلی کے سب سے قدیم باشندے سائکلوپینس اور لیسٹریگونس ہین جو کوہ اٹنا کے قریب رہتے تھے
اور غیر ملک والونکے ساتھ بڑی بے رحمی سے پیش آتے تھے - کہتے ہین کہ یہہ دیو تھے اور انکی
ایک آنکھ پیشانی کی وسط مین ہوتی تھی جوکہ انسان کے گوشت سے پرورش پاتے تھے - [illegible]
[illegible] کے بعد اہل سکینی جنکو قوم پلاسجای نے اٹلی سے نکالدیا تھا اسکی مغرب کیطرف آکر آباد ہوئے
اور انھونے ٹریجن کے جلاوطنون کے سمیت شہر ارکس اور سجسٹا کی بنیاد ڈالی - انکی بعد
[illegible] نیا کے قدیم باشندے سکیولا ای نے اہل سکینی کو مطیع کرکے اپنا تسلط قائم کیا - انکی بعد

Marfat.com

بعد یونانی بستیان اسکے کنارہ پر قایم ہوئین - وہ مشہور شہر جہان کے لوگ یہان آکر بسے تہے یہ ہین - کیلس - کورنتہہ - میگیرا - روڈز - اور کریٹ جہان سے ڈورین [illegible] سینیا - اطالیہ کی دو بستیان موڑگینٹیئر اور ٹمر ٹائینز کی تہین - قوم سیکولائی پر اول اول شاہ ایولس نے حکومت حاصل کی - اس قوم کا نہائیت مشہور بادشاہ ڈیوسینٹیس تہا جو مدت تک سائراکیوز والون سے لڑتا رہا مگر آخر کو شکست کہا کر دشمن کے ہاتہہ آیا جسکے بعد وہ شہر کورنتہہ مین جا رہا - سائراکیوز والون نے سیکولائی کے تمام ملک کو فتح کرکے اونکی دار الخلافہ ٹری کیوٹرا کو غارت کیا - جب اہل اتہنز نے زیر حکم نسییس کے سسلی پر حملہ کیا تو قوم سیکولائی نے اونکی خوب مدد کی اور اسیطرح کارتہیج والون کے بہی بہت مددگار رہے مگر آخر کو سائراکیوز والون سے ملگئے - اور یہانکے بادشاہ ڈائیونیس ظالم نے اونکو دغابازی سے دشمن کے حوالہ کر دیا جو کہ ٹیمولین کے آنے تک کارتہیج والون کے اطاعت مین رہے

تیسرے فصل سائراکیوز کی تاریخ کے بیان مین

(۷۳۵ ق م) سے (۲۱۲ ق م) تک

سائراکیوز کو کورنتہہ کی ایک بستی نے ایک امیر ارکیاس کے زیر حکم ۷۳۴ ق م مین بسایا [illegible] سو برس تک یہان جمہوری سلطنت رہی اگرچہ اس عرصہ مین ریاست کو کچہہ [illegible] حاصل نہین ہوئے مگر تاہم اونہون نے تین بستیان آباد کین - ۴۸۵ مین رعایا نے امیرون کے ظلم سے دق ہو کر سب امیرون کو نکالدیا جنہون نے گیلا مین جا کر پناہ لی اور [illegible] ان کے حاکم کی حمائیت سے سائراکیوز پر قبضہ کر کے گیلن کو وہانکا حاکم مقرر کیا - گیلن کے [illegible] ثروت اور دولت بڑہتی گئی اور اسنے کئی دفعہ اہل کارتہیج [illegible] مین نہائیت شہرہ آفاق ہوا چنانچہ فارس کے حملہ کے [illegible] خواستگار ہوئے لنڈ گیلن نے مدد [illegible] شرط [illegible] لڑین مگر یہہ شرط یونانیونکو پسند نہ آئی - اسکے بعد گیلن کی [illegible]

حملہ کرنے [illegible] سے مبدل ہوئی کارتہیج والون کے جرنیل ہملکر نے شہر ہیمرا کا محاصرہ کیا۔
یہ [illegible] ہیرن [illegible] کا خسر تہا۔ گیلن نے اوسکی مدد کے لئے کوچ کیا اور دشمن کو
شکست فاحش دی۔ ہملکر مارا گیا اور تمام فوج اوسکی غارت ہوئی۔ (۴۸۰ ق م) مین
گیلن کا بہائی ہائیرو اول تخت نشین ہوا یہہ علم و ہنر کا بڑا قدردان تہا اسنے کیٹہ اور
نیکسس کو [illegible] کیا اور اصلی باشندونکو نکالکر نئی بستیان وہان قایم کین اور اٹروسکیے
قزاقون کو کیومی کے قریب شکست کامل دیکر بحر کو اونکے عذاب سے صاف کیا اور اسکے
[illegible] انتظام سے بہی اسکو قبضہ حاصل ہو گیا۔ ہائرو کی وفات کے بعد گیلن کا بہائی
[illegible] (۴۶۶ ق م) مین سائرکیوز کا بادشاہ ہوا۔ [illegible] باعث اپنے ظلم کے
[illegible] آگیا [illegible] سلطنت جمہوری قائم ہوگئی۔ جبکہ اتہنز والون نے سسلی کو
[illegible] اس وقت سائرکیوز مین ایک ایسا طریقہ رائج ہونیکا جسکو پیٹالزم
[illegible] بڑی بڑی ارکان سلطنت کی جلاوطن کئے گئے تہے جاری ہوا۔
[illegible] کے تباہ ہونیکے بعد (۴۱۰ ق م) مین اہل سگسٹا نے کارتہیج والون سے درخواست
[illegible] کی جسکے [illegible] ایک سلسلہ لڑائیکا شروع ہوا جو کہ کارتہیج کی تاریخ مین بیان ہو چکا
ہے۔ اسکے بعد ڈایونیسس اول نے سائرکیوز پر (۴۰۶ ق م) مین قبضہ کیا اسکے عہد مین
[illegible] ترقی حاصل ہوئی اور اکثر حصہ سسلی کے عملداری کارتہیج [illegible] مگنا گریشیا اور سیوگیولی
کی لڑائیون مین صرف ہوا۔ (۳۶۷ ق م) مین ڈایونیسس اول زہر کی باعث سے مر گیا
[illegible] اسکا جانشین بیٹا ڈایونیسس دوم تخت نشین ہوا۔ اسکے خورد سالی مین ڈایو حاکم مقرر ہوا۔
[illegible] اور نہایت [illegible] تہا (۳۶۶ ق م) مین اوسنے ڈایو کو جلاوطن کر دیا مگر (۳۵۷
[illegible] ریاست کو قائم کیا (۳۵۳ ق م) [illegible] مارا گیا۔ اور ڈایونیسس
[illegible] ہوگیا۔ اسکے ظلم او [illegible] کی [illegible] اونکی مدد کیلئے
[illegible] کارتہیج کے [illegible] پر مجبور کیا اسکو [illegible]

Marfat.com

مدد مانگین (۲۴۸ ق-م) مین ہیٹولین نے ڈایونیسس کو تخت [illegible] اور اسی [illegible]
کو جلا وطن کیا اور کارتہیج والون پر فتح نمایان حاصل کر کے سائراکیوز والون کو چہوڑا [illegible] ۲۳۲-
ق م مین ٹیمولین مرگیا اور اوسکی وفات کے بعد ریاست کمزور ہونے لگی یہانتک کہ [illegible] ق
م) مین ایگی تہوکلیز خود حاکم بنا - (۲۸۹ ق م) مین اہل سائراکیوز نے خانگی جہگڑون اور [illegible] اور
کارتہیج کے فسادون سے عاجز ہوکر پیرہس سے مدد کی درخواست کی اس بادشاہ نے (۲۷۸
ق م) مین تمام جزیرہ کو فتح کیا مگر اپنے معاونون کو ایسا دق کیا کہ اونہون نے اسکو جزیرہ سے
نکالدیا - آخر اہل سائراکیوز نے ہائرو دوم کو بادشاہ بنایا - اوسکے عہد مین امن و ترقی رہی
اسنے اہل روما اور کارتہیج کی لڑائیون مین روما والون کا ساتہہ دیا (۲۱۵ ق م) مین یہہ بادشاہ
مرگیا اسکی وفات کے بعد فرقہ کارتہیج کو سائراکیوز مین ایسا رسوخ حاصل ہوا کہ اونہون نے
اہل روما کو ناراض کر دیا آخر (۲۱۲ ق م) مین اہل روما نے اس شہر کو غارت کیا - یہان کا
بڑا مشہور ریاضی دان ارشمیدس بہی اسیوقت مارا گیا - انجام کار تمام جزیرہ مسلی
معہ باقی شہرون کے روما کا صوبہ ہوا - اسکے بعد یہان کا انتظام بہت اچہا [illegible] اور اہل
روما کو یہانکے غلہ وغیرہ سے جبکہ اٹالیہ کی زراعت اوسکے باشندون کے لئے کافی نہ تہے
بہت فایدہ ہوا +

پندروان باب روما کی جمہوری ریاست کی تاریخ مین

(فصل اول اہل روما کی اصلیت کی نسبت روایتین)

روما کی مورخین رقمطراز ہین کہ ٹرائی کی غارت ہونیکے بعد اینیس اپنے [illegible]
بستی لیکر اٹلی مین آیا اور لوینیم کا بانی ہوا - مگر یہہ روایت غلط ہے [illegible]
خیال کیا جاتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اہل روما قدیم سے پاس جا کی خاندان [illegible]
تہے - اور انہین مورخون کا بیان ہے کہ ٹروجن کی طاقت کے بڑہنے سے تین سال [illegible]
اٹروریا والے نا راض ہوئے جسسے طرفین کا مقابلہ ہوا - اور [illegible]

نکالنے کو آئے دریاے نومیشیس پر دونون فریقون کی لڑائی ہوئی۔ ایسس نے
ٹرنس کو مار ڈالا۔ اور اینیس کو مزنشیس نے قتل کیا یا جیسا کہ اکثر لوگ کہتے ہین وہ غایب
ہو کر جیوپیٹر انڈیجس کے نام سے دیوتا بنگیا آخر اینیس کے بیٹے اسکینیس نے مزنشیس کو
مار کر لیشیم پر قبضہ کر لیا ۔۔۔ ۳۰ برس کے بعد لونیم کے بجاے (آلیبا) دار الخلافہ
قرار پایا۔ اور ۳۰ متحد قومین پرستش کے لئے یہان جمع ہونے لگے۔ عرصہ دراز کے
بعد پروکس ایلبا ونگا کا بادشاہ ہوا۔ اور مرتے وقت دو لڑکے چھوڑ گیا۔ انمین سے
نیومیٹر بادشاہ ہوا۔ اور امیولس کے ہاتھہ تمام دولت آئی۔ امیولس نے دولت
کے باعث سے بہت نوکر رکھکر اپنے بہائی کو تخت سے اوتارا اور اوسکے جوان لڑکونکو مار
ڈالا۔ اور اوسکی لڑکی ریاسلبیا کو ایک مندر کے نذر کیا تاکہ وہ ہمیشہ باکرہ رہے ایک
روز یہہ لڑکی کیوئین سے پانی بہرنے جاتی تہی کہ دیوتا مارس اوسپر عاشق ہو گیا اور اوس سے
دو لڑکے توام پیدا ہوئے۔ امیولس نے ریاسلبیا کو مروا ڈالا اور بچون کو دریاے
اینیو مین ڈالدیا یہانسے یہہ لڑکے بہتے بہتے دریاے ٹائبر مین آئے اور پیلیٹائن پہاڑ
پر دریا کے اوترنے وقت پڑے رہے گئے۔ یہان اونکو ایک مادہ گرگ نے پالا اور شاہی
گڈریا فوسٹیولس کے بیوی ایکو لورنشیا نے اونکو مثل اپنے فرزندونکی پالا۔ رفتہ رفتہ
یہہ لڑکے طاقت اور جرءت مین روز بروز مشہور ہونے لگے اور دو مقابل گروہون کے
سردار ہوگئے۔ رومیولس کے پیرو نکو کناٹ ٹیلائی۔ اور ریمس مقلدین کو فیبائی کہتے
تہے۔ اتفاقاً نیومیٹر کی چرواہی سے ریمس کا تنازع ہوا۔ اور وہ ریمس کو قزاقی کے
جرم مین ایلبا مین لیگیا۔ اور رومیولس نے فوسٹیولس سے اپنے پیدایش کا احوال معلوم
کرکے اپنے دوستونکو ریمس کی رہائی کے لئے جمع کیا۔ اور امیولس کو تخت سے اوتار کر نیومیٹر
کو دوبارہ بادشاہ بنایا۔ اور اپنے دادا سے اسبات کی اجازت مانگی کہ دریاے ٹائبر کے
ایک شہر بنالین۔ دونون بہائیون مین اس بات پر جھگڑا ہوا۔ اور رومیولس کی بیہ

منشا رہی کہ شہر کا نام روم ہو - اور کوہ پلاٹائن پر بنایا جاوے - اور ریمس کا یہ منشا [illegible]
تہا - کہ اسکا نام ریموریا ہو اور کوہ ایون ٹائن پر بنے آخر ہاتف غیبی کی مدد سے [illegible]
کا فریق غالب ہا - اور کوہ پیلیٹائن پر شہر بننے لگا چونکہ ریمس نے حقارۃً فصیل پر چہلانگ
ماری - اسلئے رومیولس نے اسکو مار ڈالا - اور (۳ ۵ ۷ ق م) مین ۲۱ - اپریل کو یہ شہر
مربع صورت مین تعمیر ہوا - اور ابتداءً اسمین ایکہزار جہوپڑیان شامل تہین +

فصل دوم شہر کی تعمیر سے حکومت شخصی کے اختتام تک

۷۵۳ قبل مسیح سے ۵۰۹ قبل مسیح تک

اپنے شہر کے بسانے لئے رومیولس نے تمام مجرمون کو یہ اجازت دی کہ وہان آنکر بسین
اور جب باشندون کے تعداد کافی ہوگئی - تو بادشاہ قرار پایا - اور کل لوگون کے
تین فرقہ اور ۳۰ کیوڑی خاندان ہوئے - اور پیٹریشین - اور پلیبین یعنے امرا و غربا [illegible]
قرار پائے - تمام عہدہ مدت تک امراہین موروثی قرار پائے اور تمام کاروبار سلطنت [illegible]
ہاتہہ مین ہی - مگر حسد اور بغض کے رفع کرنے کیلئے یہ بات قرار پائی [illegible]
پیٹرن یعنے مربی ہو اور دونون کے درمیان کیلائینٹ شپ [illegible] کا رشتہ رہے - بادشاہ [illegible]
مشورہ دینے کیلئے ۱۰۰ - آدمی کی مجلس قرار پائی اس مجلس کی [illegible]
اسکے بعد روما والون کی توجہ اس امر پر مقرر ہوئی کہ آس پاس کی قومون سے [illegible]
مگر ان لوگون نے اہل روما کی کمین نسل پر نظر کرکے اس امر کا انکار کیا - روما [illegible]
اونکو بنجون کے تماشاہین بلایا اور جب وہ تماشا دیکہہ رہے تہے [illegible]
پکڑ کر لیگئے اور زبردستی سے شادی کرلی - [illegible]
فتحیاب ہوئے - آخر کار سیبائنز کے بادشاہ [illegible]
مقابلہ کی [illegible] کوہ کیپیٹولائین پر ایک لشکر حفاظت [illegible] خود شہر مین جدا کیا
مگر آخر سیبائنز کی عورتون نے دونون فریقون مین صلح کرادی - اور یہ بات [illegible]

[illegible]

کہ اہل سبائن انکو کیوائنل اور کیپیٹولائین کے پہاڑیون پر ایک نیا شہر بنالین - اور
رومیولس اور ٹیٹس باہم ملکر حکومت کرین - چند روز کے بعد ٹیٹس لوینیم کے مقام پر مارا
گیا - اور رومیولس اکیلا بادشاہ رہ گیا - سینتیس برس تک رومیولس اہل اٹروریا سے
لڑتا رہا - اور (۷۱۷ ق م) مین امیرون نے اسکا کام تمام کیا - اور رومیولس کی وفات کے
بعد سنٹ یعنی مجلس امرا نے ملک کے اختیار اپنے ہاتھ مین رکھا - اور ہر ایک ممبر روز بروز بلقب
بادشاہ کے حکومت کرنے لگا یہہ حال ایک برس تک رہا آخر لوگون نے سنٹ کو اس بات پر مجبور کیا
کہ بادشاہ بناوین شہر کیورس کا باشندہ نیوما جو ٹیٹس کا داماد تھا - بادشاہ ہوا - پہلے
پہل اسنے رعایت کی قوانین کی مرتب کرنے کی کوشش کی - اسکے بعد اوسنے جس زمین کو رومیولس
نے فتح کیا تھا اوسکو شہر کے باشندون مین تقسیم کردیا - اور اسنے ٹرمینس حدود کی دیوتا کی پرستش
قایم کی اور اہل روما کے لیے قوانین کو ترتیب دیا - اسکے چالیس برس کے عہد مین بالکل
امن رہا اور جینس کا مندر جو اسنے اسواسطے بنایا تھا - کہ لڑائی کے وقت کھلا رہے - اور امن
کے وقت بند رہے - اسکے تمام سلطنت مین وہ بند رہا (۶۷۲ ق م) مین یہہ بادشاہ مر
گیا - مہہ جب طریق سابق کے سنٹ کے ممبر ہی حکومت کرتے رہے - مگر آخر کار ٹلس ہوسٹیلیس
بادشاہ ہوا - اسکے شروع عہد مین بباعث جور جفا کے ایلبا والون اور روما والون کے درمیان
لڑائی شروع ہوئی - دونون فوجین فوسا کیلولیا کے مقام پر ملین - آخر لڑائی کا یہہ فیصلہ
ہوا کہ ہر ایک طرف سے تین آدمی ہوری شاہی اور تین کوری شاہی جنکی مان بہنین تھین - اور
جو ایک ہی دفعہ پیدا ہوئی تھی آپس مین لڑین - تین کوری شاہی اور دو ہوری شاہی لڑائی مین
مارے گیے آخر کار ایلبا اہل روم کے قبضہ مین آیا - اسکے بعد ٹلس اہل فیڈنیٹی سے لڑا - اور ایلبا
والونے مدد چاہی - مگر انکے سردار میٹیس ففٹیس نے خیانت کرنی چاہی - جسکی سزا اوسکو موت
ملی اسکے بعد اہل روما نے ایلبا والونکو غارت کردیا تھا - اور وہان کے باشندونکو روما مین
رہنے کی اجازت دی - ایلبا کی فتح کے بعد ٹلس نے لیٹنز و سبائنز کو مغلوب کیا - مگر

Marfat.com

[illegible] وہ ایک بیماری میں مبتلا ہو کر مر گیا - انکس مارشیس [illegible]
تھا بادشاہ ہوا اسنے [illegible] بہت توجہ کی - [illegible] کو [illegible] کیا [illegible]
روما میں رہنے کے لیے جگہ دی - [illegible] کو فتح کیا - اور [illegible]
تعمیر کیا - بہت سے قلعے اور پل اور [illegible] بادشاہ ہوا اسنے [illegible] زمانہ میں [illegible]
[illegible] ہو گئیں اور ملک مفتوحہ [illegible] اراضی [illegible] بہت [illegible]
میں یہہ بادشاہ مر گیا - اسکے بعد دو بادشاہ ہوئے جنکے زمانہ میں بہت سی ترقیاں ہوئیں -
مگر انکے احوال پر تاریکی پڑی ہوئی ہے - یہہ بادشاہ لوشیس ٹارکوئنیس پرسکس اور
سرویس ٹلیس تھے انمیں سے پرسکس [illegible] کا بیٹا تھا جو [illegible]
ظلم سے بھاگ کر روما میں آیا اور انکس کا معتمد تھا - اسکی وفات کے بعد پرسکس [illegible]
محافظ مقرر ہوا - مگر [illegible] اسپر اتنا اعتبار تھا کہ انہوں نے شاہزادوں کو [illegible]
بادشاہ بنا دیا - پرسکس نے [illegible] میں داخل [illegible]
میں [illegible] اور [illegible] کو مطیع کیا - تاکہ [illegible]
لیے بہت سی نہریں [illegible] کے بند و فصیل اور برج اور دروازہ بنوائے اور لوگوں
خوش کرنیکے لیے اپنے کھیل اور تماشے [illegible] میں [illegible]
اس بات سے ڈر کر کہ ٹارکوئن سلطنت [illegible] سرویس ٹلیس کو [illegible]
کے بعد اوسکو قتل کر ڈالا - اگرچہ سرویس ٹلیس نے [illegible] فتح پائیں - مگر اسکے [illegible]
جنگی [illegible] سے زیادہ تھی - اسکے قانون نے جمہوری سلطنت کی [illegible]
تمام [illegible] میں ایک اچھا [illegible] قائم کیا - اور [illegible]
[illegible] سلطنت کیواسطے عام [illegible]
[illegible] فہرست بنائی - اسکے [illegible] تقسیم کیا [illegible]
[illegible]

سبب سے پٹریشین اون سے بہت ناراض ہوئے - کیونکہ اوس نے انکے ظلم اور تعدی کو روکدیا تہا - انہون نے پریسکس کے بیٹے ٹارکوین مغرور سے جو سرویس کا داماد تہا سازش کی جسنے آخر (۵۳۴ ق م) مین سنٹ کی جلسہ مین بادشاہ قتل کیا گیا - اور اسکے لاش بازار مین ڈلوادیگئی - ٹارکوین مغرور کو پٹریشین نے بغیر رعایا کی مرضی کے بادشاہ بنالیا - اس نے غربا کی حقوقنکو گہٹانا شروع کیا - اور آخر کار امیرون پر بہی ظلم کرنا شروع کیا - لیٹیم کے شہرون پر روما کی بزرگی قایم کی اور ہرنیکس کو سازش مین ملایا - اور وولسائی پر فتح پائی - اور جبکہ یہہ ظالم اردیا کا محاصرہ کر رہا تہا - اسکے بیٹے سکسٹس نے لیوکریشیا کے ساتھہ زنا بالجبر کیا - اس عالی دماغ عورت نے اپنے رشتہ دارونکو اس امر کی اطلاع دیکر اپنے تئین مار ڈالا - لوشیس جونیس بروٹس نے جو ابتک پاگل بنا ہوا تہا - اسوقت لوگونکو جمع کیا - اور (۵۱۰ ق م) مین لیوکریشیا کا خون آلودہ جسم لوگون کے آگے پیش کیا - جسنے رعایا نے ٹارکوین اور اسکے کنبہ کو جلاوطنی کا حکم دیا - اور شخصی حکومت کو موقوف کیا +

تیسری فصل روما کی جمہوری ریاست کی ابتدا سے گال والونکی حملہ تک

(۵۰۹ ق-م) سے (۳۸۶ ق-م) تک

شخصی حکومت کا موقوف کرنا صرف امیرون کا کام تہا - اور عام لوگون کو اس سے کچھہ نفع نہین ہوا اور دو مجسٹریٹ جو ابتدا سے پریٹر کے نام سے موسوم ہوئے - اور بعد ازان کونسل کہلانے لگی ہر سال امیرونمین سے مقرر ہونے لگے - اور اونکو سوا پادری بننیکی اور سب اختیار بادشاہونکے حاصل تہے - اول مجسٹریٹ بروٹس اور لوکریشیا کا خاوند کولیٹنس مقرر ہوئے - اون کی روبرو ٹارکوین کے ایلچی اٹروریا سے جہان وہ پناہ گزین ہوا تہا اپنے آقا کی طرف سے آئے اگرچہ لوگون نے انکو منہہ نہین لگایا تہا لیکن ان نوجوان امیرون کے گروہ کو جو ظالم کے عیاشی مین شامل تہے - اپنی طرف کرلیا - اسمین بروٹس کے بیٹے اور ٹارکوین کے بہتیجے بہی تہے مگر ایک غلام نے انکی سازش کا پتہ دیدیا - اور بروٹس نے اپنے

Marfat.com

بیٹے کو پھانسی کا حکم دیا۔ تب خاندان ٹارکوئن کا سب اسباب ضبط ہوا۔ اور انکا ...
معہ کونسل کولیٹینس کے دائمی جلاوطنی کا حکم صادر کیا اور کولیٹینس کے بجائے **پبلیس ولیریس**
مجسٹریٹ مقرر ہوا۔ اِسکے بعد اہل روما اور اٹروریا کے درمیان جنگ ہوئے جنمین ٹارکوین کا
سب سے بڑا بیٹا اینکس اور بروٹس لڑائی مین مارے گئے۔ اور روما کو فتح حاصل ہوئی چند ...
تک ولیریس نے دوسرا مجسٹریٹ مقرر نہین کیا تھا اور چونکہ وہ ایک عمدہ مکان بنا ...
تھا۔ اِسلئے اہل روما کو شبہ ہوا۔ کہ یہہ بادشاہ بننا چاہتا ہے۔ اپنی بے گناہی ...
لئے اپنے مکان گرادیا۔ اور کونسلون کے طاقت گھٹانے کے لئے قانون ...
لوکریشیس کو اپنی جگہہ مقرر کیا۔ اس حب الوطنی کے سبب سے ولیریس کو ...
رعایا خطاب ملا۔ دوسری سال ولیریس اور ہوریشیس کونسل مقرر ہوئے ...
جیوپیٹر کیپی ٹولینس کا قومی مندر کھولا۔ اوس مندر مین سبیلاین کی کتابین رکھی ...
(۵۰۰ ق م) مین قانون مرافع اور روما اور کارتھیج کے درمیان ایک عہدنامہ ...
امیرونکو یہہ اختیار تہا۔ کہ حاکم اعلے کی فیصلہ کا اپنی مجلس کے روبرو مرافعہ کریں ...
ولیریس نے عام لوگون مین بہی یہی قانون جاری کیا۔ کارتھیج کے عہدنامہ سے ...
ہے۔ کہ بادشاہ ہونکے زمانہ مین روم کے مقبوضات بہت دور تک پہیل گئے تھے ...
انٹیم۔ ارڈیا۔ سرسیائی۔ ٹرراسینا۔ اونہین شامل تہے۔ ٹارکوین نے کلوسیم کے بادشاہ
پورسینا سے جو اٹروریا مین سب سے بڑا بادشاہ تہا۔ مدد کی التجا کی پورسینا نے ...
کیولم پہاڑی پر جو ٹائیبر کے دوسری طرف واقع ہے حملہ کیا۔ اور اہل روما کو شکست ...
اغلب تہا کہ کہاٹ کی پل کو جو دریا پر بنا ہوا تہا طے کرکے شہر ...
کوکلیز نے دو ہمراہیونکی ساتہہ پل کا دروازہ روکیا۔ جہانتک ... ٹوٹ ...
کود کر اپنے دوستون کے پاس تیر کر چلا گیا۔ پورسینا ...
ایک شخص کیس موشیس نے بہیس بدلا اور اسکے مارنے کا ارادہ ...

* اس امر کی شاکریہ مین ہر ایک شخص ... اسکے پاس توشہ کی خاص مقدار بہیجی ...
اور اسکے ایک مورت بنائی ... کہ جسقدر ...

مگر نیابلی سے اور کئے میہ شتی کو مار ڈالا۔ پورسینا نے اسکی نسبت یہہ حکم دیا - کہ یہہ جلایا جاوے
مگر اسنے ازبس جوانمردی سے اپنا ہاتھ جلوادیا۔ بادشاہ متعجب ہوگیا - اور اسنے اس کو آزاد
کردیا۔ چونکہ میشیئس نے پورسینا کو یہہ کہہ دیا کہ میری طرح تین سو جوانون نے تیری قتل کمر
باندہی ہے اسلئے پورسینا کو اپنی زندگی کا خوف ہوا - اور اسنے صلح کی شرائط پیش
کین۔ اس مہم کے لئے میشیس کو سیوولا یعنے بائین ہاتھ والا خطاب ملا - اسکے بعد
جو [illegible] طرفوان سے اسکی دی گئی - اہل روما کی طرف سے ایک عورت کلیلیا نامی پورسینا
کے [illegible] گئی - اور وہان سے ایسے چالاکی سے کہ ٹیبر سوار ہوکر دریا ٹیبر مین تیرتی ہوئی
نکل آئی [illegible] متعجب ہوئے حیران رہ گئے - اسکے بعد پورسینا نے ایریشیا کے مقام پر شکست
کہائی اور چونکہ اہل روما نے اسوقت اسکی مدد کی - اسلئے اسنے انکو وہ غلام واپس کردیے
جو صلح کے وقت اونسے لئے تھے - اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ جنگ مذکور مین اہل روما نے
اپنے شہر کو لشکر [illegible] کے حوالہ کرکے خود اونکی باجگذار ہوگئے اور اغلب ہے کہ جب
پورسینا ایریشیم مین شکست ہوئی تو انہون نے اپنی خودمختاری حاصل کی - اسکے بعد قوم
سبین [illegible] کے ساتھ ایک جنگ واقع ہوئی جسمین اونکا ایک امیر اٹس کلوسیس اپنے تمام
خاندان کو لیکر روما مین آبسا - اور اپیئس کلوڈیس اپنا نام رکھا - اگرچہ اس جنگ مین
اہل روما کا سردار پوپلی کولا مرگیا - مگر انکو متواتر حملون مین فتح حاصل ہوئی
[illegible] ٹارکوئن ہمیلیس تمام اہل لیشم کے فوج لیکر اپنے خسر کی مدد کو جو جلاوطن کیا گیا تہا
آیا [illegible] اسوقت امیرون نے غریبون کو باعث قانون قرضہ اور غصب کرنے زمین
سرکاری کے [illegible] کر رکہا تہا اور قرضخواہ بہی مدیون کو نہایت دق کرتا تہا اسلئے غریبون نے ان
امیرون سے [illegible] کہ اگر اسوقت یہہ جنگ [illegible] ہماری تکلیفات کو دور نکرینگے تو ہم ملک
کی حفاظت [illegible] کے لئے دشمنون سے [illegible] پوپلی کولا کے [illegible]
[illegible] نے اسکا سخت مقابلہ کیا [illegible]

[illegible]

(۴۹۴ - ق - م) مین یہہ بات قرار پائی - کہ فیصلہ کرنے لئے ایک حاکم اعلے مقرر کیا جاوے
جسکا لقب ڈکٹیٹر ہو - ٹائیٹس لارشیئس اس عہدہ پر مقرر ہوا - اور اسنے دشمن کی ملک کو خوب
لوٹا - مگر قیدیونکو بغیر فدیہ کے چہوڑدیا - اس عنایت کی سبب سے اہل لیٹیم نے چند روز تک
لڑائی نہین کی جب صلح کا زمانہ ختم ہوگیا تو لڑائی پہر شروع ہوئی - اور اولس پوسٹ ہیومیس
نے جو دوسرا ڈکٹیٹر تہا - اہل لیٹیم کو جہیل ریگلیس کے پاس شکست دی - ٹارکوین کیومی مین جا کر
مر گیا - جب تک ٹارکوین کا خوف رہا اور لیٹیم اور اٹروریا کے ساتہہ لڑائی رہی - امیر عدل
و انصاف سے حکومت کرتے رہے - مگر جب خوف کا زمانہ گذر گیا - تو غریبون کو غلامون کی
مانند سمجہنے لگے ہر ایک امیر کی مکان کی پاس مقروضون کے لئے قیدخانہ بننے لگا - اور ہر ایک عدالت
سے غلامون کے ریوڑ پا بزنجیر ہوئے ان قیدخانون مین بہیجے جانے لگے جب لڑائی کا
وقت آتا تہا - تو امیر یہہ وعدہ کر لیتے تہے - کہ غریبون کی مشکلین آسان ہو جائین گی
مگر یہہ قرار کبہی بر نہ آتے تہے - آخر کئی دفعہ دہوکا کہا کر غریبون نے عین لڑائی کی وقت
(۴۹۳ ق م) مین اپنے افسرونکو چہوڑ دیا - اور کوہ مونس سیسر پر جو روما سے تین میل
کے فاصلہ پر تہا - سب غریب جمع ہوگئے - پٹریشینز اور اون کے غلامون نے جنکو کلائینٹ
کہتے تہے - اون کا مقابلہ کیا - مگر چونکہ وہ غریبون کے نسبت فن جنگ سے کم واقف تہے
- اسلئے کچہہ نفع نہ اوٹہا سکے - اسوقت روما پر بہت سی دشمنون کا زور تہا - اسلئے [illegible]
سنٹ کی دس ممبرونکو غریبون کی پاس صلح کرنیکے لئے روانہ کئے - اور ایک عہدنامہ ہوگیا
کہ تمام قرضونکے دعوی موقوف کئے جاوین - اور جو غلام تہے وہ سب آزاد کئے جا[illegible]
ویلیریس کے قانون دوبارہ جاری کئے جاوین اور ہر سال پانچ [illegible]
کے واسطے مقرر کئے جاوین اور ان مجسٹریٹون کو ٹریبیون کہا کرتے تہے - اور انکا جسم متبرک
سمجہا جاتا تہا - اسی سال مین اہل روما نے اہل لیٹنز اور ہرنیکنز سے برابری کی شرائط پر صلح
کر لی - جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل روما کو وہ اقتدار جو انہین پہلے حاصل تہا اب [illegible] رہا تہا

Marfat.com

کیرولاین

اسکے بعد اہل رومانے ایکوائی اور وولسائی والونپر فتح پائی - چونکہ وولسائی والونکو ایک
نوجوان امیر کیس مارکس نے کیریولائی کے مقام پر شکست دی تہی - اسلئے اس فتح کی سبب
اوسنے کیریولانس خطاب پایا - اسکے بعد روما مین ایک قحط واقع ہوا - اور صقلیہ کی ایک شاہنے
اس امر کی خبر سنکر غریبون کے پرورش کے لئے بہت سا اناج بہیجا - کیریولانس نے سنٹ
مین یہہ بات پیش کی - کہ یہہ اناج غریبون کو تب تک نملے جبتک وہ تمام حقوق جو انہون
نے اونسے برگشتہ ہو کر حاصل کئے تھے - واپس نکردین - (۴۹۱ ق م) ٹریبیون نے غربا
کی مجلس کے روبرو اسپر نالش کی - اور اوسکی نسبت جلاوطنی کا حکم دلوایا - یہہ شخص غصہ مین
وولسائی کی طرف چلا گیا - اور اوسکی مدد کے سبب سے وولسائی نے اہل روما کو ہر ہنگامہ مین
شکست دی اور شہر روما کا محاصرہ کر لیا - اور یقین تہا کہ شہر روما انکے قبضہ مین آجاتا -
مگر اوسکی مان ویٹوریا اور اسکے بیوی ولمینیا نے اوسکو اس بات پر آمادہ کیا - کہ اپنے ہموطنون
سے صلح کرلے - کیریولانس کے وفات کے بعد اہل روما نے وولسائی سے تمام ضلع جو چہین
لئے - انکے سوا اہل ایکوائی بہی وولسائی سے لڑنے لگے - اس وقت روما مین سپوریس
کیشیس نے ایک زراعت کا قانون پیش کیا - اسپر بہت سی جہگڑے ہوئے - اس قانونکا
یہہ مطلب تہا - کہ فتح کی ہوئی زمینون کے چہوٹے چہوٹے حصہ کیجا دین - اور پلیبینز کو
کرایہ پر ملجاوین - یہہ بہی اصل مین سرویس کا قانون تہا جو ظاہرًا انصاف اور عدل
پر مبنی تہا - کیونکہ جن لوگون کے جوانمردی اور مشقت سے ملک ہاتہہ مین لگا - وہی
اہلیان اوسکے وارث ہونے چاہین سنٹ اور پیٹریشینز نے اس تجویز کا مقابلہ کیا -
اور سپوریس کیشیس پر یہہ الزام لگایا - کہ یہہ بادشاہ ہونا چاہتا ہے - اسلئے (۴۸۵ ق م)
وہ ٹارپیا کے پہاڑ سے سر کے بل پہینک دیا گیا - روما کی تاریخ مین یہہ بات مشہور ہے
کہ (۴۸۵ ق م) سے (۴۷۹ ق م) تک فیبائی خاندان کا ایک کونسل رہا - اسکا یہہ سبب
تہا - اس خاندان کے لوگ پیٹریشینز کے بڑے مددگار تہے - خانگی جہگڑے پہر شروع

ہوئے رعایا نے زراعت کی قانون پر عمل کرنا چاہا - پٹریشینز خاندانون سے جو [illegible]
تھے - اونہون نے ریاست کی عہدے حاصل کرنے چاہئے - سنٹ نے ہر وقت لڑائی [illegible]
رکھکر سب کو خاموش رکھا - مگر سپاہیون نے آخر اپنی فتح سے انکار کیا - اور سیسو فیبس کا
عین فتح کے وقت حکم نہ مانا - اس سبب سے اس خاندان پر ایسا اثر ہوا کہ انہون نے رعایا
کو خوش کرنا چاہا - اور اس سبب سے سنٹ کو ناراض کر دیا - اگرچہ سپاہیونکی محبت کے
سبب اونکو جنگی ظفر حاصل ہوئے - مگر اونکی کوئی تجویز کارگر نہ ہوئی - آخر [illegible]
ہوکر کلاینڈس اور اپنے متعلقین کے سمیت روما کی سرحد پر جا کر [illegible] - اس خاندان
مین صرف تین سو چھ آدمی تھے جو قلعہ کریمیرا مین جا بسے - مگر [illegible]
اٹروریا نے ان سبکو قتل کر ڈالا - اتفاقاً اس خاندان کا ایک بچہ اسوقت روما مین [illegible]
تھا جو کہ پھر اس خاندان کا بانی ہوا - اور اس وقت اٹروریا والون نے روما پر حملہ [illegible]
کیوکلم پر اپنا لشکر قایم کیا - مگر ورجنیس اور سرولیس نے انکو شکست [illegible]
- اسکے بعد اٹروریا والون اور ہیرو شاہ ساریکیوز کے درمیان لڑائی ہونے لگی [illegible]
(۴۷۴ ق م) مین اونہون نے اہل روما سے چالیس سال کے لئے صلح کر لے اور (۴۶۲
ق م) مین ٹیس کینو شلیس نے دو کونسل فیورکس اور مینلیس پر رعایا کی مجلس مین [illegible]
کی قانون پر عمل در آمد نکرنے کے سبب نالش کی پٹریشینز نے کینو شلیس کو [illegible]
جرم کی سبب سے لوگون مین جوش پیدا ہو گیا - اسلئے اہل کونسل نے رعایا کی [illegible]
کے لئے لڑائی کے واسطے لشکر جمع کرنا شروع کیا - مگر ایک شخص ولیرو پبلیس [illegible]
ہونیسے انکار کیا - دوسرے سال ولیرو ٹریبون مقرر ہوا - اور اسنے [illegible]
کہ ٹریبون کا مقرر کرنا عہدیدونکے اختیار مین نہ [illegible]
جسکو میٹیا ٹریبوٹا کہتے تھے - دوسرا قانون [illegible]
کی اصلاح کے متعلق [illegible]

[illegible]

Marfat.com

کیا۔ اور جب سنٹ نے ان کو زبردستی منظور کر لیا تو اوس نے اپنا قہر اوس فوج پر نازل کیا جسکو وہ وولسائی کے خلاف مقابلہ پر لیگیا تہا۔ سپاہیون نے یہہ دیکھکر دشمن کی روبرو بہاگنا شروع کیا۔ اپیس کلاڈیس نے اونکو یہہ سزا دی کہ ہر ایک دس مین سے ایک کو قتل کروا ڈالا۔ اہل روما کے ہان قاعدہ تہا۔ کہ جب تک کونسل اپنے عہدے پر رہتی تہی۔ تب تک اسپر کوئی الزام عاید نہ ہوتا تہا۔ جب کلاڈیس سال کے بعد اپنے عہدہ سے دست بردار ہوا۔ تو اسپر بہی اس ظلم کی نسبت نالش ہوی۔ مگر اوس نے اپنے تئین آپ مار ڈالا۔ اسکے بعد (۴۵۹ ق-م) مین ایپیس ہرڈونیس نے رات کیوقت چار ہزار بدمعاشون کی مدد سے کیپی ٹل یعنے قلعہ پر تسلط کر لیا۔ ٹریبیون کی فہمائش سے رعایا نے ارنیسے انکار کیا۔ اور یہہ شرط پیش کی۔ کہ اگر ہماری تکلیفات کو دور کرو تو ہم دشمنون کو نکالین۔ اسکے سوا یہہ درخواست بہی پیش کی کہ بموجب ٹرنٹالس کے قانون کی کونسلون کی طاقت بہت کم کیجاوے۔ ولیریس کونسل نے اونکی درخواست کو منظور کیا۔ اور رعایا نے قلعہ پر حملہ کر کر ہرڈونیس کو مار ڈالا۔ اور اسکے پیرون کو خوب سزا دی۔ چونکہ ولیریس اس ہنگامہ مین کام آیا تہا۔ اسلئے سنٹ نے اسکے شرائط پر عمل کرنیسے انکار کیا (۴۵۷ ق-م) مین اہل ایکوائی نے کوہ الگیڈین کی قریب روما کی فوج کو بالکل گہیر لیا۔ جب روما مین یہہ خبر پہونچی۔ تو سنٹ نے ٹائیٹس کوئینکٹیس سنسنی ناٹس کو ڈکٹیٹر مقرر کیا۔ یہہ شخص دیانت داری اور غریبون سے نفرت کرنیکے لئے نہایت مشہور تہا۔ اسکے بیٹی سیسو پر جرایم کبیرہ کا الزام لگا تہا جسسے سنسنی ناٹس کو اوسکے حاضر ضامنی دینی پڑی مگر اپنے بیٹے کے فرار ہونیکے باعث سی یہہ بالکل مفلس ہوگیا۔ سنسنی ناٹس نے خوف سے فوج کو نجات دی اور اپنے بیٹے سیسو کو واپس بلا لیا۔ اسکے بعد ٹریبیون کی تعداد پانچ سے دس ہوگئی۔ اور سسس ٹیس ڈنٹیٹس نے جو نہایت دلیر ٹریبیون تہا۔ سنٹ کو اسبات پر مجبور کیا۔ کہ قانون کا مجموعہ بنایا جاوے۔ اسی غرض سے تمام یونانی ریاستون اور آبادیون مین ایلچی

Marfat.com

بھیجے گئے - کہ مشہور مقننون کی قوانین کو جمع کرین - جب یہہ لوگ ...
شخص یعنی (ڈیسیم ویرائی) کی کونسلون کی طاقت بہی گھٹائے گئے اور قانون ...
سپرد ہوئی - انہون نے وہ قانون بنائے جو (ٹولو ٹیبلز) یعنی بارہ ...
تھے - یہہ قوانین بادشاہون کے زمانہ تک دیوانی اور فوجداری کی بنیاد ... سب
تمام باشندون کو برابر حقوق حاصل ہوئی - مگر اب بہی بعض بعض عیب باقی رہے - اول یہہ
کہ پیٹریشینز کے اور کوئی کونسل مقرر ہونی پائے - دوم یہہ کہ پیٹریشینز اور پلیبینز کے درمیان ...
ہو - ۴۴۵ ق م مین ٹربیونز نے اس امید پر کہ ان قوانین مین ... وقت کچھ
تبدیلی ہو اور غربا نے یہہ سوچا کہ ہمین زیادہ فایدہ ہوگا - ان ... کو
لئے اور مقرر کیا - اب ان لوگون نے رعایا پر ظلم کرنا شروع کیا - اور ...
حوالہ کر دیا - ان دشمین سے ایک اپیس کلاڈیس نے ایک ... کی بیٹی ...
تصرف مین لانا چاہا - لڑکی کے باپ ورجینیس نے اپنی بیٹی کو ... سے بچانے کے لئے
مین مار ڈالا - اور اسکے عاشق اسیلیس نے اسقدر فساد برپا کیا - کہ ان ... کو عہدے سے
برخاست ہونا پڑا - اور (۴۴۹ ق م) مین یہہ قانون جاری ہوا کہ ...
معطل نہ کئے جاوین - اور غربا کے قانون امرا پر بھی ... (۴۴۵ ق م)
کینولیس ٹربیون نے یہہ قانون جاری کر دیا - کہ پلیبینز اور پیٹریشینز ...
کرین - (۴۴۴ ق م) مین کونسل کے اختیارات ... ٹربیونون ...
جو ہر سال مقرر ہوتے تھے اور جنہین سے تین غریبون مین سے ...
سنٹ نے لوگون کی خواہشون کو ... یہہ چاہتے تھے کہ ایک کونسل ...
ق م) مین سنسر مجسٹریٹ ... کہتے تھے - ...
کی نگہبانی کے لئے مقرر ہوئے - مگر ان تبدیلیون ...
مین حملے کے ہو لینے ... ہو ...

Marfat.com

پلیبین مسمی سپوریس میلیس نے اپنی دولت سے اناج خرید کر لوگون کو مفت بانٹنا شروع کیا جسکا یہہ مطلب تہا کہ اول پلیبین کونسل ہوجاون - پیٹریشینز نے اسپر یہہ الزام لگایا - کہ یہہ بادشاہ ہونا چاہتا ہے - اسی غرض سے انہون نے سنسنی ناٹس کو ڈکٹیٹر مقرر کیا - اور سنسنی ناٹس نے اپنے نایب اہالہ کو یہہ حکم دیا - کہ میلیس کو عدالت مین پیش کرے - میلیس اسوقت بی ہتہیار فورم یعنے چوک مین کہڑا ہوا تہا - اتنے ڈکٹیٹر کے حکم کی اطاعت کرنےمین تامل کیا - اسلئے اہالہ نے اوسکو مارڈالا - رعایا کو اہالہ پر ایسا غصہ آیا کہ اسکو اپنے جان کے بچانے کے لئے روما سے بہاگنا پڑا - اسوقت اہل روما سے با منیز اکوئنز وولسینز سے لڑ رہے تہے - مگر لڑائی کا فیصلہ نہوا - اسوقت وی آئی کے بادشاہ لارٹولمنیس نے روما کی ایلچیونکو مار ڈالا - اور جب اہل روما نے اسبات پر کمر باندہی کہ وی آئی کو غارت کرنا چاہئے - تو اس مطلب کے حاصل کرنیکے لئی یہہ ضرور تہا کہ ایک فوج ہمیشہ کے لئے بہرتی رہا وے چنانچہ اسیواسطے مال پر ایک محصول لگایا گیا کہ جس سے فوج کا خرچ چلے دس برس تک شہر فیڈینی کا محاصرہ رہا - اسکے بعد فیوریس کیملس ڈکٹیٹر مقرر ہوا - اسنے روما کی لشکر سے وی آئی کے قلعہ تک ایک نقب لگائی - جسنے (۳۹۶ ق م) مین یہہ شہر اہل روما کے قبضہ مین آیا - اوسکی دولت سپاہیونکی ہاتہ لگی - اور وہان کی باشندی غلام بنے - باوجود ایسی خدمات کی کیملس کو اس جرم پر کہ اوسنے وی آئی کی روپیہ مین خیانت کی تہی جلاوطن ہونا پڑا - اسوقت قوم گولز نے ایلپس کو پار کر کر اٹروریا کے زرخیز میدانون پر لوٹ مار شروع کی اور شہر کلوسیم کا محاصرہ کر لیا - اہل اٹروریا نے اہل روما سے مدد کی درخواست کی - اونہون نے چند نوجوان امیر زادی سردار برنس کو سمجہانے کی لئے بہیجے - برنس نے ان جوانون کو حقیر سمجہا - اسلئے وے غصہ مین آکر محصورین کے ساتہہ ہوکر لڑنے لگی قومون کا یہہ قاعدہ ہے کہ ایلچی ہمیشہ متبرک سمجہے جاتے ہین - اسواسطے برنس نے سینٹ سے اس ظلم کا کفارہ مانگا - جب یہان سے انکار ہوا تو وہ اپنا لشکر لیکر روما پر چڑہ آیا

اور (۳۸۹ق-م) مین دریائے ایلیا کے کنارے پر اہل روما کو شکست دی اور اونکا شہر کے
دروازہ تک قتل کیا اگر یہہ لوگ لوٹ کی جمع کرنے مین مصروف ہوجاتے تو روما کا [illegible]
اسوقت یہہ بات قرار پائی - کہ جدید لشکر قلعہ مین بند کیا جاوے - اور باقی لوگ آس پاس
کے گانو مین پناہ لین - کاہن اور موتبین شہر سیری مین روانہ کردی گئین - [illegible]
اس خیال مین کہ شہر بچ جائیگا - فورم مین اپنی کرسیون پر بیٹھے رہے - جب گول شہر مین
آئے تو اسکو خالی پایا اور چوک مین آکر اونکو قتل کیا - اسکے بعد انہون نے قلعہ کا محاصرہ کیا
اسوقت کیمالس نے اپنے دوست کی ہاتہ قلعہ والون کو کہلا بہیجا - کہ اگر تم [illegible]
دو تو مین دشمن پر حملہ کرون - یہہ شخص دریا سے اوپار کر کر دشمنون کی نگاہ
بچا کر [illegible] رستے قلعہ پر چڑہ گیا - اور [illegible]
پایا گیا - [illegible] دوسری [illegible]
رستہ سے اپنا آدمی بہیجا اور جب [illegible] کے ہاتہ مین جانے کو [illegible]
اور مانکس [illegible] نے قدم بڑہا کر اہل گال کو بہگا دیا اور اسکے بعد [illegible] جا پہنچے
آخر اہل گال نے اس شرط پر شہر چہوڑنا منظور کیا - کہ ہلو پانچ سو من سونا دیا جاوے [illegible]
سونا تل رہا تہا اوسیوقت کیمالس جلاوطنی سے واپس بلایا گیا اور اوسنے آتے ہی گال کو
شکست دیکر ملک کو آزاد کرایا اصل حقیقت یہہ تہی کہ قوم وینیٹائی نے گال کے ملک پر حملہ کیا
تہا - جسکے [illegible] اپنے ملک کی حفاظت کیلئے واپس جانا پڑا ✝

چوتہی فصل شہر کی تعمیر سے اول پونک کے حملہ تک

(۳۶۳ق-م) سے (۲۶۴ق-م) تک

گال والون کے چلے جانے کے بعد روما کی [illegible] حالت [illegible]
والون نے [illegible] اونکے [illegible] شروع [illegible]
بنانا [illegible] ہوتا تہا [illegible]

✝ [illegible] قوم [illegible]

Marfat.com

[illegible] مطلوب تہا [illegible] اوسکے خواہش کے موافق کپتان نے اپنے سپاہیون کو یہہ حکم دیا
یہان ہی ٹہر جاؤ اس سے بہتر کوئی جگہہ نہین ہے اہل سنٹ اور تمام جمہور نے اس آواز
[illegible] ہنگام مین روما کی جنگی طاقت دوبارہ قایم ہوگیئے اور اس
پاس کے شہر مطیع [illegible] اور پیٹریشینز منیلیس سے حسد کرتے تہے اسلیئے اسکو
اور [illegible] نام آلی بن بیٹھا - پہر آپسمین جہگڑے شروع ہوئے —
[illegible] اور اسیکے حکم سے منیلیس (۳۸۴ ق م) مین کوہ ٹارپیا سے سر کے
[illegible] آئین [illegible] اور پیٹریشینز اور ہی ظلم کرنے لگے مگر دو شخصون نے
[illegible] نام لیسی نیس سٹولو اور لوشیس سکسٹس لٹرنیس تہا
[illegible] کا خسر تہا اور پیٹریشینز کے فرقہ مین سے تہا وہ ہی
[illegible] تین روگیشن یعنے قانون پیش کئے اول سے یہہ مقصود تہا کہ
[illegible] کوئی شخص سرکاری زمین کی (۵۰۰) ایکڑ سے زیادہ کاشتکاری کیلیئے
لیسکے [illegible] حصہ اور پہلدار کا پانچوان حصہ خراج مقرر ہوا [illegible]
[illegible] مویشی سے زیادہ نہ چرا سکین (۳) تمام قرضون مین
سود [illegible] جاوے اور باقی [illegible] سال مین ادا کیا جاوے ۵ برس تک پیٹریشینز زبردستی
[illegible] کرتے رہے اور [illegible] کو رواج نہ دیا آخر غریبون نے ہتیار اوٹہائے اور دوسری دفعہ
[illegible] ہوکر [illegible] ق م [illegible] پیٹرجا سے کیمیلس ڈکٹیٹر مقرر ہوا اوسنے دونو
[illegible] ق م) مین سنٹ نے تینون قانون منظور کیئے [illegible]
[illegible] اختیار رہے اور اس عہدہ کیلئے پریٹر یعنے مجسٹریٹ
مقرر [illegible] ڈکٹیٹر کا عہدہ پلیبینز کو ملنے لگا - اور (۳۵۱ ق م)
مین سنسر [illegible] پریٹر کا اور (۳۰۰ ق م) مین کاہن کا عہدہ ملا —
[illegible] پلیبین والون کو کئی دفعہ شکستین پائین مگر اسکے بعد

اونکا سیمنائیٹس سے جھگڑا ہوا۔ اور پچاس سال تک لڑائی رہی۔ (۳۴۳ ق م) مین
سیمنائیٹس نے کیمپنیا پر حملہ کیا اور شہر کیپوا کے رہنے والون نے ایذا سے بچنے کی لئے [illegible]
کہ ہم روما کی مطیع ہین اہل رومانے سیمنائیٹس کے پاس ایلچی اس غرض سے بہیجا کہ لڑائی سے
باز رہین مگر اونہونے ایلچیون سے نفرت کی اور لڑائیکا اشتہار دیدیا۔ اول لڑائی تہوڑی تہوڑی
ہوتی رہی جسمین مجملاً اہل روماکو فایدہ رہا آخر لیٹینز نے سیمنائیٹس پر حملہ کیا اسلئے سیمنائیٹس اہل
روما سے صلح کرکے مدد کی درخواست کی۔ سنٹ نے لیشیم کو کہلا بہیجا کہ عناد سے باز رہو جب
اونہون نے یہہ نہ مانا تو لڑائی شروع ہوئی اور مینلیس اور ڈی سیس کونسل مقرر ہوئی چونکہ
یہہ دونون فریق یعنے اہل روما اور اہل لیشیم ایک زبان بولتے تہے اسلئے مینلیس نے
(۳۴۰ ق م) مین یہہ حکم دیا کہ کوئی روما کا سپاہی لشکر سے باہر نہ جاوے مگر مینلیس کا بیٹا
دشمن کے افسر سے جا لڑا اسلئے باپنے اوسکو جلاد کے حوالہ کیا۔ اس ہنگامہ مین اہل روما کو
شکست ہوجاتی مگر پلیبین کونسل ڈی سیس نے زمانہ کی تعصبات کی موجب اپنے تئین اپنے
ملک کی بہبودی کے لئے قربان کیا اور عین لڑائی کی صفونمین گہس کر مارا گیا۔ اب سپاہیونکو
یہہ یقین ہوگیا کہ قربانی کے سبب خدا اونسے خوش ہوگیا اسلئے وہی اپنے دل توڑ کر لڑے کہ
لیٹینز کو شکست فاحش ہوئی۔ اور کمپنیا اور لیشیم روما کے صوبہ ہوگئے۔ اس ترقی کو دیکھ کر [illegible]
اور جنوبی اٹلی کی بہت سی ریاستین خاصکر لوکینیا اور ٹارنٹم کے رہنے والے اہل روما [illegible]
لگے اس سازش کے دبانیکے لئے پیپرس کرسر ڈکٹیٹر مقرر ہوا۔ اوسنے سیمنائیٹس [illegible]
پائین آخر (۳۲۱ ق م) مین سیمنائیٹس نے دق ہوکر مہلت جنگ کی درخواست کی
چند ماہ تک جنگ بند رہا۔ اسکے بعد پونٹیس نے [illegible] سیمنائیٹس کا [illegible]
پہر لڑائی شروع کی اور (۳۲۱ ق م) مین [illegible] سیمنائیٹس پر حملہ کرنیکو
کونسل مقرر ہوئی۔ مگر پونٹیس نے اونکو [illegible] جو کوڈائن فورکس کے نام
سے مشہور تہا گہیر لیا جہان [illegible] سکتے تہے [illegible]

یہہ بیوقوفی کی کہ تمام اہل روما کو ایک جوے کے تلے مین نکالا اور سیمنیٹم کے خالی کر دینے کی نسبت اقرار لیا - مناسب یہہ تہا کہ یا سبکو قتل کر ڈالتا یا سبکو عزت سے چہوڑ دیتا - سنٹ نے اس عہد کو پسند نہ کیا - اون کونسلون کو جنہون نے اوسپر دستخط کی تہی پونٹیس کے پاس بہیجدیا کہ دستے پورا کروالے - پونٹیس نے یہہ جواب دیا کہ یا تو روما کے لشکر کو پہر اوسیحالت مین رکہدو - یا عہدنامہ کی شرائط کو پورا کرو - اہل روما ان باتون سے بیزار ہوکر پہر لڑنے لگے اور پیپریس کرسر اور اوسکے جانشینون نے دوبارہ فتحین حاصل کین جنسے (۳۰۴ ق م) مین سیمنائیٹس نے عاجز ہوکر صلح کی درخواست کی مگر کچہہ عرصہ کے بعد (۲۹۸ ق م) مین پہر لڑائی شروع ہوئی فیبیس میکسمس اور ڈیسیٹس نے کئی دفعہ فتح پائی سیمنائیٹس کی مدد پر ایمبریا اور اٹروریا اور گال کے رہنے والے تہے - مگر روما کی جرأت نے سبکو بیبس پا کر دیا - ایک دفعہ گال اہل روما کو شکست دینے کو تہے کہ ڈیسیٹس نے اپنے باپ کی پیروی کی - اور اپنی جان دیکر اپنے ہموطنونکو (۲۹۵ ق م) مین فتح دلوائی اس لڑائیکا نام سنٹائنم کی لڑائی ہے - (۲۹۰ ق م) مین پونٹیس مر گیا اور کیوریس ڈنٹیٹس نے سیمنائیٹس کو بالکل مطیع کرکے اسے عرصہ مین سیبائینز کو بہی مغلوب کیا - ٹرنٹم اور جنوبی اٹلی کی ریاستون نے یہہ سوچکر کہ اہل روما سے بدلہ لینگے گال سے روما پر حملہ کروایا - مگر ڈنٹیٹس اور فیبریشیس نے انکو شکست دی - اور ٹارنٹم والون نے ڈر کر اپنے تئین اپائیرس کے بادشاہ پرہس کے ظل حمایت مین رکہا (۲۸۰ ق م) مین پرہس ایک لشکر جرار اور ہاتہی بیشمار لیکر ٹرنٹم والون کی مدد کو آیا - انہے ہاتہیون کی سبب سے جو پہلی دفعہ مغربی یورپ کی لڑائیونمین استعمال کی گئی تہی (۲۷۹ ق م) مین لیویانس کونسل کو شکست دیکر فتح حاصل کی مگر اہل روما کچہہ ہراسان نہ ہوے - اور پہر لڑنیکو تیار ہوئے - جس سے پرہس نے انکار کیا - مگر تہوڑے عرصہ کے بعد (۲۷۵ ق م) مین پرہس نے اہل روما کو پہر شکست دی لیکن اس فتحین اسکا نقصان اکثر ہوا - اسکے بعد پرہس صقلیہ کیطرف اس مطلب سے گیا کہ یونانی باشندونکا قہرجہ کے ظلم سے بچاے - اوس کی غیبت مین ٹارنٹم والون کا بہت نقصان

Marfat.com

ہوا - اور اون کی درخواست پر (۲۷۰ ق - م) مین

کونسل نے اسکو بینی ونٹم کے مقام پر شکست دیکر اسکی فوج کو غارت کیا

مین گیا - اور مائیلو کے زیر حکم ایک لشکر چہوڑ کر خود یونان چلا گیا -

ٹارنٹم کو فتح کر لیا اور ریجیم وٹیم - لوکینیا کے باشندونکو مطیع کیا

کی شمالی حد سے آبنائے سسلی تک اور بحیرہ لشکنے سے اڈریاٹک

پانچوین فصل پیونک لڑائی کی ابتدا سے قوم کے خاندانی جہگڑون تک

(۲۶۴ ق - م) سے (۱۳۴ ق - م) تک

چونکہ پیونک کی جنگ کا سبب اور روما کی اتحاد کا باعث

مذکور ہو چکا ہے اسلیئے یہان صرف تہوڑا سا ذکر کیا جاتا ہے

نے سارکیوز اور کارتھیج والونپر بہت سی فتح حاصل کین - اسوقت

ہسپانیہ مین لشکر جمع کرنا شروع کیا اور اگریجنٹم کو لڑائی کا مخزن

مین اہل روما نے اس شہر کا محاصرہ کیا - اور اس لشکر جرار کو جو اوسکی حفاظت

شکست فاحش دی - اس مصیبت سے آزردہ ہوکر کارتھیج والے

والون کے ہاتہہ مین آیا - اب روما والون نے ایک بڑا

اور ڈویلیس کونسل نے کارتھیج والونکو (۲۶۰ ق - م) مین

اور ڈویلیس نے ایک نئی کل جسکا نام کوروس تہا ایجاد کی

کارتھیج والون کو دوسری شکست ہوئی جسمین

اہل روما نے بحری معاملات کیطرف بہت توجہ کی تہی -

سوچکر کہ افریقہ کی قومین کارتھیج کے ظلم سے تنگ ہو رہے ہین افریقہ پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا

ق - م) مین ریگیولس اور مینلیس کے زیر حکم ایک بیڑا روانہ کیا مگر راستہ مین

یہہ کل بڑا کام دیتی تہی جسوقت دشمن کے جہاز مقابل آتے تہے

اسلیئے اہل روما نے کارتھیج والونکے پچاس جہاز چہین لیئے

لڑائی ہوئی جسمین اہل کارتھیج کو بہر شکست ہوئی - ریگیولس نے افریقہ مین پہونچکر شہر کلیپیا پر طوفان
کیوقت قبضہ کرلیا کارتھیج والونکو ایک اور لڑائی مین شکست دیکر شہر ٹیونس اونسے چھین لیا
کارتھیج والون نے صلح کی درخواست کی - مگر ریگیولس کے شرائط ایسے سخت تھے کہ اونکو لڑنا ہی
پڑا - اسیوقت سپارٹا کی ایک جرنیل زین تھیپس نے یونانسے کارتھیج والون کی مدد پر ایک فوج
لاکر ریگیولس کو شکست فاحش دی اور لشکر کو تہ تیغ کرکے اوسکو قید کیا - زینتھی پس اس فتح کے بعد
واپس چلا گیا - اہل روما نے اپنے لشکر شکست یافتہ کیلئے ایک بیڑا بھیجا - اسنے کارتھیج والونکو
شکست دی مگر واپسی کیوقت اس بیڑی کے ۳۲۰ جہاز بباعث طوفان کے ضائع ہوگئے -
اسیطرحسے دوسرا بیڑا بھی تباہ ہوا - اسلئے اہل روما نے مایوس ہوکر بحری رقابت چھوڑدی
(۲۴۹ ق-م) مین اہل روما نے کارتھیج والون کے افسر ایڈروبل پر پنورمس کے قریب
فتح پائی - کارتھیج والون نے ریگیولس کو اپنا ایلچی بناکر روم مین بھیجا - اور اس خیال مین
رہے کہ یہہ سنٹ سے عمدہ شرائط منظور کرادیگا مگر ریگیولس نے کارتھیج والون کے امید کے
برخلاف اپنے ملک کے باشندونکو جنگ پر آمادہ کیا اور افریقہ کیطرف لوٹتے ہوئے مرگیا لیکن
یہہ معلوم نہین کہ کارتھیج والون نے اوسے مارڈالا یا اپنی اجل سے مرا (۲۴۸ ق-م) مین اہل
روما کا بیڑا صقلیہ کے قریب جنوبی کنارہ پر جنگ کیواسطے روانہ ہوا تھا وہ پھر غارت ہوا
اسی سال مین کارتھیج کا سپہ سالار ہملکر بارکا مقرر ہوا - اہل روما نے ایک عمدہ بیڑا دوسرا
تیار کیا اور لوٹیشیس کیٹولس کو اوسکا حاکم مقرر کرکے صقلیہ مین فوج کی امداد کے لئے روانہ کیا -
دونو بیڑونکا مقابلہ ایگی ٹیز کے قریب ہوا (۲۴۱ ق-م) مین کارتھیج کے سپہ سالار ہینو کو
شکست فاحش ہوئی اسمین ۵۰ جہاز غرق اور ۷۰ گرفتار ہوئے جسنے کارتھیج کی عظمت
اور برتری کا خاتمہ ہوگیا - اسیوقت اہل روما نے ہملکر بارکا کو معہ اوسکی فوج کے سسلی کے
ایک کونہ مین بند کرکے افریقہ سے رستہ اوسکے آمدورفت کا بند کردیا - اسوقت ۲۴۱ ق
م مین کارتھیج والونے صلح کی درخواست کی اہل روما نے ان شرائط پر صلح منظور کی -

Marfat.com

(۱) کارتھیج والی بحیرہ شام کے جزیرونسی دست بردار ہون (۲) [illegible]

والپس کرین (۳) ۶۰ لاکھہ روپیہ خرچہ جنگ کا دین - پہلی لڑائی [illegible]

کو کچھہ عرصہ تک معاملات اندرونی وبیرونی سے آرام ملا - اور جینس کا مندر [illegible]

جبکہ لوگ صلح سے تنگ آگئے تو لیگوریا اور گال کی قومون مین جو کہ اٹلی کی شمال [illegible]

محاربہ واقع ہوا اور الیریا کی ملکہ ٹیوٹا سے جسکی باشندے بحری قزاقی [illegible]

(۲۲۷ ق - م) مین ٹیوٹا نے شکست کھا کر اپنے ریاست کی بہت [illegible] اضلاع [illegible]

صلح کر لے (۱۵ ۲ق - م) مین پھر لڑائی شروع ہوئی اور الپیا والونکو [illegible] زیادہ تنگ [illegible] اسکے

بعد دوسری جنگ پیونک کی [illegible] کا تاریخ مین مندرج ہے [illegible]

رومیا والی لڑائی کے لیے تیار ہوا ہنی بال نے [illegible] کو فتح کر لیا اور [illegible] آلپس [illegible]

طرف چلا - سیپیو کونسل نے [illegible]

اور سیپیو [illegible] مقابلہ کے لیئے بھاگا - ہنی بال نے [illegible]

کے [illegible] آلپس کو عبور کیا [illegible] (۲۱۸ ق - م) مین [illegible]

[illegible] کے قریب سیپیو کونسل [illegible]

جو قوم گال سے ہنی بال کی خدمت مین حاضر ہوئے [illegible] ہنی بال [illegible]

کو شکست دی (۲۱۶ ق - م) مین جھیل [illegible] کے قریب فلیمینس کونسل [illegible]

اور [illegible] مارا گیا - [illegible]

اونہون نے [illegible]

گیا مگر [illegible] دشمن کی [illegible]

بند کرتا رہا [illegible]

کی بافتح پائی اور [illegible] کا [illegible] ہنی بال [illegible] (۲۱۶ ق - م) مین [illegible]

امیلیس اور [illegible] موضع کینی کے قریب [illegible] شکست کھائی ہے

Marfat.com

اوسکی جنگ اسپین ہونے تی - ہنی بال کو جنوبی اٹلی مین رہنے کے لیے مستحکم جگہہ ملگئی مگر اہل روما ان نقصانون
سے بہی ہراسان نہ ہوئے بلکہ سیپیو ایک جوان آدمی ۲۴ امیرون کو صلاح دی کہ مضبوط ہونا
چاہیے چنانچہ اونہون نے فیبیس کو حاکم مقرر کیا - ہنی بال نے اپنی فوجین کپیوا مین مقیم کین چونکہ
اسکے بہادر سپاہی وہان کی عیاشی اور سستی مین پہنس گئی تہی اسلئے ہنی بال نے مقدونیہ کی بادشاہ
فیلقوس سے صلح کی - مگر اہل روما نے یونان مین ایسے فساد مچائے کہ فیلقوس کو اٹلی تک آنیکی مہلت
نملی اونہون نے ... اوسکی خلاف فلاوی لس پیمٹر کے زیر حکم ایک لشکر بہیجا (۲۱۱ ق م) مین مرسلیس نے
شہر سائراکیوز کو فتح کیا اور مشہور ریاضی دان ارشمیدس اسی ہنگامہ مین مارا گیا (۲۰۹ ق م) مین
کارتہیج والون کا آخری قلعہ اگری جنٹم اہل روما کی ہاتہ آیا اسوقت سی صقلیہ روما کا صوبہ ہوا - اٹلی
مین اگرچہ مارسلس نے ایکدفعہ فتح پائی مگر روما کے جرنیلونکو اسقدر جرأت نہ ہوئی کہ ہنی بال
سے مقابلہ کرین اور چونکہ ہنی بال کے پاس کارتہیج سے مدد نہین پہونچی تہی اسلئے اوسنے اپنے
بہائی ہسڈربل کو جو کہ سیپیو کے برخلاف ہسپانیہ مین جنگ کر رہا تہا طلب کیا - ہسڈربل
آسانی سے کوہ پرینیز اور الپس کو عبور کرکے اٹلی مین وارد ہوا - نیرو کونسل نے (۲۰۷ ق م)
مین اوسکو بیچ دریائے میتورس پر جا گہیرا اور تمام لشکر کے سمیت اوسکو قتل کرکے اوسکا سر
ہنی بال کے لشکر مین ڈلوا دیا - اسکے بعد اہل روما نے افریقہ مین جنگ کرنیکا ارادہ کیا اور نیومیڈیا
کے اصلی بادشاہ مسینسا اور سائیفیکس سے دوستی کرلی - آخر سیپیو فاتح ہسپانیہ کونسل مقرر
ہوا - اوسنے سنٹ کو یہہ مشورہ دیا کہ افریقہ مین لڑائی کرنی چاہیے (۲۰۳ ق م) مین
اہل روما نے فیلقوس سے صلح کرلی اور (۲۰۴ ق م) مین سیپیو لشکر لیکر افریقہ مین پہونچا اور
اوس جگہہ اوسکو معلوم ہوا کہ سائیفیکس اپنی بیوی کے کہنے سے کارتہیج والون کیطرف
ہوگیا اسلئے سیپیو نے اوسکے لشکر کو جلا کر ۴۰ ہزار سپاہیونکو تہ تیغ کیا - اسکے بعد یوٹیکا کا
محاصرہ کیا اور اہل کارتہیج کو شکست فاحش دی اور شہر کے دروازہ تک اونکو قتل کیا -
کارتہیج کے محاصرہ کی تیاریان ہوئین چونکہ شہر ٹیونس اہل روما کی قبضہ مین آیا ہوا تہا

اِسلئے کارتھیج والون نے مایوس ہوکر ہنی بال کو اپنے ملک کی حفاظت کیلئے طلب کیا ہنی بال نے واپس آکر صلح کرنی چاہی مگر اہل کارتھیج نے یہہ سوچکر کہ نہ لڑنا ایکا [illegible] سے انکار کیا اور اسکے باعث سے ہنی بال کو بغیر مرضی زاما کے میدان مین لڑائی کرنے پڑی اوسنے یہان بہی اپنی لیاقت کا اظہار کیا مگر اوسکے فوج نئی بہرتی کی ہوئی تہی اور سیپیو کی فوج قواعددان تہی اسلئے اہل روما غالب رہے اور کارتھیج کا جرار لشکر کام آیا (۲۰۱ ق م) مین ہنی بال نے بہاگ کر ایڈرومنٹم مین پناہ لی اور وہانسے کارتھیج مین مشورہ کے لئے چلا گیا اور یہہ صلاح دی کہ صلح کرنیکے سوائے اور کوئی حیلہ نہین ہے ۔ چنانچہ کارتھیج والون نے آخرکو وہ شرائط منظور کرلین جو کہ سیپیو نے پیش کین تہین اسوقت سے سیپیو کا لقب افریقینس ہوگیا اس صلح کی شرائط یہہ تہی (۱) کارتھیج والے تمام اون اشخاص کو واپس کرین جو اہل روما سے بہاگ کر چلے آئے ہین معہ غلامون اور قیدیونکی (۲) کل جہاز [illegible] اور [illegible] سوائے دس جہازونکے اہل روما کی حوالہ کرین ۔ (۳) مسینسا کو نیومڈیا کا بادشاہ تسلیم کرین (۴) بغیر مرضی روما کے کسی سے جنگ نکرین (۵) دو کروڑ روپیہ تاوان دین اور [illegible] اول کے عہدنامہ کی شرائط پورا کرنیکو دین (۲۰۶ ق م) مین اہل اتہنز نے مقدونیہ کے بادشاہ فلپ کے حملونسے تنگ آکر اہل روما سے مدد مانگی انکو بہی مدنظر تہا کہ یونان کے معاملات مین دست انداز ہون اِسلئے اونہون نے فوراً فیلقوس کے برخلاف لڑائیکا اشتہار دیا کونٹس فلمینیس کے ماتحت مقدونیہ مین فوج روانہ کی ۔ سائنوسوفیلی کے مقام پر فیلقوس کو شکست ہوئی اور اسکو فاتح کی شرطین منظور کرنی پڑین ۔ شام کی بادشاہ انٹیوکس نے یونان مین [illegible] کرنے شروع کئے ۔ چونکہ کارتھیج والون نے اہل روما کے [illegible] ہنی بال [illegible] کین کہ یہہ بادشاہ انکے سازش مین شامل ہے اسلئے ہنی بال [illegible] کی عدالت مین بہاگا ۔ لیکن سکو معلوم ہوا کہ انٹیوکس کو [illegible] لیاقت نہین ہے کہ لڑائی کی [illegible] بلکہ اسسے زیادہ یہہ خرابی پیدا ہوئی کہ انٹیوکس کو ہنی بال کی [illegible] یہہ شبہ ہوا کہ یہہ [illegible]

والون سے ملا ہوا ہے اسی عرصہ اہل اٹولیا نے روما والون سے ناراض ہوکر انٹیوکس کو یونان
بلایا (۱۹۱ ق م) مین انٹیوکس جزیرہ ایوبیا پر قابض ہوگیا اہل روما نے لڑائی کا اشتہار دیا اور
اسیلیس گلیبریو کو کونسل مقرر کر کے فوج کثیر دیکر یونان مین بہیجا گلیبریو نے انٹیوکس کو
تہرموپلی پر شکست دیکر اٹولیا والونکو اسقدر عاجز کیا کہ اونہون نے صلح کی درخواست کی
مگر سنیٹ نے (۱۹۰ ق م) مین ایسی سخت شرائط پیش کین کہ اونکو جنگ کرنا ہی پسند رہا۔
دوسرے سال سنیٹ نے لوشیس سیپیو کو لڑائی کے لئے کونسل مقرر کیا۔ اسکا بہائی افریقینس
اسوقت اسکی نیابت مین تہا۔ یونان مین سطرح سے امن کر کے یہہ دونون ایشیا مین گئے اور
(۱۸۹ ق م) مین انٹیوکس کو مگنیشیا پر شکست فاحش دی اور شرائط مندرجہ ذیل پر صلح
ہوئی۔ اول انٹیوکس تمام فرنگستان کی مقبوضات کو اہل روما کی حوالہ کرے (۲) ایشیا کی
تمام اضلاع کوہ طارس کی شمال مین واقع ہین اہل روما کو فدیہ مین دے (۳) ۳۰ لاکہہ
روپیہ نقد دے (۴) ہنی بال کو حوالہ کرے۔ ہنی بال یہانسے بہاگ کر بتینیا کی بادشاہ پروسیس
کی عدالت مین پہونچا مگر یہان بہی اہل روما نے اسکا پیچہا نہ چہوڑا اسلئے اسنے زہر کہاکر اپنا کام
تمام کیا۔ چونکہ دونون سیپیو نے انٹیوکس سے رشوت لی اور مال دولت [illegible] خیانت کی اسلئے
[illegible] لوٹتے ہوئے (۱۸۶ ق م) مین ماخوذ ہوئے [illegible] افریقینس [illegible]
جلاوطن ہوگیا اور وہیں مر گیا اور لوشیس کی جائداد ضبط ہوگئی [illegible] وقت نہی تکلیفات
ہی پہلے پہل روما مین ظاہر ہوئین [illegible] ایک فرقہ جو [illegible] کہلاتا تہا [illegible] کی گئی۔
(۱۷۱ ق م) مین مقدونیہ کی بادشاہ پرسیس سے اہل روما کا معرکہ ہوا [illegible] مین پرسیس نے
تہسلی کے بہت سے شہر فتح کر لیئے اور روما کے فوج کو دریاے پینیوس پر شکست دی اور تمام
[illegible] کی قوم اوس سے آملی۔ سنیٹ نے امیلیس پالس کو جنگ کا اہتمام سپرد کیا اور انیشیس کو
[illegible] پر حملہ کرنیکے لئے روانہ کیا کیونکہ وہ انکا بادشاہ [illegible] کا دوست تہا۔ انیشیس نے ۳۰ دن
مین [illegible] کو فتح کر لیا [illegible] مین پرسیس اور رومیون کی لڑائی پدنا کے مقام پر ہوئی۔

الیریم

اور اہل رومانے فتح نمایان حاصل کی پرسیس قید ہوا۔ مقدونیہ۔ اپائرس۔ الریا۔ اہل روما
کے صوبجات مین شامل ہوئے۔ اور یونان کی ازادی زائل ہونی شروع ہوئی۔ مقدونیہ کی
سلطنت کی غارت ہونے کی بعد کیٹو ملقب بہ سنسر نے اہل روما کو اسبات کی ترغیب دی کہ کارتھیج
کو غارت کرنا چاہئے پیونک کی تیسری لڑائیکا آغاز ہوا لڑائیکا بہانہ یہہ ہوا کہ کارتھیج
اور نیومڈیا کی درمیان فساد ہونے شروع ہوئے اسمین نیومڈیا والی حملہ آور تھے اور کارتھیج والے
اپنی حفاظت کرتے تھے اہل روما نے نیومڈیا والون کا ساتھہ دیا۔ ابتدا مین کارتھیج والون نے اہل روما
کی اطاعت اختیار کرکے تمام اون شخصون کو جنسے اہل روما ناراض تھے جلاوطن کردیا۔ اور ہتیار
اور جنگی سامان اہل روما کی حوالہ کیا۔ مگر جب اہل روما نے انکو یہہ کہلا بھیجا کہ تمہارا شہر [illegible]
کیا جائیگا اور تم سمندر کے کنارہ سے پرے جاکر آبادی اختیار کرو تو وہ دل شکستہ [illegible]
ق م) مین لڑائیکا اشتہار دیا۔ (۱۴۷ ق م) مین سنٹ نے سیپیو ایملینس کو جو افریکینس کا [illegible]
جرنیل مقرر کیا۔ اوسنے آتے ہی افریقہ کی قومون کو اپنی طرف کرلیا اور (۱۴۶ ق م) [illegible]
پر حملہ کرکے، یوم مین فتح کرلیا۔ تیسری پیونک کی لڑائی [illegible]
کا بیٹا بتاتا تہا مقدونیہ مین فساد شروع کیا اور آخر یونان کی ازادی کو [illegible]
بہی اوسی سال مین اہل روما کی خلاف بغاوت اختیار کی گئی بہت جلد [illegible]
ممیس کونسل نے کورنتھہ کو جلاکر خاکستر کردیا۔ اور تہیبس اور کیلکس [illegible]
اسکے بعد اہل روما کی توجہ ہسپانیہ کیطرف ہوئی (۲۰۰ ق م) [illegible]
بڑا سخت مقابلہ کیا۔ خاصکر کیلٹی بری اور لوسیٹینیا کے رہنے والے [illegible]
شکست دی تہی۔ مگر اسوقت (۱۴۹ ق م) مین وریتہی [illegible]
اسنے کئی بار اہل روما کو شکست دی اور ہمیشہ دق کرتا رہا (۱۴۰ ق م) [illegible]
بے ایمانی سے مروا ڈالا اوپنے سردار کی وفات کی بعد لوسیٹینیا والون نے اہل روما کی اطاعت قبول کی
کی۔ اسکے بعد جنوبی ہسپانیہ مین نیومنشیا کی لڑائی شروع ہوئی اور [illegible]

Marfat.com

کیا۔ نیومنٹیا والون نے اوسکو محاصرہ کے اوٹھانے پر مجبور کیا۔ اہل رومانے نیومنٹیا کی بڑی
تحقیرون کی خبر سنکر سیپیو امیلینس کو ہسپانیہ کا کونسل مقرر کیا۔ اِسنے ۱۵ ماہ کے محاصرہ کے بعد
ق م مین نیومنٹیا کو فتح کرلیا اور یہان کی باشندونے اپنے شہر کو جلادیا اور اپنے
کو برباد کرکے خود اپنی تلوارونپر گرگر مرگئے اور فتاحون کیواسطے خالی شہر کو سوا کچھہ
ہسپانیہ روما کا صوبہ مقرر ہوا اور اسمین دو پریٹر سالیانہ حکومت کرتے تھے
قریب پرگیمس کے شاہ اٹیلس نے مرتے وقت اپنا ملک اہل روما کے حوالہ کیا اور
پر لحاظ کرنے کی ملک پر قبضہ کرلیا۔

گریکای کے فسادون کی ابتدائی سی جمہوری ریاست کی زوال اور پومپی کی وفات تک

(۱۳۴ ق م) سے (۴۸ ق م) تک

مقدونیہ۔ ہسپانیہ کی لڑائیون بین سنٹ کی طاقت روز بروز بڑہتی گئی۔ اور چونکہ
کا انتظام اوسیکے سپرد تہا اور اوسمین سوائے پٹریشنز کے کسیکو جگہہ نہ ملتی تہی اسواسطے
روما مین طریق حکومت نوعی ہوگیا۔ امیر لوگ صوبون کی حکومت حاصل کرکے زیادہ
دولتمند ہوگئے اور روپیہ دیکر لوگون کی رائے کو اپنی رائے کی مطابق کرنے لگے

گریکس جو افریقینس کا نواسہ تہا اس بدانتظامی کو دیکہہ نہ سکا اور اوسنے
کے اوس قانون کو پہر جاری کروانا چاہا جسکا یہہ منشا تہا کہ کوئی شخص سرکاری
کے ۵۰۰ ایکڑ سے زیادہ جوتنے نہ پاوے۔ اوس نے ٹریبیون ہوکر روما کے
مشورہ کیا جسکو سبنے پسند کیا مگر امیرون نے اِسکے ایک ساتہی ٹریبیون کو
کرلیا۔ اِسلئے ٹائبیریس نے بڑی مخالفت کی بعد ٹریبیون
کے (۱۳۲ ق م) مین یہہ قانون جاری کرایا کہ سرکاری زمین
کے لئے تین شخص مقرر کئے جاوین اِسکے بعد اِسنے یہہ تجویز کی کہ پرگیمس شاہ اٹیلس

Marfat.com

کا خزانہ عام لوگون مین بانٹا جائے ان جہگڑونمین اوسکا سال تمام ہوگیا اور پیٹریشینز نے
اسبات پر کمر باندہی کہ دوسرے سال اسکو ٹریبیون نہ ہونے دین - جسروز مجلس
منعقد ہوی اوسی روز سیپونیسیکا نے جو اوسکا ماموں تہا سنٹ کے روبرو اوسپر یہہ الزام
لگایا کہ یہہ بادشاہ بننا چاہتا ہے اور چند متعلقین کو لیکر ٹائبیریس کو معہ اوسکی رفقا کے
قتل کرڈالا - چند ماہ کے بعد سیپونیسیکا ایشیا مین مرگیا - اسی عرصہ مین جزیرہ صقلیہ مین
غلامونکی لڑائی ہوئی اور اونکے سردار یونس کو اہل روما نے رشوت دیکر لیا - [illegible]
اٹیلس کے بہائی ارسٹونی کس نے پرگمیس پر قبضہ کرلیا اور اہل روما نے شہر کے سب
کنوئین زہر ڈلواکر تمام شہر کو فتح کیا - کیس گریکس اگرچہ اپنے بہائی کی وفات کیوقت بہت صغیر
سن تہا مگر اوسکے موت کو دیکہکر مایوس نہ ہوکر اوسیکے رستہ پر چلنے لگا (۱۲۳ ق م) مین وہ
ٹریبیون مقرر ہوا - اور زراعت کا قانون جاری کرنے لگا - اور دوسرے سال اوسنے یہہ قانون
جاری کرایا کہ رشوت خوار منصفون کی ازمائش نائٹس یعنے سوارونکی مجلس کے روبرو ہوا کرے
اور سنٹ کو اوس سے کچہہ تعلق نہ رہے آخرکار سنٹ نے ایک اور ٹریبیون ڈروسس کو اپنی
طرف کرلیا اس شخص نے رعایا کو روپیہ دینا شروع کیا جسسے عام لوگ اسکے دوست ہوگئے - تیسرے
سال گریکس ٹریبیون نہ ہوسکا - اور اسکا جانی دشمن اوپی میس کونسل مقرر ہوا - ایک روز جو
قربانی ہورہی تہی تو اوپی میس کے نوکر نے گریکس کے ہمراہیونکی ہنسی اوڑائی اون شخصون نے
جو پاس کہڑے ہوئے تہے نوکر کو مارڈالا یہہ دیکہکر سنٹ نے اوپی میس کو ڈکٹیٹر مقرر کیا - گریکس
کوہ ایون ٹائن پر معہ اپنے ہمراہیونکے چلا گیا - اوپی میس نے اونپر حملہ کیا
(۱۲۱ ق م) مین گریکس نے اپنے تئین غلام کے ہاتہہ سے مروا ڈالا - گریکس کی وفات کے بعد
روم کی ازادی غارت ہوگئی - نیومڈیا کے بادشاہ میسنسا کی بہی - میسنسا نے مرتے وقت اپنی
سلطنت اپنے دونون بیٹون ہمپسل اور ایڈہربل اور اپنے بہتیجے جگرتہا کی درمیان تقسیم کردی
جگرتہا نے کل ملک پر قبضہ کرنا چاہا اور آخرش ہمپسل کو مروا ڈالا اور ایڈہربل کو پناہ لینے کے لیے

روما مین جانا پڑا - جگرتہا نے روما کے امیرونکو رشوت دیکر اپنی طرف کر لیا اور سنٹ نے یہ فیصلہ کر دیا کہ جگرتہا اور ایڈہربل نصف نصف سلطنت کے مالک ہین جگرتہا نے اپنے رشوت کا نتیجہ دیکھکر اپنے بہائی پر حملہ کیا اور اوسکو مروا ڈالا سنٹ نے اس ظلم پر بہی کچہہ توجہ نکی اور ابکی دفعہ بہی جگرتہا صاف نکل جاتا اگر میمیس ٹریبیون علم رعایا کی مجلس کے روبرو امیرونکی رشوت ستانی کو ظاہر نکرتا - اس مجلس نے کیشیس کو افریقہ مین اس غرض سے بہیجا کہ جگرتہا کو روما مین لائے تاکہ اون لوگونکی نام معلوم ہون جنہونے رشوت لی تہی - جب جگرتہا روما مین آیا تو میمیس نے اوس سے استفسار حال کیا مگر بیبیس ٹریبیون جسنے اسیواسطے رشوت لی تہی بادشاہ کو جواب دینے سے منع کر دیا اور جگرتہا کو معلوم ہوا کہ سنٹ میرے بہائی میسوا کو تخت پر بیٹہایا چاہتی ہے اسیواسطے اوسنے اوسکو بہی قتل کروا ڈالا - اسلئے (۱۰۹ ق م) مین جگرتہا کو یہہ حکم ہوا کہ اٹلی سے فوراً نکل جائے - اور البائنس کونسل کے زیر حکم ایک فوج اسکے برخلاف بہیجی گئی البائنس اپنے بہائی اولس کو چہوڑکر خود اٹلی مین چلا آیا - اولس نے نیومڈیا پر حملہ کیا مگر جگرتہا نے اوسکو گہیر کر مطیع کر لیا سنٹ نے میٹلس کو جو نہایت لئیق اور بہادر امیر تہا افریقہ کی فوج کا جرنیل مقرر کیا - میٹلس نیومڈیا کی فتح کو پورا کرنا چاہتا تہا کہ رعایا کی مجلس نے اسکے نایب کیس میریس کو جو نہایت کمینہ مگر شجاعت مین یکتا تہا اور رعایا کی طرفداری کرتا تہا میٹلس کی جگہہ مقرر کر دیا - اسکے برخلاف کونسل نے یہہ حکم دیا کہ میٹلس دوسری سال بہی کونسل رہی - میریس نے سنٹ کی حکم پر کچہہ التفات نکر کے افریقہ مین فوج لیکر اوسیوقت پہونچا جبکہ میٹلس نے جگرتہا کو ایسا عاجز کر دیا تہا کہ وہ اپنے خسر موریٹینیا کے بادشاہ بوکس کے پاس (۱۰۶ ق م) مین بہاگ گیا تہا - میریس نے نیومڈیا کی شہرون اور قلعونکو فتح کر لیا اور جگرتہا اور بوکس کے لشکر کو شکست دی - آخر بوکس نے جگرتہا کو سلا کے جو میریس کا نایب تہا حوالہ کیا اور جگرتہا جیلخانہ مین بہوکا مر گیا - اس اثنا مین اقوام سمبری نے روما والونکو گال مین شکست دی اس لڑائی مین قریباً ۸۰ ہزار آدمی مقتول ہوئی جسسے ملک مین بہت خوف پیدا ہوا - اور رومیون نے

میریس کو اگرچہ اونکے قانون کے بخلاف تہا دوبارہ کونسل مقرر کیا ۱۰۱ ق م [illegible] میریس [illegible]
ان اقوام کو مقام ایکوی لوٹی پر ایک بڑی شکست دی جسمین قریب ایک لاکہہ کے [illegible]
جبکہ میریس [illegible] لڑائی کر رہا تہا تو جزیرہ صقلیہ مین سلا لڑ رہا تہا اور وہان بہی ایک لاکہہ آدمی
[illegible] والون نے اٹلی کے باشندون سے بیرحمی سے سلوک کیا تہا اسلیے ایک بڑی
[illegible] جسمین سب یا [illegible] اور ان ریاستون مین مارسی لوگ
سب [illegible] لڑائی کو مارسی کی لڑائی [illegible] تین برس تک یہہ لڑائی جاری رہی
اور [illegible] ہزار کے آدمی مارے گئے آخرکار روما والون نے اپنے ملک کے حقوق ان ریاستون کو
[illegible] ق م امن بالکل امن ہو گیا۔ اب روما کی فوج کا مقابلہ ایشیا کوچک کی فوج [illegible]
[illegible] تہوڑی عرصہ مین ایشیا کوچک اور اوسکی طرف کے جزیرون کا مالک ہو گیا۔ میریس [illegible]
[illegible] لڑائی مین افسر مقرر ہو جاوے مین آخرکار سلا کامیاب ہوا اور میریس جلاوطن کیا گیا
سلا فوج [illegible] کو روانہ ہوا مگر اسکے پیچہے کونسل سنا نے میریس کو واپس بلا لیا اور [illegible]
[illegible] ق م مین شروع ہوئی۔ میریس بڑی لوٹ مار کرتا رہا اور مر گیا میریس کو شکست [illegible]
[illegible] شروع کیا اور اپنے دشمنون کو قتل کرکے خود کونسل بنا لیکن [illegible]
[illegible] اور پہر سلا نے اونا [illegible] کو شکست دیکر [illegible]
[illegible] سلا ہی باعث مدعہ سا سب جنگ [illegible]
[illegible] اٹلی مین جا [illegible] جنگ کرے جب [illegible] اونکو [illegible]
[illegible] کونسل [illegible] لڑائی کی تیاری کی لیکن سنا کی فوج کے ہاتہ سے مارا گیا [illegible]
لڑنیکا نہین تہا اسلیے سلا فتحمند ہو کر ۸۳ ق م مین روما مین داخل
ہی [illegible] اور کونسل کا [illegible] کو مغلوب کرکے خود ہمیشہ کیلئے ۸۱ ق م [illegible] اور [illegible]
سال کے بعد زاہد بن بیٹا مگر ۷۸ ق م [illegible] مر گیا۔ اسکے بعد لیپی ڈس کونسل بنا
تہا مگر تمام لوگ اسکے دشمن ہو گئے اسلیے وہ معدوم ہو گیا۔ پہر سپانیہ مین [illegible]

[illegible] ایشیا [illegible] [illegible] مفصل [illegible]

کے فرقہ سے سرٹوریس نام (۷۶ ق م) مین لشکر کثیر لیکر روما پر حملہ آور ہوا- روما والون نے پومپی
کو جسکو پہلے اعظم کا خطاب دیا گیا تہا کونسل بنایا- سرٹوریس اگرچہ بڑا بہادر تہا اور کئی دفعہ شکست
بہی پومپی کو دی چکا تہا مگر آخرکار پومپی نے (۷۳ ق م) مین مطیع کیا اور (۷۲ ق م) مین فریب سے مروا ڈالا
اور ابہی تک ہسپانیہ کی لڑائی ختم نہین ہوئی تہی کہ سپارٹکس اٹلی مین (۷۳ ق م) مین سرکش ہوگیا- یہہ
باغی نے ۷۰ ہمراہیون کے ساتہہ بہاگ کر ارادہ کیا کہ لڑائی مین مارا جاؤن مگر اسنے رومیون پر دو فتحین
پائین جس سے اوسکا نام مشہور ہوگیا- اور روما کی سب غلام اپنے مالکون کو چہوڑکر اسکے جہنڈے کے نیچے
آجمع ہوئے جسّے اسکے فوج قریب دس ہزار کے ہوگئی یہہ ہر روز فتح پاتا ہوا اور رومیونکی حاکمونکو شکست
دیتا ہوا بڑہتا گیا چنانچہ اوسکی فوج قریب ایک لاکہہ بیس ہزار کے جمع ہوگئے اور اوسکو ایسا حوصلہ
ہوگیا کہ مین روما کا بادشاہ ہوجاؤنگا لیکن آخرکار کریسس نے اسکی بغاوت کو فرو کیا اور سپارٹکس
(۷۱ ق م) میدان مین مارا گیا اور اوسکی ہمراہی مقتول ہوئی- اب کریسس اور پومپی کونسل مقرر ہوئی
چونکہ دونون سب سے اعلے حکومت کرنی چاہتے تہے اسلئے کریسس نے تو اناج اور روپیہ تقسیم کرنا
شروع کیا اور پومپی نے سلا کے قوانین کو منسوخ کرنا چاہا- اسطرح پومپی لوگونین اسقدر مشہور ہوگیا
کہ جب بحری لڑائی قزاقون کی شروع ہوئی تو لوگون نے اسکو سپہ سالار مقرر کیا اور اسیوقت
(۶۵ ق م) مین متہرڈیٹس کا بہی انتظام اسکی سپرد ہوا- اور سنیٹ یہہ نہین جانتا تہا کہ یہہ شخص
ہمارا دشمن ہوجائیگا- پومپی نے متہرڈیٹس کو فتح کیا اور اہل روما کی حکومت کو ایشیا مین دور تک
پہیلا دیا جبکہ پومپی مشرق مین فتح حاصل کر رہا تہا تو شہر مین (۶۳ ق م) مین غدر واقع ہوا جسکا بانی
کیٹی لائن تہا- اسیواسطے اس فساد کو کیٹی لائن کا فساد کہتے ہین جسکی تفصیل یہہ ہے- یہہ جوان
امیر خاندانون سے تہا مگر بڑی جرمون اور بدمعاشیون سے پر تہا اور یہہ چاہتا تہا کہ مین بہی روما کا مالک
ہوجاؤن اسلئے بہت سے بدمعاشونکو اپنے ساتہہ کرلیا مگر فضول خرچی نے اسکو قرضدار کردیا اسکے
خیالات مین ایک شخص سسرو نے جو ملکی ریاست مین ہوشیار و فہیم تہا نقصان ڈالا-
اور سازشیون نے یہہ تجویز کی کہ اول سسرو کو مار دیا جاوے مگر سسرو کو خبر ہوگئی آخرکار کیٹی لائن فساد کا

Marfat.com

اشتہار دیدیا اور مدد کے لئے فرانس مین قاصد روانہ کئے مگر ان قاصدون نے سسرو ... باتین برخلاف
اسکے بیان کین جسے یہہ تجویز ٹہری کہ کیٹی لائن کو مارنا چاہیے پس سسرو نے کیٹی لائن کی فوج ...
و یکر گال کے رستہ مین اوسکو قتل کیا اسلیئے لوگونے اسکو ابو الملک کا خطاب دیا - جب پومپی ... کو
واپس آیا تو وہ فساد جو ایتھین اور کریسس مین تہا بر پا ہوا مگر جولیس قیصر نے جو کہ نہایت
لیق اور مدبر تہا ان دو حریفون کو اپنے ساتھہ کرلیا اور کہا کہ حکومت کو آپس مین بانٹ لین اس حکومت
کا نام ٹرائیم وریٹ یعنی تین شخصون کی حکومت (۶۰ ق م) مین مقرر ہوا - کلوڈیس نے
ان تین شخصون کے لئے مدد کی کہ انکے ذریعہ سے سسرو سے انتقام لے کیونکہ سسرو نے ایک فوجداری
مقدمہ مین اسکے برخلاف شہادت دی تہی - اپنا انتقام لینے کی غرض سے اوسنے ... سے
نام کٹاکر پلبین مین درج کرایا اور اسوقت ٹربیون شپ بننے کی درخواست کی جو کہ ... منظور
ہوگئی اور اسکی سعی سے سسرو شہر سے نکالا گیا مگر ایک سال کے بعد بڑی عزت سے بلایا گیا اور اسکی
جایداد اوسکو واپس دیگئی - آیندہ سال کے لئے پومپی اور کریسس کونسل مقرر ہوئے ...
کو چلا گیا - اور کریسس (۵۴ ق م) مین سیریا کو روانہ ہوا اور اونکو دلمین یہہ خیال تہا کہ ...
دولت لوٹ کر لائیگا مین اس اثنا مین جولیس قیصر نے فرانس مین فتح پائی اور فن جنگی مین ...
ہمجنسون پر فائق ہوا - ان تین شخصونکی حکومت مین مسمات جولیا کے مرنے سے جو کہ قیصر کی ...
اور پومپی کی عورت تہی نزاع پیدا ہوئی - یہہ عورت بہت دبدبہ والی تہی شوہر اور باپ کو جب ...
چاہتی تہی متوجہ کرلیتی تہی مگر تینون کی افتراق کا یہہ باعث تہا کہ کریسس جو پارتھیا مین ...
ہوا تہا (۵۳ ق م) مین اوسیجگہ مر گیا - اور قیصر آٹھہ سال تک ...
تک فرانس مین لڑتا رہا اور اس عرصہ مین کل ملک جوکہ ...
مین لایا اور جرمنی والونکو بہی ... کرکے انگلنڈ مین جا پہونچا - ... پومپی قیصر کی مدد ...
رہا اوسکے لئے فوج بہی بہیجتا رہا ... نتیجہ یہہ معلوم ہوتا تہا کہ ان دونون
مابین سوائے جنگ کے ... فساد کی بنیاد یہہ تہی قیصر نے کہا جب ...

Marfat.com

بہی کونسل بنا رہون اور لوگونکو رشوت دیکر اپنی طرف کرلیا۔ (۵۱ ق م) مین کیوریونے
سنٹ مین یہہ تجویز پیش کی کہ پومپی اور قیصر سے استعفا لیا جائی۔ آخر کار جنوری [illegible] مین یہہ
حکم صادر ہوا کہ قیصر اپنے فوج سے علیحدہ ہوجائے ورنہ دشمن سمجہا جائیگا۔ مگر چونکہ دو شخصون
انٹونی اور کیسیس نے اس حکم کے برخلاف رای دی تہی اسلئے ان دونون کے لوگ دشمن سمجہے گئے
اسواسطے وہ بہاگ کر قیصر سے جاملے۔ جب قیصر کو یہہ خبر پہونچی تو اوسنے یہہ ارادہ کیا کہ اب مین
اٹلی مین جاکر پومپی سے لڑونگا۔ جب روما مین یہہ خبر پہونچی کہ قیصر دریای روبی کن سے پار
اتر گیا ہے تو پومپی اور سنٹ کی بہاری شہر اور خزانہ چہوڑکر یونان کیطرف بہاگ گئی۔ [illegible] دنون
اوسنے اٹلی کو فتح کرکے جزیرہ سارڈینیا اور سسلی پر بہی قبضہ حاصل کیا۔ پس قیصر نے تہوڑے
عرصہ کے بعد سپانیہ پر چڑہائی کرکے مقام آلرڈا پر شکست دیکر فتح پائی اور کل سپانیہ پر قبضہ کیا۔
مگر اسوقت اوسکی نائب نے افریقہ مین شکست کہائی اور جب روما مین واپس آیا تو ڈکٹیٹر بنایا
گیا۔ اور پومپی کی برخلاف یونان مین لڑنے گیا۔ چونکہ قیصر بحری لڑائی کم جانتا تہا
اسلئے اوسکو یونان تک پہونچنے مین بڑی تکلیف ہوئی آخر کار مغربی یونان مین پہونچکر ایک
سخت لڑائی لڑا۔ اور مقام تہسلی مین دونون فوجونکا مقابلہ ہوا آخر کار ۲۰ جولای [illegible]
مین فارسالیا کے جنگ مین قیصر نے فتح پائی اور پومپی بہیس بدلکر بہاگ گیا اور سریا مین پہنچا
وہان سے مصر مین گیا اور اپنی بیوی کارنلیا کو اپنے ساتہہ ہی لیگیا۔ چونکہ پومپی شاہ مصر
کے باپ کا بڑا دوست تہا اسلئے وہ امید رکہتا تہا کہ وہ ضرور مدد کریگا۔ مگر بادشاہ کے
نوکرون نے پومپی کی مارنے کا ارادہ کیا اور سپٹمیس اور ایکیلاس کو اس کام پر
مقرر کیا۔ اونہون نے پومپی کو مار کر سمندر مین پہینک دیا۔ اسکی بیوی جو سمندر پر
جہاز مین تہی اوسنے یہہ حال دیکہا تو اونہون نے جہاز کو کنارہ سے ہٹالیا
[illegible] لاش کو نکالکر دفن کیا بعض کہتے ہین کہ مصر مین اور بعض کا مقولہ
[illegible] گیا +

Marfat.com

فصل ساتوان سلطنت روما کے قایم ہونے تک

(۴۸ ق م سے ۳۰ ق م) تک

جسب پومپی کی خبر روما مین پہونچی تو اوسکی دوستون مین نزاع واقع ہوی بعض نے یہہ ارادہ کیا کہ قیصر سے معافی مانگین چونکہ اسکی بیوی کا زمانہ قیصر سے نہین ڈرتی تہی اسلئے وہ اٹلی مین واپس آئی اور کیٹو پومپی کے دو بیٹون کو لیکے مصر مین گیا اور یہہ انسی نیوٹ جا کے بادشاہ سے جا ملا قیصر اپنے دشمن کے پیچہے پہرتا رہا اور جب سکندریہ مین پہونچا تو مصر کے بادشاہ کا ایلچی پومپی کا سر اور اوسکی انگوٹہی قیصر کے پاس لیکر آیا قیصر بہت غصہ ہوا اور حکم دیا کہ اسکے سر کو بڑی شان اور شوکت سے دفن کرکے اوسپر ایک مقبرہ بناؤ اور خود مصر کے بادشاہ مقرر کرنے مین مشغول ہوا چونکہ شہزادی کلیوپیٹرا نہایت حسین تہی اسلئے اوسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اوسکی طرفداری کرنے لگا جسکے سبب سے لڑائی شروع ہوگئی۔ اسوقت قیصر کے پاس تہوڑی سی فوج تہی اور شہر مین سخت لڑائی قایم ہوئی اور قیصر نے مصر کی بیڑی کو آگ لگادی جسمین سکندریہ کا کتب خانہ بہی جلکر خاکستر ہوگئین۔ اسی اثنا مین شام اور ... سے بہت سی فوج آپہونچی ... فتحیاب ہوکر مصر سے متہرا ڈیٹز کی لڑائی کے برخلاف لڑنے گیا اور بہت ... روما کیطرف روانہ ہوا جب فارنیسش کے ساتہ لڑنے گیا تو ... کے ملک کو اس ... سے فتح کیا جو کہ ان تین الفاظ مین بیان کیا گیا ہے وینی ویدی ویسی (مین آیا ... دیکہا ... فتح کیا) اور وہان پہونچکر دیکہا کہ ملک مین ابتری ہورہی ہے جسکا باعث ... کا باہمی نفاق تہا۔ قیصر نے آپسمین صلح کرادی اور افریقہ کی جنگ کی ... برخلاف تیاری کی جب افریقہ مین پہونچا تو ... دیکہا کہ ... آسانی سے ... ہوگی آخر کار تہپسس پر لڑائی ہوئی جسمین قیصر فتحیاب ہوا اور وہان سے یوٹیکا ... دشمن کیٹو تہا ... اوسے علیحدہ ... اسلئے ...

Marfat.com

اور پومپی کی لڑکونے ہسپانیہ مین فوج کشی کی اور پانچ مہینہ مین افریقہ کی لڑائی ختم ہوئی اور قیصر (۴۵ ق م) مین فتح پاکر روما مین داخل ہوا اسکے آنے سے سنٹ نے بڑی خوشی کی اور اسکو دس سال کیلئے ڈکٹیٹر مقرر کیا اور تین سال کے لئے اخلاق کا ناظر مقرر ہوا اور اوسکی تصویر جیوپیٹر کے مقابل بناکر رکہی گئی - اسکے بعد روما سے پومپی کے بیٹون کے ساتھ لڑنے کے لئے ہسپانیہ مین (۴۵ ق م) کو آیا اور مقام منڈا پر بڑی بہاری لڑائی ہوئی اور اول اول امید تہی کہ قیصر کو شکست ہوگی مگر آخر کو قیصر نے فتح پائی اور بڑا بیٹا پومپی کا مارا گیا اور چہوٹا بیٹا سکسٹس کوہستانی پہاڑ پر جا چہپا - جب قیصر نے سب پر فتح پائی تو وہ چاہتا تہا کہ اپنی سلطنت کو بڑہائے اور خوب انتظام کرے اور پارتہیا والون سے کریسس کا بدلہ لے اور بہت سی تعمیرات وغیرہ کرائی لیکن چونکہ اسنے بادشاہ بننا چاہا تہا اسلئے لوگ اسکے دشمن ہوگئے اور بروٹس اور کیسیس نے مشورہ کرکے ۱۵ - مارچ (۴۴ ق م) مین مارڈالا - جب قیصر مارا گیا تو مارک انٹنی نے ایک ایسی برجستہ تقریر سے عام لوگون کو برانگیختہ کیا کہ اونہون نے تمام مفسدین کو شہر سے نکالدیا اور اوکٹیویس قیصر جو بہتیجا اور وارث مقتول قیصر کا تہا انٹنی سے بدگمان ہوکر سنٹ والون سے ملگیا اور اینٹنی کی سس الپائن گال مین لڑکر فوج جمع کی اور ریاست جمہوری کی فوج کے ساتھ جنگ مین مشغول ہوا جسمین کہ دونون کونسل مقتول ہوئی - اسکے بعد انٹنی جنگ مین شکست کہاکر ہسپانیہ مین لیپی ڈس کے پاس بہاگ گیا اور لیپی ڈس باہم عہد پیمان کرکے ۲ نومبر ۴۳ سنہ مین دوسری ٹرائیم وریٹ کہلانے لگے پس انہون نے بادشاہ ہوتے ہی اپنے دشمنونسے انتقام لینا شروع کیا چنانچہ تمام شرفاء روما کو قتل کیا جسمین سسرو فصیح بہی مارا گیا اور بروٹس اور کیسیس کے مارنے کی درپے ہوئے چنانچہ یونان مین [illegible] دونون کے ساتھ (۴۲ ق م) مین بمقام فلپی لڑائی ہوئی تینون بادشاہ ہونیکے فتح پائی اور کیسیس پہلے مارا گیا اور بروٹس پیچہے اس فتح کے بعد انٹنی یونان اور ایشیا میں مطیع کرکے مصر کیطرف چلا گیا مگر وہان جاکر انٹنی کلیوپیٹرا پر عاشق ہوکر ایسا غافل ہوا کہ پارتہیا کے [illegible] ہونیکا اور تمام عام کامون کو بہول گیا - جب اوکٹیویس [illegible]

۳ [illegible] کی بعد انٹنی اور اوکٹیویس

مین مشغول تہا تو اوسوقت انیٹی کا بہائی لوشئس اور فلوویا اوسکی بیوی نے اوکٹیولیس سے لڑائی قایم کی مگر اوکٹیولیس فتحیاب ہوا اور ۴۱ ق م مین پیروسیا کی وسیلے سے کل [illegible] ہوگیا - جب انیٹی کو خبر پہونچی کہ اوسکے بہائی نے شکست کہائی اور اوسکے دوست بہاگ گئے ہین اور اوکٹیولیس نے فرانس پر قبضہ کرکے تمام فوجکو اپنے قبضہ مین کرلیا ہے تو انیٹی کی آنکہہ کہلی جلدی سے اٹلی مین آیا اور بیوی کو غصہ ہوا جسسے اوسکی بیوی غمناک ہوکر مرگئی لیکن انیٹی نے اوسکے مرنیکے بعد اوکٹیولیس سے ظاہرا دوستی کرکے اوسکی بہن اوکٹیویا سے شادی کرلی اسوقت روما کی سلطنت مین نئی طرح تقسیم واقع ہوئی سکسٹس پومپی نے پلوپونیشیس اور چند مشہور جزایر قبضہ حاصل کرلیا مگر ٹرائم وریٹ نے تہوڑی دیر کے بعد باہمی اتحاد کو فسخ کردیا - اوکٹیولیس نے سکسٹس پومپی کو سسلی سے مشرق کیطرف نکال دیا جہان وہ مارا گیا اور لیپیڈس کو بہی بیدخل کردیا جب انیٹی نے دیکہا کہ میرا حریف بہت طاقتور ہوتا جاتا ہے اور چونکہ پارتہیا کی لڑائی مین ذلت بہی اوٹہا چکا تہا اسلئے سب کچہہ چہوڑکر کلیوپیٹرا کے دروازہ پر آن پڑا - اور اوسکی بیوی اوکٹیویا مشرق کیطرف آئی کہ اپنے شوہر کو اوسکے دام سے نکالے مگر جب اوسکی پاس پہنچی تو انیٹی نے کہلا بہیجا کہ یہان سے تم چلی جاؤ مگر جب وہ زیادہ درپے ہوئی تو انیٹی نے اوسکو طلاقنامہ لکہکر بہیجدیا - اس سے انیٹی کے دوست بہت ناراض ہوکر روما مین چلے آئے اور اسکے باعث سے دونون مین لڑائی واقع ہوئی - انیٹی نے بہت سی فوج جمع کی مگر اوکٹیولیس کی فوج تعلیم یافتہ اور قواعددان تہی - آخرکار کلیوپیٹرا نے اوسکو ملامت کرکے لڑائی [illegible] اور مقام ایکٹیم پر ۳۱ ق م مین دونون فوجونکا ۲ ستمبر کو مقابلہ ہوا - [illegible] منتظر ہوکر ایک جہاز مین سوار ہوکر یونان مین بہاگ گئی [illegible] اپنے ہمراہیونکو چہوڑا اور اوسکے پیچہے بہاگ گیا - مگر فوج [illegible] ساحل [illegible] باعث سے فوج اوکٹیویا [illegible] کے [illegible] انیٹی [illegible] سالار [illegible] ملوکی [illegible] اوکٹیویا [illegible]

مایوس ہوکر سات روز کے بعد اوکٹیویس کے مطیع ہوگئے انٹنی اور کلیوپیٹرا یہہ مصر کو واپس آئے
جب وہ خاکنائی سویز پر پہونچی تو کلیوپیٹرا چاہتی تھی کہ مین خزانہ لیکر بحر قلزم پار چلی جاؤن مگر جب
وہان پہونچی تو اہل عرب نے اونکے جہازونکو آگ لگادی اسلئے اوسنے مصر کو آکر لڑائی کا قصد کیا
کلیوپیٹرا نے اور بادشاہون سے مدد مانگین اور بہت بہادری کررہی تھی مگر اوسکی عاشق نے
نامردی دکہلائی سپاہی تو اوسنے اپنے آپکو ایک مکان مین بند کرکے چھپایا اور جب تہوڑی
دیر کے بعد نکلا تو عیاشی مین مبتلا ہوا۔ اس اثنا مین اوکٹیویس کے فوج نے اسکا محاصرہ کیا
اور اسکے سپہ سالار کارنیلیس گیلس نے پارٹونیم کا ملک چھین لیا۔ انٹنی غصہ کہاکر اوسکی فتح کرنیکے
لئے گیا مگر شکست کہاکر اور جہاز چھوڑکر واپس آیا۔ مشرق مین پلوسیم بھی اوکٹیویس کے ہاتھ
آیا اور سکندریہ کا محاصرہ کیا۔ انٹنی اِسکے روکنے کو نکلا مگر سپاہیونسے مار کہاکر واپس چلا آیا اور
یہہ کہتا تہا کہ کلوپیٹرا نے مجھکو مروا ڈالا اور مین نے اوسکی پیچھے سب کچہہ چھوڑ دیا جب کلیوپیٹرا
نے یہہ بات سنی تو اوس قبر مین جو اپنے مرنے سے پہلے بنوا چکے تھے روپوش ہوئے اور یہہ کہا کہ
انٹنی کو کہو کہ وہ مر گئی ہے۔ انٹنی نے یہہ خبر سنتے ہی اپنے گلے مین چھری ماری مگر جبکہ
نیم بسمل تہا تو اوسکو خبر پہونچی کہ وہ زندہ ہے تو اوسنے حکم دیا کہ مجھکو اوسکی قبر کے پاس لیچلو تاکہ
مین اوسکی سامنے مرون اسکے بعد کلیوپیٹرا نے اوکٹیویس کے ساتھہ محبت پیدا کرنی چاہی مگر جب اوسنے دیکہا
کہ یہہ میری فریب مین نہین آتا اور میری خوبصورتی اوسپر غالب نہین ہوئی اور یہہ مجھکو پکڑکر روما
مین لیجائیگا تو اوسنے ایک آدمیکو رشوت دی کہ مجھے ایک ٹوکرا انگورونکا لادی اور اوسکے نیچے ایک
سانپ کو اپنی چھاتی پر رکھکر مر گئی ہے۔ اوکٹیویس کل مصر کو فتح کرکے چنانچہ مصر روما کا ایک
صوبہ بنگیا اور یکم جنوری (۳۰ ق م) کو روما والون نے اوکٹیویس کو اگسٹس کہا یہ لام استقبال
کیا۔ سب مال اور خزانہ لیکر (۲۹ ق م) مین روما کو واپس آیا ✤

ص سانپ بھی ٹھالا جب ۱۱ ہ ۱۰ بات اوس سے

سولھوان باب سلطنت روم کے حالات اور جغرافیہ کے بیان مین

پہلی فصل یورپ کے ملکون کے احوال مین

عموماً روما کے سلطنت کی حدود اربعہ یہہ ہین - مغرب مین بحر ظلمات دریاے رائن اور دریاے ڈینوب یورپ مین - ایشیا مین دریاے فرات اور کوہ قاف [illegible] صحراے شام - اور افریقہ مین صحراے [illegible] کلان اسمین ممالک مفصلہ ذیل شامل تھے اول ہسپانیہ روما کے زمانہ مین [illegible] والی آئبیریا کہتے ہین - اسکے تین بڑے قدرتی حصہ یہہ تھے اول لوسیٹینیا [illegible] یا الٹیریر تیسرا ٹیرکونینسس یا سٹیریر - لوسیٹینیا مین دریاے [illegible] تھا - بیٹیکا دریاے بیٹس یعنے گوڈیل کیور سے موسوم ہوا تھا [illegible] مغرب مین دریا ایبرو دو غیر مساوی حصون پر تقسیم کرتا ہے [illegible] نام شہر [illegible] ہوا تھا - منورکا اور مجورکا اسکے خاص جزائر تھے ؀

فصل دوم جغرافیہ گال یعنے فرانس کے بیان مین

فرانس کی شمال و جنوب مین سمندر ہے اور مغرب [illegible] مشرق مین دریاے رائن اور وار - اسکے تین حصہ ہین - بیلجیا - اکوٹینیا اور [illegible] فرانس خاص مین یہہ قومین آباد تھین کوماٹی جو لمبے بال رکھتے تھے [illegible] پاجامہ پہنتے تھے تیسرے لوگاٹی وہ لوگ جو فراخ [illegible] پہنتے تھے - اکوٹینیا کی مین وسط مین دریاے گرونا بہتا [illegible] پرینیز ہے اور شمال مشرق مین دریاے لائر [illegible] اکثر سلٹک قومین جنمے مشہور ہلوٹیز [illegible] خاص شہر [illegible] اور بڑدیگلا یعنے بوردو ...... بلجیکا کے شمال اور مشرق مین [illegible]

اور مغرب مین دریاے ارار جنوب مین دریاے روڈینس (رون)

اسپین ہین اور ہلویشیا کے صوبے شامل تھے - مشہور شہر یہہ تھے ویسنٹیو ویرڈوم

انگیر بینیا یعنے کالاین - ارجنٹوریٹم جسے سٹراسبرگ کہتے ہین - فرانس کا مذہب برٹن

کیطرح ڈروئڈ یعنے بت پرست تہا ہیسریا ایسس کو خدا جانتے تہے اور شاہ بلوط کا درجہ

متبرک سمجہتے تہے خصوصاً اگر اس درخت پر مزلٹو یعنے عنبہل پائی جاوے تو اور بہی متبرک جانی تہے

اور اونکے رسومات بہت سخت تہین - آدمیونکو قربانی کرتے تہے اور بعضے دفعہ امیر بہی اپنے

آپ کو قربان کرنا چاہتے تہے - جب تک روما والے فرانس کو قبضہ مین نہین لائے تہے تب تک مندر

تعمیر نہین ہوئے تہے مگر اوسے پیشتر چہوٹے چہوٹے دیوتاؤنکی پرستش جاری ہو چکی تہی اور یہہ

سب قبیلے متفرق رہتی تہین مگر دشمن کے آنیکے وقت سب ایک جگہہ جمع ہو جاتی تہین - روما

والون نے اس ملک مین بہت سی ترقی کی اور بڑے بڑے مکانات بنوائے جنکی نشان اب تک بہی

باقی ہین - گال جیسی تہذیب روما کے عہد مین کسے اور ملک مین نہین پہیلی تہی چنانچہ سڑکین اور پل

اور عمارات تعمیر ہوئین اور آبپاشی کے لئے نہرین جاری کی گئین +

فصل سوم برٹن کلان کے جغرافیہ کے بیان مین

برٹن بہت سے جزائر کا نام ہے سب سے جزیرہ کلان کو البین کہتے تہے اوسکے جنوبی حصہ کو

انگلینڈ کہتے تہے اسکو پہلے پہل گال والون نے آباد کیا - مشرقی اور شمالی صوبجات جرمن کی

اولادون سے تہے اوس زمانہ مین ۲ اقوام رہتی تہین - ڈمنونای - ڈورو ٹراجز - وغیرہ جب

روما والے اول دفعہ جولیس قیصر کے عہد مین فتحیابی سے برٹن مین آئے تو اوس وقت لوگ آسودہ

اور مویشی والی تہے انکے مکان فرانس کیطور پر تہے اور کپڑے کم پہنتے تہے اور اپنے بدن پر

رنگ آمیزی کرتے تہے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بادشاہ تہا مگر مصیبت کیوقت سب جمع ہو جاتے

تہے اور بڑی عمدہ مشہور عمارت سنگ کی ستون ہنج تہے جو ولٹشائر مین واقع ہے مذہب ڈروئڈ

کا سا کہتے تہے شہر لانڈینیم (لنڈن) اب تک بہت عمدہ مشہور شہر ہے +

اہالی انگلستان اسکو سٹونہنج کہتے ہین

فصل چہارم روما کی سلطنت کی شمالی صوبجات کی بیان میں

چونکہ سسلی اور اٹلی اور یونان اور مقدونیہ کا بیان ابواب گذشتہ مین ہوچکا ہے [illegible]
اون ملکون کا بیان کیا جاتا ہے جو دریاے ڈنیوب کے جنوب مین واقع ہین (۸) وینڈیلیشیا جسکے
شمال مین دریاے ڈنیوب مشرق مین دریاے ایس (ان) مغرب مین ہلویشیا (سوئزرلنڈ) جنوب
مین ریشیا واقع تہی - اسمین مشہور شہر تہی - اگسٹا وندلیکورم (اگس برگ) بریگنٹیا - دریا
اور لائیکس مشہور تہے (۹) ریشیا جسکے شمال مین وینڈلیشیا مشرق مین دریاے ایس جنوب
مین سلسلہ کوہ ایلپس مغرب مین لاکس وربانس (لاگو میگیوا) سے لاکس [illegible]
سٹینٹن) تک ہلویشیا (سوئزرلنڈ) واقع ہے - اسمین مشہور شہر [illegible]
ولڈینیا - (۱۰) نوریکم جو کسی زمانہ مین سلطنت کیطرح دریاے ڈنیوب [illegible]
واقع تہا - اسمین بڑا حصہ اسٹریا کا اور سالسبرگ [illegible]
اسمین نوریکم - جو ودم - لینشیا وغیرہ (۱۱) پنونیا جو [illegible]
کرواشیا - وندسک - اور اسٹریا کا حصہ واقع ہے [illegible]
ڈنیوب جنوب مین سیوس تہے - مشہور شہر اسکے سیشیا - ایمونا [illegible]
ٹارونم ایک مشہور قلعہ ہے (۱۲) میسیا جو [illegible] دریاے [illegible]
محدود تہا میسیا اعلے مین وہ ممالک شامل تہے جو آجکل [illegible]
قریبًا وہ ملک تہا جو آجکل بلگیریا کہلاتا ہے مشہور شہر [illegible]
(۱۳) ڈیشیا جسکی شمال مین مونٹس کارپتہای [illegible]
مشرق مین ہیراسس (پروتہہ) جنوب مین [illegible]
-مال ڈیویا - ولیکیا شامل تہے (۱۴) تہرس جو [illegible]
البیریکم اوس ملک کا نام تہا جو بحیرہ ادریاٹک کی شمال مشرق [illegible]
اور جو الپین ایلپس سے لیکر دریاے ڈرینس یعنے ڈنیوب [illegible] مشرق [illegible]

Marfat.com

سیوتک پہیلا ہوا تہا - اسکے مشہور شہر یہہ تہے - سلونا - اپی ڈورس - سکوڈرا -

فصل پنجم ایشیا اور افریقیہ کی صوبجات کے بیان مین

الی ٹوریا مین روما والون کی مفصلہ ذیل صوبجات تہی (۱) ایشیا یہہ نام روما والون نے اوسملک کا رکہا جو بحیرہ ایجیین کے مشرق مین پہلے پہل اونکی قبضہ مین آیا (۲) بہتنیا معہ پیفلی گونیا حصہ پونٹس کے (۳) سلیشیا معہ پسڈیا - جن ایام مین ایشیا کوچک روما والون کی تابع تہا اوسوقت وہان نہایت امن چین تہا - شام - فنشیا - کنعان - کماجین چونکہ انکی مختلف حصون کا بیان جو حکومت کے لئے تقسیم کی گئی تہی باسانی نہین ہو سکتا اسلئے مختصر طور پر ذکر کیا گیا ہے - آرمینیا اور مسوپوٹیمیا اگرچہ ٹراجن کے عہد مین فتح ہو گئی تہی اور عرب کا کچہہ حصہ بہی برائے نام اوسکا تابع ہو گیا تہا مگر اوسکے جانشینون کے عہد مین یہہ مقام اونکی ہاتہون سے نکل گئے (افریقیہ مین یہہ صوبے تہے) (۱) مصر جو ایکٹیم کی لڑائی کے بعد مفتوح ہوا (۲) سرینیکا جو مصر کی فتح کے بعد قبضہ مین آیا اس سلطنت مین کریٹ بہی شامل کیا گیا تہا (۳) نیومڈیا اور افریقیہ خاص جنکو اخیر مین جولیس نے فتح کیا (۴) مارٹینیا جسکا بادشاہ (۱۴ ق م) مین معزول ہوا تہا - روما والون نے ایشیا اور افریقیہ مین تجارت کی بڑہانے کی چندان ترقی اور کوشش نہین جسکا خاص باعث یہہ تہا کہ روما مشرقی سمندرون سے بہت دور واقع تہا +

فصل ششم روما کی خاص قومون کے بیان مین جو انکی حکومت کی حد پر رہتی تہین

جرمنی اوس ملک کو کہتے ہین جو دریا رائن اور ڈنیوب کی شمال مین واقع ہے - پولنڈ اور روس والو نکو سنتہیا کہتے تہی - قدیم جرمنی مین تین مشہور فرقہ رہتی تہے (۱) سمری اور سکسن جنکو رومی ٹیوٹن کہتے تہے (۲) چوٹے (۳) مارکومنائی - ایشیا مین روما کی سرحد پر کالیشس اور آرمینیا اور پارتہیا والے رہتے تہے - اور جنوب کیطرف عرب والے جنہون نے مصر کو فتح کیا تب ہندوستان اور اوسکی جزائر کا حال اونکو معلوم ہوا +

Marfat.com

فصل ہفتم شہر روما کے بیان میں

شہر روما کو پیلی ٹائن پر ابتدا مین مربع کیطور پر بنا ہوا تہا جہانسے اوسکا نام روما کوادریٹا مقرر ہوا
جب روما کی بنیاد قایم کی گئی تو پہلے ہل سے کوشش کی گئی تھی کہ پومیریم جو ایک متبرک جگہ شہرپناہ کے
باہر واقع تہی اور جسپر قانونکی روسے عمارت کا بنانا ممنوع تہا علیحدہ کیجاسکے پہلے ایک ہل جوت کر شہر کے
گرد ابنایا گیا جہان وہ ہل ٹہرا وہان دروازہ قایم ہوا جسکا نام لیٹن والو ... [illegible] شہر مین
ایک کوتوالی بنائی گئی - ٹارکوین اول کے عہد مین یہہ شہر سات پہاڑون پر بنا ... [illegible]
ونس پہاڑون پر بنایا گیا - پہر روما مین عالیشان عمارات تعمیر ہوئین چنانچہ وہ بڑی نہر ... [illegible]
سیراب ہوتا تہا اسیکے عہد مین بنائی گئی مگر سب سے عمدہ اہکو اگسٹس نے بنایا تہا جو فخر ... [illegible]
اینٹو لکا شہر لیا اور سنگ مرمر کا چہوڑا تقی کے دنون مین شہر روما کا محیط ... [illegible]
چارون طرف دیوارین بنی ہوئی تہین علاوہ اسکے روما کی اوسکانات بہی نہایت وسیع تھے - ... [illegible]
۳۰ دروازے تھے - بڑی مشہور عمارتین اس شہر مین یہہ تہین - اکہاڑے - کیپی ٹولا ... [illegible]
سنیٹ ہال - فورم (چوک) جہان عدالت کی قانون مرتب ہوتے تھے ایک اکہاڑے کا نام
سرکس میکسیمس تہا جسکو ٹارکوینس پرسکس نے تعمیر کیا تہا مگر بعد ازان یہہ مکان ... [illegible]
کہ اوسمین دو لاکہہ آدمی بیٹہہ سکتا تہا - اس مطلب کے لیے ویسپیشن کے عہد ... [illegible]
عمارت تعمیر ہوئی جسکے کہنڈرات کلوسیم کہلاتے ہین - تماشا گاہ ... [illegible]
بنوائے تھے کیپی ٹول کوہ سٹرپینا پر بنا ہوا تہا - جیوپیٹر کیپی ٹولینس ... [illegible]
کیا اور سیوی لیس نے ختم کیا روما والون کا قومی معبد سمجہا جاتا تہا ... [illegible]
کی لڑائی ہوئی تہی اوسوقت یہہ مندر زمین کے ساتہہ ملا یا گیا ... [illegible]
ویسپیشن اور ڈومیشن کے عہد مین یہہ مندر گرایا گیا لیکن ... [illegible] بنایا - کیپی ٹل ... [illegible]
بڑا قلعہ تہا لیکن منولیس کے عہد مین اسکی عوض کنوری نل قلعہ ... [illegible] ہوا - پیلاٹائن اور کیپی ٹولائن کے
پہاڑون کے درمیان فورم (چوک) بنا ہوا تہا اسکے گرد اگرد کئی مندر اور عدالت خانہ اور ... [illegible]

نما تہ واقع تہے اور انمین بڑی بڑے بہادرونکی تصویرین بنی ہوئی تہین - اسمین ایک جہیل جسکا نام کرٹیئن ہیباعث کودیرنے سوار کرٹیس کے مشہور ہوا تہا واقع تھی - فورم مین جینس کا نہایت عمدہ مندر ہو جو دوسرا پایست سے نیوما کے عہد مین بنا تہا آٹہہ سو برس مین یہہ تین دفعہ بند ہوا تہا - اسکے پاس ایک مندر موسومہ بہ کان کارڈ تہا اسمین سنٹ جمع ہوا کرتے تہے - اوسکے پاس وسٹا کا مندر تہا جسمین ہمیشہ آگ جلتی رہتی تہی - سنٹ ہال کوٹلس ہوسٹیلیس نے بنایا تہا - اسمین تمام فصحا و بلغا جمع ہوتے تہے اسکی قریب کمیٹیان ہوتی تہین اور تماشا گاہین اور حمام اسکی نزدیک بنی ہوئی تہے اور فوج کا ملاحظہ اور مردم شماری کمفس مارشیئس مین ہوتی تہی اور اسمین امیرونکی لڑکے بہی ورزش کرتے تہے مارکس اگریپا نے مارشیئس کی قریب پن تہین یعنے تمام دیوتاؤنکا مندر نہایت عالیشان عمارت سے جو ابتک موجود ہے تعمیر کیا - روما کی آبشار جسسے وہ سیراب ہوتا تہا عام عمارات سے کم درجہ پر نہ تہے - روما مین جب وہ اپنی عروج پر تہا ۴۲۰ مندر ۱۵ تماشا گاہ - ۲ نصف دائرے ۲ دائرے - ۱۶ حمام سنگ مرمر کے - شاہی محلون اور سرکاری مکانات اور ستون و دیگر عمارات کا تو کچھہ شمار ہی نہین تہا - انکے سوائے جو وقتاً فوقتاً شہنشاہ جدید فتحیابی کے محراب تعمیر کرتے رہے - سلطنت روما کی مختلف حصون خصوصاً اٹلی مین سڑکین بے اندازہ صرف کثیر سے بنی ہوئی تہین - انمین روبیان کی سڑک روما سے برنڈوسیم تک جو ۳۵۰ میل لنبی تہی سب سے عمدہ تھی و عمارت کی خوبصورتی مین روما ایتہنز کا رشک نہین کر سکتا تہا لیکن اور کامون مین اوس پر سبقت رکہتا تہا ✢

سترہوان باب روما کے بادشاہون کے بیان مین

فصل اول خاندان قیصریہ مین

(۳۰ ق - م) سے (۶۹ ب - م) تک

اکٹیم کی لڑائی کے بعد جب اوکٹیویس آگسٹس کا خطاب حاصل کرکے تخت نشین ہوا تو بہی اسکے فرزند و ... وہ پہلی دہہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہتا تہا مگر اگرپا اور میسی ناس کے مشورے

Marfat.com

بحال رہا چونکہ یہہ فوج کی مدد سے تخت نشین ہوا تہا اسلئے فوج کے ساتہہ محبت کرتا تہا اسکے پاس
۱۷ ارجمنٹین ممالک یورپ مین تہین ۸ دریائے رائن پر ۴ ڈنیوب پر ۳ ہسپانیہ مین [illegible]
اور مقدونیہ مین اور انکے علاوہ ۸ ایشیا اور افریقہ مین تہین کل فوج اسکی ایک لاکہہ ستر ہزار تہی دس ہزار
سپاہ روم مین رہتی تہی - ۲ جہازی بیڑے تہے ایک روینا پر دوسرا میزینم پر - سلطنت کی
آمدنی ۴ لاکہہ سٹرلنگ تہے مگر بہت روپیہ مکانات کی آراستگی پر خرچ ہوتا تہا اسیوقت ہسپانیہ اور
گال مین غدر ہوگیا تہا اسلئے بادشاہ کو کوہ ایلپس اور پیری نیز پہاڑ اور دریا [illegible] اور
اور کنیبڑی والونکو فتح کیا اس ملک مین بہت سی شہر مضبوط بنائے اور جب بادشاہ [illegible]
بیماری کے مقام کر رہا تہا تو سنتہیا اور ہندوستان - اور [illegible]
سے ایلچی آئے - جب بیماری سے اچہا ہوا تو [illegible]
لئے اپنی مشرقی سلطنت مین دورا کیا - اور جب [illegible] مین واپس آیا تو [illegible]
ٹیبیریس اور ڈروسس نیرو اپنے لڑکون کو ان [illegible]
وندیلی ایشیا - رشیا اور نارکم کو فتح کیا - مگر [illegible]
ختم ہوا تو آگسٹس اعظم چاہتا تہا کہ [illegible]
لڑکا جو اوسکا جانشین ہونیوالا تہا [illegible]
کہلاتے تہے اسلئے اوگون نے اسکے منت کی [illegible]
اپنے لڑکی جولیا کی بدچلنی سے اوٹہائی اور روم مین اوسکی خبر پہونچی [illegible]
جلا وطن کردیا اور بعضونکو مروا ڈالا - جب کل سلطنت مین امن ہوا [illegible]
شماری ہو - اور جینس کا مندر بند کیا جاوے [illegible]
اور اسوقت جرمنی والون نے سرکشی کی چونکہ [illegible]
آرمینیس قوم کیٹی کے شاہزادہ نے تمام ہموطنون کو اپنے ساتہہ [illegible]
رومانے شکست دی جسکے [illegible]

Marfat.com

سنہ ۱۲ء مین مقام نولا پہ صوبہ کمپنیا مین واقع ہے اوسے غم سے دفعۃً مرگیا۔ اکثر لوگ یہہ کہتے تہے
کہ اسکی بیوی لویا نے انجیر مین زہر ملا کر دیدیا۔ اس امید پر کہ ٹایبیرس اسکا بیٹا تخت نشین ہو اور جب
ٹلبیریس کلاڈیس نیرو بادشاہ بنا تو اسنے اپنا نام آگسٹس ٹایبیرس سیزر رکہا اور جب تخت نشین ہوا
تو اسنے اگریپا کو مروا ڈالا۔ اور اوسنے کوشش کی کہ جرمینی کس کو کہ جسکو آگسٹس بادشاہ بنانا چاہتا
تہا دوست کر لیوے جرمنی کی فوج نے اس ارادہ سے غدر کیا کہ جرمینی کسنکو بادشاہ بناوین مگر
اسبات سے ٹایبیرس بڑا غصہ ہوا اور ارادہ کیا کہ اس کو ضرور قتل کرنا چاہیے جب جرمینی کس نے جرمنی
مین فتحین پائین تو ٹایبرس نے اسکو ایک بہانہ سے روم مین واپس بلایا اور ٹایبیرس یہہ چاہتا
تہا۔ کہ اس کو بالکل برطرف کردے مگر اسکی حلیمی اور نیک چلنی سے ڈر کر اسکو مشرق کیطرف
حاکم بنا کر بہیجدیا اور اوسوقت اسکے بیوی ملیان سینیا اور پائیسو کو بہی سدیا مین بہیجدیا اور
انکو یہہ سکہلادیا کہ جو کام جرمینی کس کریگا تمنے اوسکے برخلاف کرنا انہون اس بری حکم کے
پیروی کی۔ چنانچہ جرمینی کس نے انکی ہاتہہ سے بڑا رنج اوٹہایا جسنے وہ بیمار ہوکر ۱۹ء مین مرگیا
اور اوسکی بیوی اوسکے لاش کو روما مین لیگئی اگرچہ وہ دلسے خوشی تہی مگر لوگونکے خوشی کا لباس
چہوڑ کر ماتم کا لباس پہنا ٹایبیرس۔ اپنے راج کے شروع مین اگوسٹس کی طرح
مہربانی کرنی لگا مگر پہر وہ جلدی بیرحیم ہوگیا اور بہت سی امیرونکو غدر کے بہانہ سے قتل کیا۔
بادشاہ کا وزیر اوس سے بہی بدمزاج تہا اور کہتے ہین کہ اسنے بادشاہ کی لڑکے ڈروسس کو
مروا ڈالا۔ اور اسنے جرمینی کس کی بیوی اور اسکی لڑکون کو مارنے کی کوشش کی بڑی تجویز اسکی
کامیابی کی یہہ تہی۔ کہ بادشاہ کو اسنے روم سے یہہ صلاح دیکر دور کیا کہ اگر کمپنیا مین جلا جائیگا
تو وہان اپنے بری خواہشون کو پورا کریگا۔ بادشاہ جزیرہ کپری مین جا رہا اور وہان ہر ایک
قسم کی خرابی کرنے لگا اور اسکا وزیر روما مین امراء کو قتل کرنے لگا مگر ٹایبیرس کو جلدی سوجہہ گئی
کہ اسکا وزیر اسکے برخلاف تہا اور یہہ بہی خبر اسکو ملی کہ وہ میری تخت کے اوتارنے پر ساعی
ہے بادشاہ نے پہلے کچہہ اختیارات اس سے چہین لئے اور جب دیکہا کہ لوگ اس سے

Marfat.com

خوش ہوتے ہین فوراً وزیر کے قتل کا حکم بہیجا - اور لیا اسکی دولت [illegible]
ایک اوسکے لڑکے اگرچہ بیگناہ تہے قتل ہوئے اور ٹائبیریس کی بہی [illegible]
گنا ہو گئی - اور جبکہ کوئی وزیر اسیر ہوتا تہا اوسیوقت قتل کیا جاتا تہا [illegible]
مختار تہے مگر اسکے برائیونکو نہ روک سکے - اور آخر اسکے برائیون کا بہت [illegible]
اور اپنی بیماریون کو چہپانے لگا تاکہ اسکا عیب نا ظاہر ہووے - مگر جب دیکہا کہ اسکی موت
نزدیک ہی تو اوسنے اپنی سلطنت اپنے [illegible] کے نام کر دی جب [illegible]
مین مرگیا - اسکی عہد سلطنت سنہ [illegible] مطابق [illegible] جب کیس ملقب [illegible]
تخت نشین ہوا - تو لوگون کو بڑی خوشی ہوئی - اول [illegible] شاہی اسیرون کو رہا کر دیا -
اور بدمعاشون اور ظالمون کو موقوف کر دیا - ان کامون سے اسکی بڑی شہرت
ہوئی - مگر وہ بہت جلدی بیمار ہوگیا - جسسے کل شہر مین اسکی بیماری کا افسوس ہوا [illegible]
آدمی ہر ایک مندر مین اسکے لئے قربانی گذرانتا تہا - چونکہ اسکے دماغ مین بیماری سے خلل آگیا
تہا اسلئے جیسا وہ خدا ترس تہا ویسا ہی بیرحم ہوگیا - اول اول اپنے بیٹے [illegible] کو مروا ڈالا
اور قیدیون کو جنگلی جانورون کے آگے ڈلوا دیا وہ اسقدر سخت ہوگیا کہ مارنے سے راضی نہ
ہوتا تہا بلکہ لوگون کو اپنے سامنے تڑپتے ہوئی دیکہکر خوش ہوتا تہا اور جب دیکہا کہ
میری خرابیون کو کوئی نہین روکتا تو خدا کہلانے لگا - اور ایک مندر اپنی پرستش کے
لئے بنوایا اور بذات خود بیوقوفی سے جرمن والون پر حملہ آور ہوا اور بڑی حماقت کی بات
تہی کہ اپنے گہوڑے کو اپنے ساتہ کہلاتا تہا اور کونسل کا خطاب اوسکو دیا آخر کار [illegible]
ایک کپتان [illegible] مین اوسکو قتل کرکے اوسکے لڑکون کو بہی قتل [illegible]

کلاڈیس جو [illegible] کا بہائی تخت نشین ہوا یہ بہی دیوانہ تہا - پہلے پہلے اوسنے ان لوگونکو
قتل کیا جو کیلیگولا کے برخلاف تہے اگرچہ یہہ بزدل تہا تو بہی برٹانیہ مین لڑنے کے لئے گیا
چونکہ یہہ عورت کا بہت مطیع تہا اسلئے اوسکے کہنے سے کئی آدمیون کو قتل کر دیا اور اوسکی

Marfat.com

عورت بد معاش نے بہت سا روپیہ اپنے یارون کو کہلا دیا آخرکار اوسنے سیلیس کے
ساتہہ بادشاہ کی زندگی مین شادی کرلی تب بادشاہ نے دونکو مروا دیا - اوسکی بعد اپنے
اگریپیا اپنا سے شادی کی جس سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو کہ تاریخ مین بنام نیرو مشہور ہے
اگریپیا اپنا بادشاہ پر ایسی غالب تہی کہ اوسکی ساتہہ سنٹ مین جاتی تہے اور باقی کامون
مین بہی اوسکی تخت نشین ہوتی آخرکار اوس سے یہہ اقرار لیا کہ نیرو تخت نشین ہو
پہر اگریپیا نے ایک بادشاہی حکیم سے بادشاہ کو زہر دلوا دیا اور لشکر کے سپہ سالار سی ملکر جب تک
اسکے بیٹے نے کل ریاست پر قبضہ نہ کرلیا تب تک اوسکی موت کا اظہار نہ کیا - اسکے بعد
نیرو کلاڈیس ۱۷ سال کے عرصہ مین ۵۴ء مین تخت نشین ہوا - اور یہہ وہ یہہ سمجہتا تہا
کہ بادشاہت کو ذریعہ سی اپنی خواہشون کو پورا کرونگا لیکن وہ اپنی والدہ کے ہاتہہ سی تنگ
ہوگیا - اور جب اگریپیا نے دیکہا کہ مجہسے مستغنی ہے تو اوسنے کہا کہ مین تمہاری دوسرے بہائی
کو تخت پر بٹہا دونگی - اس بات کو سنتے ہی اوسنے اوسکو مروا ڈالا - ایک بدکار عورت پوپا
سیبا نیا جو اپنے خاوند کو چہوڑکر بادشاہ کی ساتہہ رہتی تھی اور اوسی سے بڑی بڑی گناہ کرواتی تہی اوسکو
ترغیب دی کہ جب تک تیری مان جیتی ہے تب تک مین تیری پہلی بیوی اکٹویا کو دور
کرسکتی ہون اور نہ تیری ساتہہ بادشاہی کرسکتی ہون پس ہر روز اوسکو اوسکی مان کی قتل کی ترغیب
دیتی رہی - نیرو کا ہی یہہ منشا تہا مگر وہ روما کی لوگون سی جو سبب جرمینی کس کے اوسکی بڑی عزت
کرتے تہے خوف کہاتا تہا جب وہ اوسکو مخفی نہ قتل کرسکا تو اوسنے ایک فوج بہیجکر گہر مین سوتے ہوئے
قتل کروا دیا - ایک عذر نامہ سینیکا سے لکہوا کر چہپوا دیا جسمین اپنے مان کی قتل کا سبب
لکہا تہا - اسوقت برس سپہ سالار بہی مرگیا - معلوم نہین کہ موت سی مرا یا زہر سی پس اسکے
بہت خرابیون مین پڑگیا - اوسکے بعد ٹیجی لینس کو سپہ سالار اور وزیر مقرر کیا - سینیکا کو
سبکدوش کروا دیا اور اکٹویا کو طلاق دیدیا اور سیبا نیا سے ظاہرا شادی کرلی - اٹلی کا دورہ کرکے
جب روما مین واپس آیا تو ایک بڑی آتش شہر کو لگ گئی جو کہ ۹ روز تک برابر رہی لوگون کو

Marfat.com

یقین تھا کہ نیرو نے لگائی ہے۔ کیونکہ مکانات کے جلنے کی جگہہ میں [illegible]
بنوایا۔ اور آگ لگانا عیسائیوں کے ذمہ لگا کر اونکو سخت بیرحمی سے قتل کرنا شروع کیا۔ بادشاہ [illegible]
عیش اور فضول خرچی اور شہر کی آراستگی سے کل خزانہ برباد کیا [illegible] کل بادشاہت [illegible]
ہوگئی۔ آخرکار [illegible] کے ساتھ لوگوں نے اوسکی مارنیکی تجویز کی [illegible] یہہ بات کھلی [illegible]
بادشاہ نے سینیکا اور [illegible] لوکن اور [illegible] وغیرہ کو مروا دیا اور [illegible]
اولمپک کے میلہ پر نیرو نے اپنا [illegible] راگ رنگ دکھانیکا ارادہ کیا [illegible] یونان کیطرف [illegible]
خوشامد کرنیوالوں نے اوسکی تعریف کی۔ اسوقت ایک [illegible] میں شروع
جسمیں یہودی برباد ہوگئے۔ [illegible] کا حاکم [illegible] یروشلم کے محاصرہ میں جب کامیاب نہ
تو یہہ لڑائی ویسپاسین کے سپرد ہوئی۔ جب بادشاہ روما میں واپس آیا تو اوسوقت [illegible]
سرکشی ہوئی اول اول جولیس ونڈکس فرانس کے حاکم نے جھنڈا سرکشی کا کھڑا کیا۔ ہسپانیہ میں
[illegible] گالبا کو بادشاہ بنا لیا اور اوتھو اوسکا مددگار مقرر ہوا۔ ورجینیس نے ونڈکس کو شکست
دی لیکن گالبا مغلوب نہوا۔ جب امراء اور وزراء نے بادشاہ کو چھوڑ دیا تو وہ روما سے بھاگ گیا
اور سنہ [illegible] میں قتل ہوا۔ اسکے سلطنت میں مختلف صوبوں میں اکثر سرکشیاں ہوتی تہیں [illegible]
برٹن کی ملکہ بھی سرکش ہوئی اور بہت رومیوں اور اونکے دوستوں کو قتل کیا۔ سوٹونیس پالینس
اس سرکشی کو دبایا۔ اور جزیرہ انگلسی کو قبضہ میں لایا۔ [illegible] کا خاندان قیصریہ ختم ہوا

دوسری فصل جولین کے برباد ہونے سے فلیوین کی خاندان تک [illegible]

نیرو کی وفات کے بعد سرویس سلپی سس گالبا مقرر ہوا یہہ [illegible] خاندان [illegible]
سال کا تھا۔ [illegible] نے اوسکی [illegible] کے سبب [illegible]
بدنامی حاصل کی تھی اسلئے سپاہ نے اوسکو قتل کیا۔ گالبا [illegible] اول رحمدل تھا مگر اوسنے تخت پر
بیٹھتے ہی ظلم کرنا اور لوگوں کو لوٹنا شروع کیا۔ اسکے [illegible] سلطنت [illegible] سرکش [illegible]

گالبا نے پیسو پائیسو کو جسنے اوتہو کو بہت دق کیا تہا اپنا ولیعہد مقرر کیا جسسے اوتہو بہت خفا ہوا
اور اسیواسطے وہ سپاہ کو اپنے قابو مین کر کے بادشاہ بن گیا اسلئے اونکی مابین بری لڑائی ہوئی
جسمین گالبا سنہ ٦٩ء مین مارا گیا اور پائیسو بہی مقتول ہوا اور اوتہو بادشاہ ہوگیا یہ بادشاہ سپاہی
کے ساتہ ملکر بڑی عیش وعشرت مین مشغول ہوا اسی اثنا مین اوسنے جلد ہی معلوم کیا کہ وتیلیس جرمنی کا
حاکم سلطنت کا دعوی کرنیکا چنانچہ ویلنس اور کیسینا اوسکے بڑی مدد لیکر اٹلی مین آگئے اور مقام
بیڈریکم پر جو دریا پو کے کنارہ پر واقع ہے بڑی لڑائی ہوئی جسمین جرمنی کا حاکم بباعث بہاگ جانے
اوتہو کی فوج کے فتحیاب ہوا - اوتہو نے صرف تین ماہ سلطنت کرنیکے بعد اپنے آپ کو خفیہ مار ڈالا —
اسکے بعد وتیلیس سپہ سالار بادشاہ ہوا اسنے سلطنت مین اپنے عیاش دوستونکو دیکہکر عیش
اختیار کی اور ۹۰ لاکہہ روپیہ ۴ ماہ مین صرف کیا - جب یہہ روما مین عیش مین مشغول تہا تو ویسپیشن
یہودیا مین فوج کشی کر رہا تہا اور وہان کی فوج کے حمایتسے یہانکا حاکم بننا چاہا اور اوسکو لوگ
بہی چاہتے تہے چنانچہ جب وہ روما کیطرف جاتا تہا تو الیریکم اور مینونیا والے اسکو آملے اسلئے کل
صوبے اوسکی مدد کو آئے اور اب سوائے افریقہ کے وتیلیس کے پاس کوئی صوبہ باقی نہ رہا —
پریمس اور وارس جو الیریکم کی فوج کے سردار تہے دیرنا پر قابض ہوگئے پریمس نے وتیلیس
کی امدادی فوج کو کریمونا کے پاس ملکر اوسکو تباہ کردیا اور کریمونہ طوفان کے سبب ہاتہ آیا
جب ہر طرفسے یہہ خبر آتی تہی تو بادشاہ کو یقین نہین آتا تہا جب یہہ خبر پختہ ہوگئی تو گہبراکر
لڑائی کا سامان کیا مگر فوج اور رعایا نے اوسکو چہوڑ دیا - جب دیکہا کہ فوج اور سنٹ اوسکو
مدد نہین کرتے تو آخر کو بادشاہت چہوڑدی اور سنہ ٦٩ء مین مرگیا اور اسکا بہائی لوشیس و
ٹیلیس بہی مارا گیا - جب وسپیشن روما مین پہونچا تو روما مین بڑی خوشی ہوئی اور تمام
طرف امن ہوگیا پہلے اوسنے فوج کی درستی وغیرہ کی اور اوسکی بعد سنٹ کی اختیارات کو درست
کیا اور کار عدالت مین بہی عمدہ انتظام کیا - وسپیشن کی خوبیون اور نیکیون کے باعث روما
مین ترقی ہوئی - اسکی عہد مین یہودیون کی لڑائی ختم ہوئی - اور یروشیلم کی دیوارین اور اوسکا

ہیکل منہدم کیا گیا اور سیوقت سے یہودی تمام روی زمین پر تتر بتر ہوئے اور فرانس و جرمنی مین
بیٹیوین کی لڑائی جسکا روما والونکو بہی اندیشہ تہا ختم ہوئی اور برٹانیہ کیطرف
اور جزیرہ انگلسی کے فتح کرنیکے لئے روانہ کیا گیا - اوسنے جاکر جزیرہ انگلسی کو فتح کیا - اور برٹن والونکو
روما کے طریقے اور اداب وغیرہ سکہائے اور رسومات قبیحہ کو دور کیا مگر ساتہہ اسکی عیاشی بہی ہو گیا
اگرچہ روما والون نے کلیڈونیا والونپر حملہ کرکے اونکو شکست بہی دی مگر برٹانیہ کی شمالی حصہ کو بہی
فتح نہ کر سکے - آخرالامر وسپیشین کو بہی تخت سے اوتار دینے کی تجویز ہوئی مگر اوسنے اونکو گرفتار کرکے
خوب سزا دی لیکن آخرکار بیمار ہو کر ۷۰ سال کی عمر مین ۷۹ء مین مر گیا - اسکے بعد اوسکا بیٹا
ٹائیٹس تخت نشین ہوا اوسنے اپنی بیوی بیری نس کو جو یہودیہ کے بادشاہ اگرپا کی بیٹی تہی طلاق
دیدیا کیونکہ اوسنے یہہ سمجہا کہ اس باہر کی شادی سے لوگ اور سنیٹ ناراض ہوتے ہین -
یہہ بادشاہ بہت نیک نیت اور رحم دل تہا اور جاسوسون اور مخبرون کو بہی سزا دیتا تہا
اسکی سنہ جلوس کی اول سال مین کوہ وسوئیس کوہ آتش فشان سے ایک ایسا شعلہ پیدا ہوا جسکے
باعث سے شہر ہرکیولینیم اور پومپی برباد ہوگئے اور کیا زنانہ بہی تباہ ہوگیا - اسکے بعد روما مین
تین روز تک آگ لگی رہی جس سے مکانات جلکر خاکستر ہوگئے - ٹائیٹس ۸۱ء مین مر گیا چنانچہ کل
سلطنت مین ماتم ہوگیا - اسکے بعد اسکا بہائی **ڈومیشین** تخت نشین ہوا یہہ بڑی
اور عیاشی اور بزدلی مین بہت مشہور تہا - مگر تیر انداز اسقدر عمدہ تہا کہ دو انگلیون مین تیر نکالتا تہا -
اپنے امرا اور وزرا کو بہت انعامات دیئے اور یہہ حکم دیا کہ کوئی خون نہ کیا جاوے یہانتک
کہ بیل وغیرہ کی قربانی کو بہی منع کر دیا اور سپاہ کی تنخواہ بڑہا دی اور ٹائیٹس
ختم کیا - دوسرے سال جرمنی والونکی کیٹائی فرقہ کے ساتہہ لڑائی ہوئی
گیا مگر ناامید ہوکر چند دہقانون کو قید کر لیا اور کہا کہ فتح کر آیا ہون تب یہہ سنیٹ نے اوسکو خوشی
سے شہر مین داخل ہونیکی اجازت دیدی - چونکہ اصل بات چہپی نہین رہتی اور اوسکی فتح کی ایگری
کولا کی فتوحات کے آگے کچھ قدر نہ ہوئی اسلئے اوسنے ایگری کولا کو برٹانیہ سے واپس بولا لیا -

اور ظلم پر کمر باندھکر ہر ایک شخص کو قتل کرنے لگا اور خوشامدی بہر آظاہر ہوئی اور تہوڑی سی بات پر آدمی قتل ہوتے تہے - اور جب لوگ اوسکو وحشی سمجھنے لگے تو اپنے آپ کو خدا کہلانے لگا - دسی بلس کے ماتحت ڈیسی سائی اور گیٹی نے رومیوں پر حملہ کرکے اونکو دو لڑائیوں میں میں شکست دی - ڈومیشین خود کو آڈای اور مارکومنائی کی ساتہ لڑنے گیا مگر شکست کہا کر واپس آیا اور سالیانہ خراج دینی کا ارادہ کیا - ڈومیشین کے ظلم سے تنگ آکر لوشس انٹونیس حاکم جرمنی اعلے نے بغاوت اختیار کی مگر شکست کہا کر مارا گیا جس سی بادشاہ اور بہی ظالم ہو گیا اور حکم کیا کہ حکما رفلاسفہ کو نکالدو اور علوم وفنون نہ سکہلائے جاویں - اوسنی عیسائیوں کو بسبب پرستش نکرنے اوسکی بت کی سنہ ۹۵ء میں قتل کرنا شروع کیا - ڈومیشین کی یہہ عادت تہی کہ جنکو قتل کرنا چاہتا تہا اونکا اول نام رجسٹر میں درج کرتا تہا - ایکدفعہ کسی لڑکے نے ایک کاغذ جسکا اوسکی جیب سے نکالکر اوسکی بیوی ڈومیشیا کو دیدیا - اوسکی بیوی دیکہتے ہی حیران ہو گئی کیونکہ اوسمیں اوسکا اور دیگر امرا کا نام درج تہا اسلئے سنہ ۹۶ء میں اونہوں فوج کے ساتہ صلاح کرکے اوسکو بستر سے پر لاٹیوں سے مارڈالا - اسکے زمانہ حکومت میں ایک بڑا حکیم جسکا نام اپولونیس ٹائینیس تہا جو بہت سختی سے اپنی زندگی کو پورا کرتا تہا اسواسطے وہ بہت مشہور ہو گیا تہا کہ اونی ایک نیا مذہب جاری کیا تہا جو کہ اوسکے مرنیکے بعد جاتا رہا اور تہوڑی کورس (فیثاغورث) کیطرح بہت دور تک سفر کیا +

تیسری فصل خاندان فلیوین کی بربادہونے سی انٹونائن کی بربادی تک سنہ ۹۶ء سے ۱۹۲ء تک

ڈومیشین جو کہ دوازدہم قیصر تہا اسکے بعد مارکس کوشیئس نروا بادشاہ مقرر ہوا - یہہ امبریا کی صوبہ نارینا کا باشندہ تہا اور اسکا خاندان جزیرہ کینڈیا یا کریٹ سی آیا تہا اور اجنبی پہلا شخص تہا جو بادشاہ ہوا - ۶۶ برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اگرچہ ضعیف تہا لیکن ملک کی انتظام میں بڑی کوشش کرتا تہا اسنے غمازوں اور ظالموں کو خوب سزا دی اور محصولات کم کردئی اسمیں یہہ عیب تہا کہ وہ رحم دل تہا جس سبب سے امرا اپنی عیش میں مشغول ومصروف رہا اور وقت

Marfat.com

پریٹورین شاہی گاردونے سرکشی کرکے اون اشخاص کو قتل کیا جو کہ ڈومیشین کی موت کا بدلا لینا چاہتے تھے۔ نروا نے جب یہ کہا کہ بباعث ضعیفی کے میری حمایت کی جاتی ہے تو اوسنے الیس ٹریجن کو جو اوس زمانہ مین بڑا لایق آدمی تہا اپنا ولیعہد مقرر کیا۔ اس تقرری کی خبر سے لوگ اور سنٹ بہت خوش ہوئے اور فوج بہی درست ہو گئی تہوڑے عرصہ کے بعد نروا بعارضہ بخار کے ۱۶ ماہ کی سلطنت کے بعد ۹۸ء مین مرگیا۔ لوگون نے اوسکو دیوتا سمجہا اور ٹریجن نے اوسکی یادگار کے لئے روما اور دیگر صوبجات مین مندر عالیشان بنوائی۔ ٹریجن ہسپانیہ کا باشندہ تہا۔ اور اوسکا خاندان شاہی خاندان سے کچہہ تعلق رکہتا تہا۔ اور وہ بڑا ذی رعب اور جید حاکم اور سپہ سالار تہا اور کل عیوب سے بغیر مے نوشی کے معرا تہا۔ پہلے اوسنے جرم [illegible] بند کرنے کی بابت کوشش کی۔ اور قوانین قدیم جہانتک کہ بادشاہت سلطنت کے ساتہ بحال ہو سکے پہر جاری کئے۔ اور خود قسم اوٹہائی کہ مین قانون کے مطابق چلونگا۔ اور جو قانون سنٹ کے انتخاب کے لئے مقرر تہا اوسکو پہر جاری کیا۔ اور سنٹ اور مجسٹریٹون کو گفتگو وغیرہ کی آزادی دی۔ اور ڈسی بالس نے وہ خراج جو ڈومیشین نے ادا کیا ہوا تہا طلب کیا۔ ٹریجن نے انکار کیا اور فوج جمع کرکے اوس سے لڑنے کو روانہ ہوا۔ وہ بہی دریائے ڈینوب کے پار ہوا۔ کئی دن لڑائی ہوئی آخر رومیون کو فتح حاصل ہوئی مگر طرفین سے اسقدر مقتول و مجروح ہوئے کہ زخم کے باندہنے کے لئے کپڑا بہی موجود نہ تہا۔ پس بادشاہ نے ڈسی بالس کو تعاقب کرکے اوسکو مطیع کیا۔ کچہہ عرصہ کے بعد ڈسی بالس پہر فوج جمع کرکے آیا مگر ٹریجن دریائے ڈینوب پر پتہرونکی پل بنواکر ڈسی بالس کے ملک مین جا گہسا اور ۱۰۶ء مین اوسکے ملک کو فتح کیا۔ ڈسی بالس نے مایوس ہوکر خودکشی کی اور رومیون کی حکومت وہان قائم ہو گئی

مین سریا کے حاکم نے عربستان کو فتح کیا ان فتوحات کے سبب سے ٹریجن کا حوصلہ بڑہ گیا اسواسطے اوسنے پارتہین سے لڑنے کا قصد کیا۔ آرمینیا کو فتح کرکے وہانسے عراق عرب کو جاکر دریائے دجلہ پر پل بنوائی اور پرانی شام کو فتح کیا اور پارتہین کے شہر سلوکیا اور

ٹیسی فون (مدائن) کو فتح کیا اور وہان بڑہ کر خلیج فارس مین رومیون کا جہنڈا گاڑکر کے وہان سے
جنوبی عربستان کو چلا گیا۔ اوسکا ارادہ تہا کہ ہندوستان کو جاوے مگر رستہ کی مصائب سے آگے
نہ بڑہا۔ لیکن اوسکو ان فتوحات سے کچہہ فائدہ مرتب ہوا کیونکہ جب بادشاہ وہانسے لوٹا تو اقوام
مفتوحہ نے سرکشی کرکے رومائی سپاہ کو مار ڈالا۔ یہودیون نے جہوٹے نبیون کی ترغیب سے ان
تمام صوبون مین جہان کہ وہ آباد تہے جہنڈا بغاوت کا کہڑا کیا مگر بادشاہ نے سبکو فتح کرکے
سخت سزا دی۔ جب بادشاہ اپنے ملکون کو پہر حاصل کرنیکی تیاری کر رہا تہا تو رعشہ اور استسقا
کی بیماری نے اوسکو آگہیرا اسلیئے وہ اٹلی کو روانہ ہوا مگر ابہی وہ سلیشیا ہی کے مقام سلینس پر
پہونچا تہا کہ بیماری نے بہت زور کیا پس ۱۱۷ء مین ۲۰ سال کی سلطنت کے بعد مر گیا۔ اوسکی لاش
وہانسے روما مین لاکر عزت سے دفن کی گئی اس بادشاہ مین صرف یہہ عیب تہا کہ اوسنے عیسائیونکو
تکلیف دی۔ اوسکے بعد اوسکا بہتیجا ایڈرین بادشاہ مقرر ہوا یہہ بادشاہ صلح جو تہا چنانچہ جو ملک
اسکے بزرگون نے ایشیا اور یورپ مین فتح کیئے تہے چہوڑ دیئے اور دریائے ڈنیوب اور دجلہ کی پلونکو
کو توڑ ڈالا۔ جب روما مین واپس آیا تو سپاہ اور محصول کو کم کر دیا۔ اور یہودیون اور عیسائیون کو
نہایت بیرحمی سے ستاتا تہا اور غمازی سنتا تہا اوسنے کل بادشاہت کا دورہ شروع کیا وہ
فرانس اور جرمنی اور برٹن مین گیا۔ برٹن والے اب شائستگی مین ترقی کرتے تہے مگر وحشی کلیڈونیا
والونسے لڑنیکے قابل نہ تہے اسلیئے وہان دریائے ایڈن سے دریائے ٹائن تک دیوار بنوائی جو کہ اہل
روما کی پہلی دیوار ہے۔ دو دفعہ ایشیا مین گیا اور حکم دیا کہ اورشیلم مین ایک رومائی نوآبادی
بنائی جاوے اور اوسکا نام ایلیا کیپوٹولائن کہا جاوے جب ۱۳۱ء مین اس نوآبادی کے باعث
سے شہر مین بت پرستی پہیل گئی تو یہودیون نے سرکشی کی اور ۳ سال تک بڑی سخت لڑائی ہوکر
جب تین بڑی خونریزی کے بعد یہودیون کو شکست فاحش ہوئی۔ جب ایڈرین مشرق مین
تہا تو سرونیس جولین ایک مشہور مقنن نے قوانین کی ایک کتاب بنائی جسکے سبب سے اصول قانون

[illegible]

کرکے بہت سی عمارتین جو ناتمام تہین اونکو پورا کیا اور کئی نئی بنوائین - اوسکی یادگار مین ایک [illegible] بنایا
گیا تہا اور اوسپر یہہ لکہا ہوا تہا کہ یہہ اوس شخص کی یادگار ہے جسنے دنیا مین [illegible]
جب وہ روم سے روما مین واپس آیا تو بیمار پڑ گیا - اور کموڈس ویرس کو اپنی جگہہ کے لیے مقرر کیا -
مگر پہر اس بات کو اوس سے ہٹا لیا کیونکہ ویرس بڑا عیاش تہا اور لوگ اوسکے برتاؤ سے
بہت تنگ آگئے تہے اسلیئے ایڈرین نے ویرس کی وفات کے بعد ٹائیٹس انٹونائنس کو اپنی جگہہ
اس شرط پر مقرر کیا کہ مارکس آریلیس اور ویرس جو کہ پہلے منتخب کا بیٹا تہا انکو اپنا جانشین مقرر کرے
اور خود وہان سے آب ہوا کی تبدیلی کے لیے مقام بائی کو گیا - اور وہان ۱۳۸ء مین مر گیا - اور
اوسکے بعد انٹونائنس تخت نشین ہوا اوسنے اپنی لڑکی فاسٹینا کی شادی مارکس آریلیس سے کی
اور سنٹ سے اوسکو پروکونسل کا خطاب دلوایا اور اوسکو بادشاہت مین شریک کیا [illegible]
جو کہ نہایت بد تہذیب تہے ہوئے تہا - رومی تواریخ مین اس بادشاہ کی سلطنت سب سے [illegible]
اور امن مین رہی اوسنے عیسائیون کو تکلیف دینا گوارا نہ سمجہکر [illegible]
ستایا جب گا جسکا نام بائبل خدا پرست ہو گیا - اور دور ملکون کے بادشاہ [illegible]
کرتے تہے اور غیر ملکون کے لوگ اوسکو منصف مقرر کرتے تہے اور کئی جہگڑون مین فیصلے [illegible]
روپیہ خرچ کرنے کی جگہہ مدارس اور مندر اور منڈیون کے بنانے مین خرچ کیا - سال [illegible]
کے بعد ۱۶۱ء مین بعارضہ بخار مر گیا اوسکے وقت مین کوئی لڑائی نہین ہوئی - رومی لوگ
اس عمدہ بادشاہ کو بڑی عزت کے ساتہہ یاد کرتے ہین - تئیس برس تک [illegible]
تہا وہ اپنی شہرت کے لیئے یہہ ضرور سمجہتا تہا کہ اپنے علم کے ساتہہ اس [illegible]
اسکے بعد مارکس آریلیس تخت پر بیٹہا - اور لوشس ویرس [illegible]
اسکے ساتہہ آریلیس نے اپنی لڑکی کی شادی کر دی اور آریلیس نے [illegible] کے خلاف لڑنے
کے لیئے ویرس کو سپہ سالار مقرر کرکے بہیجا - ویرس وہان جاتا ہی عیاشی مین پڑ گیا - اور اپنی
فوج نائبون کی سپرد کی جنہون نے بڑی دیانت سے کام کرکے آخر فتح پائی ویرس جب واپس [illegible]

روما کا نام بدنام کر رہا تہا تو آریلیس نے کل روما کے باشندونکو اپنے حسن انتظام سے خوشی اور ر
امن مین رکہا۔ جب ویرس واپس آیا تو اوسکی فوج اپنے ساتہ وبا آخر بدلائی چنانچہ جہان جہان
سے وہ فوج گذری وہان بیماری پہیل گئی جو کہ سات برس تک رہی۔ اسوقت ایک جنگ عظیم مارکومنائی
سے جرمنی کی سرحد پر شروع ہوا۔ اس لڑائی کی شروع مین ویرس ۱۶۹ء مین مارا گیا۔ اول رومیونکو
شکست ہوئی مگر آریلیس پہر فوج جمع کر کے اونکے ساتہ سخت لڑا اور فتحیاب ہوا۔ پہر قوم کواڈائی کے
ڈینیوب کی پار اوتر کر لڑنے گیا جہان کہ فوج باعث تشنگی کے نہایت ابتر حالت مین ہو گئی مگر
باعث طوفان کی نجات پا کر فتح پائی چنانچہ اس فتح کے سبب سے جرمنی کی قومون نے صلح کر لی۔
اسوقت شرق مین اویڈیس کیشیس بادشاہ بن بیٹہا مگر اونے اپنی سپاہ کو ناراض کر دیا۔
جسنے اوسکو مار ڈالا۔ لیکن آریلیس نے باغیون کو قتل کیا اور کیشیس کے خاندان کو اپنی حفاظت
مین لیلیا۔ آریلیس کو روم مین واپس آئی تہوڑی دن ہوئے تہے کہ دریائی رائن اور ڈینیوب پر
بڑی لڑائی برپا ہوئی یہہ حملہ ایسا بڑا تہا کہ بادشاہ کو خود اوسکی روکنی کے لئے جانا پڑا۔ جب بہت سے
فتوحات ان قومون پر حاصل کر کے اونکی انتظام کے درپئے ہوا تب اوسکو بخار نے ایسا گہیرا
کہ مقام وائینا پر ۱۸۰ء مین مر گیا۔ اوسکے بعد اوسکا بیٹا کموڈس تخت نشین ہوا۔ اسکی مان
فاسٹینا نے اسکو ایسا خراب کیا جو سب سے عیاشی مین بڑہ گیا اگرچہ جسمی طاقت بڑی رکہتا تہا
مگر لڑنے سے ڈرتا تہا۔ اوسنے کواڈائی اور مارکومنائی سے صلح کر لی اور وہ ملک جو اوسکے باپ نے فتح
کئے تہے پہیر دیئے۔ اس بادشاہ کی قتل کا اقدام کیا گیا تہا مگر وہ بچ رہا۔ اور اوسی دنسے سخت بے رحم
ہو گیا۔ اسکے بعد ایک اور مصیبت پیش آئی۔ میٹرنس سپاہی نے فرانس مین چورونکی
گروہ دان کو جمع کیے اور ہر ایک ملک کی بدمعاش بلا کر لوٹ مار کرنی شروع کی۔ اور پہر اٹلی مین
آکر بادشاہ کی قتل کا منصوبہ باندہا مگر بادشاہ کو یہہ راز معلوم ہو گیا اسلئے وہ گرفتار ہو کر مارا
گیا۔ اسکے بعد روما کے باشندون نے وزیر کلینڈر کے ہاتہ سے تنگ آکر سرکشی کی کموڈس نے
فساد سے ڈر کر اپنے وزیر کو مار ڈالا۔ جب بادشاہ تہیٹر سے محل کو جاتا تہا تو اوسکی بیوی نے کچہ ہیجین

Marfat.com

کی اس سبب سے وہ خفا ہوا اور اوسکے مارنیکا ارادہ کیا جب اوسکو یہہ معلوم ہوا تو اوسنے کموڈس کو جوابدیدہ پاکر ۱۹۲ء میں مار ڈالا +

چوتھی فصل تجارت کی بیان مین جو انٹونائن کے وقت مین ترقی پائی

جیسا آگسٹس کیوقت مین رومیون کی شان شوکت نے ترقی پائی تہی ویسا ہی انٹونائن کیوقت مین تجارت کو عروج حاصل ہوا - اس کیوقت مین خاصکر ہندوستان کی ساتہہ رابطہ تجارت کا ہوگیا پالمائرا جو دریائے فرات سے ۵۰ میل کی فاصلہ پر تہا بحیرہ میڈیٹرینین سے ۱۰۰ میل یہان آکر سوداگری کرتے تہے اور اکثر لوگ دریائے اوکسس (جیحون) اور کیسپین سے آکر قسطنطنیہ پر تجارت کیا کرتے تہے وہانکی سوداگر بحیرہ اسود سے گذر کر اینٹولیا سے اور دریائے فرات سے پار ہوکر اکبطانہ (ہمدان) کو پہنچتے تہے وہانسے جرجان اور دمگان مین آکر وہانسے ہرات کو جاتے تہے اور بعضی بلخ کو جاتے تہے بلخ سے ہندوستان کیطرف دو رستے ہین ایک رستہ شمالی ہندوستان جو کوہ ہمالہ کے اوپر ہی اور جسکو کوہ ہندوکش کے رستے جاتے تھے اوس رستہ کو ہندوکش کہتے ہین - اور دوسرا رستہ چین کی سرحد سے ہوکر کوہ بلور تاغ سے جاتے تہے اور اس رستہ کا نام چہل ستون تہا چونکہ یار تہیا والے اسکو لوٹ لیا کرتے تہے اسلئے انٹونائنس نے یہہ کوشش کی کہ چین والونسے بحری رستہ بہم پہنچی مگر اسکا نتیجہ معلوم نہین اور بیان سابقہ سے واضح ہوتا ہے کہ مصر اور ہندوستان مین ٹولمیونکے عہد مین کسیقدر سوداگری ہوئی جسکے بعد جہازرانی موقوف ہوئی مگر اس سے ۱۰ برس بعد ہاپلس باب المندب کی رستہ سے ایک جہاز ہندوستان کو لیگیا اور ساحل مالابار مین لنگر کیا مصر کی اشیار تجارتی کشتیونمین دریائے نیل پر سمندر کیطرف لائی جاتی تہین اور وہان سے ہندوستان کو روانہ کیجاتی تہین - سوداگر لوگ اکتوبر مین مال ہندوستان لیجاتے تہے اور دسمبر مین واپس آتے تہے - بڑی اشیا سوداگری ہندوستان کی یہہ ہین مصالحہ - جواہرات - ململ - اور چین کا ریشمی کپڑا - اور باہر سے یہہ آتی تہین - پشمینہ - کتان - شیشہ - شراب - وغیرہ کموڈس نے وسط افریقہ مین سوداگری شروع کی اور افریقہ سی بہت سا فلہ

مصر مین آتا تہا بحیرہ ہود کی سوداگری یونانیون کیوقت بہت تہی - اور رومیون کیوقت کم
ہوگئی - اور کوئی سوداگر بحر اطلانٹک سے مال نہین لیجاتا تہا - قلعی کی سوداگری دریائی ڈیوب کے کنارہ سے
ہوتی تہی اور سمور ستہیا والون سے خریدا جاتا تہا ✽

پانچوین فصل خاندان لیوپا کی زوال سے سکندر سیویرس کی قتل کے بعد جنگی تسلط کے قائم ہونے تک ۱۹۲ء سے ۲۳۵ء تک

پریٹوریین گارڈ (فوج خاصہ) نے پہلے ہیلویس پرٹینکس کو اپنا شہنشاہ قرار دیا لیکن وہ اس سے
خوش نہ تہے - ممبران سنٹ نے اوسکو بڑی گرمجوشی اور خوشی سے منظور کیا اوسنے حرم سرا کے
کی مصارف مین بہت تخفیف کی سا اور اوس جائداد کو جو بادشاہان سابق نے ضبط کی ہوئی تہی مستحق
وارثون کا بحال کر دیا - اون لوگون کو جنہون نے کموڈس کو تعدی اور ظلم پر ورغلایا تہا سزا دی -
ان اصلاحون سے پریٹوریین گارڈ نے برفروختہ ہو کر تین ماہ کی بعد شہنشاہ کو قتل کیا اور اوسکی بعد
پریٹوریین گارڈ نے یہہ اعلان دیا کہ بادشاہت اوسکی ہاتہہ فروخت کیجائیگی جو سب سے زیادہ
قیمت ادا کریگا چنانچہ اونہون نے ڈیڈیس جولینس کو جو روما کا بڑا بہاری متمول آدمی تہا بادشاہ
بنایا مگر جب کبہی وہ باہر نکلتا تہا تو روما کی عوام الناس اوسپر بڑی لعن طعن کرتے تہے -
اسوقت ڈیڈیس کے برخلاف تخت کی تین دعویدار نمودار ہوئے (۱) کلوڈیس البائنس
برطانیہ مین (۲) پسینیس نائیجر شام مین (۳) سپٹیمس سیویرس ایلیریا مین ڈیڈیس نے الیریا کی
افواج کی پاس اپنے وکیل بہیجے مگر اونہون نے بے ایمانی سے سیویرس کی اطاعت قبول کی -
الیریا کی فوجونکی ناگہانی کوچ سے اور روتا اور روما کی جہازی بیڑے پر قبضہ حاصل کرنیسے اور
بباعث فرار ہو جانے محافظین دستہ کی کوہ ایلپ کے پریٹوریین گارڈ نے بہی سیویرس کی شرائط قبول
کر لین - دو ماہ کی سلطنت کی بعد شاہی سوداگر یعنے ڈیڈیس مقتول ہوا - سیویرس نے پریٹوریین
گارڈ کو موقوف کر کے اوس سے چوگنی نئے گارڈ مقرر کی اور البائنس کو سنٹ سے خطاب قیصر اور
شہنشاہ کا دلوا کر راضی کیا - پہر مشرق کیطرف پسینیس نائیجر پر حملہ کیا چنانچہ سنرکیس پر اپنے

Marfat.com

[illegible] نایب کو شکست دیکر اپنیا [illegible] پر قبضہ حاصل کیا - چند لڑائیونکے بعد [illegible] شکست [illegible]

[illegible] بعد [illegible] ۱۹۴ء میں [illegible] کے بعد بھی باقی زین شہر والون نے سیویرس [illegible]

[illegible] میں [illegible] ان پر [illegible] سیویرس اکیلا [illegible] کے قتل کرنیکی خفیہ [illegible]

ہوا - مگر یہ سازش [illegible] اور [illegible]

[illegible] شکست [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] پر قبضہ حاصل کر [illegible]

اسوقت وزیر [illegible] پر قبضہ کرنا چاہا تہا مگر سیویرس کی بڑی بیٹی [illegible] نے اسکو قتل کیا

چونکہ برٹن میں [illegible] تہا اسلیے شہنشاہ کو وہان جانا پڑا چنانچہ اوسنے باغیوں کو

[illegible] فتوحات حاصل کین اور یارک [illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] میں انتقال کیا - سیویرس اگرچہ بہت بیرحم تہا اور

[illegible] ہی نہین تہا مگر [illegible] شمار کیا جاتا ہے - کیرکلا اور گیٹا اپنے باپ کی [illegible]

[illegible] نشین ہوے مگر کیرکلا نے [illegible] بہائی کو جبکہ وہ روما میں داخل ہوا تہا مار ڈالا - چونکہ اوسکی

[illegible] فوج [illegible] زبردستی اونکی تنخواہ وغیرہ کیلیے دولت جمع کرنی شروع

کی - اور روما کی [illegible] کے اونکی جایداد کو ضبط کیا اور [illegible] اطفال سے بدسلوکی

[illegible] میں آیا - اوس [illegible] تمام موبجات [illegible] ہو گئی - اوس نے

[illegible] والون کی [illegible] تمام رعایا کو آزاد باشندونکو [illegible]

[illegible] دیا - اسنے [illegible] قوم [illegible]

[illegible] کیا - پہر مصر

[illegible] گارڈ کا افسر تہا [illegible] اسکو مار ڈالا

[illegible] مقرر کر کے [illegible] کی خلاف

[illegible] پارتہیا والون کے ساتھ [illegible]

اوسکی رعیت بہت تنگ ہوئی اور سپاہ بھی اوسکے ظلم کے باعث سے بغاوت اختیار کی - اسوقت عیسا نے
جو کہ بڑی سمجھدار تھی اونکو یہ ترغیب دی کہ اوسکی پوتی ہلیوگی بلیس کو جو کیرکالا کا لڑکا ہے تخت پر بٹھادین
… بیٹا ہی جو اوسوقت صرف ۱۴ سال کا تہا سازش ہوئی اوسکی فوج خاصہ نے
میکرینس … سمجھکر ۲۱۸ع مین قتل کیا اور اوسکے بیٹے کو بھی مجرم قرار دیکر مار ڈالا - ہلیوگی بلس
… ہی مین اور کنلی گولاسے فضول خرچی مین اور کموڈس سے عیاشی مین بڑہ گیا - اوسنے حکم دیا
اوسکی دادی عیسا آیندہ کے لئے سنٹ کی ممبر مقرر کیجاوے - اور نیز ایک عورتونکی سنٹ قایم کی
… کہ وہ عورتونکی … اور فاحشہ عورتونکی لباس کے لئے ایک قانون بناوین - اور سیریا کے
… جوکہ بڑی بیحیائی اور … کا باعث تہی روما مین بھی جاری ہوگئی جسسے فوج خاصہ بگڑی
ہوئی - عیسانے اوسکو اپنے چچازاد بہائی سکندر سیویرس کو ولیعہد مقرر کرنیکی ترغیب دیکر اوسکے
مقرر ہونے پر ہلیوگی بلس نے اوسکو قتل کرنیکا قصد کیا لیکن ۲۲۲ع مین سپاہیون نے ہلیوگی بلس اور اوسکی
والدہ سیمس کو مار ڈالا - اور اوسیوقت سنٹ نے یہہ قانون جاری کیا کہ آیندہ کوئی عورت سنٹ مین
شامل نہونے پائے - سکندر سیویرس نے اپنی حکومت کی ابتدا مین ہی تمام قانون جو عیسائیونکے
برخلاف تہی منسوخ کی اور ملک مین بہتیری اصلاحین کین اور سنٹ کے اختیارات کو بحال کرکے ملک کے
انتظام مین ساعی ہوا اوسکے چہٹے سال جلوس کی اردشیر بابکان نے جسکو یونانی مورخ (ارٹی
زرکسیز) کہتے ہین فارس مین قدیمی خاندان اور مذہب کو قایم کیا - اوسکا بڑا مدعا یہہ تہا کہ عیسائی
… مشرق مین … نہ پائے - اردشیر نے (سائرس) کا تخت حاصل کرکے اوسکی تمام ممالک
… کیا اور رومیونکو ایشیا سے نکالنا چاہا - سکندر دفعتہً انٹیوک (انطاکیہ)
کیطرف روانہ ہوا - اور فارس والونپر فتح حاصل کے مگر فوج مین وبا پہیلنے کی باعث سے روما کیطرف
واپس آیا - تہوڑے عرصے کے بعد اوسکو یہہ خبر پہونچی کہ جرمنی والے دریا رائن سے عبور کرکے
گال کو ویران کر رہے ہین اسلئے خود شہنشاہ اوس صوبہ کی حفاظت کے لئے بمعہ فوج کے روانہ
ہوا - اور اپنی فوج … کو جو قلعونکی حفاظت کے لئے رہتے تہے عیاشی مین مصروف پایا اور

… ہوگیا تہا …

Marfat.com

انکو از سر نو قاعدہ وغیرہ کے سکھلانیکی کوشش کی - چونکہ سپاہیون نے تبدیلی کو پسند نہین کیا تھا اسلئے میکسی من جو کہ تہریشیا کا دہقان اور اونکا افسر اعلے تھا غدر کیلئے اونہین پہر کا دیا چنانچہ اونہون نے سنہ ۲۳۵ع مین شہنشاہ کو قتل کیا ✽

چھٹی فصل سکندر سیویرس کے قتل ہونیسے ویلیرین کے قید ہونے اور تیس غاصبون کے سلطنت ... تک

ملی اونہیا کی فوج نے میکسی مین کو بادشاہ بنالیا اور باقی لشکر نے اوسکو تسلیم کرلیا - اگرچہ یہہ شخص طاقت جسمانی مین یکتا تھا مگر اوسکے ساتھہ ہی مزاج کی تیزی اور مکاری مین وحشیونسے بڑھکر تھا - اوسنے اون لوگون کو جنہون نے شہنشاہ گذشتہ کے فوت ہونے پر ذرا سا بہی افسوس ظاہر کیا تھا مروا ڈالا - جرمنی والون سے جو لڑائی اون دنون مین ہو رہی تہی وہ کامیابی کے ساتھہ جاری رکھی اور سرماتیا والون پر کئی فتحین حاصل کین مگر اوسکی بخیلی اور بے رحمی کی باعث سے ملک مین فساد آمادہ ہوئے - اور سب سے اول بغاوت کی بنا افریقہ مین پڑی - جسکا باعث یہہ ہوا کہ وہان اس بادشاہ نے دو ذی عزت شخصون پر بڑا بہاری ڈنڈ لگا دیا تھا جبکہ بادشاہ کے محصل نے اون سے تقاضا کیا تو اونہون نے بادشاہ کے مار ڈالنے کی سازش کی چنانچہ لشکر مین سے بہی کچھ لوگ اونکے ساتھہ ہوئے اور اون سب نے گورڈین کو جو افریقہ کا حاکم تھا شہنشاہ مان لیا جبکہ یہہ خبر روما مین پہنچی تو تمام ممبران سنٹ میکسی من سے منحرف ہو گئے اسلئے میکسی من نے جرمنی والون سے لڑائی بند کر کے اطالیہ کیطرف کوچ کیا - اور رستہ مین اوسے معلوم ہوا کہ افریقہ مین کیپلی انس نے گارڈین کو شکست دیکر مار ڈالا مگر سنٹ نے بال بی نس اور ہوپی نس کو شہنشاہ بنالیا مگر اس انتخاب سے عوام الناس خوش نہوئے کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ گارڈین کی لواحقون مین سے کوئی بادشاہ ہو ہوپی نس نے اول تو ان لوگون کو پراگندہ کرنے مین کوشش کی مگر جبکہ ... گارڈین کے بیٹے کو جو کہ صرف بارہ برس کا تھا بلا کر قیصر مشہور کر دیا - اسی اثنا مین میکسی من بہی اطالیہ مین داخل ہو گیا اور اکیلیہ کا محاصرہ شروع کیا - اور چونکہ اوسکے لشکر نے محصورین کی نسبت زیادہ تکلیف اوٹھائی اسلئے اونہون نے میکسی من سے برافروختہ ہو کر سنہ ۲۳۸ع مین اوسکا کام

Marfat.com

تمام کر ڈالا۔ اب ممالک غیر سے لڑائیان شروع ہوئین ایک طرف تو قوم گاتہ نے [illegible] گوتہ [illegible]
کے صوبہ کو تاراج کیا دوسری طرف فارس والون نے سلطنت کی [illegible]
از سر نو ظاہر کیا [illegible] مقابلہ کیواسطے لشکر اور سامان طیار ہوئی [illegible] فوج [illegible]
ہوگئی اور اونہون نے پیوپی انس اور بالبی نس کو مار ڈالا اور گارڈین کا بیٹا [illegible] سے
[illegible] تنہا حکمرانی کرنے لگا۔ می سی تہیس جو شاہی گارڈ کا کپتان تہا اور بادشاہ [illegible]
تہا گارڈین کا [illegible] وزیر اعظم مقرر ہوا تہا دیہر بادشاہ فارس نے [illegible]
[illegible] سلطنت بچانے کے لیے خود جانا پڑا۔ چنانچہ اوسکی پہونچتے ہی [illegible] دن کوئی [illegible]
شکست [illegible] ہوئی اور شاہ پور کا ٹیسیفون (مدین) کے دروازہ تک تعاقب کیا گیا۔ مگر
[illegible] اس کامیابی کی خوشی کو بہلا دیا۔ گارڈین نے ایک عرب فلپ نام کو
اپنا وزیر اعظم مقرر کیا اور دریائے خابور کی کنارہ پر فارسیونکو عراق مین بڑی بہاری شکست [illegible]
۔ لیکن فیلقوس نے نمک حرامی سے لشکر کو بغاوت پر آمادہ کیا جسنے بادشاہ نے [illegible]
سلطنت مین شریک کر دیا مگر فیلقوس نے پہر جلدی سے اوس جوان [illegible]
[illegible]۔ فیلقوس [illegible] بادشاہ ہوتے ہی فارسیون سے صلح کر لی اور [illegible]
روما کی طرف کوچ کیا۔ اور [illegible] انتظامی اور احسانات سے عوام اور سنٹ کو [illegible]
اسکی سلطنت کا زمانہ [illegible] مشہور ہے کہ اسکی وقت مین روما کی بنیاد پڑی [illegible] ہزار
برس ہوئی تہی اور [illegible] کی تقریب سے ایک بڑا بہاری تماشا ہوا تہا۔ اور [illegible]
مین کئی دفعہ بغاوتین ہوئی خصوصاً جبکہ [illegible] مین بغاوت برپا ہوئی [illegible]
کرنیکے لیے اس [illegible] شاہی انسر ڈیشس کو روانہ کیا مگر جب لشکر [illegible]
[illegible] موت [illegible] اپنے تئین بادشاہ مشہور کرنے پر مجبور کیا۔ [illegible]
[illegible] کوچ کیا مگر شکست کہا کر ۲۴۹ع مین مارا گیا۔ ڈیشس [illegible] بادشاہ ہوتے ہی
عیسائیون پر ایسا سخت ظلم کرنا شروع کیا [illegible] بانی [illegible]۔ اسی [illegible]

کرتا ہے اوس نے بہت کچھ طرح طرح کی اذیتین دیکر مارا۔ منجملہ اون شخصونکی جو اوسکی حکم سے شہید ہوئے تہے ایک روم کا
اسقف بہی تہا اور انطاکیہ کا اسقف سکندریہ و یروشلیم کا اسقف بہی تہے بہت ڈر کی مارے صحراؤن اور پہاڑون مین جا
اور پولوس* بہی اوسی گروہ مین تہا۔ قوم گوتہ کی ایک حملہ نے اس ظلم کو تہوڑی دنونکے لئے روک دیا چنانچہ گوتہ نے
ڈینوب کو عبور کرکے میسیا کو تاخت و تاراج بہی کیا۔ ڈی شیس بہی اونسے لڑتا ہوا ۲۵۱ء مین مارا گیا بہت سے اہل روما
کی ہاتہ سے مارے گئے اور باقیونکو گالس کی رسالہ نے بچالیا اور لوگونے گالس کا شکریہ ادا کرکے اوسکو بادشاہ بنا دیا۔
گالس نے قوم گوتہ سے ایسی حقارت آمیز شرطون پر صلح کی کہ سلطنت کی عزت کو خاک مین ملا دیا اور عیسائیون پر ظلم
کرنا شروع کیا مگر اسکی عادات نے لوگونکو از حد ناراض کردیا تہا اسلیئے جو فوج دار الخلافہ سے باہر تہی اسنے بغاوت کی
اور میسیا مین امی لیس کو بادشاہ بنا لیا اور گالس کو اوسکی ہی سپاہیونے ۲۵۳ء مین قتل کرڈالا۔ امی لیس
بادشاہ ہوتے دیر نہ ہوئی تہی کہ اوسکے واسطے بہی اجل کا پیام اوسی صورت مین آموجود ہوا۔ اور فوج نے ویلیرین
ویلیرین کو بادشاہ بنالیا۔ ویلیرین کو اسقدر طاقت حاصل ہوگئی کہ وہ اگر زیادہ [illegible]
ہوئی کشتی کو سنبہال لیتا مگر اسکی وقت مین ہر ایک طرف سے دشمنونے حملہ کیا۔ [illegible] بادشاہ کے بیٹے اور [illegible]
[illegible] والو پہر چند فتحین حاصل کین اور ویلیرین خود فارسیون اور قوم [illegible] کی مقابلہ کیلئے [illegible] گیا۔ [illegible]
شاپور وغیرہ پر اپنے حملے پہر شروع کردیئے تہے۔ ویلیرین نے فارسیونکو [illegible] طول مین شکست [illegible]
مین شکست کہاکر ہتہیار ڈالدیئے اور اپنے تئین دشمنونکی حوالہ کردیا ❊

ساتوین فصل ویلیرین کی قید ہونے سے [illegible] کے سلطنت سے دستبردار ہونے تک ۲۶۰ء سے [illegible]

گالی ینس تخت سلطنت پر بیٹہا۔ یہہ شخص اگرچہ شاعری اور فصاحت مین بے نظیر اور [illegible] کرنا کہانے کی کام [illegible]
مگر بادشاہت کی کام کا بالکل نہ تہا۔ اوسکی بادشاہ ہوتے ہی اقوام غیر نے سب طرف سے سلطنت پر حملہ کیا [illegible]
[illegible] اطالیہ مین داخل ہوکر روینا تک چلی آئے۔ مگر بادشاہ کی آتے ہی اونکو واپس جانا پڑا۔ اسکے بعد [illegible]
مین ایسا ڈوبا کہ ہر طرف سے تخت کے دعویدار پیدا ہوگئے اور یہہ دعویدار اگرچہ [illegible]
تیس ظالم صاحبونکی خطاب سے مشہور ہین۔ انمین سب سے زیادہ مشہور اوڈی نی تس تہا [illegible] بادشاہ
کا لقب اختیار کیا اور فارسیونکو متواتر شکستین دیکر شاہپور کو مدین مین جا محاصرہ کیا۔ گالی ینس نے سوچا کہ
اسکی مقابلہ مین دال گلنی مشکل ہے اسلیئے اوسنے اوڈی نی تس کو اپنا شریک سلطنت مقرر کرلیا مگر اوڈی نی تس کو
اوسکی کسی رشتہ دار نے مار ڈالا اوسکی جگہہ اوسکی بیوی زنی نوبیا نے اپنے تئین ملکہ مشہور کردیا۔ گالی ینس ایسا

* پولوس [illegible] فرقہ کا بانی تہا۔

Marfat.com

اور باغی کا میلان مین محاصرہ کر رہا تہا کہ وہان اوسکو کسی نے قتل کر ڈالا - مارکس اریلیس کلاڈیس جسکو
گالی نس نے اپنا وارث مقرر کیا تہا بادشاہ ہوا - اسنے اریولس کو جسکا گالی نس نے میلانمین محاصرہ کر رکہا
تہا مغلوب کر کے جرمن اور گوتہہ کیطرف کوچ کیا اور اوسکو بڑی خونریزی کے ساتہہ شکست دی - اوسکے بعد ارادہ
تہا کہ زنوبیا ملکہ پالمیرا کی جانب کوچ کرے کہ لشکر مین وبا پہیل گئی اور بادشاہ خود اوسکی شدت کے عوض مین ہوا -
اوسکے بہائی نے جو اوسکا جانشین ہوا تہا ارادہ کیا کہ لشکر مین انتظام کیصورت پیدا کرے مگر اوسکو دن کے اندر ہی
مار ڈالا - آرلین کو جو کہ پی نونیا کا باشندہ تہا لشکر نے بادشاہ بنا لیا اور اوسکو سنیٹ نے بہی قیصر مان لیا - اوسنے
قوم گوتہہ سے صلح کر لی اور جرمن کیطرف جو کہ اطالیہ بڑہے چلے آتے تہے کوچ کیا - آرلین کو پہلے دفعہ شکست
ہوئی مگر پہر اوسنے ایک لڑائی مین جرمنی والونکو پوری پوری اوڑا دیا اور پہر قوم وانڈال کو جسنے پہر ہی دفعہ
ڈنیوب عبور کیا تہا شکست دی - ملکہ پالمیرا دعوی کرتی تہی کہ وہ مصر کے ٹالمیز (بطلیموس) کی اولاد
مین سے ہے مگر حقیقت مین وہ یہودی نسل کی تہی - چہہ برس تک اوسنے شام اور عراق پر بڑی خوش انتظامی اور
عدل کے ساتہہ حکومت کی اوسنے مصر پر بہی قبضہ کر لیا مگر اسپر بہی قانع نہ ہو کر تمام ایشیا پر قبضہ کرنیکے لیے
پانون پہیلائے اور آرلین نے اوسکی زیادتی کو روکنے کا ارادہ کیا راستہ مین قوم گوتہہ سے مقابلہ ہوا -
بادشاہ نے اوسکو شکست دیکر ڈنیوب پار اوتار دیا اور پہر زنوبیا کی فوج کو انطاکیہ کے قریب شکست دیکے
پالمیرا کا محاصرہ کیا - ملکہ زنوبیا بہاگ جانے کے ارادہ سے باہر نکلی مگر اوسکو کسی نے دغا بازی کر کے پکڑوا دیا
اور یہہ سنتے ہی شہر والونے دروازہ کہولدیئے - آرلین نے پہر مصر مین ایک بغاوت کو فرو کیا اور فرانس
اور سپین اور برطانیہ کو پہر فتح کیا اور زنوبیا اور اوسکی اولاد کو دریائے ٹائبر کے کنارہ پر گذارہ کے لئے
ایک جاگیر دیدی - اب ملک مین سب طرح سے امن و امان تہا کہ یکایک شہر روما مین بغاوت ہوئی جسکا
باعث تہا کہ دار الضرب سرکاری مین سکہ رائج الوقت مین کہوٹ زیادہ ملادیا گیا تہا اور بڑی مشکل سے
لشکر نے ان باغیونکو پراگندہ کیا - پہر فرانس کیطرف متوجہ ہو کر وہان چہاونی قایم کیا اور [illegible]
[illegible] سلطنت مین شامل کر لیا مگر ڈیشیا کو چہوڑ دیا - لٹس تہیس بادشاہ کا سکرٹری تہا اور کچہہ
غبن کر گیا تہا بادشاہ نے اوسکو مروا ڈالنے کی دہمکی دی - اوسنے چند شخصون سے جنمین [illegible] کو قتل ہو جانیکا
ہونیوالا تہا سازش کی اور بادشاہ کو بامی زین شہر مین سنہ ۲۷۵ع مین مار ڈالا - [illegible]
[illegible] ماہ تک تخت خالی رہا مگر ملک مین سب طرح سے امن تہا - سنیٹ نے [illegible]

[illegible] ایشیا کا وہ حصہ جو اہل روما کے قبضہ مین تہا ایشیا کہلاتا تہا -

Marfat.com

ٹیسی ٹس کو بادشاہ بنالیا۔ اس بادشاہ نے قوم الان کی روکنے کے لیے ایشیا کوچک کیطرف کوچ کیا اور اس
قوم کو تو شکست دی مگر خود کیپی ڈوشیا مین صرف سات ماہ کی سلطنت کے بعد مر گیا۔ اسکا [illegible]
بہائی فلورین کو سنٹ ہی بادشاہ بنالیا مگر شام کی لشکر نے ایک اور شخص مارکس پروبس کو پسند کیا تہا
اور دونو حریفون مین خانہ جنگی شروع ہوئی مگر تہوڑی دنونکی بعد فلورین کو اوسکی فوج نے مار ڈالا۔ اور [illegible]
بے جہگڑے شہنشاہ ہوگیا۔ اوسنے ایشیا سے فرانس کیجانب جہانکہ جرمن [illegible] حملہ شروع کردیے تہے کوچ کرکے انکو
شکست دی اور تہریس مین سے گذر کر گوتہ سے لڑا اور انکو بہگا دیا اور ایشیا مین جا کر [illegible] کے باشندے جو
باغی ہوگئے تہے مغلوب کیا۔ بہرام ثانی شاہ فارس ان فتوحات سے ڈر کر صلح کرنے پر راضی ہوگیا۔ اس
بادشاہ نے تخت کی اور دعویدارونکو بہی مغلوب کیا مگر جب لڑتا لڑتا تہک کر بیٹہا تہا تو اوسکی فوج نے [illegible]
۲۸۲ھ مین مار ڈالا۔ کارس جو کہ پریٹورین گارڈ کا کپتان تہا فوج نے بادشاہ بنایا اور [illegible]
ہی سرماشیا والونکو شکست دی ایشیا مین فارسیونے پہر حملہ کیا اور بادشاہ کو وہان جانا پڑا [illegible]
پہونچکر بہرام کو عراق مین شکست دیکر مدین کا محاصرہ کیا مگر اوسکو بہی فوج نے ۲۸۳ھ مین مار ڈالا [illegible]
اوسکا بیٹا نیومیری نس اوسکا جانشین ہوا مگر چند ماہ کے بعد اوسکو اوسکی خسر [illegible] نے جو کہ باڈی گارڈ کا
کپتان تہا مار ڈالا مگر اپر کو اوسکی فوج نے مار ڈالا۔ ڈائیوکلیشین کو جو کہ [illegible]
کال سیڈن مین ۲۸۴ء مین بادشاہ بنالیا۔ اسکی سال جلوس کے برس سے وہ شہیدونکا زمانہ گنا جاتا ہے جو
سنہ اب تک افریقہ مین رائج ہے۔ کارینس نے گال سے میسیا تک [illegible] ان مین
ڈائیوکلیشین کیفوج کو شکست دی مگر عین فتح کیوقت کاری نس [illegible]
تہا قتل کر ڈالا۔ ڈائیوکلیشین نے اپنے دوست میکسی مین کو اپنا شریک [illegible]
بغاوت فرو کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور ڈائیوکلیشین نے [illegible]
ہر جگہہ خوف تہا اسلئے ڈائیوکلیشین نے [illegible]
کروا لیا [illegible] مقرر کیا۔ اسیطرح ان چارون نے سلطنت [illegible]
[illegible] واقعہ ہے [illegible] مین [illegible]
اور گالی ریس نے تہریس و الیریا [illegible] کرلیا۔ اس تقسیم سلطنت [illegible]
شاہی کی جگہہ چار دربار [illegible] اور انکے ساتھ اخراجات [illegible] بڑھ [illegible]

پڑی جس سی سلطنت کی بہت حصی مفلس ہوگئی برطانیہ مین ایک شخص کارشس خود سر ہو بیٹھا تہا اسلئے کون سٹین ٹیس اسکی مقابلہ کیواسطی جہازونکا ایک بیڑا طیار کرنے لگا اور اسی اثنا مین جرمنی والونکو بہی چند بار شکست دی کون سٹین ٹیس نے رودبار انگلستان کو عبور کرکے الیکٹس کو جو کارشس کو مارکر خود بادشاہ بن بیٹھا تہا شکست دی۔ گالی ریس بہی ڈنیوب کے کنارونپر کامیاب ہا اور میکسی مین اون قومونکو جنہون نے افریقہ پر حملہ کیا تہا مغلوب کیا۔ ڈایوکلیشین نے مصر مین ایک بغاوت کو فرو کیا۔ گالی ریس فارسیونکی روکنے کے لیے ڈنیوب سے فرات کیطرف چلا مگر اوسکو نرسی ساسانی شاہ فارس نے شکست دی۔ مگر دوسری سال گالی ریس نے پہر فارسیون پر حملہ کیا جسے نرسی ہزیمت کہاکر صلح کا خواہان ہوا۔ اور اوسنے عراق و علاقہ کردستان کو مع اون پانچ صوبون کی جو دجلہ کی پرلے کنارہ پر واقع تہے دیدیئے۔ مگر ان فتوحات کی ساتہہ ڈایوکلیشین نے دس برس تک عیسائیونپر ایسا سخت ظلم کیا جو پہلے کبہی نہین ہوا تہا (۳۰۳ سنہ ع)۔ اسوقت یوجی نیس جو سلوشیا مین پانسو سوارون کا افسر تہا اوسکی فوج نے اوسکو بادشاہی خطاب اختیار کرنے پر لاچار کیا اور اوسنے انطاکیہ پر قبضہ کرلیا مگر انطاکیہ کی باشندونے اون لوگونکو قتل کرڈالا اور ڈایوکلیشین نے ساکنین شہر کو انعام دینے کی عوض وہان کی مجسٹریٹ کو مارڈالا۔ ڈایوکلیشین نے ۳۰۵ سنہ ع مین سلطنت سی دست برداری اختیاری مگر معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو گالی ریس نے اس امر پر مجبور کیا تہا چنانچہ اوسنے میکسی مین کی ساتہہ ہی ایسا ہی سلوک کیا گالی ریس اور کون سٹین ٹیس دونون شریک سلطنت شہنشاہ بن گئے اور امرا مین سے دو اور اشخاص کو انتخاب کرکے اونکو اپنا قیصر بنا لیا۔ ڈایوکلیشین سلطنت چہوڑنیکی بعد ۹ برس تک زندہ رہا اور باقی زندگی اپنے مکان مین جو سلونا کے قریب تہا بسر کے اور کبہی بادشاہت کی جاتے رہنے کا افسوس نکیا۔

آٹہوین فصل ڈایوکلیشین کے سلطنت سی دست بردار ہونیسی قسطنطین اعظم کی وفات تک

(۳۰۵ سنہ ع سے ۳۳۷ سنہ ع)

سیویرس اور میکسی مین گالیریس کی بدولت کی قیصر مقرر ہوئی تہی کون سٹن ٹیس اور سیویرس کو سلطنت کا نصف حصہ ملا اور گالیریس اور میکسی مین نے بحیرہ ایڈریاٹک سی شرقی سمت کا ملک لیلیا۔ قوم پکٹ نے برطانیہ پر حملہ کیا اسلئے وہان کون سٹن ٹیس کا جانا ضرور ہوا مگر رستہ مین مقام یورک پر ۳۰۶ سنہ ع مین مرگیا قسطنطین کون سٹن ٹیس کے بیٹے کو فوج نے شہنشاہ مقرر کردیا۔ مگر گالیریس نے اسکو فقط قیصر کا خطاب دیا۔ اور کہا کہ میرا شریک بادشاہت [illegible] سیویرس ہے۔ دوسری طرف میکسن ٹیس میکسی مین کے بیٹے نے اپنے تیئن شہنشاہ مشہور کردیا۔ اور [illegible] مگر اسکو اسکی فوج نے چہوڑدیا اور پکڑکر ۳۰۷ سنہ ع مین مارڈالا۔ گالیریس اٹلی مین

[illegible] شہنشاہ کہلاتا تہا اور دوسرا جو درجہ مین کم ہوتا تہا قیصر

Marfat.com

داخل ہوا - اور میکسی من جو اس امید سے کہ کون سٹن ٹیس اسکو کچھ مدد دیگا گال مین گیا [illegible]
اگیا - اور وہان اپنے بیٹے کا شریک ہوکر سلطنت کرنے لگا - اسی اثنا مین گالیرس نے شہنشا [illegible]
لی سی نس کو بھی دیا چنانچہ اسیطرح سلطنت چند بادشاہون مین تقسیم ہوگئی - اور انکے نام یہہ تہے میکس [illegible]
لی سی نس کون سٹن ٹائن میگ سن ٹیس میکسی من - نے قسطنطین کو مروا ڈالنیکی [illegible]
ظاہر ہوگئی تو ۳۱۰ع مین وہ قتل کیا گیا اور دوسرے برس مین گالیرس بھی مرگیا اور اوسکے [illegible]
اور لی سی نس نے بانٹ لیا - میگ سن ٹیس کو [illegible] اٹلی اور افریقہ مین [illegible]
اونکے باپ کے قصاص [illegible] حکم دیا کہ قسطنطین کی جتنی تصویرین اطالیہ مین ہون سب کے ٹکڑے کیے جاوین چنانچہ [illegible]
قسطنطین سے لڑائی خرید لی - قسطنطین نے میگسن ٹیس کے سپہ سالارون کو تیورن اور ویرونا مین [illegible]
اور روما سے ۹ میل ورے سیکسا روبرا کے مقام پر ایک لڑائی لڑا - جسمین میکسن ٹیس نے شکست [illegible]
مین ڈبو دیا گیا - قسطنطین نے روما پر قابض ہوکر فوج خاصہ کو موقوف کردیا - اور [illegible]
اور اونہین سنٹ اور مجسٹریٹونکے اختیارات بحال کردیے - اور جتنے احکامات عیسائیونکے برخلاف [illegible]
سب منسوخ کردیے - اور اسقفون اور پادریون کی بڑی عزت کی - میکسی من قسطنطین [illegible]
عداوت کی نظر سے دیکہتا تہا - اور جبکہ لی سی نس نے قسطنطین کی بہن سے شادی [illegible]
اون دونونکو برباد کرنیکا ارادہ کیا - اور اول [illegible]
مین مرگیا - اور جبکہ یہہ لڑائی ہو رہی تہی تب قسطنطین [illegible]
لی سی نس سے لڑنا پڑا جسمین [illegible] تمام بستیونکو [illegible] دیا تہا [illegible]
لڑائی ہوئی جسمین لی سی نس نے ہزیمت اٹہائی اور تہریس [illegible]
نے مغلوب کیا - تو [illegible] مقدونیہ - گریس - اور ہسپانیا کا جنوبی [illegible]
قسطنطین سے بانٹ لیا اور گوتہہ کو فتح کرکے لی سی نس کی [illegible]
لی سی نس نے مشہور کردیا کہ قسطنطین نے صلح کی شرائط [illegible]
اصلمین بت پرستون اور عیسائیونکی کی تہی - قسطنطین [illegible] نشان اور لی سی نس [illegible]
بت پرستونکے دیوتاونکی تصویرین تہین - اور اس لڑائی مین [illegible] شکست فاش [illegible]
نے اسکے جہازونکے بیڑے کو گالی پولی کے پاس برباد کردیا - لی سی نس نے دوسری لڑائی مین [illegible]

Marfat.com

۳۲۴ء مین مارڈالا گیا۔ قسطنطین سلطنت کا تنہا حکمران رہ گیا اور اوسنے تمام گرجا پادریونکو دیدیے اور بت پرستونکے برخلاف احکام جاری کئے۔ اور نائیس کی کونسل مین تثلیث کی مسئلہ پر بحث ہوئی اور وہ مسئلہ عیسائی مذہب کی بڑی عقیدونمین شمار کیا گیا۔ اور اوسکی صاف صاف معنی قایم کئی گئی۔ اور آرئیس کی بدعت کی برخلاف فتوی دیا گیا اور بادشاہ دین کا افسر تسلیم کیا گیا۔ سنہ ۳۲۶ء تھوڑے دنون کی بعد ملکہ فاسیا کی بہکانیسے اسنے کرسپس کو مروا ڈالا۔ اور بادشاہ کی ملکی دین سے مرتد ہوجانے اور ایسی ایسی کامونسے روما کی لوگ اس سے نفرت کرتے تہے۔ چنانچہ اس نفرت کی باعث سے اور زیادہ تر بدین خیال کہ قسطنطنیہ سے ساسانیون اور گوتھہ وغیرہ کا انتظام اچھی طرحسے ہوسکیگا۔ اسنے قسطنطنیہ کو اپنا دار الخلافہ مقرر کیا (سنہ ۳۳۰ء) سلطنت کی انتظام کی لعبتونمین پہلی کی بہ نسبت زیادہ فضول خرچی ہونے لگی۔ اور بادشاہ کا ظلم حد سے زیادہ بڑھ گیا۔ اور اسنے گوتھہ سرمشیا والونکو بڑی سخت سزا دی۔ اور اپنے مرنے سے دس مہینہ پہلے اصطباغ پایا۔ تیس برس سلطنت کرکے سنہ ۳۳۷ء مین مرگیا۔

دار الخلافہ کی تبدیلی سے روما کی حکومت کا ڈہنگ بالکل بدل گیا۔ اور حکومت شخصی قایم ہوگئی اور فوجی حکومت سے ملکی حکومت کا ڈہنگ پڑگیا۔ اور انتظام ملکی مین بہت سی تغیر و تبدل کیا گیا۔ مجسٹریٹونکی تین درجے مقرر کئی گئی۔ اول درجہ مین جنکو (الٹری سی می) کہتے تہی کونسل۔ صوبہ دار۔ سپہ سالار۔ پری فکٹ۔ اور حرم سرا کی۔ سانو افسر شامل تہے۔ کونسل اور پیٹری شین کی خطاب بادشاہ جسکو چاہتا تہا اوسیکو دیتا تہا۔ اور وہ خطاب موروثی نہ ہوتی تہے فقط ذاتی ہوتے تہے۔ اور پری فکٹ کی اختیارات بادشاہ سے دوسرے درجہ کی ہوتے تہے۔ اور سلطنت روم چار پری فکٹون پر منقسم کئی گئے تہے۔ ہر ایک انمین سے صوبون اور ضلعون مین منقسم تہا مگر پری فکٹ کو جنگی اختیارات بالکل نہ ہوتے تہے۔ اور اونکا یہہ کام ہوتا تہا کہ بادشاہ کی حکم کی تعمیل کروادیں اور انکا جواب بتلادیں اور بعضی وقت یہہ بہی اختیار رکہتی تہی کہ اس حکم کی اصلاح کرین اور وہ اضلاع اور صوبجات کے گورنرونکو برخاست کرسکتے تہے اور سزا بہی دیسکتی تہے اور اسکی حکم کا کہین اپیل نہ ہوتا تہا۔ روما اور قسطنطنیہ کی پری فکٹ علیحدہ ہوتے تہے اور دونون جگہہ ایک نہایت ہوشیار پولیس امن قایم کرنیکے لئی موجود تہی۔ اور دونون شہرونکی لعبتونکی بہی نگہبانیکی لئی ایک مجسٹریٹ مقرر تہا۔ ملک اور دربار کی بڑی افسر یہہ ہوتے تہے (۱) حاجب جو کہ دربار مین بادشاہ کی ساتہ رہتا تہا۔ اور اسکی ماتحت بہت سی محل کے افسر ہوتے تہے (۲) وزیر صیغہ داخلہ جسکا کام یہہ ہوتا تہا کہ بادشاہ اور رعایا کی درمیان جسقدر خط و کتابت و عرضی بہ نہ ہوتا تہا سب اسکے معرفت جاتا تہا اور وہ شہر کی جنگی حصونکی نگرانی بہی کیا کرتا تہا اور اسکی پاس اپیل بہی ہوتا تہا۔ (۳) افسر خزانہ یہہ صیغہ مال کا وزیر ہوتا تہا اور اسکی متعلق تہی

Marfat.com

کا کام بہی ہوتا تہا (۴) فوج خاص کا کمانیر (۵) محافظ و نگران حال جایداد بادشاہی فوج کے افسر ـ افسر سواران
افسر پیادگان اور سپہ سالار ہوتے تہے ـ اور انکی ماتحت کونٹ اور ڈیوک ہوا کرتے تہے ـ قسطنطین نے رسالوں
بہی تخفیف کردی ـ اور جن لوگون نے بہت عرصہ سے نوکری کی تہی یا کوئی کار نمایان کیا تہا انکو زمین دیدی ـ اس شرط
پر کہ اونکی اولاد فوج مین داخل ہو اور رومی چونکہ فوج مین داخل ہونیسے جی چراتے تہے اسلئے یہہ دستور ہوگیا کہ غیر اقوام
فوج مین بہرتی ہونے جائین اور اوس دن سے گویا اہل روم کی قسمت الٹ گئی اور چونکہ اسی انتظام کے قائم کرنیکے لئے روپیہ
کی بہت ضرورت تہی اسلئے زمینداروں پر زمین کی حیثیت کے موافق محصول لگایا گیا ـ اور تجارو پیشہ ایک قسم کا محصول لگایا
گیا جو چوتہے برس وصول ہوتا تہا ـ اور تیسری قسم کا محصول پہلے تو نذر کی صورت مین دیا جاتا تہا ـ اور اسکے بعد جب
بادشاہ کو کوئی ضرورت پڑتی تہی تو قرض کی شکل مین وصول کرتے تہے ـ قسطنطین کی عہد حکومت مین ...
قائم ہوگیا ـ اور اسنے ملک کی آمدنی مین بہت بڑا حصہ گرجاؤن اور پادریون کی لئے مقرر کیا ـ اگر ...
رکہتی تو اس انتظام کے ساتہہ جو قسطنطین نے مقرر کیا تہا بہت دنون تک قائم ...

نادین فصل قسطنطین کی موت سے تہیوڈیسیس اعظم تک ۳۳۷ ء سے ...

قسطنطین نے اپنی سلطنت مین سے اپنے بہتیجے ڈال میشیس اور ہنی بلیش کو بہی حصہ دیا ـ ...
تاین ـ کون سٹن ٹیس کون سٹنس اوسکے وارث مقرر ہوئے ـ اور بادشاہ کی ...
بادشاہ کی تینون بیٹے نالایق تہے ـ انہون نے بادشاہ کے مرنیکے بعد ایک جعلی ...
چونکہ مجہے میرے بہائیون نے زہر دیا ہے اسلئے میری اولاد کو انسے قصاص لینا ...
اپنے کنبہ کی تمام لوگونکو مار ڈالا ـ گالس اور جولین کون سٹن ٹیس کی بہتیجے ...
پر قابض ہوگیا ـ اور اسکی حصہ مین تہریس اور ایشیائی صوبے آئے کون ...
اعظم کے جانشینونکو تہوڑی دنونکے بعد ہی دشمن ستانے لگے شاہ پور ثانی بادشاہ ...
تہا کہ کسطرح سے عراق اور وہ پانچ صوبے جو دجلہ کے پار رومیونکی قبضہ ...
دہان پہونچتی ہی کون سٹن ٹیس اسکی مقابلہ کو فرات کیطرف چلا ...
نزدیک رومیونکو شکست فاحش ملی ۳۴۸ء مین شاہ پور ...
خبر پہونچی کہ اسکی سلطنت کی مشرقی جیحون کی طرف سے ترک لڑائی ... ہین ...
خواہان ہوا اور کون سٹن ٹیس بہی راضی ہوگیا ۳۵۰ء قسطنطین ...

بلکہ اسپر بہی قناعت نہ کرکے اور باقی ملک پر قبضہ کرنے کی لئے ایلپس کی پار گیا۔ مگر دشمن نے ایک کین سے نکلکر
اسکو معہ اوسکی لشکر کے دریائے ایلسا کی نزدیک مارڈالا۔ اور کون سٹنس نے اپنے بہائی کی حصہ پر بہی قبضہ کرلیا اور
دس برس تک کون سٹنس کی پاس دو ثلث سلطنت رہی۔ اور ایکدفعہ جبکہ وہ فرانس مین شکار کہیلنے کی لئے جنگل کو
گیا تو میگ نن ٹیس جوکہ شاہی لشکر کا سپہ سالار تہا اپنے تئین شہنشاہ مشہور کردیا۔ اور شہر کی دروازے
بند کردیئے۔ کون سٹنس ہسپانیہ کیطرف بہاگ گیا مگر پکڑا گیا اور قتل کیا گیا۔ اور اسکی بعد ہی الریا مین وٹرانیو نے اپنے
لشکر اور شہزادی کون سٹن ٹینا دختر سے شاہی لقب حاصل کیا کون سٹین ٹیس جو ابتک مشرق مین تہا یہہ
خبر سنتے ہی جلدی یورپ کیطرف روانہ ہوا اور وٹرانیو کا اپنا شریک بنالینے کی لئے طمع دیکر قسطنطنیہ مین داخل ہوگیا
تمام لشکر اور اہل شہر کو جمع کرکے اسکی سامنے اپنے حقوق کو پیش کیا جسے سب نے ایکدفعہ ہی اسکو شہنشاہ کردیا
بہت نیکو و مرکب گیے والی اقرار کیا۔ اور وٹرانیو نے بہی جیکی سو متابعت اختیار کرلی۔ میگ نن ٹیس نے دیکہکر
کہ اب سپاہی بگڑ گئی ہین لشکر لیکر پے نونیا کیطرف کوچ کیا۔ اور دونون لشکرونکا مقابلہ مرسیا کی میدان
مین ہوا جہان میگ نن ٹیس شکست کہاکر اطالیہ کو بہاگ گیا اور جزیرہ نما بہی کون سٹن ٹیس کی قبضہ مین آگیا
کہتے ہین کہ اسی لڑائی مین ہنگامہ کارزار اسقدر ہوا کہ ۵۴ ہزار آدمی دونون طرفسے کام آئے میگ نن ٹیس اطالیہ کیطرف
بہاگ گیا مگر اوسکی بعد اوسنے فرانس مین پہونچکر خودکشی کی۔ کون سٹن ٹیس نے ایشیا کا انتظام گالس اپنے چچیرے بہائی
کے سپرد کردیا تہا مگر اسنے اسقدر زیادتی کی کہ کون سٹن ٹیس نے چند کمشنرون کو تحقیقات کے لئے بہیجا۔ مگر انکو انطالیہ
کے باشندون نے گالس کی بہکانے سے مارڈالا چنانچہ اس جرم کی پاداش مین کون سٹن ٹیس نے گالس کو ۳۵۴ء مین
مرواڈالا۔ اور جولین بادشاہ کی علاوہ کون سٹن ٹیس کلورس کی اولاد مین ایکنفس باقی رہ گیا اور اسکی مان ملکہ یوسیبیا
اور بعد مین اسکی شادی ہلینا بادشاہ کی بہن سے ہوگئی۔ اور وہ ایلپس کی پار شمالی صوبونکا حاکم مقرر کیا گیا۔ اور قیصر کا
خطاب بہی پاگیا۔ کون سٹن ٹیس کئی دفعہ اقوام غیر پر فتح پاچکا اور بعد مین روما مین رہکر سرماشیا کی مقابلہ کی لئے ڈینیوب
کی طرف کوچ کیا اور پے نونیا مین اونہین کئی فتوحات حاصل کین۔ شاپور نے رومیونکی سلطنت پر پہر حملہ کرنے شروع
کیئے۔ اور دیار بکر۔ سنجر وغیرہ پر قبضہ کرلیا۔ اور کون سٹن ٹیس نے انکی پہر حاصل کرنیکی لئے کوشش کی مگر کامیاب نہوا
اسی اثنا مین جولین نے فرینک۔ الیمان۔ اور چند اقوام دیگر کو مغلوب کیا اور اونکی وحشیونکا تعاقب کرکے اُن کی پار تک گیا
اور اپنے انتظام کی خوبی سے گال کو نہال کردیا۔ کون سٹن ٹیس کو رشک آیا اور اسنے عمدہ عمدہ فوج سے ایلپس منگوالی
مگر فوج نے آنے سے انکار کیا۔ اور جولین کو شہنشاہ مشہور کردیا۔ اور خانہ جنگی کی مصیبت کون سٹن ٹیس کی موت سے

Marfat.com

۳۶۱ع مین ٹل گئی - چونکہ کونسٹنٹیس ارین (وہ بدعتی جو آریس کی پیرو تھی) کا سرپرست تہا اسلیے اوسنے عیسائیون [illegible]
نہایت ظلم کیا - جولین جو شہنشاہ ہوکر سقوطرنی ایک بدعتی کی اور اوسمین کونسٹنٹیس کی اون وزیرون کی جنپر [illegible]
شبہ تہا تحقیقات ہوئی مگر اونکی ساتہہ بہت سی ناکردہ گناہ بہی گیہون کیطرح پس گئے - اور پہر دربار کی اصلاح کیطرف متوجہ ہوا - تمام خواجہ
سراون کو نکالدیا اور بت پرستی کی برخلاف جو احکام جاری ہوچکے تہے اونکو منسوخ کیا اور پادریونکی مدارس کو بند کرادیا اور یروشلم کا
ہیکل بنانے کیلیے ارادہ کیا مگر کہتے ہین کہ وہ کسی معجزہ کی باعث کامیاب نہ ہوسکا - فارس والونپر حملہ کرنا شروع کیا - جولین [illegible]
گیا - اور کئی دفعہ فتح بہی پائی لیکن پچہلی دفعہ رہنمائونکی دغابازی سے وہ ایک صحرا بے آب مین چلا گیا - اور آب خورش کی [illegible]
لشکر نے بہت تکلیف اوٹہائی - جب اوسنے واپس آنی کا ارادہ کیا تو فارسیونے اوسکا رستہ روک لیا اور ایک لڑائی مین جولین کو ایک
ایسا زخم کاری لگا جسسے وہ اوسی رات کو [illegible] ماہ کی سلطنت کی بعد ۳۶۳ء مین مرگیا - **جووین** ایک افسر کو لشکر نے بادشاہ بنایا
وراوسنے عراق اور دجلہ کی پانچ صوبی شاہپور کو دیکر اوس سے صلح کرلی اور مذہب عیسائی پہر مقرر کرکے ۳۶۴ء مین مرگیا - [illegible]
اون کی بعد کونٹ **وی لن ٹی نین** بادشاہ ہوا اور اوسنے اپنے بہائی ویلنس کو مغربی حصہ سلطنت کا دیدیا اور اٹالیہ گال
سپین - برطانیہ - افریقہ - اپنے پاس رکہی اور میلان کو اپنا دار الخلافہ بنایا - اور ویلنس قسطنطنیہ مین [illegible] - وی لن ٹی نین
نے جرمن کو شکست دی جنہون نے گال مغربی کو تاراج کر کر رومیونکی دو لشکرونکو شکست دی تہی - اوسنے اپنے بیٹے گریشن کو
قیصر اور ولیعہد مقرر کیا - ان دنون مین قوم سیکسن کی سلطنت کی ساحلونکو لوٹنا شروع کیا - اسلیے ایک افسر بحری مقرر کرنیکی ضرورت
ہوئی - اور اسی اثنا مین قوم پکٹ اور سکوٹ نے برطانیہ مین حملے کیے - اور تہیوڈوسیس اونکی مقابلہ کیلیے بہیجا گیا اوسنے اون
حملہ آور جتہونکو روک دیا اور اس صوبہ کا انتظام بہت خوبی سے کردیا - اسلیے وہ جنرل کیولری (افسر سواران) مقرر ہوا اوسنے
الیمان کی حملونسے بچانے کا کام اوسکو سپرد ہوا رومانس افریقیہ کی حاکم نے اپنے بیادتی سے وہان کی لوگون کو [illegible]
اسکی شکایتین وی لن ٹی نین کی پاس آئین اور اوسنے ایک کمشنر کو تحقیقات کیلیے بہیجا مگر رومانس نے کمشنر کو رشوت [illegible]
بچالیا - اور شکایت کرنیوالونکو سخت سزا دی - اسپر افریقیون نے ناراض ہوکر بغاوت کی اور فرمس کو اپنا سردار بنایا [illegible]
عرصہ مین تہیوڈوسیس وہان پہونچا تو وہ ماریطانیہ اور نمیڈیا پر قبضہ کرچکے تہے - ایک ہفتہ لڑائی [illegible]
[illegible] کشتی کی - اپنی تئین آپ مار ڈالا - یہہ لڑائی ختم نہ ہونے پائی تہی اور وی لن ٹی نین [illegible]
مین مرگیا - ویلنس کی برخلاف پرکوپیس کی تعدی سے [illegible] اور وہ قتل کیا گیا [illegible]
نے پرکوپیس کو مغلوب کیا - ویلنس نے ارین کی سیتی اختیار کی اور اسمین پادریونکو مروا ڈالا - فارسیون نے اسی اثنا مین آرمینیا پر حملہ کیا مگر
شاہپور کو شکست ہوئی - اور بادشاہ آرمن کو رومیون نے دغابازی سے قتل کر ڈالا جسسے فریقین مین صلح ہوگئی مگر
بعد کو [illegible] جو بڑی لین کا رشتہ دار تہا بغاوت کی اور اول مرتبہ ویلنس نے شکست کہائی مگر -

مغربی سلطنت مین دی لن ٹی نائن کے بعد اوسکی بیٹی گریشین اور وی لن ٹی نائن تخت پر بیٹھا اور چھوٹا لڑکا صرف
پانچ برس کا تہا۔ اور گریشین نے چند قوانین عیسائی مذہب کی تائید مین جاری کئے۔ قوم ہن نے اول دفعہ
دریائے ڈان اور بحیرۂ اذراف کو عبور کر کر ان قومون کو جو ڈنیوب کی شمال مین رہتے تہے وہانسے نکال دیا اور یہہ
لوگ ہن کی ڈر سے اپنا ملک چہوڑ کر رومی سلطنت پر آگرے۔ اور لاچار ہو کر انہون نے تہریس کی مغربی حصہ کی
درخواست کی جو کہ منظور ہو گئی اور جن افسرونکو وی لنس نے ان لوگونکی نگرانی کے واسطے مقرر کیا تہا اور وہ بڑے
اور راشی تہے۔ اور انمین ایک لیوپی سی کس نے فری ٹی جرن اور گوتہہ کے اور سردارونکو قتل کرنیکا ارادہ
کیا۔ اور جبکہ سازش کہل گئی تو گوتہہ نے رومیونکی تمام لشکر کو تہہ تیغ کر ڈالا۔ اور فری ٹی جرن نے مشرقی
گوتہہ کی مدد سے تہریس۔ مقدونیہ۔ تہسلی اور قسطنطنیہ کی گرد نواح تک آلوٹا۔ وی لنس نے گریشین کی مدد
طلب کی مگر اوسکی آنیکا انتظار نہ کیا اور اڈریا نوپل کی لڑائی مین ۳۷۸ء مین مارا گیا۔ اور رومیونکا جسقدر نقصان
اس لڑائی مین ہوا کینی کی لڑائی کے بعد کبہی نہ ہوا تہا۔ گریشین نے اس مشکل کو حل کرنیکے لئے تہیوڈوسیس کو
اپنا شریک مقرر کیا اور یہہ تہیوڈوسیس کا بیٹا تہا جسکو گریشین نے بے انصافی سے مروا ڈالا تہا تہیوڈوسیس نے گوتہہ کو
شکست دی۔ اور اپنے انصاف اور نرمی سے انکو دوست بنالیا۔ اور غیر عیسائی واعظونکی برخلاف احکام جاری
کئے۔ اسی اثنا مین میکسی مس حاکم برطانیہ نے بغاوت کی اور تمامی مغربی لشکر نے اوسکا ساتہہ دیا۔ اور گریشین اٹالیہ
کی طرف بہاگ گیا۔ مگر لائینس مین شکست کہا کر مارا گیا۔ میکسی مس نے وی لن ٹی نائن کو تخت سی محروم کرنیکا ارادہ
کیا جسے وی لن ٹی نائن نے تہیوڈوسیس کے پاس پناہ لی۔ جسنے فوراً میکسی مس کیطرف کوچ کیا اور میکسی مس کو
دو لڑائیونمین شکست دیکر ۳۸۸ء مین مار ڈالا اور تہیوڈوسیس نے اپنے انصاف پسندی سے وی لن ٹی نائن
کی سلطنت حوالہ کی۔ مگر ایک فرینک آربوگاسٹس نے اسکو قتل کر ڈالا اور ایک وزیر یوجی نیس کو سلطنت دیدی
تہیوڈوسیس نے اسکی فوج کا مقابلہ فری جی ڈم کے نزدیک کرکے اوسکو شکست دی اور میکسی مس کو اوسکی سپاہ نے مار ڈالا
اور آربوگاسٹس نے خودکشی کی جسسے تہیوڈوسیس تمام سلطنت کا حکمران ہو گیا۔

دسوین فصل سلطنت کی مغربی حصہ کی بربادی تک ۳۹۵ء سے ۴۷۶ء تک

تہیوڈوسیس کے اپنے چہوٹے بیٹے یعنی ہونوریس کو مغربی حصہ سلطنت پر قبضہ کرنیکے لئے بلایا۔ اور بڑے بیٹے آرکیڈیس کو قسطنطنیہ پر حکمران
بنایا مگر خود تہوڑی مدت کے بعد مر گیا اور سب عالم نے موت کا افسوس کیا۔ آرکیڈیس اور ہونوریس نے سلطنت
کا انتظام ... تہے ہی اپنا اپنا انتظام اپنے وزیرون روفی نس اور سٹلکو کے سپرد کیا روفی نس بڑا ظالم تہا۔

چنانچہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگے مگر دولت مندی اور اقبال کے باعث سے ارکیدیس اسکے درباریوں پر غالب رہا۔ مگر [illegible]
حریف سٹلکو سے ہمیشہ خائف رہتا تھا چونکہ سٹلکو اپنے رتبہ کے لایق تھا اسلئے تہیوڈوسیس نے [illegible]
سلطنتونکی خبرگیری رکہنے واسطے وصیت کی تہی سٹلکو ظاہر اگوتہہ پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر حقیقت مین مدعی [illegible]
لئے فوج لیکر چلا مگر وہ تہسالونیکا مین مشکل سے پہونچا تہا کہ ردفی نس نے اوسکو یہہ پیغام بہیجا کہ تمہارا قسطنطنیہ کیطرف [illegible]
جنگ کا اعلان سمجہا جاویگا اسلئے لشکر کو گائی نس کی نگرانی مین چہوڑ کر سٹلکو اطالیہ کیطرف واپس چلا گیا اور ردفی نس [illegible]
یہہ سمجہکر کہ خطرہ جاتا رہا سٹلکو کے لشکر کے ملاحظہ کو آیا مگر وہ گہیر کر مار ڈالا گیا۔ مگر سٹلکو کو اسکے قتل سے کچہہ فائدہ [illegible]
اور خواجہ سرا ایڈوپس اور ملکہ یوڈوکسیا نے ملکر اسکو قسطنطنیہ سے نکالدیا۔ سٹلکو نے اب اوس بغاوت کو فرو کرنے کا [illegible]
مین بسرداری گلڈو برادر مس کی ظاہر ہوئی تہی ارادہ کیا اور مسازیل جو فوج کا کمانیر مقرر ہوا تہا باغیونکی [illegible]
آگے بڑہا کہ تمہاری لئے تمام امن اور معافی ہے۔ اور جبکہ افریقہ والونکو علم ہوا انہونے اسکے متابعت اختیار نکی [illegible]
صدمہ سے مار ڈالا اس حادثہ کے بعد تمام باغیون نے متابعت اختیار کرلی۔ اور گلڈو قید کیا گیا [illegible]
مسازیل کو بعد ازان سٹلکو نے مار ڈالا۔ گوتہہ اب مشہور جہان الارک کی سرداری مین خوب [illegible]
اوہنون نے اب اس بہانہ سے کہ انکی تنخواہ جو تہیوڈوسیس کے وقت سے پاتے تہے موقوف کر دی گئی [illegible]
علان دیا۔ الارک نے یونان کو تاراج کیا اور کورنتہہ۔ سپارٹا۔ اتہنز بغیر مقابلہ کے قابض ہوگیا۔ [illegible]
ماتحت اسکے مقابلہ کیلئے کوچ کرنیکے تیاری کر رہے تہے جبکہ انہون نے یہہ خبر سنی کہ [illegible] ارکیدیس نے اسکو [illegible] فوج
ماسٹر جنرل کر دیا ہے۔ تو سٹلکو اطالیہ کیطرف واپس چلا گیا۔ اور اسکے پیچہے پیچہے الارک بہی پہونچا اور [illegible]
مگر سٹلکو نے پہونچکر اسکو پولنشیا مین شکست فاحش دی۔ مگر الارک ردم کیطرف بڑہتا ہوا چلا گیا۔ [illegible]
ہوشیاری سے بچ گیا سگر الارک نے اپنے واپس ہٹنے کے عوض مین بہت سا روپیہ لیا۔ [illegible]
تہا کہ گوتہہ۔ برگینڈن۔ وانڈال نے راڈاگاسئیس کی ماتحت اطالیہ پر یانت کی [illegible]
اور پہر تمام راستہ روک کر انکی رسد وغیرہ بند کر دی چنانچہ اوہنون نے لاچار ہوکر [illegible]
قتل کیا گیا اور اوسکی لشکری غلامونکی مانند فروخت کئے گئے۔ مگر دوثلث [illegible]
ملک کو بے چراغ کر ڈالا۔ اور صوبہ داروں کے پاس روپیا سے کمک نہ پہونچی [illegible]
ماتحت حاکم برطانیہ کو اپنا شہنشاہ مقرر کر لیا۔ اور اسنے جرمن کو شکست [illegible] (دار الخلافہ ہے) کو اپنا
سٹلکو نے اس غاصب کو مغلوب کرنیکے لئے الارک سے اتحاد کیا مگر اوسکو انہین دنون مین ہونوریس نے قتل کر ڈالا اور [illegible]

Marfat.com

جگہہ ذلیل الطبع اولمپیس وزیراعظم مقرر ہوا۔ اِسنے اطالیہ مین جتنی اقوام غیر کے لوگ بستے تہے سبکو قتل عام کروادیا
اور تیس ہزار سپاہ جو رومیونکی نوکر تہے۔ اونہون نے اپنے برادرون مقتول کا قصاص لینے کی غرض سے الارک کو
طلب کیا۔ الارک سیدہا شہر ین روما پہونچا اور اسکا محاصرہ کیا مگر سنٹ نے بہت سا کچہہ روپیہ دیکر اسکو
اٹھا دیا۔ الارک اپنے لشکر کو لیکر ٹسکنی مین گیا۔ اور ہونوریس نے اوس صلح نامہ کو جو باشندگان روما نے اوس سے
کر لیا تہا ناجائز کہا۔ اسلئے الارک پہر روم کیطرف آیا مگر باشندگان روما نے ہتیار ڈالدیئے۔ الارک نے اٹالس کو
شہنشاہ مقرر کیا۔ مگر پہر اوسکو موقوف کر کے ریونا کے دربار سے خط وکتابت کرنے لگا۔ مگر ہونوریس نے صلح کرنے سے انکار
کیا۔ اسلئے الارک پہر سنہ ۴۱۰ع مین رومیونکو سزا دینے کے لئے گیا۔ اور قوم گوتہہ کی غلام جو شہر مین رہتے تہے اونہون نے
دروازے کہولدیئے اور شہر کو گوتہہ نے غارت کر ڈالا۔ اور چہہ دن کے بعد الارک نے شہر کو خالی کر دیا۔ اور ارادہ تہا
کہ سسلی کیطرف جاوے۔ کہ موت نے آدبایا۔ اڈولفس اپنے بہائی الارک کی جگہہ بادشاہ گوتہہ ہوا۔ اور شہزادی
پلاسیڈیا سے شادی کر کے مغربی سلطنت سے صلح کر لی۔ اور گال کو ہونوریس کی سلطنت مین داخل کر دیا۔ اور
سپین مین گیا۔ اور وہان مقتول ہوا۔ اوسکے وارث والیا نے گوتہہ کی سلطنت کو سپین مین قائم کیا۔ اور برطانیہ
اور آسیریکا خود مختار ہو گئے اسی اثنا مین مشرقی حصہ سلطنت مین آرکیڈیس کے ایام حکومت کو یوٹروپیس خواجہ سرا کی
ذات بد اور گینیا کے بدانتظامی سے سخت عیب لگایا۔ اور آرکیڈیس کے مرنے کے بعد سنہ ۴۰۸ع مین تہیوڈوشیس شہنشاہ ہوا
مگر تمام انتظام سلطنت اسکے بہن پلکیریا نے اپنے ہاتہہ مین لیلیا۔ اونے چالیس برس تک مشرقی سلطنت پر نہایت ہوشیاری
اور چستی اور خوش انتظامی سے حکومت کی۔ پلیسیڈیا جو اڈولفس کی بیوہ تہی وی لن ٹی نائن اور ہونوریا اپنے بچونکو لیکر
تہیوڈوشیس کے پناہ مانگنے آئی اور اونہین دنون مین خبر پہونچی کہ ہونوریس کا ۴۲۳ع مین انتقال ہو گیا ہے اور اسکے سکرٹری
جان نے سلطنت پر قبضہ کر لیا۔ تہیوڈوشیس نے جان کو تخت سے اوتار کر مار ڈالا اور وی لن ٹی نائن کو شہنشاہ مغرب کا
اسکی ماں پلیسیڈیا کو اوسکا محافظ مقرر کیا اور اسطرح سے دونون سلطنتین عہد مین حکمرانی کرنے لگین۔ پلیسیڈیا نے کونٹ
بونی فیس کو جو کہ شاہی خاندان سے الفت رکہتا تہا افریقہ سے بلایا۔ مگر اسنے مکار وزیر اعظم ایشیس کی بہکانے سے تعمیل
حکم سے انکار کیا۔ اور جن سیرک بادشاہ وانڈال سے مدد طلب کی۔ مگر بونی فیس بعد مین اپنی بیوقوفی کا افسوس کرنے لگا اور
خود وانڈال کے روکنے کے لئے گیا۔ مگر اونسے شکست کہائی۔ اور اطالیہ مین آکر ایشیس سے خانہ جنگی شروع کی اور مقتول ہوا
پلاسیڈیا نے ایشیس کو نمکحرام خیال کیا اور یہ نوبت آئی اٹیلا سے مدد کا طالب ہوا یہ اٹیلا قہر خدا کے لقب سے مشہور
تہا۔ اور قوم ہن کا بادشاہ تہا۔ اور یہہ قسطنطنیہ کے دربار سے بڑی رشوت لیکر چپکا ہوا بیٹھا تہا۔ ایشیس نے

جبکہ پلاسیڈیا سے صفائی کر لی تو وانڈال اور فرنیک کو شکست دی - اور شہزادی [illegible]
حصہ ملا - تو اوس نے اٹیلا سے نکاح کرنیکا ارادہ کیا - اور اوسکو مغربی ... حصہ سلطنت پر حملہ کرنیکی ترغیب
دی - مگر جبکہ ہن گال مین داخل ہوئے - تو ایٹیس نے گوتھ سے ملکر اٹیلا کو شکست دی - اور اوسکو اوسکے حدود
سے نکالدیا - مگر اگلے برس ۴۵۲ء مین ہن نے اطالیہ کو تاراج کیا - اور [illegible] کے مرنے سے سلطنت کی بربادی
دونون کے لئے ٹل گئی - ایٹیس کو بیری ٹی نی ان ٹی نان نے احسان فراموشی کرکے مارڈالا [illegible]
ہاتھ سے جسکی بیوی سے اسنے زنا کیا تھا مارا گیا - اور میکسی مین نے شہنشاہی کا [illegible] اختیار کیا [illegible]
بعد وانڈال کا لشکر بحری دریاے ٹائبر مین آپہونچا - اور لوگون نے [illegible]
ڈالا - اور جن سیرک نے روما مین پہونچکر جو کچھ الارک سے بچا تھا سب لوٹ لیا - اور [illegible]
افریقہ مین لے گیا - تھیوڈرک بادشاہ گوتھ کی کوشش سے گال کے [illegible] اوٹس
شہنشاہ مقرر ہوا - مگر اوسکو ریسی مر نے تخت سے علیحدہ کردیا - اور [illegible]
مقرر ہوا - اور اسکی تجویز سے شہنشاہی کا خطاب [illegible]
دن کے بعد مر گیا - ریسی مر نے سیویرس کو [illegible] شہنشاہ مقرر کیا [illegible]
سے مدد کا طالب ہوا - اور لیو جو تھیوڈوشیس کے بعد [illegible] تخت
کی - لیو نے ایک بیٹری شین این تھی میس کو اسکی [illegible] واسطے انتخاب کیا [illegible]
کو سزا دینے کے لئے روانہ کیا - مگر شاہی لشکر کو شکست فاحش ہوئی - اور [illegible]
کر دیا - اور اوسکو مار کر اولیبس کو شہنشاہ مقرر [illegible]
مر گیا - اور لیو نے جولیس نیپوس کو اپنا شریک مقرر کیا - اور گلی سیریس [illegible]
کو مدد کا بھروسہ دیکر نیپوس سے سلطنت چھیننے کا ارادہ کیا اور [illegible]
عصا اختیار کیا - اور سلونا کا اسقف مقرر ہوا - اور نیپوس کو بھی [illegible]
اورس ٹیس نے اپنے بیٹے **رومیولس اگسٹی لس** کو شہنشاہ مقرر کیا [illegible]
نوکر تھا - اورس ٹیس کو مار ڈالا - اور رومیولس کو قید کر لیا - اور [illegible]
۴۸۹ء اور شرقی گوتھ نے ۴۹۳ء مین اطالیہ کو فتح کر لیا - اور [illegible]
کی بنیاد ڈالی +

Marfat.com

اٹھاروان باب ہندوستان کی تاریخ مین

سب سے اول یونان کی باشندوان نے ہندوستان کو دریافت کیا - اور اوسکے باشندونکو ایسا مہذب اور شایستہ پایا جیسا کہ وہ آجکل ہین - اِسلئے معلوم ہوتا ہے کہ اہل ہند نے ایکہزار برس سنہ عیسوی کی پہلے تہذیب اختیار کی تہی - اور حالات بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اہل یونانی وغیرہ اور اہل ہنود کی جو ابتدا مین شمال کی جانب سے آکر [illegible] گنگا وغیرہ کے پاس سکونت پذیر ہوئے تہے ایک ہی ہے - برہمن لوگ دوسری قومون پر جو [illegible] جنگلی آدمی ہوتا تہا مگر برہمنون نے ایسا انتظام رکہا ہوا تہا کہ دونو طرح کے حکومت یعنی [illegible] دست اندازی رکہتے تہے - راماین اور مہابہارت پرستش وغیرہ کی باب مین نہایت مشہور [illegible] اوسوقت دو بڑے شاہی خاندان ایک ریاکرشنا کی شمال مین دوسرا [illegible] اول سورج بنسی دوسرا چندر بنسی - سورج بنسی کا خاندان اجودہیا جسی حال مین اودہ [illegible] اور چندر بنسی مغرب کیطرف دہلی کی گرد نواح مین فرمانروا تہا - کتاب مہابہارت کا ایک [illegible] دونون خاندان چندر بنسی سے تہے اونکی لڑائی جہگڑے کی باب مین ہے اور وہ جنگ [illegible] ہے جیسا کہ یونان مین جنگ ٹرائی - مگدہ و [illegible] کی سلطنت کا جو کہ صوبہ بہار [illegible] قریب پٹنہ کی واقع تہا جبکہ سکندر اعظم ہند سے واپس ہوا تو یونانیونکی بیان [illegible] سندرا کوٹس (چندر گپت) فرمان روا ہوا تہا اور جب سکندر اعظم مین آیا تہا تو [illegible] اوسوقت [illegible] تہا جسکی ایک چہوٹا سا بیٹا تہا اور دوسری ایک شودرنی نائن کی [illegible] چندر گپت بہتو چانک وزیر اور برہمنونکی اپنے باپ اور بہائیونکو بیت [illegible] ایک شہزادی شمالی ہند نے جسکا نام لوت [illegible] چنانچہ اوسکی بیٹے ملکتو نے گونس اور لیکین (ایکیا) [illegible] کی شمال [illegible] ہے) کو لیکر باپ کے خون کا انتقام لینے کی لیے [illegible] ہند پر چڑہائی کیا تو ملکتو بہی واپس چلا گیا - چونکہ سلیوکس نکو ترنے [illegible] اسکے پاس ہاتہیون کی عوض مین سندہ کی پار کا ملک بہی دیدیا تہا - [illegible] اور اوسنے میگا ستہنیز کو اپنا وکیل ہند کی عدالت [illegible] سے ١٩٥ ق م تک رہا - چندر گپت

۴ ایک جلوس بکرماجیت (بکرماجیت) [illegible]

اگنی کل کے خاندان سے تھا اور اوجین [illegible]

سلطنت کا یہ بڑا جلیل القدر اور عالم دوست [illegible]

اسنے ایکطرح [illegible] اور ایک [illegible]

شاہ [illegible] فارس کو دوسری بادشاہ [illegible]

جو [illegible] چھوٹے [illegible] تجارت میں [illegible]

[illegible] اجازت صرف [illegible]

[illegible] حکمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابتدا زمانہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہندی [illegible]

مصری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] شیخ [illegible] صاحب [illegible] سرشتہ دار [illegible] پنجاب یونیورسٹی [illegible]

تقریظ

[illegible] آنکہ [illegible] پردۂ تقدیر [illegible]

[illegible] بااندازہ ہو کہ ان دنون مین کتاب [illegible] تنساخ کرہ
[illegible] تاریخ [illegible] مین مولف صاحب نے آپنے لیاقت اور واقفیت
[illegible] ولفریب عالم کو [illegible] گوہر نگار [illegible] عبارت سے آراستگی
[illegible] آسمن [illegible] کے ساتھ [illegible] غیب [illegible] شہو مین [illegible]
[illegible] کہین تو [illegible] آئینہ صورت نمای مطالب تاریخیہ کہین [illegible]
[illegible] حال ایجاز اور اختصار کردیا - گویا کوزہ مین سمندر [illegible]
[illegible] مقاصد علیہ در مطالب تاریخیہ جنکو معلوم کرنیکو ایک بار [illegible]
[illegible] تاریخ کی تلاش [illegible] اوراق گردانے سے وہ کل حاصل ہو سکتے ہین علاوہ اسکی مولف صاحب
[illegible] اکثر مضامین مفید [illegible] انتخاب [illegible] کی یاد فرمائین ہین - جو اونکی اعلی درجہ کی لیاقت اور استعداد [illegible] علم
تواریخ مین شاہد ہین - اس کتاب [illegible] مسیح کی عہد سے پانسو برس تک کی حالات مذکور مین جنکا
دیکھنا [illegible] عام [illegible] - ماشاء اللہ یہہ باتین کیون نہو [illegible] ایک بڑے
[illegible] طبع ہر علم مین مانوس و مالوف ہر [illegible] فضیلت [illegible]
[illegible] الاسم ہے - علم حساب مین یگانہ آفاق ہین - ڈاکٹری اور یونانی مین بڑے مشاق [illegible]
[illegible] میاب ہوئے [illegible] حکیم حاذق و زبدۃ الحکما کے خطاب [illegible] آخر مین میری
[illegible] اور مولوی صاحب موصوف کو اس سے منفعت [illegible]
[illegible] مترجم انجمن پنجاب وغیرہ [illegible] مدرسہ اسلامیہ
[illegible] مین
[illegible] مولوی فاضل و بی اے نے [illegible] صاحب کی تاریخ [illegible]
[illegible] علم و طلبا امیدواران اعلی امتحانات بیت العلوم [illegible]
[illegible] کو گوارا کیا ہے - چونکہ اکثر حصہ اس کتاب کا میری نظر سے گذرا
[illegible] مطابق اور موافق پایا ہے - اسلئے مین مولوی صاحب کی لیاقت

[illegible] مین بہت کم [illegible] تصانیف [illegible] تالیف ہو [illegible]

Marfat.com

کارتھیج کی حکمران خاندانوں کا شجرہ نسب

(۱)

خاندان میگو

میگو + (۵۰۰ ق-م)

ہیسڈروبل - جنرل سسلی و سارڈینیا

ہنی بل — ہیسڈروبل — سینو

جنرلان افریقیہ

ہملکر - سسلی مین + (۴۸۰ ق-م)

ہملکو جنرل سسلی — ہینو — گرسکو جلا وطن

ہملکو + (۳۹۶ ق-م)

ہنی بل + (۴۰۶ ق-م)

خاندان ہینو

ہینو مقتول (۳۴۰ ق-م)

گسکو

ہملکر جو (۳۰۹ ق-م) مین سارا کیوز مین مارا گیا

انانی س

بوملکر مقتول (۳۰۸ ق-م) +

بارکا کی خاندان مین ہملکر بارکا اور اوسکے تین بیٹے - ہنی بل اعظم - ہیسڈروبل - میگو + اور اوسکا داماد ہیسڈروبل شامل تھے

(۲)

مقدونیہ کی شاہی خاندان کا شجرہ نسب

خاندان سکندر اعظم

فیلقوس (۳۳۶ ق-م) + (۱) شادی اولمپیس (۲) شادی کلیوپیٹرا

سکندر اعظم + (۳۲۳ ق-م)

انکی شادی روکسانہ (۲) بارسائن

سکندر (۳۱۱ ق-م) + — ہرکیولیز (۳۰۹ ق-م)

کلیوپیٹرا

فیلقوس ارہیڈیس (۳۱۷ ق-م) + اسنے شادی کی یوریڈس سے

تھسلونیکا انکی شادی ...

خاندان انٹی پیٹر

انٹی پیٹر (۳۲۰ ق-م) +

کسینڈر (۲۹۷ ق-م) + اسنے شادی کی تھسلونیکا سے

فیلقوس (۲۹۷ ق-م) + — انٹی پیٹر (۲۹۴ ق-م) — سکندر (۲۹۴ ق-م)

+ اس نشان سے وفات شخص مذکور کی ہے

Marfat.com

خاندان انٹی گونس

انٹی گونس (۱۳۰ ق م) +

ڈمی ٹریس ملقب بہ پولی اورسٹیز (۲۸۳ ق م) +

انٹی گونس اول ملقب بہ گونی ٹس (۲۳۹ ق م) +

سٹرٹونائس
اسنے شادی کی (۱) سلیوکس اول (۲) انٹی گونس اول

ڈمی ٹریس ثانی (۲۲۹ ق م)

الکیونیس
انٹی گونس ثانی ملقب بہ ڈوسن (۲۲۱ ق م)

فیلقوس ثانی (۱۷۹ ق م)

پرسیس (۱۶۶ ق م) +

ڈمی ٹریس (۱۸۰ ق م)

شجرہ خاندان یہودیہ

خاندان میکی بیز

مٹیتھیس (۱۶۶ ق م) +

سیمن کاہن (۱۳۵ ق م) +
جون ہرکینیز (۱۰۴ ق م) +

یونتہن کاہن (۱۴۳ ق م) +

یوداز میکی بیز
[illegible] (۱۶۰ ق م) +

سکندر اول ملقب بہ جنیس (۷۸ ق م)
اسنے شادی کی الگزنڈرا

ارسٹوبولس اول (۱۰۴ ق م) +
بادشاہ اور کاہن

ارسٹوبولس (۴۹ ق م) +

ہرکینیس کاہن (۳۰ ق م) +

انٹی گونس (۳۷ ق م)

سکندر ثانی (۴۹ ق م) +

میری انی (۲۹ ق م) + دختر
اسنے شادی کی ہیرڈ اعظم سے

ارسٹوبولس (۳۵ ق م) +

خاندان ہیرڈ

انٹی پیٹر (۴۳ ق م) +

ہیرڈ اعظم (۴ ق م) +
اسنے شادی کی (۱) ڈورس (۲) میری انی (۳) [illegible]

سلومی

فیلقوس
انٹی پاس معزول ۳۹ء
اسنے شادی کی ہیروڈیاس سے

ارکیلاس معزول ۶ء

ارسٹوبولس (۶ ق م)
ہیرڈ اگرپا اول ملقب بہ اگرپا ۴۴ء
ہیرڈ اگرپا ثانی

سکندر (۶ ق م)

انٹی پیٹر (۴ ق م) +

Marfat.com

شجرہ خاندان سلیوکس

سلیوکس اول ملقب بہ نیکی ٹور (۲۸۱ ق م) †

اسنے شادیکی (۱) اپامی (۲) سٹریٹونائس دختر ڈمی ٹریس پولی اورسٹیز

انٹی اوکس اول ملقب سوٹر † (۲۶۲ ق م)

اسنے شادیکی (۱) سٹریٹونائس اپنی خوشدامن سے (۲) نامعلوم

قالا دختر — اسنے شادی انٹی گونس ملقب گونیٹس

انٹیوکس ثانی ملقب تھی اوس (خدا) † (۲۴۷ ق م)

اسنے شادیکی (۱) لاوڈس اپنی سالی سے (۲) بیرینس دختر ٹولمی فلی ڈلفس

آپامی — اسنے شادیکی میگس شاہ قورین (سیرینی)

لاوڈس دختر

سلیوکس ثانی ملقب کالی نکس † (۲۲۷ ق م)

اسنے شادیکی لاوڈس دختر اینڈرومیکس الدیکیس

انٹیوکس ملقب ہی ارکس

سٹریٹونائس دختر — اسنے شادیکی آریرا تھیز چہارم شاہ کپاڈوشیا

سلیوکس سوم ملقب بہ سراٹوس † (۲۲۴ ق م)

سٹریٹونائس — اسنے شادیکی متھرا ڈیٹز چہارم شاہ پونٹس

انٹیوکس سوم ملقب بہ اعظم † (۱۸۷ ق م) — اسنے شادیکی لاوڈس دختر متھرا ڈیٹز چہارم شاہ پونٹس

انٹیوکس † (۱۹۲ ق م)

لاوڈس دختر

سلیوکس چہارم ملقب بہ محب پدر † (۱۷۶ ق م) اسنے شادیکی اپنی ہمشیرہ لاوڈس

انٹیوکس چہارم ملقب ایپی فینیز (۱۶۴ ق م) †

کلیوپیٹرا — اسنے شادیکی ٹولمی پنجم

انٹیوکس دختر — اسنے شادیکی آریرا تھیز پنجم شاہ کپاڈوشیا

ڈمی ٹریس اول (۱۵۰ ق م) †

لاوڈس دختر اسنے شادیکی پرسیس شاہ مقدونیہ

انٹیوکس پنجم ملقب یوپیٹر (۱۶۱ ق م)

ڈمی ٹریس ثانی ملقب نیکی ٹور (۱۲۶ ق م) اسنے شادی کی

(۱) کلیوپیٹرا دختر ٹولمی ملقب فلم (۲) رہڈاگن

انٹیوکس ملقب سڈیٹیز † (۱۲۹ ق م) اسنے شادیکی اپنی بھاوج کلیوپیٹرا سے

انٹیوکس ملقب سی زی سنیس

سلیوکس پنجم † (۱۲۵ ق م)

انٹیوکس ملقب گرائپس † ۹۶ — اسنے شادیکی کلیوپیٹرا اسلینی دختر ٹولمی فسکون

سلیوکس ملقب ایپیف † ۹۶

انٹیوکس ایپیف † ۹۲

فلپس ایپیف ۸۳

ڈمی ٹرملقب یوکرس ۸۷

انٹیوکس ڈایونیسس ۸۶

انٹیوکس ایشیاٹیکس † ۵۸

سلیوکس ملقب کیبیو سکٹیز † ۵۷ اسنے شادیکی بیرینس دختر ٹولمی ملقب اولی ٹیز

Marfat.com

شجرہ خاندان ٹولمی یعنی بطلیموس

بطلیموس اول الدیگس (۲۸۴ ق م) + اسنے شادی کی
(۱) یوریڈیس دختر انٹی پیٹر (۲) بیری نس (۳) دکس کنیو بنز) یعنی کنیز کین

ٹولمی ملقب سرانوس (۲۰۹ ق م) + بادشاہ مقدونیہ

ٹولمی دوم ملقب فلیڈلفس (۲۴۶ ق م) + اسنے شادی کی (۱) ارسینوئے دختر لیسیمکس (۲) شادی اپنی ہمشیرہ ارسینوئے سے

ارسینوئی

میگس شاہ قورین (سرینی)
بیری نس دختر

ٹولمی سوم ملقب اورگیٹیز (۲۲۱ ق م) +
اسنے شادی کی بیری نس دختر میگس

بیری نس نے شادی کی انٹیوکس ملقب تھیوز

ٹولمی چہارم ملقب فلوپیٹر (۲۰۴ ق م) +
اسنے شادی کی (۱) اپنی ہمشیرہ آرسینوئے سے (۲) اگی تھوکلیا

میگس

آرسینوئی

ٹولمی پنجم ملقب اپی فینس (۱۸۱ ق م) +
اسنے شادی کی کلیوپیٹرا دختر انٹیوکس اعظم

ٹولمی ششم ملقب فلومیٹر (۱۴۵ ق م) +
اسنے شادی کی اپنی ہمشیرہ کلیوپیٹرا سے

کلیوپیٹرا

ٹولمی ہفتم ملقب فسکون (۱۱۷ ق م) + اسنے شادی کی
ہمشیرہ کلیوپیٹرا (۲) کلیوپیٹرا (ارنگر) (۳) (ارینی)

کلیوپیٹرا ملقب بہ خورد (ارنگر)

ٹولمی ہشتم ملقب لیتھرس
(۸۱ ق م) + اسنے شادی کی
اپنی دونوں ہمشیرہ سے
(۳) (کرن کنیو بنز)

کلیوپیٹرا
ملقب سلینی

ٹولمی ملقب سکندر اول (۸۸ ق م) +
اسنے شادی کی کلیوپیٹرا دختر ٹولمی ملقب لیتھرس

کلیوپیٹرا

ٹولمی ملقب اپی...
شاہ قورین (۹۶)

ٹولمی ملقب سکندر ثانی (۸۰) +
اسنے شادی کی کلیوپیٹرا ملقب بیرنیکی

ٹولمی ملقب سکندر ثالث
(۶۶) +

کلیوپیٹرا (۸۸ ق م) +
اسنے شادی کی سکندر اول سے

کلیوپیٹرا ملقب بیرنس

ٹولمی ملقب اولیٹیز (۵۱) +
اسنے شادی کی اپنی ہمشیرہ کلیوپیٹرا
(۲) نامعلوم

ٹولمی شاہ قبرس
(۵۷) +

کلیوپیٹرا

بیرنس (۵۵ ق م) +
اسنے شادی کی (۱) سلیکس کیبی ... (۲) ...

کلیوپیٹرا (۳۰) +
اسنے شادی کی اول و دوم
اپنے دونو بھائیوں سے
۳ جولیس سیزر
۴ انٹنی

ٹولمی ملقب ڈائیونسس
(۴۷) + شادی کی
کلیوپیٹرا

ٹولمی ملقب جونگر
(۴۴ ق م) +
اسنے شادی کی کلیوپیٹرا

آرسینوئے
(۴۳ ق م)

شجرہ خاندان قیصریہ

سی جولیس قیصر لقب بہ پیٹر

اوکٹیویا الملقب بہ کلاں

اوکٹیویا الملقب بہ خورد

سی اوکٹیویس الملقب بہ قیصر

کلودیس

شجرہ خاندان

(۱) جولیانا (۲) تھیوڈورا

I have looked through the Urdu translation of "Taylor's Ancient History" by Moulvi Ghulam Mustafa of the Oriental college, Lahore. I have no hesitation in recommending it as a most useful book to the students of the Oriental college preparing for the examinations-in-arts of the Punjab University, as well as to the public who are, for the most part, hitherto unacquainted of the manners, customs, and ideas of the ancients. Moulvi Ghulam Mustafa deserves great credit for the pains and trouble he has taken and I am sure that his labours will be duly appreciated by the Senate of the Punjab University and by the Educational Departments in India particularly and by our fellow-countrymen in general.

Mohammad Husain
Offg Asst prof Oriental College
Lahore

رای لالہ امیر مل صاحب ایم-اے ای نسبت تاریخ متقدمین اردو

[illegible]